جملہ حقوق محفوظ ہیں

1908

میاں جمیل احمد گریجوئیٹ ذخیرہ

تحقیق الادیان

مصنّفہ

خان بہادر میاں غلام فرید خان صاحب

پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و

رئیس اعظم ٹبالہ ضلع گورداسپور

ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۸ء

مطبع الاختر لاہور میں چھپا

باراول - تعداد ۷۰۰

قیمت فی جلد عہ ۸

5988D

Marfat.com

ذخیرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ کتاب تحقیق الادیان

حمد خداوندی کے بعد اور صلوٰۃ تحفہ ہدیہ رسول کے بعد واضح ہو کہ گو راقم ایک مدت تک سرکاری ملازمت میں مشغول رہا۔ اور بحالت ملازمت کتب کے مطالعہ کا شوق تھا۔ اکثر مذاہب کی کتب کے مطالعہ میں مشغول تھا۔ اور کسی وقت کسی کامل شخص کو ولی اللہ سمجھ کر اُس کے پاس حاضر ہوتا تھا۔ اور اُسکی صحبت سے فائدہ اُٹھایا تھا۔ تمام عمر ایسی جدوجہد میں گذری اور اب ایک عالم تحیر میں ہے کہ خدائے واحد نے تمام دنیا پیدا کی ہے اور اُسی کی ہدایت سے کئی گروہ دنیا میں پیدا ہو گئے۔ ہر ایک گروہ کے دل میں یہ خیال ڈالدیا کہ تم راہِ راست پر ہو اور حق پر ہو۔ اور سارے تمھارے جو باقی لوگ ہیں وہ راہِ راست پر نہیں ہیں اور اُن کی بخشش کی امید کم ہے۔ ہر ایک گروہ کے برخلاف کچھ لوگ ایسے پیدا کر دیئے کہ وہ اُس گروہ کا مقابلہ کرتے رہے۔ ایسے لوگوں نے اُس گروہ کے عقائد کے برخلاف اُن کے عقائد میں کمی بیشی کر کے ایک نیا مذہب بنا لیا۔ اور لوگوں کے تابع بھی بہت سے لوگ ہوتے رہے۔ اور اُن کے طریقے بھی ہوتے رہے۔ گروہ فریق پہ دن تک جاری رہے۔ اور آخر کو معدوم ہو گئے۔ مگر جس فریق کو خدا نے مقابلہ طریق بہت پائدار رہے۔ اور اب تک قائم ہیں۔ خدا رب العلمین ہے۔ اور تمام کے بنائے ہوئے ہیں۔ ہر ایک قوم کے واسطے اُس نے ایک پیغمبر بھیجا۔ ہزاروں پیغمبر گذر چکے ہیں۔ اور ہندوؤں میں دس اوتار بھی پیغمبر کہتے ہیں۔ ہر ایک کے کچھ اچھے بھی ہوتے تھے بُرے بھی۔ جو اچھے ہوتے تھے خدا اُن کو بخشتا تھا اور اچھے مشہور ہوتے تھے۔ اور بُرے آدمی بدکار مشہور ہوتے تھے۔ مگر خدا کو

Marfat.com

Marfat.com

1961

[redacted] کر گئے ہیں [redacted] بعض باطن ایسے لوگوں کو فوراً حاصل
[redacted] ہونے والا ہو اُن کو نور معلوم ہو جاتا ہے۔ اور میرے سامنے
[redacted] ہوا دار ہوتا ہے
[redacted] یعنی [redacted] بلند ہوتا ہے کبھی نیچا نہیں ہوتا
[redacted] ہیں اور [redacted] لکھنے سے [redacted] ہوتی ہے۔ مگر میں نے بچشم خود جو ملاحظہ
کیا ہے بطور نظیر کے لکھتا ہوں۔ میرے گھر میں اولاد جلی نہیں ہوتی تھی۔ اور
ایک [redacted] کے ساتھ میری ملاقات تھی۔ میں اُس سے ذکر کیا کرتا تھا۔ جب ایام قریب
ہوئے اُس نے اپنے دورہ میں تھا۔ میرے پیچھے وہ گھر پر آیا۔ اور اُس نے باہر کے
دروازہ پر کھڑا ہو کر یہ کہہ دیا کہ کل صبح یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ مگر وہ اپنی ماں کا دودھ
نہیں پیئے گا۔ بلکہ بکریوں کا دودھ پیئے گا۔ چنانچہ علے الصباح لڑکا پیدا ہوا اور اُس کی
والدہ کو بخار ہو گیا۔ لوگوں نے صلاح دی کہ کسی دائی کا دودھ اِس کو دیا جاوے۔
[redacted] بلائی گئی۔ اور اُس کو غسل کرا کر پارچات نئے پہنائے گئے اور اُس کو
[redacted] کر دودھ دیا گیا۔ لڑکے نے دودھ اُس کا نہ پیا۔ آخر بکری منگوائی گئی اور
[redacted] کو دودھ دیا گیا۔ دو روز تک اُس نے بکریوں کا دودھ پیا۔ میں دورہ سے واپس آیا
[redacted] اُس فقیر سے التجا کی کہ یہ اپنی والدہ کا دودھ پیئے تو بہتر ہے۔ اُس نے جواب
[redacted] یہ اپنی والدہ کا ہی دودھ پیئے گا۔ اُسی دن شام کو اُس کی والدہ کا بخار لوٹ
[redacted] کے لئے اپنی مائی کا دودھ استعمال کرنا شروع کر دیا۔ میں نے بارہا تجربہ کیا
[redacted] نے کچھ زرِ نقد اپنے پاس چھپا کر اُس سے پوچھا کہ ہمارے پاس کیا
[redacted] لینا چاہتے ہیں یا نہیں۔ جو کچھ اُن کے پاس تھا فوراً بتلا دیا۔ میں نے
[redacted] جس سے کرامات سرزد ہوتے ہیں۔ اس واسطے انکار کرامات
[redacted] غلط ہے۔ یہ رسالہ صرف اسی غرض کے لئے لکھا ہے

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل اول

حمد اُس ذات پاک کا اور ثنا ہائے اوسکی بیحد و تحصا انسانی عقل و فراست سے باہر ہین اور انسانی ادراک و ہان تک نہین پہونچ سکتا جو ذات والا ہو اور وجود سو جودات صرف اوسکا ایک کرشمہ ہو اوسکی مخلوق کی شناخت امر محال ہو تو اُس خالق کہ جسنے ساری دنیا کو پیدا کیا دیسا ہی آسمان اور سیارگان اور ماہ و آفتاب کوہ و دشت و دریا پیدا کئے۔ ایسے خالق کی شناخت جو نہ کم رکہتا ہو اور نہ کیف نہ جسم رکہتا ہو نہ عرض اوسکی شناخت کرنی یا اوسکو ماننا امر محال اور ناممکن ہے اوسنے اپنے ارادہ سے مختلف مذاہب کے پیرون کو جسطرح سمجہایا وہ سمجہے اور اوسکی پیروی کرنے والون کے ساتہہ وعدہ مغفرت کا کیا ہر ایک فرقہ اپنے آپکو فرقہ مغفور سمجہتا ہے اس تحریر مندرجہ بالا کا ثبوت یہ ہے کہ کل مذہب بالاجماع فرعون مسلمانون کو تعلیم جو دیگئی اوس تعلیم کا سب سے بڑی جزو یہ ہے۔ سورۃ قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔ قرانی تعلیم کی خاص یہ ہدایت ہے۔ الہکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم۔ غرض کہ ثنا خداوندی عقل و فراست انسانی سے باہر ہے اور اوسکا بیان بھی کرنا بہت مشکل ہے۔ شیخ سعدی نے یہ مصرع بہت اچھا سوزون کیا ہے۔ ہمہ گوئند دیگی گفتہ نیاید بہزار۔ مذاہب اور ملل گو مختلف ہین مگر خدا کی واحدانیت اکثر مذاہب مین مسلم ہے شیخ سعدی نے ایک شعر اسی مضمون کے بارے مین کہا ہے جہان متفق بر الوہیتش۔ فرو ماندہ از کہنہ ماہیتش۔ فرقہ دہریہ یا نیچریہ

Marfat.com

قریب قریب یکسان ہین جو لوگ خدا کی واحدانیت کو تسلیم کرنیوالے ہین وہ کثرت سے ہین اور اونھین یہ اعتقاد ہے کہ خدا کی قدرت کی شناخت اور نظام دنیا مین ہو رہا ہے اوسکا پانا بہت مشکل ہے ولی ہو یا اولیا پیغمبر ہو یا اوتار کوئی نھین پہنچان سکتا کہ یہ کام خدا نے کسطرح سے کیا اور کیون کیا عمر خیام نے ایک رباعی مین بہت موزون طرح پر بیان کیا ہے۔

اسرار ازل را نہ تو دانی و نہ من ۔۔۔ دین حرف معما نہ تو خوانی و نہ من
ہست از پس پردہ گفتگوئی من و تو ۔۔۔ چون پردہ درافتد نہ تو مانی و نہ من

اس مسئلہ کو طول دینا میرا مقصود نھین اسواسطے کہ مین صرف دہریہ نیچریہ کے برخلاف کچھ تحریر کرنا چاہتا ہون۔ فرقہ خدا پرست کی بابت بعد مین لکھا جائیگا۔ دہریہ نیچریہ فرقہ کو دنیا کے اسباب موجودہ سے بھی کچھ عبرت حاصل نھین ہوئی اور اونکی عقل مین سائی نہین ہے ہر صیغہ پیشہ کو ہر علم ہر ہنر مین ابتدائی پیدائش سے لیکر اخیر موجودگی دنیا تک ایک ادنے سے لیکر اعلے تک ہر ایک علم و ہنر و پیشہ کا اوستاد کامل ہوتا ہے جسکو مختلف القاب سے دنیا یاد کرتی ہے۔ انگریز۔ لارڈ بشپ کہتے ہین مسلمان قاضی القضات اور شیخ المشائخ۔ ہندو رکھی کہتے ہین۔ مگر انتہا ایک کمال کی اوسی ذات پاک تک پہونچتی ہے اسی واسطے یہ قول صادق آتا ہے۔ فوق کل ذی علیم علیم دنیا مین ایک گھرانہ کو لیا جاوے تو مہتمم اوس گھرانہ کا مرد ہو یا عورت ایک آدمی ضرور ہوگا اور خاندانون سے ایک مجموعہ گروہ کا ایک سفیر ضرور ہوتا ہے جسکو چودہری یا سرگروہ یا نمبردار کہا جاتا ہے چند گروہون کا ایک رئیس ہوتا ہے جسکو حاکم یا رئیس یا راجہ یا جاگیردار کہتے ہین چند راجون یا نوابون کا ایک بادشاہ ہوتا ہے جسکے ہاتھ مین انتظام سب راجون اور نوابون کا ہوتا ہے چند بادشاہون کے واسطے ایک شہنشاہ ہوتا ہے۔ چند شہنشاہون کے لئے بھی اسی سلسلہ سے ایک رب کا ہونا ضرور ہے اور وہ خدا ہے کہ اوسکے سوا اور کوئی نہین اگر انہین دو سلسلون کو جو دنیا مین ہین نیچری اور دہریہ خیال کرتے تو اس نظام دنیا سے اونکو خدا کی واحدانیت

Marfat.com

مگر اونکی عقل ناقص ہین کچھہ نہین آیا اور وہ اِس قول کے قایل ہو گئے کہ۔ مامنا الا الدھر ۔ دنیا مین ایسے واقعات ہر ایک آدمی پر اس کثرت سے گذرے ہونگے کہ وہ شمار نہین کرسکتا۔ جو کچھہ ارادہ کیا گیا وہ اوس مین ناکام رہا یا جو کچھہ کہ وہ نہین چاہتا تہا وہ اوسکے پیش آیا اگر کوئی دست غیب کرنیوالا نہین ہے تو ناکامی کے کیا وجوہ ہین ایسے شخص بھی دنیا مین موجود ہین جن مین انسانی فضائل کا اکثر حصہ موجود ہے۔ مثلاً تندرست ہین۔ توانا رہین۔ حلیم ہین۔ بردبار ہین۔ صابر ہین۔ قانع ہین۔ سخی ہین۔ رحیم ہین۔ اگر وہ کسی کام کے کرنیکا ارادہ کرتے ہین اور سب اسباب اوسکے کرنیکے پہلے مہیا کر لیتے ہین اور پہر اوس کام کو ہاتھہ لگاتے ہین۔ ظاہر طور پر تو یہ بہت پختہ یقین ہوتا ہے کہ وہ کام ضرور ہو جاویگا۔ مگر وہ بھی اوسمین ناکام رہتے ہین اونکی ناکامی کے وجود کیا ہین بجز اسباتکے کہ کل نظام دنیا جسکے ہاتھہ مین ہے وہ اوس کام کا کرنا نہین چاہتا تھا۔ مثلاً روس جیسے عظیم الشان سلطنت جاپان جیسے ایشائے ملک پر لاکھون آدمیون کی فوج بہیجی اور کئی جہاز بہیجے تاکہ جاپانی لوگون کو فتح کرے اور بجائے فتح وہ خود شکست پاکر واپس جاوے تو یہ امر صاف دلالت کرتا ہے کہ دنیا کے نظام کرنیوالے نے جاپانیون کو وہ ہمت بخشی کہ اونھون نے روس کی فوج بہادر توانا پر غلبہ پایا حال مین جو کانگڑہ کا قلعہ کئی سو برس کے بعد گر گیا اور ہزارون مخلوق تباہ اور ضائعہ ہوئی اور علاقہ مین کئی ایک مکانات گر گئے۔ یہ کونسا نیچر تہا۔ سلطان ٹرکی کو یورپ کے چند بادشاہون سے باوجود اسباتکے کہ کئی دفعہ چند متفق ہوکر اوسکے مقابلے پر آئے اور جنگ ہوئے لیکن ابتک سلطان کو کسنے بچایا۔ دہریہ اور نیچریہ کو معرفت آلہی سے کچھہ حصہ نہین خدا کے نظام سے کل دنیا کا نظام چل رہا ہے اور کوئی کام کسی انسان یا حیوان کا نہین ہے کہ بجز اسکی مرضی کے سرزد ہو۔ حضرت علیؑ نے کیا خوب فرمایا ہے (عرفت ربی بہ فسخ العزائم) غرض یہ کہ دہریہ عقیدہ تو بالکل باطل اور فضول ہے اور اوسکی بابت مسٹر بریڈلا یورپین دہریہ اور اوسکے ہمراہیان ایک فاحش غلطی پر رہتے۔ ✦

Marfat.com

فصل دوم

آپ ہا ذکر فرقہ نیچریہ کا یہ لوگ اگرچہ اپنے آپ کو مسلمان کہلاتے ہین مگر اونکو صرف مسلمان کلمہ گو کہا جاوے تو شاید عیب ہوگا مین اسبات کا مقر ہون کہ اون لوگون مین بہت سی انسانی صفات بھی موجود ہین اور کوئی کوئی نقص بھی موجود ہے۔ مگر دہریہ عقیدہ نے یہہ شاخ نیچریون کی بھی پیدا کی اور اس نیچری عقیدہ کے بانی سبانی ہونیکا القاب صرف سرسید احمد خان۔ کی سی ایس آئی کو دیا جاتا ہے اسواسطے کچھہ تھوڑا سا اونکی اوصاف کا ذکر کرنا مقدم ہے اونہون نے ۱۸۵۷ء جیسے عہد مین اپنی عقل و فراست سے بہت کا خاندان کو بچایا اور کئی ایک خاندانون کی جان بچائی یہہ بھی اونکی بڑی صفت ہے کہ سرکاری خدمات دل و جان سے انجام دیتے رہے اور ولایت مین جاکر سب حالات دریافت کئے اور اپنے صاحبزادہ کو ولایت مین بھیجکر بیرسٹر کرایا اور اوسی بیرسٹری کے ذریعہ سے وہ جج ہائی کورٹ کے بن گئے۔ اونکی خاص صفت یہ ہے کہ اونہون نے ایک کالج کی بنیاد قائم کی اور دیار کے امیر و غریب سے اور کالج کے انجام پہونچانیکے واسطے خود پھرتے رہے اور روپیہ بذریعہ چندہ جمع کرکے کالج پر صرف کرتے رہے چنانچہ اونہین کے سعی جمیلہ سے کالج اب قریب دارالعلوم بننے کے ہے اور ممکن ہے کہ دارالفنون بھی بن جاوے صاحب مین خاص خاص اوصاف اور بھی بہت تھے وہ عالم تھے۔ صابر تھے اور کوئی شخص اون کو برا کہے تو اوسپر صبر کرتے تھے اور قانع رہتے تھے مگر یہ خیال [illegible] صرف ایک عیب تھا کہ اسلامی شرک کو اونہون نے چھوڑکر اسلام کو ایک یہ بات قابل تاسف ہے۔ اون کے بیٹے نے جب سرکاری عہدہ

Marfat.com

تو وہ ایک معمولی سی بات تھی اور لوگون نے سید صاحب کو معتوب کیا کہ ایسا استغفار دینا مناسب نہ تھا مگر اونہون نے یہ عذر کیا کہ چونکہ ہم صابر و قانع ہین اسواسطے میرے بیٹے نے ابن یمین کی رباعی پر عمل کیا ہے. اور وہ رباعی یہ ہے۔؟

دو تائی نان اگر از گندم است و یا از جو دو تائی پارچہ گر کہنہ است یا خود نو
ہزار بار فزون تر بہ نزد این یمین ز فر مملکت کیقباد و کے خسرو

اور اونہون نے ایک رباعی عمر خیام کی بھی اسی استغفار دینے کے باب مین لکھی ہے. رباعی.

در دہر ہر آن کہ نیم نانے دارد وز بہر سکون آستانی دارد۔
نے خادم کس بود نہ مخدوم کسے گو شاد بزی کہ خوش جہانی دارد۔

اوسوقت اونکا یہ عقیدہ تھا کہ خون ابراہیمی سے اوس متوفی کا خمیر تھا اسواسطے اوس کو نوکری چھوڑنی لازم پڑ گئی. یہ عقیدہ اونکا بالکل راست تھا اور مین بھی اس عقیدہ کی راستی کو تسلیم کرتا ہون کیونکہ یہ فارسی مقولہ بالکل درست ہے کہ زر تصدق سر بسر تصدق آور دیگر ہمین اس کے ساتھہ ایک بات کا قائل ہون کہ اونکو تقصیر قرآن لکھنے کی کیا ضرورت تھی ہزارون تفسیرین موجود ہین جنمین قرآن شریف کی ترتیب تحسین فصاحت و بلاغت بیان ہوئی ہے اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب نے جو کچھہ قرآن شریف مین فرمایا خود کچھہ نہین کہا بلکہ جو کچھہ خدا نے فرمایا وہی آپنے کہا. بقول (ما ینطق عن الہوا ان ھو الا وحی یوحیٰ) کیطرف غور کرنی چاہئے تھی مگر سید صاحب نے کچھہ غور نہین کی کیونکہ وحی یوحی کے معنی اونکی مرضی کے خلاف تھے! اونکی غرض یہ تھی کہ جبرائیلؑ اور باقی فرشتون کے وجود سے انکار کیا جاوے. اگر سید صاحب خدا کو قادر مطلق جانتے تھے تو فرشتون سے انکار کرنے کی کوئی خاص وجہ نہ تھی سب صحائف جو نبیون پر اوترے۔ تورات۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف سب مین جبرائیلؑ اور میکائیل و دیگر فرشتون کا مذکور ہے تو سید صاحب کو کس ذریعے یہ الہام ہوا کہ وہ فرشتون سے بھی منکر ہون اور انبیاؤن سے بھی منکر ہون صرف قرآن شریف کی فصاحت

Marfat.com

بلاغت کو معجزہ قرار دیا جاوے اور خدا کی کلام نہ قرار دیا جاوے۔ سید صاحب نے جو قوم عرب پر بدا طواری چوری خرابی۔ زناکاری بُرے الفاظ مین بیان کئے ہین جو اس طریقہ پہ بیان کرنے مناسب نہ تھے۔ کیونکہ پروردگار عالم نے اونھین شخصون کی اصلاح کے واسطے ایک ایسا شخص بھیجا جو رحمت اللعالمین کے لقب سے ملقب ہوا۔ سید صاحب بہشت اور دوزخ کے بھی منکر ہین۔ اگر عیسائی مسلمانون پر اعتراض کرتے ہین کہ قرآن شریف مین بہشت اور دوزخ کا ذکر ہے اور وہ نعماء مادی سے بیان کیا گیا ہے یہ امر درست نہین کیونکہ بہشت و دوزخ جو قرآن شریف مین مذکور ہوا ہے! وسکے وجود یا عدم وجود سے سوائے خدا کے اور کوئی شخص واقف نہین قرآن شریف مین اوسکا ذکر موجود ہے۔ اگر اوسکو تسلیم کیا جاوے کہ وہ رضاء ربی کی نعماء کا فقط ذکر ہے اور تمثیل کے طور پر صرف حوران بہشتی وغیرہ کا بیان ہوا تو اوسپر کون اعتراض وارد ہو سکتا ہے۔ ہندون مین سورگ اور نرگ کا لفظ موجود ہے ان دونون کے معنی بہشت و دوزخ ہے پھر مسلمانون پر خاص عیسائیون کا اعتراض کسطرح وارد ہو سکتا ہے۔ توراۃ مین اور انجیل مین بھی اون نعمتون کا ذکر موجود ہے کہ جو قیامت کے دن اعمال کی جزا مین لوگون کو نصیب ہونگی تو وہ یہ ہین۔ انجیل مین لکھا ہے کہ آبحیات کی صاف ندی۔ سونے کی سڑک اور موتی کے دُر اور یشم و نیلم و عقیق و یاقوت بہشت مین ہونگے۔ مگر مسلمانون کے پیغمبر نے بہشت صرف اوسکو فرمایا ہے۔ (اُعدت لعبادیہ الصالحین مالا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطرہ علی قلب بشر) اگر احادیث مین یا اصحاب یا تابعین یا تبع تابعین نے باغ و نہرین یا لذیذ میوہ یون کو اور شراب شہد اور شیر سے تعبیر کی تو اوسمین کوئی عیب کی بات نہ تھی کیونکہ عرب کے لوگون کو سمجھانیکے واسطے جو ایسے ویرانے ملک کے رہنے والے تھے ایسی چیزین بیان کرنی اون لوگون کو ترغیب نیکیون کی دلاتی ہین۔ اس حدیث کے یہ معنے ہین کہ اچھے بندون کو رضامندی الٰہی سے وہ مزے حاصل ہونگے جو انکھون نے نہ دیکھے ہونگے اور کانون نے نہ سُنے ہونگے اور کسی دل نے نہ خیال کئے ہونگے گو سید صاحب نے بُری طرح سے بیان کیا

Marfat.com

ایک قسم کا تمسخر بہشت سے کیا ہے اور اون کے الفاظ بہت ہی بے ڈھب ہین ملان کو کوڑ مغز اور شہوت پرست لکھا ہے حالانکہ ملان کا لفظ عام ہے جنمین سے اکثر ملان لوگ تو بہت اچھے ہوتے ہین اور بعض بعض ایسے بھی ہوتے ہین جیسے سید صاحب نے لکھا ہے۔ پہر ایسا لکھنا کونسی تہذیب ہے سید صاحب جو م نے خود اختراع ایسے کئے ہین جو تعجب خیز ہین۔ کیا خدا کا کسی اچھے آدمی کو ملنا ناممکن ہے۔ اگر خدا کی کوئی زبان نہین ہے تاہم جس شخص کے ساتھہ موافق اوسکے حالات کے اوسکو سمجھانیکے لئے اوسی کی زبان مین کچھہ فرمائے تو کسطرح یہ بات غیر ممکن ہوجاتی ہے اور یہ امر کسطرح خدائی سے باہر ہے۔ جو اعتراض سید صاحب نے آدم کے پیدا ہونے اور فرشتون کے ساتھہ جھگڑا کرنے کی نسبت بیان کیا ہے وہی اعتراض سب اہل کتابون کی کتاب پر ہوتا ہے۔

پس سید صاحب نے قرآن شریف کو ہی مورد اعتراض بنالیا اور توریت اور انجیل کو ملاحظہ نہین کیا کتابون مین اس مسئلہ کا کیا ذکر ہے اور وہان آدم کے ساتھہ فرشتون نے کیا سلوک کیا۔ پہر نہ یاد رہے کیفیت اس بات مین ہے (علم الادم اسماء کلہا) کی یہ تفسیر فرمائی ہے کہ آدم کے لفظ سے وہ ذات خاص مراد نہین جسکو عوام الناس در مسجد کے ملان باوا آدم کہتے ہین بلکہ اوس سے بنی نوع انسانی مراد ہے۔ مگر خدا کے ساتھہ کلام صرف اوسی آدم نے کی تھی۔ یا ساری نوع انسانی نے اوسی آدم نے کی تھی جسے ملان باوا آدم کہتے ہین سید صاحب کے خیال مین بھی یہ بات نہ آئی کہ اوسوقت اسماء محدود ہی چند تھے۔ اگر اوس آدم کو بھی اسماء سکھلائے گئے تو۔ (علم الآدم اسماء کلہا) پر کوئی اعتراض وارد نہین ہوتا۔ جیسے کہ یہ معنی سید صاحب نے کئے ہین ویسے ہی۔ (ولا تقربا ہذہ الشجرۃ) کے معنی بھی عجیب کئے گئے ہین جو انسان کے نابالغی و بلوغ کی حالت کا قصہ ہے اسی طرح سے حضرت موسے کا دریا سے عبور اور فرعون کا دریا مین غرق ہونا بمعہ فوج کے سید صاحب کو پسند نہین آیا اوس معاملہ کو بھی آپنے جدا جدا معنون مین بیان کیا ہے کہین لکھا ہے کہ سمندر پایاب ہوگیا تھا۔ اور کہین لکھا ہے کہ زمین کی تہ سمندر

Marfat.com

سے نکل آئی تھی اور کہین بیان کیا ہے کہ سمندر کے گرد و دیوارین پانی کی کہڑی ہوگئین تھین
ان تاویلات کا ماحصل یہ ہے کہ حضرت موسےٰ کا معجزہ نہ تسلیم کیا جاوے۔ کیونکہ حضرت مذکور
معجزات و کرامات کے منافی ہین اور سمندر مین جوار پہاٹا کا ہونا تسلیم کرتے ہین اسیطرح صاعقہ
کے معنی اور (ثم بعثنکم من بعد موتکم) عجیب کیئے ہین۔ موت کا لفظ محتاج بیان نہین۔ عوام الناس
خواندہ اور ناخواندہ اس سے واقف ہین مگر سید صاحب نے اپنے مطلب براری کی غرض سے کئی
معنی کئے ہین کہ ہم موت کو اوسکی واقعی معنون مین یعنے بدن سے جان نکل جانے پر استعمال
نہین کرتے بلکہ مردے کی مانند ہوجانے پر اطلاق کرتے ہین یہان تو آپنے یہ خاصہ فرسائی فرمائی
اور جب یہ تفسیر ثم بعثنکم من بعد موتکم۔ کی فرمائی تو موت کے معنی حقیقی مراد لیئے ہین۔ یہ امر محتاج
بیان یا وضاحت نہین ہے کہ لفظ موت کے معنی سید صاحب نے انہین آیات مین دو لیئے ہین۔
ایک مردہ کی مانند ہوجانا اور دوسرا جان بدن سے نکل جانا (فلما اخذتہم الرجفۃ قال رب لو
اھلکت من قبل۔) اس آیت کریمہ کی تفسیر آپنے یہ فرمائی ہے کہ ستر آدمی جو حضرت موسےٰ کے ساتھ
خدا کو دیکھنے کیلیئے گئے تہے۔ ڈر کے مارے کانپنے لگے حضرت موسےٰ نے کہا کہ اے میرے
پروردگار تو جانتا تہا کہ انکو اور مجھکو پہلے ہی کیون نہ مار دیا اس سے پایا جاتا ہے کہ ان کے
مرنے کی نوبت نہ پہونچتی تہی یا بیہوش ہوکر اونکی حالت مردہ کی مانند ہوگئی تھی اسی سبب سے
پر مردہ کا اطلاق کیا گیا یہ تفسیر آپکے باقی مفسرین اسلام کے بالکل برخلاف ہے جنہون نے
لکہا ہے۔ (ولکن احیاہم) اللہ تعالےٰ بدعا موسےٰ اصل غرض سید صاحب کی سب مفسرون کے
برخلاف ایسے تفسیر لکہنے سے وہی مسلمہ سید صاحب کو معجزات و کرامات کا انکار ہے اور سید
صاحب نے یہانتک چارہ جوئی کی کہ موت کے معنون کو آپ ہی سہو تسلیم کیا۔ چنانچہ موت کے معنے نو
کے قرار دیئے اور یہ بھی فرمایا کہ بعض مفسرین سابق نے موت کو نوم کے معنی
استعمال کیا ہے اور رنج و غصہ پر بھی موت کے لفظ کا استعمال ہونا فرمایا۔ اسیطرح من
ہین آپنے بہت کچہ تعبیرین کی ہین من کو ترنجبین کہا ہے اور بلدہ کو بیٹر سا حالانکہ

Marfat.com

اور یہ لکھا ہے کہ بنی اسرائیل پر منّ اور سلوا آسمان کیطرف سے نہین اترا بلکہ وہان کے درختون پر سے جو تر انجبین وہ جمع کرتے تھے وہی کھاتے تھے اور سلوا کو شکار کرتے تھے۔ چنانچہ اب بھی اوس جنگل مین منّ موجود ہے مگر سات آٹھ من سے زیادہ سال بھر مین وہان پیدا نہین ہوتا مگر اوسوقت بنی اسرائیل نے اپنے خرچ کیلئے ایک لاکھ ساسی ہزار پانچسو من سے کم جمع نہین کیا تھا اور یہ بھی آپنے تسلیم کیا ہے کہ سلوا وہان موجود نہین۔ نہ کوئی اور اس قسم کا جانور وہان موجود ہے۔ اس داستان بنانے کی غرض سید صاحب کی یہ ہے کہ قانونِ قدرت جو نیچریون کی سمجھ مین ہے اوسے کوئی ہرج نہ پہونچے! اور قادرِ مطلق کے افعال بھی محدود ہوجاوین (فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا) یعنی داؤس سے پھوٹ نکلے بارہ چشمہ کی تفسیر بھی عجیب من گھڑت ہے، یہان بھی خوب درد یا گیا ہے کہ حضرت موسےٰ کے عصا مارنے سے وہ چشمہ نہین پھوٹے بلکہ اوسپر جب چڑھے تو وہان بارہ چشمہ پہلے سے جاری تھے اور وہی حال قرآن شریف مین مذکور ہوا نیچری سب کتب الہامی کے منکر ہوکر یہ بات پسند نہین کرتے کہ قدرت خدا یا کسی پیغمبر علیہ السلام کے معجزے سے جاری ہوئے تھے۔

سید صاحب تحریر فرماتے ہین کہ وہ بارہ چشمہ انقلاب زمانہ کے باعث سے بند ہوگئے۔ اب وہان کوئی موجود نہین۔ حال کے سیاحون نے ملاحظہ کیا ہے ایک چشمہ وہان موجود ہے اس نکتہ سے سید صاحب کی فراست کا اندازہ ہوسکتا ہے کہ وہ ایک چشمہ کیون موجود رہا اور انقلاب زمانہ جسنے بارہ چشمہ بند کر دیئے تھے۔ اوسنے کن وجوہ سے ایک چشمہ کو جاری رکھا۔ اگر خدا کو فاعل مطلق سمجھکر اس مسئلہ پر غور کیجاوے کہ جس خدا نے ضرورت کے وقت عصا موسےٰ کو یہ برکت دی تھی کہ اوسکے مارنے سے بارہ چشمہ جاری ہوکر بنی اسرائیل کے واسطے پانی بہم پہونچادین۔ جب وہ ضرورت پوری ہوگئی تو اوسی خدا کے حکم سے (جو ایک ضرورت کے واسطے جاری ہوئے تھے) بند ہوگئے۔ البتہ نیچر کا قانون قدرت کسی عالم فاضل اور کسی عقلمند کسی دل کی سمجھ مین نہین آسکتا اوسکو نیچری خود ہی جانتے اور سمجھتے بوجھتے ہین

Marfat.com

تفسیر آیت کریمہ (البقرۃ لا ذلول تثیر الارض ولا تسقی الحرث مسلمۃ لا شیۃ فیہا) قابل الاحظ

سید صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ بقرۃ کا لفظ بیل اور اوسکی مادہ گاؤ کے واسطے مشترک ہے اور

بقرۃ بیل تہا گائے نہ تھی اور تورات مین لکہا ہے کہ ایک لال گائے جو بے داغ اور بے عیب

ہو اور جسپر کبہی جولا جوتا نہ گیا ہو شاہ عبدالقادر جیسے مفسر نے بھی گائے لکھی ہے

پہر سید صاحب نے معلوم نہین کہ بیل کہانسے بنالیا آگے چلکر آپ (کذالک یحی اللہ الموتی)

فاظہر اللہ کو مقدر ماننا پڑیگا۔ اوسکی وجہ معلوم نہین کیا ہے کیون مقدر ماننا پڑیگا حکم قرآن تر

کا صاف ہے۔ پہر چند الفاظ کو مقدر ماننے کی کیا ضرورت ہے جیسے آپنے یہان تکلیف

فرمائی ویسے ہی آیات وبینات کے معنی کرنے مین بھی تکلیف اوٹہائی ہے کیونکہ اونہون نے

آیات کے معنے معجزات نہین لئے بلکہ احکام لئے ہین۔ یا ہدایات جو انبیاؑ ن نے لوگون کو دین

بلکہ سید صاحب نے (وآتینا عیسےٰ ابن مریم البینات) کے معنی بھی بدل دیئے ہین جہان کے کل مفسرین

اور کتب الہامیہ بینات کے معنی معجزے کیلئے ہین مگر سید صاحب کو یہ امر ناگوار تہا اسلئے اونہون

نے اپنے مطلب کے موافق معنے کر لئے ہین اور اس قصہ کو بھی نظر انداز کر دیا کہ جب کافرون

پیغمبر خدا صلعم سے التجا کی کہ ہم آپ پر اسوقت تک ایمان نہ لاوینگے جبتک آپ ہمارے لئے زمین

پہاڑ کر چشمہ نہ نکالدیون یا اس ملک مین آپکے پاس کہجور اور انگور کے باغ نہ ہون اور

جن مین تم آئی ہوئی نہرین نہ نکالدین یا تم پر خدا آسمان کے ٹکڑے کر کے نہ ڈالے

یا خدا فرشتون کو اپنے ساتھہ زمین پر نہ لاوے یا آپکے لئے کوئی زینت دار گہر نہ ہو اور

یا آپ آسمان پر چڑہ نہ جاوین یا جبتک ہمارے لئے کوئی ایسی کتاب نہ اوترے جسکو ہم خود

پڑہ لیوین۔ اس سوال کے جواب مین خدا نے پیغمبر صلعم کو ارشاد فرمایا کہ خدا پاک ہے تم اون

کہدو کہ پاک ہے میرا پروردگار اور مین تو خدا کا بہیجا ہوا ایک بندہ ہون جو خدا نے

صورتین پہلے نبیون سے ظہور مین لاکر اونکی امتون کو دکہائین۔ تو وہ آیات کر کے

ایمان نہ لائے اور اونکو جہوٹہ بیان کیا اس قصہ سے واضح ہوگا کہ کفار کے

Marfat.com

تھے اور وہی معجزات اونہون نے طلب کئے جو پہلے نبیون سے طلب کئے تھے مگر پیغمبر صلعم نے
خدا کی جناب مین اسواسطے اِن معاملات کے اظہار کی غرض نہ کی کہ پہلے امتون نے جب اسکو
سحر یا کذب بنا دیا تہا تو یہ لوگ بھی ویسا ہی کرینگے اور اونکو کچھہ فایدہ ایمان لانیکا نہ ہوگا یہ امر ظاہر
ہے کہ ہر ایک مذہب اور ہر ایک ملت یہود اور نصارا اور پارسی اور دیگر اقوام ویسا خصوص
ہندوون مین بہی جو کام اونکے اوتارون نے کئے ہین۔ اگر اون کے احاطۂ قدرت سے باہر تھے
تو خرقِ عادت اوسکو تصور کرتے رہے ہین۔

ہندوون کے ویدا ور پورانون مین جو عجائبات کرشن جی کے لکہے گئے ہین وہ غور سے ملاحظہ
ہونے چاہئے۔ یہان ایک قصہ مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔ کہ کرشن جی کی گوپیان ہر ہر جا پر
کم و بیش تھین اونکو اطلاع ملی کہ جمنا کے پار کرشن جی کے گروہ [illegible]
جی کی خدمت مین حاضر ہوئین اور عرض کیا کہ ہم سب جمنا کے پار جانا چاہتی ہین اور
ملنا چاہتی ہین مگر دریاے جمنا چڑہا ہوا ہے کوئی کشتی وغیرہ اور سہارا [illegible]
پار نہین جا سکتین کوئی سبیل ایسی بتلا دیجاوے کہ وہ پار اتر جاوین۔ کرشن جی نے کہا کہ
دریاے جمنا سے یہ کہدو کہ کرشن جی جنمے کسی عورت کے ساتھہ [illegible]
طفیل تم ہمکو راستہ دیدو اور پایاب ہوجاؤ دریاے جمنا پایاب ہوگیا [illegible]
جمنا سے گذر کر گروصاحب کی خدمت مین حاضر ہوئین اونمین سب کی تعداد معلوم نہین کہ کتنی
تھی جسقدر کہا نا اونکے ہمراہ تہا وہ سب گروصاحب کے آگے کہدیا گروصاحب نے فرمایا
کہ سب یہ سے سنہ مین ڈالدو چنانچہ سب نے گروصاحب کے سنہ مین ڈالدیا وہ سب کہنے لگین
اونہون نے عرض کی کہ جب ہم آئی تھین تو کرشن جی کے حکم سے جمنا پایاب ہوگئی تھی اور
قصہ ہم پستری کا بہی سنایا۔ گروصاحب نے فرمایا کہ اب جاکر جمنا کو کہدو جو ہمیشہ زیادہ رہتی ہے
حکم ہے کہ ہمکو راستہ دیدو۔ چنانچہ اون سب نے جمنا کے کنارہ پر پہونچکر یہ حکم سنا دیا جس سے جمنا
پایاب ہوگئی اور وہ سب عورات پار اوتر گئین۔ جمنا سے پار آکر سب نے کرشن جی سے

Marfat.com

سوال کیا کہ آپنے سولہ ہزار گوپی سے ہم بستر ہوکر یہ فرمایا کہ جسنے تمام عمر کسی عورت سے ہم بستری نہین کی اوسکی برکت سے راستہ دیدا اور آپکے گرو نے جو کہا نا کہ ہم سب لیگین تہین سب کہاکر نرادہار ہونے کا حکم جمنا کی طرف بہیجا جسکی برکت سے وہ پایاب ہوگئی ۔ اس مین کیا حکمت ہے ۔ کرشن جی نے جواب دیا کہ سبب اوسکا یہ ہے کہ مین نے اپنی خواہش سے کبہی ہم بستری نہین کی صرف تمہاری خواہشون کو پورا کرتا رہا ۔ اور یہی امر میرے گرو کا ہے کہ تمہاری خواہش پوری کرنیکے واسطے اوسنے اتنا کہا نا کہایا اسواسطے مین اور میرا گرو راستے پر ہین ۔ کرشن جی کے بہت سے افعال ایسے ہین جنکو ہندو صاحبان معجزہ سمجہتے ہین ۔ +

حضرت عیسےٰ کا مردہ کو زندہ کرنا اور برص کا علاج سے شفایاب کرنا ۔ اور حضرت کا وقت زندہ کرنے مردہ کے قم باذن اللہ کہنا اور کل دنیا کے اہل کتاب اپنے اپنے پیغمبرون کے معجزات کو تسلیم کرتے ہین بسوائے عیسائی صاحبان کے جن کے سوائے کوئی قوم یا ملت معجزات سے منکر نہین +

(۲)
باب دویم
جناب سرور کائنات

سرور کائنات کی نعت مین بڑی بات یہ ہے کہ اونپر ہزار ہزار درود اور صلوٰۃ بہیجا جاے کہ اونہون نے خدا کی واحدانیت کی تلقین کی اور رسالت کے مشکل کام کو ہزارہا تکلیف اوٹھاکر بغیر کسی طمع وحرص اور دنیا کے جاہ ومال کے کئی رنج اور تکلیفین جسمانی اوٹھاکر

Marfat.com

اس کام کو انجام پہونچایا اور جب تک زندہ رہے بہت سادہ لباس اور خوراک پر گذارہ کرتے رہے انتقال کیوقت بھی جو خفیف سی رقم آپ صلعم کے پاس تھی وہ بھی گھر سے نکالدی ادائے قرضہ کے بارے مین حضرت علیؑ کو ذمہ دار گردانا کہ جو قرضہ آپ صلعم کے ذمہ ہو وہ ادا کرین آپ صلعم کے اخلاق اور حالات کی تاریخ تولد سے وفات تک باب معجزات اور حالات مین باب ملاحظہ کرنے چاہین اگر نعت وثنا آپ صلعم کی مفصل بیان کیجاوے تو اوس کے واسطے ایک دفتر چاہیئے۔ یہان صرف اسقدر لکھنا کافی ہے۔ جو مولوی جامی نے ایک شعر مین کہا ہے۔ ✤ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بیان معجزات تورات

سب سے پہلے حضرت موسےٰ کے معجزات ذکر کرنیکے قابل ہین کتاب پیدائش باب ۱۶ ضمن ۴ "تا ۶" نمبر ۱ مین ہے کہ ہاجرہ حضرت ابراہیم کی زوجہ ثانی حاملہ ہوئی بی بی ساریہ کو اوسے دیکھکر رشک ہوا اور بی بی ہاجرہ کے ساتھہ پہلے اوسکا برتاؤ مخالفانہ نہ تہا۔ ہاجرہ نے شیخی کی اسواسطے بی بی ساریہ نے اوسکے ساتھہ برا برتاؤ کیا۔ ہاجرہ اوسکے سامنے سے بھاگ گئی وہ جارہی تھی کہ خداوند کے فرشتہ نے اوسے میدان مین پایا۔ جہان ایک چشمہ تہا جو راہ پر واقع ہے۔ فرشتہ نے اوس سے کہا کہ ساریہ کی لونڈی ہاجرہ تو کہان آئی ہے اور کدہر جاتی ہے۔ اوسنے کہا کہ مین اپنی بی بی ساریہ کے آگے سے بھاگ آئی ہون۔ فرشتہ نے بحکم خدا اوسے کہا کہ تیری اولاد کو بہت بڑہاؤنگا۔ کہ وہ کثرت سے نہ گنے جاوین اور فرشتہ نے اوسے کہا کہ تو حاملہ ہے اور تو ایک بیٹا جنے گی جس کا نام اسمٰعیل رکہنا چاہیئے۔

Marfat.com

باب نمبر ۱۶ ضمن نمبر ۱ نعایت نمبر ۲۰ مین ہے کہ خدا نے ابراہیم سے کہا کہ تیری جورو بڑی اوسکو سری مت کہا کر اوسکا نام سرہ ہے اور مین اوسے برکت دونگا اور اوس سے بھی تجھے ایک بیٹا دونگا اور اوس بیٹے کو برکت دونگا کہ وہ قومون کی ماں ہوگی اور ملکون کے بادشاہ اوس سے پیدا ہونگے تب ابراہیم منہ کے بل گر کر دل مین کہنے لگے کہ مین سو برس کا ہون سرہ سے بچہ کیونکر پیدا ہوگا اور میری جورو بھی نوے برس کی ہے اور وہ کس طرح جنے گی اور ابراہیم نے کہا کہ اسمٰعیل تیرے حضور جیتا رہے۔

تب خدا نے کہا کہ تیری جورو سرہ ایک بیٹا جنے گی تو اوسکا نام اسحاق رکھنا اور اسمٰعیل کے حق مین مین نے تیری دعا سنی دیکھ مین اوسے برکت دونگا اور اوسے بڑا بلند کرونگا اور اوسے بہت بڑھاونگا اوس سے بارہ سردار پیدا ہونگے۔ کتاب خروج باب ۱۳ ضمن نمبر ۲ نعایت نمبر ۲۲ مین جاکر کہدیا کہ مصر سے بنی اسرائیل بھاگ گئے ہین۔ فرعون نے اونکا تعاقب کیا اور لشکر و گاڑیان اور سپاہی لیکر اونکے پیچھے دوڑا یہانتک کہ اونکے قریب پہونچ گیا۔ کتاب خروج باب نمبر ۱۴ کو ملاحظہ کرو۔ اوسوقت یہ ہوا پہونچی کہ ایک فرشتہ جو بنی اسرائیل کے آگے تھا اوسکا بادل پر چلا جاتا تھا پھرا اور اونکی پشت پر آرہا۔ اور بدلی کا وہ ستون اونکے سامنے سے گیا اور اونکی پشت پر آٹھیرا اور مصریون کے اور اسرائیل کے لشکر کے بیچ آیا اور ایک اندھیری بدلی ہوگیا پر رات کو روشن ہوا تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔ پھر موسےٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا اور خداوند نے بسبب بڑی آندہی کے تمام رات دریا کو چلایا اور دریا کو سکھا دیا اور پانی کو دو حصہ کیا اور بنی اسرائیل دریا کی سوکھی زمین پر ہوکر چلے گئے اور پانی اون کے دہنے اور بائین دیوار سا تھا اور مصریون نے پیچھا کیا اور اونکے پیچھا کئے ہوئے۔ جب لشکر کی گاڑیان گھوڑے دریا کے بیچ آگئے تو دریا کا پانی اسقدر بڑھا کہ وہ غرق ہونے لگے اگرچہ اوسوقت فرعون کا لشکر بھاگنا چاہتا تھا مگر اونکو بھاگنے کا موقعہ نہ ملا سب کے سب غرق ہوگئے! اوسوقت بنی اسرائیل نے قدرت کاملہ کا ملاحظہ کیا اور صدق دل سے خداوند

Marfat.com

حضرت موسیٰ پر ایمان لائے۔ باب نمبر ۵ کتاب خروج مین اون گیتون کا ذکر ہے جو موسیٰ نے اور اونکے بھائی ہارون نے قوم بنی اسرائیل کے ساتھہ خدا کی حمد ثنا مین گائے تھے۔ کتاب نمبر ۳۱ خروج ضمن نمبر ۱۲ انعایت نمبر ۸ کو ملاحظہ کرو جس مین حضرت موسیٰ نے خدا سے یہ کلام پاکر سبت کے دن کی نسبت کہ (اوسمین کوئی کام نہ کیا جاوے) اور بطور ہدایت بعض بعض باتون کی بابت ارشاد فرمایا۔ ✣

جب خدائے تعالیٰ نے ہدایت کی تو دو لوحین حضرت موسےٰ کو دین اور وہ لوحین سنگین تھین اور وہ لوحین خدا کی اونگلی سے لکھی ہوئی تھین۔ حضرت موسےٰ تو پہاڑ پر یوشع کے ساتھہ تھے بنی اسرائیل نے ملکر ہارون سے کہا کہ ہمارے لئے کوئی معبود بنا کہ جس کی ہم عبادت کیا کرین۔ اونہون نے کہا کہ سب یور طلائی جو تمہاری عورات نے پہنا ہوا ہے اوتار کر میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ وہ زیور اوتار کر لائے۔ ہارون نے اوس زیور کو گلا کر سونا بنایا اور اوس سونے سے ایک بچھڑا بنایا۔ اور اوسکو سامنے رکھہ کر گانا بجانا شروع کیا اور قربانی بہی اوسکے سامنے کرنی چاہی۔ حضرت موسیٰ اوسوقت پہاڑ سے لوگون کے ساتھہ اوترتے آتے تھے اونہون نے جب شور سنا تو بڑے غصہ مین آئے اور حضرت ہارون سے کہا کہ یہ کام تمنے کیسا برا کیا ہے اونہون نے عرض کی کہ آپ جانتے ہین کہ لوگ بڑے خیرہ ہین اور یہ قوم بدی کی طرف بہت مایل ہے اونکے کہنے سے مین نے یہ کام کیا ہے حضرت موسیٰ نے خدا کی جناب مین عرض کی کہ اے خداوند انکا یہ گناہ معاف کر اون کی عرض قبول ہو کہ بنی اسرائیل پر کوئی عذاب نازل نہ ہوا اور جو لوحین حضرت موسےٰ کو خدا نے خود دین تھین غصہ مین آکر خود توڑ دین۔ ✣

باب نمبر ۳۴ ضمن نمبر ۱۳ و نمبر ۱۴ مین خداوند تعالےٰ نے یہ ہدایت فرمائی کہ تم اون لوگون کے ساتھہ جن مین تمہین بہیجتا ہون کچھہ عہد نہ باندہو۔ کیونکہ کوئی عہد تمہارے درمیان پہندا نہ ہو بلکہ تم اون کی قربان گاہون کو ڈہا دو اور اونکے بتون کو توڑ دو تاکہ وہ کسی دوسرے خدا

Marfat.com

کی پرستش نہ کرنے پائین۔ خداوند جسکا نام غیور ہے وہ خدا غیور ہے ایسا نہ ہووے کہ اوس زمین کے باشندون سے کچھ عہد باندہے کہ وے جب معبودون کی پیروی مین زناہ کرنے اور اپنے معبودون کی لئے قربانی کرنے مین مجھکو بلاوین اور تو اون کی قربانی سی کھاوے حضرت موسےٰ چالیس دن تک کوہ سینا پر رہے۔ جب اوترے تو اونکا چہرہ نورانی تہا اور نور کی طرح چمکتا تہا اور بنی اسرائیل اون سے اسقدر خوف کہاتے تہے کہ اون کے پاس حاضر نہ ہوئے آخر ہارون علیہ السلام اور بنی اسرائیل حضرت موسےٰ علیہ السلام کے پاس آئے اور حضرت موسےٰ علیہ السلام نے وہ باتین جو خدا نے فرمائی تھین اونکو سنائین دیکھو نمبر ۱ کتاب گنتی ضمن نمبر ۱۳ نہایت نمبر ۳۴ جب موسےٰ سب باتین کہہ چکا اور احکام سنا چکا تو بہت سے لوگ قوم بنی اسرائیل کے جو گناہ گار تہے اون کے گہرون کے نیچے کی زمین پہٹ گئی اور پہٹ کر زمین نے سونہہ ایسا کہولا کہ اونہین اور اون کے گہرون کو اور اون سب آدمیون کو نگل گئی اور زمین نے اونکو چہپا دیا اور اپنی جماعت کے تمام لوگون سے فنا ہو گئے اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور جن لوگون نے بخور گذرانا تہا آگ اون کو کہا گئی۔ اسی طرح کتاب گنتی ضمن نمبر ۱۶ و نمبر ۴۱ کو ملاحظہ کرو۔ کہ خداوند کا غضب بنی اسرائیل پر زیادہ تہا اسواسطے خدا نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ تم ان لوگون سے جدا ہو جاؤ تا مین انکو ہلاک کرون اونہون نے معافی کی خواستگاری کی اور اوندہے گر پڑے اور موسےٰ نے ہارون کو کہا کہ تم عود سوز اور اوسمین مذبح پر کی آگ رکہہ اور اوسمین بخور ڈال اور جلد جماعت مین داخل ہو کر اون کیلئے کفارہ دے کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا اور وہ باشروع ہو نی۔

چنانچہ ہارون نے اوسی طرح عود سوز لیکر جلایا اور بخور ڈالا اور اون لوگون کے لئے کفارہ دیا اوس وبا سے چودہ ہزار بنی اسرائیل فوت ہوئے۔ مگر ہارون جو مردون اور زندون کے بیچ مین کہڑا ہوا تہا اوسکو خیریت گذری تب ہارون جماعت کے خیمہ

Marfat.com

موسےٰ کے پاس پہر آیا اور وہ باموقوف ہوگئی باب نمبر ۲۰ کتاب گنتی ضمن نمبر ۲ و نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو
کہ جب جنگل مین بنی اسرائیل پانی سے پیاسے مرنے لگے اور اون کے مال مویشی بھی
سب پیاسے تھے تو اونھون نے حضرت موسےٰ سے کہا کہ تم ہمکو مصر سے نکال لائے
اور تم کہتے ہے کہ انجیرون اور اناردن کے باغ مین لیجاوینگے یہان تو پانی بھی پینے
کو نہین ملتا خدا نے حضرت موسےٰ کو حکم دیا کہ تو اپنی لاٹھی اس چٹان پر زور سے مار اور سب
بنی آدم کو اکہٹا کر چنانچہ موسےٰ نے سب لوگون کو اکہٹا کیا اور چٹان پر لاٹھی ماری اور
کہا کہ سنو اے باغیو کیا ہم تمہارے لئے چٹان ہی سے پانی نکال لادین اور دوسری دفعہ
لاٹھی ماری تو بہت پانی اوس چٹان سے نکلا اور جماعت نے اور اون کے چارپایون نے پیا۔
کتاب گنتی باب نمبر ۲۱ ضمن نمبر ۷ و نمبر ۸ مین جو معجزات ہین وہ ذکر کے قابل ہین بنی اسرائیل
جب جنگل اوہم مین پونچے تو اونہون نے شکایت حضرت موسےٰ کے پاس اس امر کی کی
کہ آپ ہمین مصر سے نکال لائے اور ہم بیابان مین مرین جہان روٹی ہو نہ پانی ہمار
جی کو ہلکی روٹی سے کراہت آتی ہے تب خداوند نے اون لوگون مین جلانے والے
سانپ بہیجے اونہون نے بہت سے لوگون کو کاٹا کہ بنی اسرائیل بہت سے مرمٹے تب وہ حضرت
موسےٰ کے پاس آئے اور بولے کہ ہمنے گناہ کیا کہ ہمنے تیری اور خداوند کی بدگوئی کی
سو تو خداوند سے دعا مانگ کہ سانپون کو دور کرے۔ چنانچہ موسےٰ نے دعا
مانگی تب خداوند نے موسےٰ کو فرمایا کہ ایک سانپ اپنے لئے بنا اور ایک نیزے پر لٹکا
اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ڈسا ہوا اوسپر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا۔ چنانچہ موسےٰ نے پیتل کا
ایک سانپ بناکر ایک نیزہ پر رکہا اون سانپون مین سے جس سانپ نے اون آدمیون کو
کاٹا اور اوس آدمی نے پیتل کے سانپ پر نظر رکہی تو وہ جیتا رہا فوت نہ ہوا کتاب یشوع
باب نمبر ۱۰ ضمن نمبر ۱۳ و نمبر ۱۴۔ اور جس دن خداوند نے اموریون کے بنی اسرائیل کے
سامنے لاکے اون کے قابو مین کر دیا۔ اوس دن یہوع نے خداوند کے حضور

Marfat.com

بنی اسرائیل کی آنکھون کے سامہنے یون کہا کہ اے آفتاب جبلون پر ٹہیرا رہ۔ اور اے مہتاب تو بہی وادی ایا لون کے درمیان۔ تب آفتاب کہڑا رہا اور مہتاب ٹہیرگیا یہانتک کہ اون لوگون نے اپنے دشمنون سے انتقام لیا۔ کیا یہ کتاب راسپاس مین نہین لکہا ہے اور آفتاب آسمان کے بیچون بیچ ٹہیرا رہا اور قریب اون بہر کے پچہم کیطرف نہ ڈہلا نہ ہوا اور اُس سے پہلے ایسا دن کبہی نہ ہوا تہا اور نہ اوسکے بعد ہوا اسلیئے خدا ایک مرد کی آواز کا شنوا ہوا کہ خداوند اسرائیل کیلئے لڑا بعد اوسکے یسوع اور اوسکے ساتہہ سارے اسرائیل جلجال کے خیمہ گاہ کو پہرگئے۔ قاضیون کی کتاب باب نمبر ۶ ضمن نمبر ۱ الغایت نمبر ۱۹ پہر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ مین بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری کا تہا بیٹہا پہ اوس وقت اوسکا بیٹا جدعون گیہون کے کوہو کے پاس گہیون جہاڑ رہا تہا کہ مدیانیون کے ہاتہہ سے اوسے بچاوے سو خداوند کا فرشتہ اوسپہ دکہائی دیا اور اوس سے کہا کہ خداوند تیرے ساتہہ ہے۔ اے بہادر پہلوان۔ جدعون نے اوسے کہا اے مالک میرے اگر خداوند ہمارے ساتہہ ہے تو ہم پہ یہ سب جاوتے کیون پڑے اور کہان ہین اوسکی وے سب قدرتین جو ہمارے باپ دادون نے ہم سے بیان کین اور کہا کیا خداوند ہمکو مصر سے نہین نکال لایا۔ لیکن اب خداوند نے ہمکو چہوڑ دیا اور ہمکو مدیانیون کے قبضہ مین کردیا تب خداوند نے اوسپر نگاہ کی اور کہا کہ اپنی اس قوت کے ساتہہ جا کہ تو بنی اسرائیل کو مدیانیون کے ہاتہہ سے رہائی دیگا کیا مین تجہے نہین بہیجتا اور اوسنے اوسے کہا اے مالک مین کسطرح بنی اسرائیل کو بچاؤن۔ دیکہہ کہ میرا گہرانا منسی مین حقیر ہے اور مین اپنے باپ دادون کے گہرانے مین سب سے چہوٹا ہون۔ تب خداوند نے اوسے فرمایا کہ مین تیرے ساتہہ ہونگا اور تو مدیانیون کو ایک ہی آدمی کیطرح مارلیگا کتاب نمبر ۶ ضمن نمبر ۱۱ الغایت نمبر ۱۶ پہر خداوند کے فرشتے نے اوس عصا کی نوک سے جو اوسکے ہاتہہ مین تہا گوشت اور فطیری روٹیون کو چہوا اور اوس پتہر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیان کہا گئی

Marfat.com

خداوند کا فرشتہ اوسکی نظر سے غائب ہوگیا جب جدعون نے کہا افسوس ہے اے مالک خداوند کہ مین نے خداوند کے فرشتے کو آمنے سامنے دیکھا۔ سو خداوند نے اُسے کہا سلام تجھہ پر ہو خوف نہ کر وکہ تو نہ مریگا۔ ۲۲

تب جدعون نے کہا افسوس ہے اے مالک خداوند کہ مین نے خداوند کے فرشتے کو آمنے سامنے دیکھا سو خداوند نے اوسے کہا سلام تجھہ پر ہو خوف نہ کر کہ تو نہ مریگا۔ تب جدعون نے وہان خداوند کیلئے ندبح بنایا اور اوسکا نام یہوواہ سلوم رکھا۔ سو وہ ابعیزریون کے عفرہ مین آجکے دن تک موجود ہے۔ اور ایسا ہوا کہ اوسی رات خداوند نے اوسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بیل یعنے وہ دوسرا بیل جو سات برس کا ہے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہی ڈھاوے اور اوسپر کا گہنا باغ کاٹ ڈال۔ اور خداوند اپنے خدا کے لئے اس چٹان کی چوٹی پر معین جگہ پر مذبح بنا اور اوس دوسرے بیل کو لیکے اوس گہنے باغ کی لکڑی کے ساتھہ جسے تو کاٹ ڈالیگا۔ سوختنی۔ قربانی۔ گزران۔ تب جدعون نے اپنے چاکرون سے دس آدمی لئے اور جیسا کہ خداوند نے اوسے فرمایا تہا کیا۔ اور ازبسکہ وہ یہ کام دن مین کرنیسے اپنے باپ کے خاندان اور اوس شہر کے باشندون سے ڈرا اسلئے اوس نے یہ رات کو کیا۔ باب نمبر ۱۳ کتاب قاضیون کی ضمن نمبر ۲ لغائیت نمبر ۲۵ اور اون کے گہرانے مین صرعہ کا ایک شخص تہا جسکا نام منوحہ تھا۔ اوسکی جورو بانجھہ تھی اور کوئی لڑکا نہ جنی۔ اور خداوند کا فرشتہ اوس عورت کو دکہائی دیا اور اوسے کہا کہ دیکھہ اب تو بانجھہ ہے اور جنتی نہین۔ پر اب حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ سو اب خبردار رہو اور مے یا نشے کی کوئی چیز نہ پیجیو اور ہر ایک ناپاک چیز کے کہانے سے پرہیز کیجیو۔ کیونکہ دیکھہ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اوسکے سر پر کبھی اوسترہ نہ پہریگا۔ اسواسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر ہوگا اور وہ اسرائیلیون کو فلستیون کے ہاتھہ سے رہائی دینا شروع کریگا۔ +

Marfat.com

تب اوس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مرد خدا مجھ پاس آیا۔ اوسکی صورت خدا کے فرشتے کی صورت کی طرح بہت ڈرانی تہی۔ پر مین نے اوس سے نہین پوچھا کہ تو کہان سے ہے اور نہ اوس نے مجھے اپنا نام بتایا۔ پر اوس نے مجھے کہا دیکھہ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی سو تو اب۔ مے یا کوئی نشہ نہ پینا اور ناپاک چیز نہ کہانا کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اوسکے مرنے کے دن تک خدا کا نذیر ہوگا۔

تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دعا کی اور کہا کہ اے میرے مالک ایسا کر کہ وہ مرد خدا جسے تو نے بھیجا تہا ہم پھر تیرے پاس پھر آوے اور ہمکو سکھلاوے کہ اوس لڑکے سے جو پیدا ہونے کو ہے ہم کیا کرین۔ اور خدا نے منوحہ کی آواز سنی اور خدا کا فرشتہ اوس عورت کے پاس (جبوقت وہ اپنے کہیت مین بیٹھی تہی) پھر آیا۔ اوسوقت اوسکا شوہر منوحہ اوسکے ساتھہ نہ تہا۔ سو اوس عورت نے پھرتی کی اور دوڑکے اپنے خصم کو جتایا اور اوسے کہا کہ دیکھہ وہی جو اگلے دن مجھے دکھائی دیا تہا سو اب پھر مجھے دکھائی دیا۔ تب منوحہ اُٹھکے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا اور اوس مرد کے پاس آیا اور اوسے کہا کیا تو وہی مرد ہے جس نے اوس عورت سے باتین کین۔ اوس نے کہا کہ مین وہی ہون۔ تب منوحہ نے کہا اے کاش کہ تیری باتین پوری ہوین پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا۔ اور اوس کا کام کیا ہوگا۔ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا اون سب چیزون سے جو مین نے کہین یہ عورت پرہیز کرے۔ وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے پیدا ہوتی ہے نہ کہاوے اور مے یا کوئی نشہ نہ پیوے اور ناپاک چیز نہ کہاوے۔ اون سب حکمون کی جو مین نے اوسے کہے ہین محافظت کرے۔ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ تجھہ سے اجازت ہو تو ہم تجھکو روک رکہین جبتک کہ ہم تیرے لئے ایک بکری کا بچہ تیار کرین۔

تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا اگرچہ تو مجھکو روک رکہے

Marfat.com

تیری روٹی نہین کہائیگا۔ پر اگر تو شوختنی قربانی گذرانی چاہتا ہے تو تجھے لازم ہے کہ خداوند کیلئے گذرانے۔ کہ منوحہ نہ جانتا تہا کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے۔ پہر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا اپنا نام بتا تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری تعریف کرین۔ اور خداوند کے فرشتہ نے اوسے کہا کہ تو کیون میرا نام پوچھتا ہے۔ میرا نام عجیب ہے۔

تب منوحہ نے بکری کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لئے اونہین گذرانا۔ اور فرشتے نے عجائب کام کئے اور منوحہ اور اوسکی جورو دونون دیکھہ رہے تہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب نذیح پر سے آسمان کیطرف شعلہ اُٹھا تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان نذیح پر سے آسمان کو چلا گیا۔ اور منوحہ اور اوسکی جورو نے اوس حالکو دیکھا اور اوندہے سو نہہ زمین پر گرے۔ خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اوسکی جورو کو پہر دکہائی نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تہا تب منوحہ نے اپنی جورو سے کہا کہ ہم اب ضرور مر جائینگے کیونکہ ہمنے خدا کو دیکہا۔ اوسکی جورو نے اوسے کہا اگر خداوند چاہتا کہ ہمین مار ڈالے تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتہون سے قبول نہ کرتا نہ ہمین یہ سب کچہہ دکہاتا اور نہ ہمین اس وقت یہ جو اوس نے ہمین کہا تہا سناتا۔

غرض وہ عورت بیٹا جنی اور اوسکا نام سمسون رکہا۔ اور وہ لڑکا بڑہا اور خداوند نے اوسے مبارک کیا۔ اور خداوند کی روح دان کے خیمہ گاہ صرعہ اور استاول کے درمیان اوسی وقت بوقت اُبھارنے لگی ۔

کتاب قاضیون کی باب نمبر ۱۵ ضمن نمبرہ الغایت نمبر ۱۹۔ اوس وقت اوس نے ایک گدہے کے جبڑے کی نئی ہڈی پائی اور اپنا ہاتہہ بڑہا کے اوسے لیا۔ اور اُس سے اوسنے ایک ہزار آدمی کو مارا۔ اور سمسون بولا ایک گدہے کے جبڑے کی ہڈی سے تو ڈون کے تودے ہوئے مین نے ایک گدہے کے جبڑے کی ہڈی سے ایک ہزار مرد بے جان کئے اور ایسا ہوا کہ جب یہ کلام کہہ چکا تو اوسنے جبڑا

Marfat.com

اپنے ہاتھ سے پہنچایا اور اوس جگہ کا نام رامت محی رکھا۔ اور نہایت پیاسا ہوا تب اوسنے خداوند کو پکارا اور کہا کہ تو نے اپنے بندے کے ہاتھہ سے یہ بڑی رہائی بخشی۔ اب کیا مین پیاس سے مرون اور نامختونون کے ہاتھہ مین پڑون پر خدا نے محی مین ایک گڑہا کھودا اور وہان سے پانی نکلا۔ اور جب اوسنے اوسے پیا تب اوسکے دم مین دم آیا اور دوبارہ جیا۔ اسلئے اوس نے اوس جگہ کا نام عین ہقورے رکھا جو محی مین آجتک ہے۔ اور اوس نے فلستون کے وقت مین بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی ؛

کتاب سلاطین باب نمبر ۷ ضمن نمبر ۹ نہایت نمبر ۱۴۔ تب خداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اوسنے کہا۔ کہ اُٹھ اور صیدا کے سارپت کو چلا جا اور وہان رہ۔ دیکھہ کہ مین نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہے کہ وہان تیری پرورش کرے۔

چنانچہ وہ اُٹھا اور سارپت کو گیا۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ بیوہ وہان لکڑیان چن رہی تھی۔ سو اوسنے اوسے پکار کر کہا مہربانی کر کے مجھکو ایک گھونٹ پانی کسی برتن مین لا دیجئے کہ مین پیون اور جب وہ لانے چلی تو وہ چلایا اور کہا عنایت کر کے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ہاتھہ مین میرے لئے لیتی آئیو۔ وہ بولی خداوند تیرے خدا کی قسم مجھہ پاس روٹی نہین مگر ایک مٹھی بہر آٹا ایک مٹکے مین ہے اور تہوڑا تیل ایک لوٹے مین۔ اور دیکھہ مین دو ایک لکڑیان چن رہی ہون تاکہ گھر جا کے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اوسے پکاؤن تاکہ ہم اوسے کہاوین اور نہ مرین۔ تب ایلیاہ نے اوسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہے۔ سو کر۔ پر اوس سے پہلے میرے لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ۔ بعد اوسکے اپنے اور اپنے بیٹے کیلئے پکائیو۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون فرماتا ہے کہ مٹکے کا آٹا نہ پک جائیگا اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا مگر اوس دن کہ جس مین خداوند زمین پر مینہہ نہ برساوے۔ سو اوسنے جیسا کہ ایلیاہ نے

59880

Marfat.com

اوس سے کہا تہا کیا اور یہ اور وہ اور اوسکے کنبہ کے لوگ بہت دنون تک کہا تے رہے۔ (نہ سلکے کا آٹا چکا اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا)۔ جیساکہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تہا۔ اور ایسا ہوا کہ بعد اوس سب کے گہر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اوسکی بیماری اس شدت کی ہوئی کہ اوس مین دم باقی نہ رہا۔ تب اوسنے ایلیاہ کو کہا اے مرد خدا تجھے مجھ سے کیا کام ہے۔ کیا تو اسواسطے مجھ پاس آیا ہے کہ میرے گناہ یاد دلائے اور میرے بیٹے کو مار ڈالے اوسنے اوسکے جواب مین کہا اپنا بیٹا مجھکو دے۔ اور وہ اوسکی گودی سے لیکے اوسکو بالاخانہ پر جہان وہ رہتا تہا چڑہا لے گیا اور اوسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔ اور اوسنے خداوند کو پکارا اور کہا کہ اے خداوند میرے خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجئے کہ اوس لڑکے کی جان اوسمین پہر آوے۔ اور خداوند نے ایلیاہ کی دعائے سنی اور لڑکے کی جان اوسمین پہر آئی کہ وہ جی اُٹہا۔ تب ایلیاہ نے اوس لڑکے کو اُٹہا لیا اور بالاخانے پر سے گہر کے اندر لیگیا اور اوسے اوسکی مان کے سپرد کیا۔ اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکہہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی اب مین اس سے جان گئی کہ تو مرد خدا ہے اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے مہہ مین ہے سو سچ ہے)۔

کتاب سلاطین باب نمبر ۱۸ ضمن نمبر ۲۲ تا نہایت ۲۴۔ تب ایلیاہ نے اون لوگون کا کہا خداوند کے نبیون مین سے مین ہی اکیلا باقی ہون پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہین سو مجھے اب ہمکو دو بیل دیوین۔ اور وے اپنے لئے ایک بیل کو پسند کر لین اور اوسے ٹکڑے ٹکڑے کرین اور لکڑیون پر دہرین اور آگ نہ دین۔ اور مین دوسرا بیل تیار کرونگا اور اوسے لکڑیون پر دہرونگا اور آگ نہ دونگا۔ تب تم اپنے خداؤنکا نام لو۔ اور مین یہوواہ کا نام لونگا۔ اور وہ خدا جو آگ سے جواب بہیجے سو ہی خدا ٹہیرے اور سب لوگون نے جواب دیا اور کہا کیا خوب کلام ہے۔

Marfat.com

اور ایلیاہ نے بعل کے نبیون کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چُن لو اور پہلے اوسے تیار کرو کہ تم بہت ہو۔ اور اپنے خداون کا نام لو اور آگ مت دو کہ اونھون نے وہ بیل جو اونہین دیا گیا لیا اور اوسے تیار کیا۔ اور صبح سے دوپہر تک بعل کا نام لیا کئے کہ اے بعل ہماری سُن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا۔ اور وے اُس مذبح پر جو بنا تھا کود اکئے اور دوپہر کو ایسا ہوا کہ ایلیاہ اونپر ہنسا اور بولا بلند آواز سے پکارو۔ کیونکہ وہ تو ایک خدا ہے۔ شاید وہ باتین کر رہا ہے یا وہ خلوت مین ہے یا کہین سفر مین ہے۔ اور شاید کہ وہ سوتا ہے سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جاوے تب وے بلند آواز سے چلائے اور اونھون نے جیسا اونمین دستور ہے آپکو چھُریون اور نشتر دن سے گھایل کیا یہانتک کہ لہو اونپر بہ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب دوپہر کا وقت گذر گیا اور وے شام کی قربانی سے چڑھانے کیوقت تک نبوّت کرتے رہے پر نہ کچھ صدا ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا ٹھیرا نہ سننے والا۔ تب ایلیاہ نے سب لوگون سے کہا کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اوسکے نزدیک گئے تب اوسنے خداوند کے اوس مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا پھر کے بنایا اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقون کے شمار کے مطابق جنپر خداوند کا کلام اس مضمون کا نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اسرائیل ہوگا بارہ پتھر لئے۔ اور اوسنے ایسی بڑی کھائی کہ جس مین دو پیمانے بیج کے سما دین کھودی۔ اور لکڑیون کو قرینے سے چنا اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیون پر دھرا اور کہا چار مشکے پانی سے بھرو اور اوس سوختنی قربانی پر اور لکڑیون پر ڈالدو۔ پھر اوسنے کہا کہ دوبارہ ایسا ہی کرو سو اونہون نے دوبارہ کیا پھر اوسنے کہا سہ بارہ کرو۔ سو اونہون نے سہ بارہ بھی کیا اور مذبح کے گرداگرد پھیل گیا اور کھائی بھی پانی سے بھر گئی۔ اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور بولا کہ اے خداوند ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خدا آج کے دن معلوم ہو جائے کہ تو اسرائیل کا خدا ہے اور مین

Marfat.com

تیرا بندہ ہون اور مین نے یہ سب کچھ تیرے کہنے سے کیا ہے۔ میری سن۔ اے خداوند میری سن۔ تاکہ یہ لوگ جانین کہ تو ہے خداوند خدا ہے۔ اور تو نے اون کے دلون کو پھیرا۔ تب خداوند کی طرف سے آگ نازل ہوئی اور اوسنے اوس سوختنی قربانی اور لکڑیون اور پتھرون اور مائی کو جلا دیا۔ اور اوس پانی کو جو کھائی مین تھا چاٹ لیا۔ جب اون لوگون نے یہ دیکھا تو وے اوندھے منہہ گرے اور بولے خداوند ہی خدا ہے۔ ایلیاہ نے اونہین کہا بعل کے نبیون کو پکڑ لو کہ اون مین ایک بھی جانے نہ پاوے سو اونہون نے اونہین پکڑا اور ایلیاہ اونکو وادی قیسون مین لایا اور اونہین قتل کیا۔ ۲

کتاب سلاطین کے دوسرے باب ضمن نمبر ۱ لغایت نمبر ۶ پھر الیسع نے اوس عورت سے کہ جس کے بیٹے کو اوسنے جلایا تھا کہا اُٹھ اور اپنے کنبے سمیت جا اور جہان کہین رہنا مناسب ہو وہان رہ۔ کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا ہے اور زمین پر سات برس تک کال رہیگا۔ تب وہ عورت اُٹھی اور اوسنے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیون کے ملک مین سات سات برس تک رہی۔ اور ایسا ہوا کہ ساتوین سال کے آخیر یہ عورت فلسطیون کی زمین سے پھری اور بادشاہ پاس چلی گئی تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کیلئے فریاد کرے۔ اوس وقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیمازی سے باتین کرتا تھا اور کہتا تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے دکھلائے ہین اونہین میرے آگے بیان کیجئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ہی رہا تھا کہ کیون کر اوسنے مردے کو جلایا۔ اور دیکھو کہ اوس عورت نے جسکے بیٹے کو اوسنے جلایا تھا آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی تب جیمازی بول اُٹھا کہ اے میرے خداوند بادشاہ وہ عورت اور اوسکا وہ بیٹا جسے الیسع نے جلایا یہی ہین۔ اور بادشاہ نے جو اوس عورت سے پوچھا تو اوسنے اوسے بیان کیا۔ تب بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو اوسکے ساتھ کرکے فرمایا کہ اوسکا سب کچھ جو تھا اور زمین کی سب پیداوار جس دن سے کہ اوسنے یہ زمین چھوڑی

Marfat.com

ہے آپ جگ دن تک اوسکو پھیرو۔ +

کتاب یسعیاہ باب نمبر ۱۹ ضمن نمبر ۱ نہایت نمبر ۱ مصر کی بابت الہامی کلام دیکھو خداوند ایک تند ابر پر سوار ہوکر مصر مین آویگا اور مصر کے بت اوس کے حضور مین لرزان ہو جاوینگے اور مصر کا دل اوسکے اندر پگھل جاویگا اور مین مصریون کو ہتیار دیکے آپس مین مخالف کرونگا اُن مین ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت سے۔ اور مصر کا جی اوسکے اندر خشک ہو جاویگا اور مین اوسکے منصوبے کو فنا کرونگا اور وے بتون اور افسون گرون کی اور اونکی جنکے یار دیو ہین اور جادوگرون کی تلاش کرینگے پر مین مصریون کو ایک ستمگر حاکم کے قابو مین گرودنگا اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا۔ یون خداوند رب الافواج فرماتا ہے۔ دریا سے بھی پانی سوکھ جاوینگے اور ندیان خشک اور خالی ہو جاوینگی اور نالے بدبودار ہو جاوینگے اور مصر کی نہرین خالی ہو جاوینگی سوکھ جاوینگی اور بید اور نے کٹا جاوینگی۔ چراگاہین ندی پر ندے کے کنارون پر اور وہ سب چیزین جو ندی کے آس پاس بوئی جاتی ہین مرجھا جاوینگی اور فنا ہو جاوینگی اور پھر نہ ہونگی۔ تب مچھوے ماتم کرینگے اور سب جو ندی مین بنسی ڈالتے ہین غم کرینگے اور وے جو پانیون کی سطح پر جال ڈالتے ہین نہایت بیتاب ہو جاوینگے اور سن کے جھاڑنے والے اور کتان کے بننے والے گھبرا جاوینگے۔ ہان اوسکے ارکان دولت نے شکست کھائی اور سارے اجورہ دار رنجیدہ دل ہوئے۔ +

کتاب خرقی اہل باب نمبر ۲ ضمن نمبر ۵ نہایت نمبر ۱۲۔ تب اوس نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد اپنی آنکھین اوتر کی طرف اُٹھا۔ سو مین نے اوتر کیطرف آنکھین اُٹھائین اور کیا دیکھتا ہون کہ اوتر کیطرف مذبح کے دروازے پر رشک کی وہی صورت مدخل مین ہے اور اوس نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد تو اون کے کام دیکھتا ہے۔ یہ بڑی گندگیان ہین جو اہل اسرائیل یہان کرتے ہین کہ مین اپنے مقدس کو چھوڑ کے اوس سے دور جاؤن۔ پر تو

Marfat.com

اور ایک بار پھر اور تو اوس سے زیادہ گند گیان دیکھے گا۔ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا اور مین نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہون کہ ایک دیوار مین ایک چھید ہے۔ تب اوس نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد دیوار کھود۔ سو مین نے دیوار کو کھودا اور ایک دروازہ دیکھا۔ پھر اوس نے مجھے کہا کہ بہتر جا اور جو جو نفرتی کام وے یہان کرتے ہین۔ اونہین دیکھہ۔ تب مین نے اندر جا کے دیکھا اور کیا دیکھتا ہون کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے ہین اور مکروہ جانورون کی سب صورتین اور اہل اسرائیل کی سب صورتین گرداگرد دیوار پر منقش ہین۔ اور اہل اسرائیل کے بزرگون مین سے ستر شخص اوسکے آگے کھڑے ہین اور یازنیاہ بن سافن اونکے بیچون بیچ کھڑا ہے اور ہر مرد کے ہاتھہ مین ایک ایک عود سوز تھا اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھہ رہا ہے۔ تب اُس نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد تو نے دیکھا ہے جو اہل اسرائیل کے بزرگ اندھیرے مین ہر شخص اپنے منقش کاشانون مین کیا کرتے ہین۔ کیونکہ وے کہتے ہین کہ خداوند ہمین نہین دیکھتا ہے خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہے ✣

کتاب حزقی ایل۔ باب نمبر ۸ ضمن نمبر الغایت نمبر ۱۴۔ خداوند کا ہاتھہ مجھپر تھا اور اوس نے مجھے خداوند کی روح مین اُٹھا لیا اور اوس وادی مین جو ہڈیون سے بھرپور تھی مجھے اُتار دیا۔ اور مجھے اون کے آس پاس چوگرد پھرایا۔ اور دیکھہ وے وادی کے میدان مین بہت تھین اور دیکھہ وے نہایت سوکھی تھین۔ اور اوس نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد کیا یہ ہڈیان جی سکتی ہین۔ مین نے جواب مین کہا کہ اے خداوند یہوواہ تو ہی جانتا ہے۔ پھر اوس نے مجھے کہا کہ تو ان ہڈیون کے اوپر نبوت کر اور اون سے کہہ کہ اے سوکھی ہڈیو تم خداوند کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ ان ہڈیون کو یون فرماتا ہے کہ دیکھو مین تمہارے اندر مین روح داخل کرونگا اور تم جیوگے۔ اور تم پر نسین بٹھلاؤنگا اور گوشت چڑھاؤنگا اور تمہین چمڑے سے مڑھونگا اور تم مین روح ڈالونگا اور تم جیوگے اور جانوگے کہ مین خداوند ہون۔ سو مین نے حکم کے بموجب نبوت کی۔ اور جب مین نبوت کرتا تھا تو ایک

Marfat.com

شور ہوا اور دیکھ ایک جنبش ہوئی اور ہڈیان آپس مین مل گئین ہر ایک ہڈی اپنے
جوڑ سے۔ مین نے نگاہ کی تو دیکھہ نسین اور گوشت اوپر چڑہ آئے اور چمڑے کی اوپر پوشش
ہوگئی۔ پر اون مین روح نہ تھی۔ تب اوس نے کہا۔ کہ نبوت کر تو ہوا سے نبوت کر۔ اے
اے آدم زاد اور ہوا سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یون کہتا ہے۔ کہ اے ہوا سانس تو چار
ہوا ؤن مین سے آ وزان مقتولون پر پھونک کہ وے جئین بموجب حکم کے صحت کی
اور اون مین روح آئی اور وے جی اوٹھے اور اپنے پانون پر کھڑے ہوئے ایک بہت
بڑا لشکر! تب اوس نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد یہ ہڈیان سارے اہل اسرائیل ہین۔ دیکھ
یہ کہتے ہین کہ ہماری ہڈیان سوکھ گئین اور ہماری امید جاتی رہی ہم تو بالکل فنا ہوگئے
اسلئے تو نبوت کر اور اون سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یون کہتا ہے۔ کہ دیکھ اے میرے
لوگ۔ مین تمہاری قبرون کو کھولونگا۔ اور تمہین اور تمہاری قبرون سے باہر نکالونگا اور
اسرائیل کی سرزمین مین لاؤنگا! اور اے میرے لوگ جب مین تمہاری قبرون کو کھول
اور تم کو تمہاری قبرون سے باہر نکالونگا۔ تب جانوگے کہ خداوند مین ہون اور
اپنی روح تم مین ڈالونگا اور تم جیو گے! اور مین تمہاری سرزمین بساؤنگا تب تم جانو
کہ مجھہ خداوند نے کہا اور پورا کیا۔ خداوند فرماتا ہے +

کتاب دانی ایل باب نمبر ۵ ضمن نمبر ۲۵ لغایت نمبر ۲۹۔ اور نوشتہ جو کہا سو یہ ہے

مِنے مِنے تقیل اوفرسین۔ اور لفظ مِنے کے یہ معنے ہین کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب
کیا اور اوسے تمام کر ڈالا۔ تقیل کے یہ معنے ہے کہ تو ترازو مین تولا گیا اور کم نکلا۔ فرسین
کے یہ معنے ہے کہ تیری مملکت منقسم ہوئی اور ماویون اور فارسیون کو دیگئی۔ تب
بلشفر نے حکم کیا اور اوسنون نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے کا کنٹھہ
اوسکی گردن مین ڈالا اور اوس کے لئے منادی کروائی کہ وہ مملکت مین تیسرے
کا حاکم ہوا۔ +

Marfat.com

کتاب دانی ایل باب نمبرہ ضمن نمبر ۱۔ تب دانی ایل نے جواب مین بادشاہ کے حضور کہا تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے اور اپنا صلہ دوسرے کو دے تو بھی مین بادشاہ کے لئے اس لکھے کو پڑھونگا اور اوسکے معنے اوسے بتلاونگا۔ +

اے بادشاہ خدا تعالےٰ نے بنوکد نضر تیرے باپ کو سلطنت اور حشمت اور شوکت اور عزت بخشی اور اوس حشمت کے سبب جو اوسنے اوسے دی۔ ساری قومین اور اُمتین اور اہل لغت اوسکے حضور ترسان اور لرزان ہوے جسکو چاہا سرفراز کیا اور جسے چاہا ذلیل کیا لیکن جب اوسکی طبیعت مین گھمنڈ سمایا اور اوسکا دل غرور سے سخت ہوا وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے معزول ہوا اور اوسکی حشمت چھینی گئی۔ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے نکالا گیا اور اوسکا دل حیوانون سا بنا اور گورخرون کے ساتھ رہتا تھا اور اوسے بیلون کی طرح گھاس کھلاتے تھے اور اوسکا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اوسنے معلوم کیا کہ حق تعالےٰ انسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہے اور جسے چاہے اوسپر قایم کرتا ہے لیکن تو اے بلیشفر جو اوسکا بیٹا ہے۔ باوجودیکہ تو اس سب سے واقف تھا تس پر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی۔ بلکہ آسمانون کے خداوند کے آگے اپنے سر کو بلند کیا اور وے اوسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے اور تو نے اور تیرے اُمرا اور اپنی جورودن اور اپنے سرتینین کے ساتھ اون مین سے پی اور تو نے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودون کی جو نہ دیکھتے اور نہ سنتے اور نہ جانتے ہین اونکی حمد کی اور اوس خدا کی جسکے ہاتھ مین تیرا دل ہے اور جس کے قابو مین تیری ساری راہین ہین اوسکی تعظیم نہ کی سو اوسکی طرف سے اوس ہاتھ کا سرا بھیجا گیا اور یہ نوشتہ لکھا گیا۔ یہانتک تو تورات کے معجزات کا ذکر ہوا ہے۔ اور اوس سے ظاہر ہے کہ جن لوگون کا خدا کے ساتھ کسی قسم کا تعلق رہا۔ اون سے معجزات، کرامات کا سرزد ہونا ایک ادنےٰ دلیل اونکی نبوت و کرامت و رسالت کی ہے۔

Marfat.com

آب مین انجیل کے معجزات کا ذکر کرتا ہون۔ ٭

اِنجیل

انجیل ایک کتاب ہے جو حضرت عیسٰے کی زبان سے نہین نکلی اور نہ انجیل مین کوئی خاص شریعت بیان ہوئی بلکہ حضرت عیسٰے نے خود فرمایا ہے کہ مین تورات کے احکام پورا کرنے کیواسطے نازل ہوا ہون۔ حضرت عیسٰے کے حواریون نے جو کام حضرت عیسٰے نے کئے یا جو معجزے اون سے سرزد ہوئے وہ علیحدہ علیحدہ لکھے! سطرح سے چار انجیلین بن گئین۔ متی کی انجیل۔ مرقس کی انجیل۔ لوقا کی انجیل۔ یوحنا کی انجیل یہ لوگ بھی غالباً خدا رسیدہ لوگ ہین اب مین متی کی انجیل کا خلاصہ کرونگا اور باہم انجیلون کی مطابقت کرنی بھی ضرور نہین کیونکہ انجیل کے مضامین مین تھوڑا تھوڑا اختلاف ہے۔ متی کی انجیل مین سب سے پہلے یسوع مسیح کی پیدائش کا حال لکھا ہوا ہے۔ کتاب یسوع مسیح کی پیدائش اسطرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی۔ تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔ پس اوسکے شوہر یوسف نے جو راست باز تھا۔ اور اوسے بدنام کرنا نہ چاہتا تھا۔ چپکے سے اُس کے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ وہ ان باتونکا سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتے نے اوسے خواب مین دکھائی دیکر کہا۔ اے یوسف ابن داود۔ اپنی بیوی مریم کو اپنے ہان لے آنے سے نہ ڈر۔ کیونکہ جو اوسکے پیٹ مین ہے وہ روح القدس کیطرف سے ہے۔ وہ بیٹا جنے گی اور تو اوسکا نام یسوع رکھنا۔ کیونکہ وہ اپنے لوگون کو اون کے گناہون سے چھڑائیگا یہ سب کچھ اسلئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہوا ٭

Marfat.com

یسوع کا بچنا اوس بیت لحم کے بچون کا قتل ہونا باب نمبر ۲ ضمن نمبر ۱۳ الغایت نمبر ۱۶۔ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے یوسف کو خواب مین دکھائی دے کر کہا کہ اوٹھ بچے اور اوس کی مان کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا۔ اور جب تک کہ مین تجھ سے نہ کہون وہین رہنا۔ کیونکہ ہیرودیس اس بچے کو ہلاک کرنے کیلئے ڈھونڈھنے کو ہے۔ پس وہ اوٹھ کر رات ہی مین بچے اور اوسکی مان کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہو گیا۔ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہین رہا تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تہا وہ پورا ہو۔ کہ مین نے مصر مین سے اپنے بیٹے کو بلایا۔

جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیون نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصہ ہوا اور آدمی بھیجکر بیت لحم اور اوسکی ساری سرحدون کے اون سب لڑکون کو قتل کروا دیا۔ جو دو برس کے یا اون سے چھوٹے تہے اوسوقت کے حساب سے جو اوس نے مجوسیون سے تحقیق کیا تہا۔ اوسوقت وہ بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تہی۔

یسوع کا یوحنا سے بپتسمہ لینا۔ باب نمبر ۳ ضمن نمبر ۱۳ الغایت نمبر ۱۷۔ اوسوقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا مگر یوحنا یہ کہکر اوسے منع کرنے لگا۔ کہ مین آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہون اور تو میرے پاس آیا ہے۔ یسوع نے جواب مین یوحنا سے کہا کہ اب تو ہونے ہی دے۔ کیونکہ ہمین اسی طرح ساری راست بازی پوری کرنی مناسب ہے۔ اسپر اوسنے ہونے دیا۔ اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا۔ اور دیکھو اوسکے لئے آسمان کھل گیا۔ اور اوس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مین خوش ہون۔

یسوع کی آزمائش باب نمبر ۴ ضمن نمبر ۱۰۔ اوسوقت روح یسوع کو جنگل مین لے گئے تا کہ ابلیس سے آزمایا جاے اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بہوک لگی اور آزمانے والے نے پاس آکر اوس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما

Marfat.com

کہ یہ پتہر روٹیان بن جائین ۔ اوس نے جواب مین کہا۔ لکہا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے ۔ پہر ابلیس اوسے مقدس شہر مین اپنے ساتھ لیگیا اور ہیکل کی مینار پہ کہڑا کر کے اوس سے کہا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئین نیچے گرا دے کیونکہ لکہا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتون کو حکم دیگا اور وہ تجہے ہاتہون پر اوٹہا لین گے ۔ کہین ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤن کو پتہر کی ٹہیس لگے ۔ کتاب متی ۔ باب نمبر ۴ ضمن نمبر ۱ تا نمبر ۱۲ یسوع شریعت کا پورا کرنے اور کرانے والا ۔ یہ نہ سمجہو کہ مین توریت یا نبیون کی کتابون کو منسوخ کرنے نہین بلکہ پورا کرنے آیا ہون کیونکہ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائین ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جبتک سب کچہ پورا نہ ہو جاے پس جو کوئی ان چہوٹے سے چہوٹے حکمون مین سے بھی کسی کو توڑیگا اور آدمیون کو یہی سکہائیگا وہ آسمان کی بادشاہت مین سب سے چہوٹا کہلائیگا ۔ لیکن جو اون پر عمل کریگا اور اونکی تعلیم دیگا وہ آسمان کی بادشاہت مین بڑا کہلائیگا ۔ کیونکہ مین تم سے کہے دیتا ہون کہ اگر تمہاری راست بازی فقیہون اور فریسیون کی راست بازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی بادشاہت مین ہرگز داخل نہ ہوگے ۔

کتاب متی ۔ باب نمبر ۸ ضمن نمبر ۱ تا نمبر ۴ ۔ ایک کوڑہے کو اچہا کرنا ۔ جب وہ اوس پہاڑ سے اوترا تو بہت سے بھیڑ اوسکے پیچہے ہولی ۔ اور دیکہو ایک کوڑہے نے پاس آکر سجدہ کیا اور کہا اے خداوند اگر تو چاہے تو مجہے پاک صاف کر سکتا ہے ۔ اوس نے ہاتہہ بڑہا کر اوسے چہوا اور کہا مین چاہتا ہون تو پاک صاف ہو ۔ وہ فوراً کوڑہ سے پاک صاف ہو گیا ۔ یسوع نے اوسے کہا خبردار کسی سے نہ کہنا ۔ بلکہ جا کر اپنے آپکو کاہن کو دکہا اور جو نذر موسےٰ نے مقرر کی ہے اوسے گذران تاکہ اونپر گواہی ہو ۔

کتاب متی باب نمبر ۸ ضمن نمبر ۵ تا نمبر ۱۳ ۔ صوبہ دار کے خادم کو اچہا کرنا ۔ اور جب وہ کفرنحوم مین داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اوسکے پاس آیا اور اوس کی منت کر کے کہا

Marfat.com

آے خداوند میرا خادم گھر مین مفلوج پڑا ہے اور نہایت تکلیف مین ہے۔ اوس نے اوس سے کہا مین آکر اوسکو اچھا کرونگا۔ صوبہ دار نے جواب مین کہا۔ اے خداوند مین اس لائق نہین کہ تو میری چھت کے نیچے آئے۔ بلکہ صرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پا جائیگا۔ کیونکہ مین بھی دوسرے کے اختیار مین ہون اور سپاہی میرے ماتحت ہین۔ اور جب ایک سے کہتا ہون کہ جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہون آ تو وہ آتا ہے اور جب اپنے نوکر سے کہتا ہون کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے یسوع نے یہ سنکر تعجب کیا اور پیچھے آنیوالون سے کہا۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ مین نے ایسا ایمان۔ اسرائیل مین بھی نہین پایا۔ اور مین تم سے کہے دیتا ہون کہ بہتیرے یورپ اور بحم سے آکر ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کیساتھہ آسمان کی بادشاہت مین کھانے بیٹھینگے مگر بادشاہت کے بیٹے باہر اندھیرے مین ڈالے جائینگے۔ وہان رونا اور دانتونکا پیسنا ہوگا۔ اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا۔ جا۔ جیسا تو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اسی گھڑی خادم نے شفا پائی

کتاب متی کے باب نمبر ۸ ضمن نمبر ۱۴ تا نمبر ۱۷ پطرس کی ساس اور اور بیماریونکو شفا بخشنا اور یسوع نے پطرس کے گھر مین آکر اوسکی ساس کو تپ مین پڑا دیکھا اوسنے اوسکا ہاتھہ چھوا اور تپ اوس پر سے اُتر گئی۔ اور وہ اوٹھکر اُسکی خدمت کرنے لگی جب شام ہوئی تو لوگ اُسکے پاس بہت سے شخصون کو لائے جنمین بد روحین تھین۔ اُسنے روحون کو کلام ہی کے ذریعے سے نکالا اور سب بیمارونکو اچھا کیا۔ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا اور پورا ہوا۔ کہ اُسنے آپ ہماری کمزوریان لے لین اور بیماریان اُٹھالین۔

کتاب متی باب نمبر ۸ ضمن نمبر ۲۳ تا نمبر ۲۷ جھیل پر طوفان کو تھما دینا۔ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُسکے شاگرد اُسکے ساتھہ ہوے۔ اور دیکھو جھیل مین ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہرونمین چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔ انہون نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا اے خداوند ہمین بچا

Marfat.com

ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔ اُسنے اُن سے کہا اتنے کم اعتقاد و ڈرتے کیوں ہو تب اُسنے اٹھکر ہوا اور پانی کو جھڑکا اور بڑا امن ہوگیا۔ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے یہ کسطرح کا آدمی ہے۔ ہوا اور پانی بھی اسکے حکم میں ہیں ٭

کتاب متی باب نمبر ۹ ضمن نمبر ۱ تا نمبر ۸۔ ایک مفلوج کو اچھا کرنا۔ پھر وہ کشتی پر چڑھکر پار اترا اور اپنے شہر میں آیا اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو جو چارپائی پر پڑا تھا اُسکے پاس لائے یسوع نے اسکا ایمان دیکھکر مفلوج سے کہا۔ اے بیٹے خاطر جمع رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دل میں کہا یہ کفر بکتا ہے یسوع نے اون کے خیال معلوم کر کے کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں بُرے خیال لاتے ہو۔ آسان کیا ہے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر۔ لیکن تاکہ تم جان لو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنیکا اختیار ہے (اسنے مفلوج سے کہا) اٹھکر اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔ وہ اٹھکر اپنے گھر چلا گیا۔ لوگ یہ دیکھکر ڈر گئے اور خدا کی بڑائی کرنیلگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا ٭

کتاب متی باب نمبر ۹ ضمن نمبر ۱۸ تا نمبر ۲۶ ایک بیمار عورت کا شفا پانا اور ایک مردہ لڑکی کا جلایا جانا۔ وہ اُنسے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائیگی یسوع اٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اسکے پیچھے ہولیا۔ اور دیکھو ایک عورت نے جسکے بارہ برس سے خون جاری تھا اسکے پیچھے آکر اسکی پوشاک کا کنارہ چھوا کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اسکی پوشاک ہی چھوؤنگی تو اچھی ہو جاؤنگی ٭ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اسیگھڑی اچھی ہوگئی ٭ اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانیوالوں اور بہیڑ کو غل مچاتے دیکھا تو کہا ہٹ جاؤ کہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے وہ اس پر ہنسنے لگے مگر جب بہیڑ کو نکال دیا گیا تو اُسنے اندر جا کر

Marfat.com

ماہہ پکڑا اور لڑکی اچھی ہوگئی۔ اور اس بات کی شہرت اُس تمام ملک میں پھیل گئی ✣

کتاب متی باب نمبر ۹ ضمن نمبر ۲۷ تا نمبر ۳۱ دو اندہونکو بینائی بخشنا جب یسوع وہاں سے آگے بڑہا تو دو اندہے اسکے پیچھے یہ پکارتے ہوئے چلے کہ ای ابن داؤد ہمپر رحم کر۔ جب وہ گہر میں پونچا تو وہ اندہے اسکے پاس آئے اور یسوع نے اون سے کہا کیا تم اعتقاد رکہتے ہو کہ میں یہ کر سکتا ہوں انہوں نے کہا ہاں خداوند تب اسنے اُنکی آنکہیں چہو کر کہا تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے لئے ہو اور انکی آنکہیں کہل گئیں اور یسوع نے اونہیں تاکید کر کے کہا خبردار کوئی اِسبات کو نہ جانے۔ مگر انہوں نے نکلکر اوس تمام علاقہ میں اوسکی شہرت پہیلادی ✣

کتاب متی کی باب نمبر ۹ ضمن نمبر ۳۲ تا نمبر ۳۴ ایک گونگے کو اچہا کرنا جب وہ باہر نکلنے لگے تو دیکہو لوگ ایک گونگے کو اسکے پاس لائے جسمیں بدروح تہی اور جب وہ بدروح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبہی نہیں دیکہا گیا۔ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدروحوں کے سردار کی مدد سے بدروحونکو نکالتا ہے ✣

کتاب متی کی باب نمبر ۱۴ ضمن نمبر ۱۳ تا نمبر ۲۱ پانچ روٹیوں سے پانچ ہزار آدمیوں کو کہلانا جب یسوع نے یہ سنا تو وہاں سے کشتی پر کسی الگ ویران جگہہ کو روانہ ہوا۔ اور لوگ یہ سُن کر شہروں کو چہوڑ چہوڑ کے پیدل اسکے پیچہے گئے اسنے نکلکر بڑی بہیڑ دیکہی اور اسے اُن پر ترس آیا اور اسنے اُنکے بیماروں کو اچہا کر دیا اور جب شام ہوئی تو شاگرد اسکے پاس آکر بولے کہ جگہہ ویران ہے اور اب وقت گذر گیا ہے لوگوں کو رخصت دے تاکہ گاونمیں جاکر اپنے واسطے کہانا مول لے لیں مگر یسوع نے اُون سے کہا کہ اِنکا جانا ضرور نہیں تم اِنہیں کہانیکو دو انہوں نے اوس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچہلیوں کے سوا اور کچہہ نہیں اسنے کہا اُنہیں یہاں میرے پاس لے آؤ اور اُسنے لوگونکو حکم دیا کہ گہاس پر بیٹہو اور اُن پانچ روٹیوں اور دو مچہلیوں کو لے کر اور آسمان کی طرف دیکہہ کر برکت چاہی اور انہیں توڑ کر شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگونکو اور سب کہاکر سیر ہو گئے پہر انہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بہری ہوئی بارہ ٹوکریاں اُٹہائیں

Marfat.com

اور کھانیوالے سوا عورتوں اور بچوں کے پانچ ہزار مرد کے قریب تھے ✤

کتاب متی کی باب نمبر ۱۴ ضمن نمبر ۲۲ تا نمبر ۳۴ یسوع کا پانی کے اوپر چلنا اور اسنے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا اور کشتی پر سوار ہو کر اوس سے پہلے پار چلے جائیں جبتک وہ لوگون کو رخصت کرے اور لوگوں کو رخصت کر کے علیحدہ دعا مانگنے کیلئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا مگر کشتی اسوقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا اونکے پاس آیا شاگرد اسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھکر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ یہ کوئی بھوت ہے اور ڈر کے مارے چلا اٹھے یسوع نے فوراً اون سے کہا کہ خاطر جمع رکھو میں ہوں ڈرو نہیں پطرس نے اوس سے جواب میں کہا اے خداوند اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چلکر تیرے پاس آؤں اُسنے کہا۔ آ۔ پطرس کشتی سے اوتر کر یسوع کے پاس جانیکے لئے پانی پر چلنے لگا اور جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اے خداوند مجھے بچا یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُسے کہا اے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔ اور جو کشتی پر تھے انہوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا تو بیشک خدا کا بیٹا ہے ✤

کتاب متی کی باب ۱۵ ضمن نمبر ۲۱ تا نمبر ۲۸ ایک کنعانی عورت کی لڑکی کو شفا بخشنا پھر یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقے کو روانہ ہوا۔ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اون سرحدوں سے نکلی اور پکار کر کہا کہ اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر ایک بدروح میری بیٹی کو بری طرح ستاتی ہے مگر اسنے کچھ جواب نہ دیا اور اسکے شاگردوں نے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ اسے رخصت کر دے کیونکہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے اُسنے جواب میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا مگر اُسنے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند میری مدد کر اسنے جواب میں کہا کہ لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں اُسنے کہا ہاں خداوند کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُنکے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں

Marfat.com

- میں اُس پر یسوع نے جواب میں اس سے کہا اے عورت تیرا بڑا ہی ایمان ہے جیسا چاہتی ہی تیرے لئے ویسا ہی ہو - اور اسکی بیٹی نے اوسی گھڑی شفا پائی +

کتاب متی کی باب نمبر ۱۵ بمضمن نمبر ۳۲ تا نمبر ۳۹ سات روٹیوں سے چار ہزار آدمیوں کو سیر کرنا - اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا کہ مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ وہ اب تین دن میرے ساتھ رہی ہے اور انکے پاس کچھ کھانے کو نہیں اور انہیں بھوکا رخصت کرنا میں نہیں چاہتا کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں - شاگردوں نے اوس سے کہا کہ بیاباں میں ہم اتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں یسوع نے اون سے کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں وہ بولے سات اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں اسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جاؤ - اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا اور انہیں توڑ کر شاگردوں کو دینے لگا اور شاگرد لوگوں کو - اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اٹھائے اور کھانیوالے سوائے عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے - پھر وہ بھیڑ کو رخصت کر کے کشتی پر سوار ہوا اور مگدن کی سرحدوں میں آگیا -

کتاب متی کی باب نمبر ۱۷ بمضمن نمبر ۱۴ تا نمبر ۲۰ ایک مرگی والے لڑکے کو اچھا کرنا اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُسکے پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا - اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اسکو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دکھ اٹھاتا ہے اِسلئے کہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر پانی میں - میں اسکو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اسے اچھا نہ کر سکے یسوع نے جواب میں کہا اے بے اعتقاد اور کجرو قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا کب تک تمہاری برداشت کرونگا اوسے یہاں میرے پاس لاؤ یسوع نے اسے جھڑکا اور بد روح اوس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا اسوقت شاگردوں نے یسوع

Marfat.com

کے پاس آلگ آکر کہا کہ ہم اِسکو کیوں نہ نکال سکے اوسنے اون سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب کیونکہ میں تمسے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکوگے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائیگا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی ۔

کتاب متی کی باب نمبر ۲۰ ضمن نمبر ۱۷ تا نمبر ۱۹ اپنے قتل ہونے اور جی اٹھنے کے بارے میں یسوع کی دوسری پیشنگوئی اور یسوع یروسلم کو جانے میں بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اون سے کہا دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وہ اسکے قتل کا حکم دینگے اور اسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تاکہ وہ اسے ٹھٹھوں میں اڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور تیسرے دن زندہ کیا جائیگا ۔

کتاب متی کی باب نمبر ۲۰ ضمن نمبر ۲۹ تا نمبر ۳۴ دو اندھوں کو اچھا کرنا اور جب وہ یریحو سے نکلتے تھے تو ایک بڑی بھیڑ اسکے پیچھے ہو لی اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے یہ سُنکر کہ یسوع جا رہا ہے چلاکر کہا اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر۔ لوگوں نے اُنہیں جھڑکا تاکہ چپ رہیں لیکن وہ اور بھی چلاکر بولے اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر یسوع نے کھڑے ہوکر اُنہیں بلایا اور کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں انہوں نے اوس سے کہا اے خداوند کہ یہ ہماری آنکھیں کھل جائیں یسوع کو ترس آیا اور اسنے اُنکی آنکھوں کو چھوا اور فوراً دیکھنے لگے اور اوسکے پیچھے ہو لئے ۔

کتاب متی کی باب نمبر ۲۶ ضمن نمبر ۱۴ تا نمبر ۱۶ یہودہ اسکریوتی کے بے ایمانی اسنے اُن بارہ میں سے ایک نے جسکا نام یہودا اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جاکر کہا کہ اگر میں اُسے تمہارے حوالے کرادوں تو مجھے کیا دوگے اونہوں نے اسے تیس روپے تول کر دیئے اور وہ اسوقت سے اوسے حوالے کرانیکا موقع ڈھونڈنے لگا ۔

Marfat.com

کتاب متی کی باب نمبر ۲۶ ضمن نمبر ۵۷ تا نمبر ۶۸ یہودیوں کی صدر مجلس میں یسوع کے مقدمے کی پیشی اور یسوع کے پکڑنے والے اوس کو کائفا نام سردار کاہن کے پاس لیگئے جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تہے اور پطرس فاصلے پر اوسکے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانے تک گیا اور اندر جاکر پیادوں کے ساتھہ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا اور سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کیواسطے اوسکے خلاف جھوٹی گواہی ڈھونڈھنے لگے مگر نہ پائی۔ گو کہ بہت سے جھوٹے گواہ آئے۔ لیکن آخر کار دو گواہوں نے آکر کہا۔ کہ اوس نے کہا ہے میں خدا کے مقدس کو ڈہا سکتا اور تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں۔ اور سردار کاہن نے کھڑے ہوکر اوس سے کہا کیا تو جواب نہیں دیتا۔ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں۔ مگر یسوع چپ ہی رہا۔ سردار کاہن نے اوس سے کہا میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے یسوع نے اوسے کہا تو نے خود کہدیا بلکہ میں تمسے کہتا ہوں کہ اوسکے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کی بادلوں پر آتے دیکھوگے۔ اوس پر سردار کاہن نے یہ کہکر اپنے کپڑے پہاڑے کہ اوسنے کفر بکا ہے اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی دیکھو تم نے ابھی یہ کفر سُنا ہے تمہاری کیا رائے ہے اونہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائق ہے اوس پر انہوں نے اُسکے مونہہ پر تہوکا اور اسکے مُکّے مارے اور بعض نے طمانچے مارکے کہا اے مسیح ہمیں نبوت سے بتا کہ کسنے تجھے مارا ؛

کتاب متی کی باب نمبر ۲۷ ضمن نمبر ۱ تا نمبر ۲ یسوع کا رومی حاکم کے حوالے کیا جانا جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور امت کے بزرگوں نے یسوع کے برخلاف اوسکے مار ڈالنے کی صلاح کی اور اسے باندہکر لیگئے اور پیلاطس حاکم کے حوالے کیا ؛

کتاب متی کی باب نمبر ۲۷ ضمن نمبر ۳ تا نمبر ۱۰ یہوداہ کا تاسف اور اسکی خودکشی۔ اوسوقت اوسکا پکڑوانیوالا یہوداہ یہ دیکھکر کہ وہ مجرم ٹہہرایا گیا اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس پھیر لایا اور کہا میں نے گناہ کیا۔ کہ بے قصور کو قتل کیلئے پکڑوایا وہ بولے ہمیں کیا تو جان

Marfat.com

اور وہ روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا اور جاکر اپنے آپ کو پھانسی دی سردار کاہنوں نے روپئے لیکر کہا انہیں ہیکل کے خزانے میں ڈالنا روا نہیں کیونکہ خون کی قیمت ہے پس انہوں نے صلاح کر کے اون روپیون سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنیکے لئے خریدا اِس سبب سے وہ کھیت آجتک خون کا کھیت کہلاتا ہے اوسوقت جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہوا کہ جس کی قیمت ٹھہرائی گئی تھی اونہوں نے اوسکی قیمت کے تیس روپے لے لئے (اسکی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی) اور انہیں کمہار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا ۔

کتاب متی کی باب نمبر ۲۷ ضمن بسلسلہ تا نمبر ۲۶ پنطیس پلاطس کی کچہری میں یسوع کے مقدمے کی پیشی یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اوسے پوچھا کیوں تو یہودیوں کا بادشاہ ہے یسوع نے اوس سے کہا تو خود کہہ رہا ہے اور جب سردار کاہن اور بزرگ اوسپر الزام لگا رہے تھے تو اُسنے کچھ جواب نہ دیا اوسپر پلاطس نے اوس سے کہا کیا تو نہیں سنتا کہ یہ تیرے برخلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں اسنے ایک بات کا بھی اسکو جواب نہ دیا یہاں تک کہ حاکم نے بہت تعجب کیا اور حاکم کا دستور تھا کہ عید پر لوگوں کے لئے ایک قیدی جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا اوسوقت برابا نام ایک مشہور قیدی تھا پس جب وہ اکٹھے ہوئے تو پیلاطس نے اون سے کہا تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے چھوڑ دوں برابا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ انہوں نے اُسے حسد سے پکڑوایا ہے اور جب وہ تخت عدالت پر بیٹھا ہوا تھا تو اسکی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تو اس راست باز سے کچھ کام نہ رکھ کیونکہ میں نے آج خواب میں اوس کے سبب بہت دکھ اٹھایا ہے لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برابا کو مانگ لیں اور یسوع کو ہلاک کرائیں ۔ حاکم نے اون سے کہا کہ ان دونوں میں سے کس کو چاہتے ہو کہ تمہارے لئے چھوڑ دوں وہ بولے برابا کو پیلاطس نے اون سے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے

Marfat.com

کیا کرون۔ سب نے کہا کہ اوسکو صلیب دی جاے۔ اوس نے کہا۔ کیون۔ اس نے کیا برائی کی ہے مگر وہ اور بھی چلا چلا کر بولے کہ اسکو صلیب دی جاے جب پیلاطس نے دیکھا کہ کچھ بن نہین پڑتا۔ بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لیکر لوگون کے روبرو اپنے ہاتھہ دھوے اور کہا۔ مین اس راست باز کے خون سے پاک ہون۔ تم جانو سب لوگون نے جواب دیکر کہا کہ اسکا خون ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پہ اسپر اوس نے برّابا کو اون کیلئے چھوڑ دیا اور یشوع کے کوڑے لگوا کر حوالہ کیا تاکہ صلیب دی جاے۔

کتاب متی کی۔ باب نمبر ۲۷ ضمن نمبر ۲۷ تا نمبر ۳۱ رومی سپاہیون کی طرف سے یشوع کا ٹھٹھے مین اُڑایا جانا۔ اسپر حاکم کے سپاہیون نے یشوع کو قلعہ مین لیجا کر اپنی ساری پلٹین اوسکے گرد جمع کی اور اوسکے کپڑے اوتار کر اوسے قرمزی چوغہ پہنایا۔ اور کانٹون کا تاج بنا کر اوسکے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اوسکے دہنے ہاتھہ مین دیا اور اوسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اوسے ٹھٹھون مین اُڑانے لگے کہ اے یہودیون کے بادشاہ آداب۔ اور اوسپر تھوکا اور سرکنڈا لیکر اوسکے سر پر مارنے لگے۔ اور جب اوسکا ٹھٹھا کر چکے تو چوغے کو اوسپر سے اوتار کر پھر اوسی کے کپڑے اوسے پہنائے اور صلیب دینکو لے گئے۔

کتاب متی کی۔ باب نمبر ۲۷ ضمن نمبر ۳۲۔ یشوع کے صلیب دیئے جانے اور لعن طعن اُٹھانیکا حال۔ جب باہر آئے تو اُنہین شمعون نام ایک کرینی آدمی ملا اوسے بیگار مین پکڑا کہ اوسکی صلیب اُٹھائے اور اوس مقام مین جو گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر۔ پت ملی ہوئی مے اوسے پینے کو دی۔ مگر اوسنے چکہہ کر پینا نہ چاہا۔ اور اوسے صلیب پر چڑہایا اور اوسکے کپڑے قرعہ ڈالکر بانٹ لئے۔ اور وہان بیٹھہ کر اوسکی نگہبانی کرنے لگے۔ اور اوسکا الزام

Marfat.com

لکھکر اوسکے سر سے اوپر لگا دیا۔ کہ یہ یہودیون کا بادشاہ یشوع ہے۔ اوسیوقت اوس کے ساتھ دو ڈاکو صلیب پر چڑھائے گئے۔ ایک دہنے دوسرا بائین۔ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اوسکو بعن طعن کرتے اور یہ کہتے تہے کہ اے ہیکل کے ڈہانے والے اور تین دن مین بنانے والے اپنے تئین بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اوتر آ۔ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہون اور بزرگون کے ساتھ مل کے ٹھٹھے سے کہتے تہے۔ اوسنے اورونکو بچایا۔ اپنے تئین نہین بچا سکتا۔ یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اوتر آئے تو ہم اوسپر ایمان لائینگے۔ اوس نے خدا پر بہروسہ کیا ہے۔ اگر وہ اوسکو چاہتا ہے تو اب اوسکو چھڑا لے۔ کیونکہ اوسنے کہا تہا کہ مین خدا کا بیٹا ہون۔ اسی طرح ڈاکو بھی جو اوسکے ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تہے اوسپر بعن طعن کرتے تہے۔

کتاب متی کی۔ باب نمبر ۲۷ ضمن نمبر ۴۵ تا نمبر ۵۶ یشوع کے مرنیکا حال۔ اور دوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک ساری زمین پر اندہیرا چھا رہا اور تیسرے پہر کے قریب یشوع نے بڑی آواز سے چلاکر کہا۔ ایلی ایلی لما شبقتنی۔ یعنے اے میرے خدا اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیون چھوڑ دیا۔ جو وہان کہڑے تہے۔ اون مین سے بعض نے سنکر کہا کہ یہ ایلیاہ کو پکارتا ہے۔ اور فورًا اون مین سے ایک شخص دوڑا اور اسفنج لیکر سرکے مین ڈبویا اور سرکنڈے پر رکہکر اوسے چسایا۔ مگر باقیون نے کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکہین تو ایلیاہ اوسے بچانے آتا ہے یا نہین۔ اور یشوع نے بڑی آواز سے پھر چلاکر جان دی۔ اور مقدس کے پردے کے اوپر سے نیچے تک دو ٹکڑے ہوگئے اور زمین سرزی اور چٹانین تڑک گئین اور قبرین کہل گئین اور بہتیرے جسم اون مقدسون کے جو سو گئے تہے جی اوٹہے اور اونکے قبرون سے نکل کر مقدس شہر مین گئے اور بہتون کو دکہائی دیئے۔

Marfat.com

اور جو اوسکے ساتھہ یشوع کی نگہبانی کرتے تھے زلزلہ اور تمام ماجرا دیکھہ کر بہت ہی ڈرے اور بولے کہ بیشک یہ خدا کا بیٹا تہا! اور وہان بہت سی عورتین جو گلیل سے یشوع کے پیچھے پیچھے اوسکی خدمت کرتی ہوئی آئی تھین دور سے دیکھہ رہی تھین اون مین مریم مگدلیہ اور یعقوب۔ اور یونس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹون کی ماں تھین۔ ٭

کتاب متی کی۔ باب نمبر ۲۷ ضمن نمبر ۵ تا نمبر ۶۱۔ یشوع کا دفن ہونا۔ جب شام ہوئی تو یوسف نام ارمتیاہ کا ایک دولت مند آدمی آیا جو خود بھی یشوع کا شاگرد تہا۔ اوس نے پیلاطس کے پاس جاکر یشوع کی لاش مانگی۔ اسپر پیلاطس نے دینیکا حکم دیا۔ اور یوسف لاش کو لیکر صاف کتانی چادر مین لپیٹا۔ اور اپنی نئی قبر مین رکہہ دیا جو اوسنے چٹان مین کہدوائی تہی۔ اور ایک بڑا پتہر قبر کے مونہہ پر لڑہکا کے چلا گیا اور مریم مگدلیہ اور دوسری مریم وہان قبر کے سامنے بیٹہی تھین ٭

کتاب متی کی۔ باب نمبر ۲۸ ضمن نمبر ۱ تا نمبر ۱۰۔ یشوع کا جی اٹھنا۔ اور سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن پو پھٹتے وقت مریم مگدلیہ اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئین۔ اور دیکھو ایک بڑا زلزلہ آیا۔ کیونکہ خداوند کے فرشتے نے آسمان سے اوترکر اور پاس آکر پتہر کو لڑہکا دیا اور اوسپر بیٹہہ گیا۔ اوسکی صورت بجلی کی مانند تھی۔ اور اوسکی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اوسکے ڈر کے مارے نگہبان کانپ اٹھے اور مردہ سے ہوگئے فرشتے نے عورتون سے کہا۔ تم نہ ڈرو۔ کیونکہ مین جانتا ہون کہ یسوع کو ڈہونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تہا۔ وہ یہان نہین ہے کیونکہ اپنے کہنے کے موافق جی اٹہا ہے آؤ یہ جگہ دیکھو جہان خداوند پڑا تہا اور جلد جاکر اوسکے شاگردون سے کہو کہ وہ مردون مین سے جی اٹہا ہے اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے وہان تمہین دیکھنے پائیگا۔ دیکھو مین نے تمسے کہدیا! اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھہ قبر سے جلد روانہ ہوکر اوسکے شاگردونکو خبر دینے دوڑی اور یسوع اونہین ملا اور کہا سلام! اونہون نے پاس آکر اوسکے قدم پکڑے اور اوسے سجدہ کیا اسپر یسوع نے اونسے کہا۔

Marfat.com

ورو نہین. جاؤ میرے بھائیونکو خبر دو تاکہ گلیل کو چلے جائین وہان مجھے دیکھین گے ۔

(۵) باب

کتاب زبور۔

زبور چہارم ضمن (۵) آنچاہ کہ بخوف عظیم مضطر شد بدرگاہ الحقیقت خداوند جق صالحان است۔

زبور پنجم ضمن ۲ و ۳ و ۴۔ آنکہ رفتارش کامل و فعلش نیک و از دل راست میگوید آنکہ بزبان خود غیبت نہ کند و باہمسایہ خود بدی نہ نماید و بر خویش خود ملامت نکند۔ آنکہ در نظرش نااہل ذلیل است و خدا ترسانرا عزیز میدارد۔

زبور ہفدہم ضمن (۲۸) کہ تو اے خداوند چراغ مرا روشن خواہی کرد و خداوند خدای من ظلمت مرا بہ نور مبدل خواہی کرد ضمن (۳۰) طریق خدا کامل است کلام خدا مصفا است سایہ پناہ خواہان را او سپر است۔ ضمن (۳۱) کہ خبر خدا و بدر خدا دیگر کیست و کوہ کیست الا خدائے ما ضمن (۳۸) اینشا از خصم زدم بحدیکہ نتوانند برخواست بلکہ در زیر پای من افتادند

زبور سوندوم ضمن (۹) ترس خداوند پاک است پایدار تا عہد العباد آئینات خداوند محض صدق و عدل است ۔

زبور بست و پنجم اے خدائے من بر تو توکل کردہ ام پشیمان نشوم دشمنان من بر من فخر نکنند۔ آنے ہمہ کسانیکہ بہ تو امیدوار ند شرمندہ نشوند بلکہ انانیکہ بے سبب خیانت نمایند شرمندہ شوند۔ زبور سی و سیم اے صالحان بخداوند بخرسند کہ آیلہ ادا سزاوار ست حمد راست دلان راست سزد۔ زبور پنجاہم ضمن (۱۲) نی شینی و غیبت برادر خود را میکنی و پسر مادر خود را تہمت میزنی۔ زبور پنجاہ و سیوم ضمن (۲) خدا از آسمان بر بنی آدم نظر کرد۔ کہ آیا خردمندی ہست کہ طالب خدا باشد۔ زبور ضمن (۵) جالب [illegible] دشمنان شود و انانیکہ در مقام ایذا رسانی اند اے ہمہ معبودان پیش [illegible]

Marfat.com

زبور یکصد و یک ضمن (۷) متغلب در خانہ من ساکن نخواہد شد و کاذب در نظر من قرار نخواہد گرفت۔ زبور یکصد و دو۔ این برائے طبقہ آخرین نوشتہ خواہد شد۔ و قوم کہ آفریدہ خواہد شد بحمد خداوند خواہند پرداخت۔ زبور یکصد و سیوم ضمن (۸) خداوند رحمان و رحیم است و خشم و کثیر الاحسان است چندان کہ آسمان و زمین رفیع است اقتدر رحمتش برانانیکہ از و میترسند بسیار است ضمن (۱۹) خداوند تخت خود در آسمان قرار دادہ است و ملکوتش بر ہمہ تسلط دارد ضمن (۲۰) بر خداوند آفرین خوانید اے ملائیکہ اے ذوالاقتدار کہ حکم وے را بعمل مے آرید و از کلامش را مے شنوید۔ ضمن (۲۱) بر خداوند آفرین بخوانید۔ اے ہمہ افواجش اے خادمانش کہ برضاء او عمل نمائید۔ زبور یکصد و پنجم ضمن (۶) اے نسل ابراہیم بندہ او اولاد یعقوب برگزیدہ رو ضمن (۷) او خداوند خدا ماست احکام او در تمامی زمین است ضمن (۱۷) پیش از ایشان شخصے را فرستاد۔ او چون غلام فروختہ شد یعنے یوسف۔ زبور ایضاً (۲۶) موسے بندہ خود را و ہارون برگزیدہ خود را فرستاد۔ ضمن (۴۰) التماس کردند و او سلوا را آورد و از نان آسمان ایشان را سیر کرد۔ زبور ایضاً ضمن (۴۱) سنگ را شکافت و آب جاری شد در چاہ ہائے بے آب چون نہر روان گردید۔ زبور یکصد و دوازدہم ضمن (۲) نسل وے بر زمین زور قدرت خواہد بود و طبقہ راست باز ان برکت خواہند یافت ضمن (۳) مال و دولت در خانہ او خواہد بود و صدقہ او قیس تا آبد باقی خواہد بود ضمن (۷) از خبر بد خوفناک نخواہد شد دلش برقرار است بر خداوند توکل دارد۔ زبور یکصد پانزدہم ضمن (۵-۶) دہن دارند و حرف نمے زنند چشمان دارند اما نمے بینند۔ گوشہا دارند اما نمے شنوند بینی دارند اما نمے بوئند دست ہا دارند اما ان مس نمے کنند۔ پا ہا دارند اما نمے روند و از گلوے خود آواز ہا برنمے آرند۔ زبور یکصد ہجدہم ضمن (۲۹) خداوند تا شکر کنید کہ او کریم است و رحمتش ابدانیست و زبور یکصد و نوزدہم۔ خوشحال انانیکہ

Marfat.com

شہادت ہائے او را نگاہ مے دارند۔ و بہ تمامی دل طالب وے اند۔ ضمن (۱۴۰) کلام تو بے
نہایت پاک است لہذا بندہ تو آنرا دوست میدارد ضمن (۱۴۱) عدل تو عدل ابدیست
و شریعت محض راستی است۔ زبور یکصد و سی و یک ضمن (۱۱) خداوند از روئے یک
عہدی یاد او دسوگندی یاد کردہ است از ان تخلف نخواہد کرد کہ از ثمر صلبت بہ تخت
تو خواہم نشانید ضمن (۱۲) اگر اولاد تو عہد امرا و شہادت نے کہ من بہ ایشان مے آموزم
نگاہ دارند اولاد ایشان نیز تا ابدالاباد بر تخت تو خواہد نشست۔ یکصد و ہفتم ضمن (۶)
کہ خداوند در علیین است اما اسفل را می نگرد و متکبران را از دور مے شناسد۔ زبور یکصد و
دہم ضمن (۱)۔ اگر چہ آسمان صعود نمایم آنجا توئی اگر در برزخ بخوابم اینک تو۔ زبور یکصد چہل و چہارم ضمن (۳)۔ ای خداوند آدمی
چہ چیز است کہ تو او را بشناسی و فرزند انسان چیست کہ تو او را در شمار آری ضمن (۹) ای خداوند سر و تو را بر اے تو خواہم سرود
بسازدہ تار بر اے تو خواہم نوانت زبور یکصد و چہل و نہم ضمن (۶) تسبیح خداوند در گلوے ایشان و شمشیر دو دم در دست
ایشان باشد ضمن (۷) تا انتقام از قبیلہ ہا بگیرند و طوائف را تنبیہ نمایند ضمن (۸) تا بادشاہان ایشان را در زنجیر ہا و امرا ے
ایشان را در غلہا ے آہنی بیاندازند۔

باب (۶)

قرآن شریف

آب مین قرآن شریف کی بعض آیات کا ذکر کرتا ہون۔ کہ مسلمانون کیواسطے
خدا نے کیا ہدایات دیہے ہین۔ پہلے سب سے سپارہ اول مین خدا نے فرمایا ہے یہ
(سپارہ نمبر ۱ رکوع نمبر ۱) (ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخر وما ہم بمومنین
واذا خلوا الی شیطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستہزءون) اس آیت کے معنے یہ ہین
کہ منافقون مین سے وہ لوگ بھی ہین جو کہتے ہین کہ ایمان لائے ہم خدا کے ساتھہ اور یوم
آخر کے ساتھہ۔ درحقیقت وہ مومن نہین ہین۔ اور جبوقت جاتے ہین اپنے شیطانون
یا ساتھی جو کافر ہین تو اونسے جاکر کہتے ہین کہ ہم تمہارے ساتھہ ہین اور اون لوگون

Marfat.com

کے ساتھہ ہم ہنسی کرتے ہین۔ یہ آیت منافقون کے واسطے ہے۔ اور جب قرآن شریف کو لوگون نے نہ مانا۔ تو اونکے واسطے اتمام حجت کیا اور یہ آیت نازل ہوئی۔

(رکوع نمبر ۲ پارہ اول، وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شہداءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین) اس آیت کے یہ معنی ہین۔ اگر تمکو شبہہ ہے اوس قرآن پر جو ہمنے اپنے بندہ پر نازل کیا اور شبہہ یہ ہے کہ خدا کی طرف سے یہ نازل نہین ہوا تو تم کو چاہئے کہ جسطرح کی یہ صورتین ہین اوسی طرح کی ایک صورت تم بھی بناکر پیش کرو اور گواہون کو بھی پیش کرو کہ جو تمہاری کلام کی صداقت کرین۔ اگر تم سچے ہو اور پہر اون لوگون کے لئے خدا نے فرمایا۔ کہ جو لوگون کے ہادی بن بیٹھتے ہین اور خود کچھہ ہدایت کا کام نہین کرتے۔

(پارہ نمبر ۱۔ رکوع نمبر ۴) (اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون) اس کے معنی یہ ہین کہ تم لوگون کو حکم دیتے ہو بہت نیک بن جانے کا اور اپنی ذات کے واسطے تم بھول جاتے ہو۔ حالانکہ تم تلاوت کتاب توریت کی کرتے رہتے ہو پس تم عقل نہین کرتے اس پارہ مین خدا نے فرمایا ہے۔

(پارہ نمبر ۱۔ رکوع نمبر ۷) (ان الذین امنوا والذین ہادوا والنصری والصبین من امن باللہ والیوم الاخر وعمل صالحا فلہم اجرہم عند ربہم ولا خوف علیہم ولا ہم یحزنون)۔ اس کے معنے یہ ہین جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور یہودی اور عیسائی اور صابی ان مین سے جو لوگ ایمان لائے ہین خدا کے ساتھہ اور آخرت کے ساتھہ اور اچھے کام کرتے رہے ہین اونکے لئے اجر اونکے پروردگار سے ملے گا اور اوسکو کسی بات کا ڈر نہین ہے اور وہ کسی بات سے آزردہ نہ ہونگے۔

پہر آگے خدا فرماتا ہے۔ بلی من اسلم وجہہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیہم ولا ہم یحزنون۔) اسکے یہ معنے ہین کہ اور اونمین

Marfat.com

دل بھی نیکوکار ہے۔ اوسکو اجر خدا کی جناب سے ملیگا اور اوسپر کوئی خوف نہین اور اوسکو
نہین ڈرنا چاہیے جب مکہ کی طرف نماز پڑھنے سے کہین بت پرستی نہ ہوجاوے
اور لوگ مکہ کو ہی خدا کا گھر سمجھکر اوسکی پرستش نہ کرین۔ یہ حکم کہ۔ (رکوع نمبر ۱۴ سپارہ اول
چوتھا) (ولله المشرق والمغرب فاينما تولوا فثم وجه الله ان الله واسع عليم)۔
اس آیت کے یہ معنے ہین کہ خدا کیواسطے ہے مشرق اور مغرب جہان تم ڈھونڈو
وہان ہی خدا ہے۔ اوس سے مطلب یہ ہے کہ جس مقام پر جس طرف منہ کرکے تم خدا
کو ڈھونڈو وہان ہی خدا ہے۔ اور وہ وسعت دینے والا ہے اور ہر ایک بات کو جاننے
والا ہے۔ پھر خدا نے یہ بات جتلادی کہ جو ہمنے ابراہیم کیطرف بھیجا تھا اور جو اسمعیل اور
یعقوب اور اسحاق اور یعقوب اور اوسکی اولاد کیطرف بھیجا تھا۔ اور موسے و عیسے
کی طرف بھیجا تھا وہی حکم ہمنے اس پیغمبر کیطرف بھیجا ہے۔ اور یہ آیت کریمہ اوس باب
مین نازل ہوئی۔ (رکوع نمبر ۱۔ سپارہ اول)۔
(قولوا امنا بالله وما انزل الينا وما انزل الى ابراهيم واسمعيل واسحاق ويعقوب والاسباط
وما اوتى موسى وعيسى وما اوتى النبيون من ربهم)۔ اس آیت کے معنے اوپر
ہو چکے ہین یہان ذکر کرنیکی کچھ ضرورت نہین ہے۔ سپارہ دوئم مین خدا نے
حضرت کو فرمایا کہ آپ کی بابت ہمنے سب کتابون سے پہلے ہی نبیون کو فرما دیا تھا
کہ ہمارا ایک رسول آخر الزمان ایسا پیدا ہوگا کہ اوسکے بعد دوسرا نبی پیدا نہ ہوگا اور وہ
اپکی پیدایش کے وقت اوسی طرح پہچانیگے جسطرح باپ اپنے بیٹے کو پہچانتا ہے
صالحہ یہ آیت اوسکی شاہد ہے۔
(رکوع نمبر ۱۔ سپارہ نمبر ۲۔ پارہ پہلا) (الذين اتيناهم الكتب يعرفونه كما يعرفون ابناءهم)۔ کہ
جنکو ہمنے یہ بھی لوگون کو فرمایا ہے کہ اگر تم مجھے یاد کروگے تو مین بھی تمہین
یاد رکھونگا اور تم کو چاہیے کہ میری نعمتون کا شکر کرو اور کفران نعمتون کا نہ کرو۔

Marfat.com

(رکوع نمبر۲۰ پارہ نمبر۲ رفاذکرونی اذکرکم واشکروالی ولاتکفرون)

(رکوع نمبر۱۳ پارہ نمبر۲) (والھکم الٰہ واحد لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم) اور خدا نے یہ بھی مسلمانون کو ہدایت کی ہے کہ اگر عبادت کرو اور مجھسے کوئی کسی قسم کی خواہش کرو تو مین تمہاری دعا کو قبول کرونگا۔

(رکوع نمبر۲۰ پارہ نمبر۲ سپارہ نمبر۲) (واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان) اور جہاد کے بارے مین آجکل کئی ایک کتابین تصنیف ہو رہی ہین اور کئی رسالے نکلتے ہین مگر جو حکم خدا کا ہے صرف یہ ہے کہ اون لوگون کو قتل کرو جو تم کو قتل کرتے ہین اور اس سے تجاوز نہ کرو۔ کہ خدا تجاوز کرنے والون کو پسند نہین کرتا۔ جیسے یہ احکام ہین ویسے ہی پرہیزگاری کی بابت سخت تاکید ہے اور یہ فرمایا گیا ہے۔ کہ پرہیزگاری کی بابت سخت تاکید ہے اور یہ فرمایا گیا ہے کہ پرہیزگاری کرو جہانتک کر سکتے ہو کیونکہ پرہیزگاری تمکو تمہارے ساتھہ قیامت مین ایک دولت ہوگی جو تمہارے کام آویگی۔ آیت کریمہ یہ ہے۔

(رکوع نمبر۲۰ سپارہ نمبر۲۔ ربہ نمبر۲۔ (وتزودوا فان خیر الزاد التقوی واتقون یاولی الالباب

سپارہ مین ہے بخشش کرنے اور خدا کے نام سائلون کے دینے کیواسطے یہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص خدا کے راستہ پر کسی محتاج یا سائل کو اگر ایک دانہ دیوے تو مثل اوس دانہ دینے کے ایسے ہے کہ اوس دانہ کے بدلہ کئی سٹے پیدا ہونگے اور ہر سٹے مین سو سو دانہ پیدا ہوگا اور خدا کے اختیار مین ہے کہ اس سے بھی زیادہ دیوے گویا خدا کی جناب کی خاطر کسی سائل کو کچھہ دینا اور اوسکا بدلہ جو ملیگا وہ اِس آیت مین

Marfat.com

رکوع نمبر۴۔ سپارہ نمبر۳۔ [illegible] سَبْعَ سَنَابِلَ فِی کُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ [illegible]

پھر خداوند تعالےٰ نے دنیا کی نعمتوں سے کیا دولت کیا مال کیا [illegible] وہنر سب سے دانائی کی فضیلت کو مخصوص طور پر بیان فرمایا ہے۔ اور اسکے [illegible] آیت ہے۔

رکوع نمبر۴۔ سپارہ نمبر۳۔ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا [illegible] باب مین پروردگار نے دو طریق فرماتے ہین ایک صدقات کا ظاہر [illegible] دیا جانا دوسرا پوشیدہ دینا اور دونون طور پر صدقہ دینے کے [illegible] چنانچہ اوسکے بارہ مین یہ آیت کریمہ موجود ہے۔

رکوع نمبر۴۔ سپارہ نمبر۳۔ ربعہ نمبر۱۔ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِیَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا [illegible] فَهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ پھر خدا نے اپنے بندون کی یہ تعریف کی کہ [illegible] اور جب زبان سے کچھ کہین تو سچ کہین اور فرمانبرداری خدا کی [illegible] قناعت کرین اور خدا سے استغفار اور حاجات کے چاہین [illegible] مین ہے۔

رکوع نمبر۹۔ سپارہ نمبر۳۔ ربعہ نمبر۲۔ اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ [illegible] بالاسحار۔ اب یہان ذکر کرنا ایک اور معجزہ کا ضرور ہے جو [illegible] شریف مین حضرت پیغمبر خدا کے [illegible] کیا ہے کہ [illegible] کی بابت آیندہ مرتکب نہ ہونگے چنانچہ [illegible] نہ ہونگے۔ مگر وہ خود منحرف ہو گئے تو [illegible] انحراف کی بابت بہت سی بحث کی اور [illegible] ان سے کہدے کہ تم لاؤ اپنے [illegible]

Marfat.com

ہو بھی آؤ اور ہم بھی آتے ہین پھر ہم دونون گروہ ملکر خدا کی جناب مین یہ دعا کرین گے ہم مین سے جو جھوٹا ہو۔ اوسپر خدا کی لعنت ہو۔ اور اس آیت کو مسلمان ابتک آیت مباہلہ کہتے ہین مگر یہودیون نے یہ کام نہ کیا اور مباہلہ کرنا نہ چاہا۔ اور اپنے مکانات چھوڑ کر چلے گئے۔

رکوع نمبر ۱۳ سپارہ نمبر ۳ ربعہ نمبر ۴۔ (فقل تعال ندع ابناءنا وابناءکم ونساءنا ونساءکم وانفسنا وانفسکم ثم نبتھل فنجعل لعنت اللہ علی الکٰذبین)۔ یہ بھی بڑا معاملہ ہے جھوٹھ کے پرکہنے کا اگر یہودی جیسا کہ اپنے آپ کو سچا سمجھتے تھے اگر اون مین کچھ سچ ہوتا۔ تو وہ کبھی مباہلہ سے باز نہ رہتے۔ اور پیغمبر خدا اگر اون مین کچھ بھی شبہہ ہوتا کہ قرآن خدا کی طرف سے اونپر نازل ہوا ہے اور وہ صداقت کا اظہار کر رہے ہین جو خدا نے اُن کو فرمایا تھا تو وہ بھی مباہلہ سے ہٹ جاتے رہے مگر وہ مباہلہ پر قایم رہے اور یہودی بھاگ گئے اس سے سچ اور جھوٹھ صاف ہو گیا۔

سپارہ (۴) اس سپارہ مین حکم یہ ہے۔ کہ جو لوگ خدا کیواسطے راہ خدا مین بخشتے ہین ظاہر اور پوشیدہ اور جو لوگ کہ اپنے غصہ کو غصہ کے وقت پی جاتے ہین اور کسی شخص سے اگر اوسکا کوئی گناہ سرزد ہو تو وہ اوسکو معاف کرتے ہین اور معاف کرنے کے بعد اُس شخص پر احسان کرتے ہین خدا ایسے شخصون کو دوست رکھتے ہین۔ چنانچہ اسپر پہلی آیت مین یہ حکم ہے۔

رکوع نمبر ۴ سپارہ نمبر ۴ ربعہ نمبر ۲۔ (الذین ینفقون فی السراء والضراء والکٰظمین الغیظ والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین)۔ اس آیت کریمہ کے جن لوگون نے تعمیل کی وہ بڑے فائز المرام اور بڑے کامیاب ہوئے چنانچہ اس موقعہ پر ایک قصہ حضرت امام حسنؓ کا ذکر کرنے کے قابل ہے حضرت کا ایک غلام تھا وہ حضرت کیواسطے ایک پیالہ قہوہ کا بنا کر لایا وہ بہت گرم تھا۔ جب آپکے سامنے آیا تو اوسنے کم توجہی سے۔ وہ پیالہ سنبھال کر حضرت کے ہاتھ مین نہ دیا۔ اور وہ پیالہ آپکے بدن پر گر پڑا۔ چونکہ گرم تھا۔ اوسکے بہت سے

Marfat.com

ابلہ آپ کے جسم پر پڑ گئے تو نے
تو اوس غلام نے جو اس آیت کو
سنتے ہی فرمایا کہ ظلمت غیظ جو وقت اوسنے
غصوت مبنک جسوقت اوسنے پڑھا۔ واللہ یحب المحسنین
سمجھے یہ ہوئے کہ جسوقت اوسنے قرآن کی
فرمایا کہ مین نے کہا لیا اپنا غصہ جسوقت اوسنے
تو آپنے فرمایا جو تم نے گناہ کیا مین نے درگذر دیا جسوقت
کہا تو آپنے فرمایا کہ اب تو حر ہی اور میری غلامی سے
والے ہین وہ ایسے درجہ رکھتے ہین پھر
نصرت کرے۔ تو کوئی شخص تمپر غالب نہین آسکتا اور اگر
شخص ایسا نہین ہے کہ تمپر غالب آکر اوس
پہونچانا چاہے تو کوئی شخص نہین ہے کہ تمہاری
بچاوے۔ اسواسطے چاہیئے کہ جو خدا کے
اس آیت مین یہ ذکر ہے۔
رکوع نمبر ۱۰ پارہ نمبر ۴ ربعہ نمبر ۲۔ ان ینصرکم اللہ فلا غالب لکم
من بعدہ علی اللہ فلیتوکل المومنون اور پروردگار
اون لوگون پر جو اوسپر ایمان لائے ہین
تمہارے دوسرے اوسمین تم پر
اور اوس پیغمبر نے لوگون پہونچا
وہی اوسکتاب کی تعلیم دیتا
ہے

Marfat.com

پارہ نمبر۴۔ رکوع نمبر۴۔ پانمبر۳۔ (اذ بعث فیہم رسولا من انفسہم یتلو علیہم اٰیتہ ویزکیہم ویعلمہم
الکتب والحکمتہ) اس سے اگے خدا فرماتا ہے کہ خدا کسی سوسن آدمی کو اوس کے
مکان کے واسطے نڈورا دیگا جبتک کہ خبیث آدمیون سے پاک آدمی علیحدہ نہ
ہو لیوے۔ پارہ نمبر۴۔ رکوع نمبر۴۔ پانمبر۳۔ (ما کان اللہ لیذر المومنین علیٰ ما انتم علیہ حتی
یمیز الخبیث من الطیب) پھر خدا نے لوگون کو یہ ہدایت فرمائی کہ دنیا کوئی عمدہ جگہہ
نہین ہے اور دنیا کی زندگی سے بھی کچھہ حاصل نہین سوائے اسکے کہ مغرور اور
متکبر بن جاوین اوسی پارہ مین یہ آیت موجود ہے۔
پارہ نمبر۴۔ رکوع نمبر۹۔ پانمبر۳۔ (وما الحیوۃ الدنیا الا متاع الغرور) اور جو لوگ خدا پر ایمان لائے
ہین اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی ہے اون کی خدا کی جناب مین یہ دعا
ہے۔ کہ خداوند ہمنے سنا کہ ایک منادی یہ ندا کرتا پھرتا ہے۔ کہ ایمان لاؤ خدا کے ساتھہ
سو اسلئے ہم ایمان لائے اور ہماری یہ دعا ہے کہ ہمنے جو گناہ کئے ہین ہمکو بخش
اور آئندہ ہمکو گناہون کی طرف رغبت نہ دے۔ اور جب ہم مرین تو ہمکو نیک لوگون
کی طرح مار۔ یہ آیت کریمہ اوسکی شاہد ہے۔
پارہ نمبر۴۔ رکوع نمبر۱۔ پانمبر۳۔ (ربنا آمنا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان اٰمنوا بربکم فامنا ربنا
فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاٰتنا وتوفنا مع الابرار) پھر اون لوگون کی تعریف کرتا ہے۔
کہ جو پہلے اہل کتاب تھے وہ پھر مسلمان ہوئے اور خدا کے ساتھہ ایمان لائے اور
پیغمبر پر بھی ایمان لائے اور وہ خدا کے ساتھہ عاجزی سے پیش آتے ہین اور
خدا کی آیتون کو تھوڑے مول پر نہین خرید کرتے وہی ہین جنکا اجر خدا اونکو دیگا۔
کہ حساب کی جلدی خدا کو لائق ہے۔
پارہ نمبر۶۔ رکوع نمبر۱۔ پانمبر۳۔ (ان من اہل الکتاب لمن یؤمن باللہ وما انزل الیکم وما انزل الیہم
خاشعین للہ لا یشترون بایات اللہ ثمنا قلیلا۔ اولئک لہم اجرہم عند ربہم ان اللہ سریع الحساب

Marfat.com

عربون کے زمانہ جاہلیت مین عورات کی
کی بھی کوئی حد نہ تھی جسقدر اونکا دل چاہتا تھا
چھوڑ دیتے تھے اور طلاق دیکر نکال دیتے تھے
واسطے کوئی سہیل و رسیلی اختیار کرنا لازم تھا اگر فقط ایک عورت
کیجاتی تو ایک بیک بیسون اور پچاسون کو چھوڑ کر صرف ایک پر قناعت کرنے
مشکل تھی۔ ایک عورت کرلی اگرچہ عمدہ بات ہے مگر چونکہ ایسون سے
ہین وہ محتاج بیان نہین وہی قومین جانتی ہین جنکا ایک عورت سے
اور زیادہ عورات کرنیسے بھی بہت تکلیف ہوتے ہین جو لوگ دو یا تین
زیادہ شادی کرتے ہین اون سے پوچھا چاہیے کہ اپنی زندگی کس طرح
اوس مین رہتے ہین ان سب حالات کو مدنظر رکھکر پروردگار نے
بالکل حق پہلانے والا تھا۔ یہ حکم بھیجا کہ تم عورتون مین سے جتنی
اور اگر زیادہ کرو تو تین کے ساتھہ اور اخیری حد چار مقرر کیگئی
برتاؤ کرو یعنے مکان بھی یکسان دو اور پوشاکین اور کھانا بھی یکسان دو اور
ساتھہ رفاقت بھی یکسان کرو اگر اون کے ساتھہ برتاؤ کرنے مین
عدل کا نہ ہو سکے تو زیادہ نہین کرنی چاہین فقط ایک کرنی چاہیے
ہے۔

پارہ نمبر ۴۔ رکوع نمبر ۱۱۔ آیت نمبر ۳۔ فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلث
تعدلوا فواحدۃ۔ دوسرا قرینہ ہے جسسے لوگون
وہ صفت کمال سمجھتے تھے جہالت کی تیرگی کا
سمجھ مانعت کیگئی اب بھی ہمارے بیلا پڑھا لکھا
ناہی کہ شادی کرنی بھی سیلانہ خیال بنا لیتے ہین

Marfat.com

وہ آپ بھی کھاتے ہین اور لوگونکو بھی کھلاتے ہین. خداوند عالم نے اپنے پیغمبر کو فرمایا کہ ان لوگون کو مال یتیمون کا کھانے سے سخت ممانعت کیجاوے یہ آیت نازل ہوئی کہ جو لوگ مال یتیمون کا کھائینگے وہ نہین کھائینگے بلکہ اپنا پیٹ آگ سے بھرینگے۔ آیت یہ ہے۔

سپارہ نمبر ۴۔ رکوع نمبر ۱۱۔ پا نمبر ۴۔ (اِنَّ الَّذِین یاکلون اموال الیتٰمی ظلماً اِنما یاکلون فی بطونہم نارًا۔

سپارہ (۵) بندگان خدا کو یہ بات بتلانی ضرور تہی کہ اگر وہ عبادت کرین تو صرف ایک خدا کی کرین اور کسی کو اوسکے ساتھہ شریک نہ گردانین خواہ پیغمبر ہو خواہ ولی یا اوتار ہو یا دیوتا یا کوئی درخت ہو یا کوئی مکان یا کوئی پانی ہو یا آگ۔ عبادت سوائے اوس ذات پاک کے اگر مندرجہ بالا یا کسی اور شئے کی عبادت کیجاوے تو وہی شرک ہے۔ اور شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔ چنانچہ لقمان کا مرنے کا وقت جب قریب آیا تہا اور وہ اپنے بیٹے کو موعظت و پند سنا رہا تہا تو پہلے پند اوسکی یہ تہی کہ بیٹے خدا کے ساتہہ کسی کو شریک نہ کرنا اسواسطے کہ شرک ظلم عظیم ہے۔ یہ آیت شاہد ہے۔

(یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم) شرک کی بابت سب پیغمبرون نے منع کیا اور جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے جو پیغمبر یا ولی ہر ایک فرقہ یا مذہب مین ہوتے وہ ممانعت کرتے رہے۔ چنانچہ حکمار سلف نے بہی اس فعل کو ظلم عظیم یعنے بڑا ظلم قرار دیا۔ اس بارہ مین قرآن اور پیغمبر صاحب کی تعلیم مین بہی سخت ہدایت ہے کہ کوئی شخص شرک کا فعل نہ کرے۔ ممانعت شرک کا طول دینا بے فائدہ ہے مگر اس آیت مین جو مذکور ہوگی اخلاقی صفات جنسے انسان متصف ہونا چاہیے وہ مذکور ہوئی ہین اور صفات یہ ہین۔ احسان کرنا باپ کے ساتہہ۔ احسان کرنا قریبون کے ساتہہ۔ احسان کرنا یتیمون کے ساتہہ۔ احسان کرنا مسکینون کے ساتہہ اور احسان کرنا ہمسایہ اجنبی سے اور احسان کرنا اوس ہمسایہ کے ساتہہ جو برابر ہو اور احسان کرنا اوس سے جو راستہ مین اکٹہا چلے اور ہاتہہ کے مال سے احسان کرنا۔

Marfat.com

اور خدا نہین دوست رکھتا کافرون کا (سپارہ نمبرہ رکوع نمبرہ پانمبرا۔ ۲) اور عبدوا اللہ ولا تشرکوا بہ شیئا والیتمیٰ والمسکین والجار ذی القربیٰ والجار الجنب والصاحب بالجنب ابن السبیل (سپارہ نمبرہ رکوع نمبرہ پانمبرہ) ان اللہ لا یحب من کان مختالا فخورا (سپارہ نمبرہ رکوع نمبرہ پانمبرا۔ ۲) اب ان آیتون سے اخلاق حسنہ کی کسقدر تعلیم ہے اور اپنے اعمال پر ہر ایک کو کیسا ابھارتی ہے۔ جیسے اخلاق حسنہ کی تعلیم قرآن سے ہے ایسی نہین ہے بخل ایک بری خصلت ہے انسان کیلئے کہ جس سے اور اوسکا بیخ اوٹھانا صرف ہی امر سے ہوتا ہے کہ خدا نے فا نعمتین دین اور مجھکو نہ دین ایک تو خدا کی جناب کی ناشکر شامل نہین اس بخل کے بارے مین یہ آیت نازل ہوئے سپارہ نمبرہ۔ رکوع نمبر۲ پانمبرا۔ ۲ الذین یبخلون ویامرون الناس من فضلہ (سپارہ ۵ ۔) اور خدا نے شرک کے باب مین پہلے کہ کسی نہین کراتا۔ اور جو کوئی نیکی کرے اوسکو دونا بدلہ دیتا کرنیوالون کو بڑا ثواب دیتا ہے۔ خدا نے یہ ایک شخص کو جسکو چاہیگا بخشے گا مگر شرک کو نہین ایک بڑا طوفان خدا پر باندھنا ہے۔ سپارہ نمبرہ۔ رکوع نمبر۳ پانمبرا ان اللہ لا یغفر ان یشرک باللہ فقد افتری اثما عظیما) یہ کسی ہے کہ سوت تم کو ڈبو دے گا پھر بچیگا خدا چنانچہ اس آیت مین اوس نے اپنے سپارہ نمبرہ۔ رکوع نمبر۱۲ پانمبرا ۲

Marfat.com

پہر موت سے ڈرتے یا پرہیز کرنے یا چھپنے کا کوئی رستہ نہین رہا جو وقت مقررہ ہے اوسوقت
خواہ مخواہ پونچ جاویگی اور میرے خیال مین یہ ہے عقیدہ تمام دنیا کا ہے مین یہان
باقی قوسون کا ذکر نہین کرتا صرف ایک راجہ کا ذکر کرنا چاہتا ہون اوسکو سنجوسیون نے یہ بات
بتلائی کہ آپ کی موت فلان سال فلان گہڑی فلان دن مین ہے اگر اوسی وقت تم نہ مرو تو پہر
تم قیامت تک زندہ رہو گے۔ اوسنے اپنے امراء وزراء سب سے شیرون سے یہ صلاح کی کہ
وہ وقت کسطرح ٹل جاوے سب کی یہ رائے ٹہیری کہ دریا مین ایک محل بنایا جاوے اور اُس
محل کا فرش ایسا مصفا ہو کہ اگر کیڑی یا مکھی یا بہت چھوٹا جانور اوس فرش سے گذر کرنا چاہے
تو یہ سب نہایت صفائی اور چکنا ہونیکی اوسکا فرش پہ پاؤن نہ ٹہیر سکے اور فوراً
دریا مین گر جاوے۔ اوسکی افواج اور امراء سب دس دن حاضر ہوئے اور ہر کوئی
اس خیال مین تہا کہ اگر یہ وقت گذر جاوے تو ہمارا راجہ قیامت تک زندہ رہیگا۔ جب
وہ وقت قریب آیا تو سب حیران تھے کہ کیا ہوتا ہے اوسوقت شناخت کا وقت کوئی
گہڑی یا الہ یا کوئی سامان نہ تھا وہ وقت گذر گیا۔ بہت مبارکین اور خوشیان ہونی شروع
ہوئین اور سلامیان ہوتی رہین کہ وقت گذر گیا اور راجہ بچ رہا۔ اوسی وقت لوگون مین یہ
خوشی ہو چکی تو مالن پہول لیکر راجہ کیخدمت مین حاضر ہوئی۔ راجہ نے ایک پہول اوٹہا کر ناک
کو لگایا تو پہول مین ایک باریک سانپ تھا وہ اوسکے ناک کو ڈس گیا اوس نے ڈنگ
مارا راجہ اوسی ڈنگ سے اوسے وقت مر گیا۔ اب خیال فرمائے کہ ایسے سامان بہم پونچانے
اور اہتمام زندگی کا کرنا کیا حاصل ہے۔ کیونکہ وقت موت کا کبہی ٹل نہین سکتا اور یہ برج
مشیدہ سے بھی زیادہ ترا اہتمام کی ہے۔ مگر سب کچہہ بے فائدہ تھا۔ جن احکام مین
ممانعت اون کاموں کے کرنیکی ہے اون مین سے بڑا گناہ قتل موسنون کا ہے اور
اوس قتل مین یہ بھی شرط ہے۔ کہ اوسکو موسن ہونے کی حیثیت سے قتل کیا جاوے
اور اوسکی سزا سخت لکہی ہے۔ اور وہ سزا یہ ہے کہ وہ جہنم مین داخل ہوگا اور وہان

Marfat.com

ہی رہیگا اور خدا کا غضب اوسکے اوپر ہمیشہ رہیگا چنانچہ یہ آیت اوسکے حسب حال ہے۔
سپارہ نمبر ۵ رکوع نمبر ۹ پانمبر ۳ (ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم خالدا فیہا وغضب اللہ علیہ)۔
سپارہ (۶)، عدل کرینکے باب مین بہت تاکید فرمائی ہے کہ جو کچھ کرو عدالت کے ذریعہ سے عدل کرو۔ اگر تم انصاف کروگے تو وہ بھی تمہارا ایک تقوے سمجھا جاویگا کیونکہ انصاف کرنا بھی ایک تقوے اور پرہیزگاری ہے۔ اسے سپارہ مین فرمایا ہے کہ اگر تم حکم کرو دو فریق مخالف کے درمیان کرو تو ایسا حکم کرو کہ جو برابر وزن رکھتا ہو۔ کیونکہ خداوند تعالے برابر وزن کرنے والون کو پسند کرتا ہے۔ چنانچہ یہ دو آیت ان اسودات کی بابت شاہد ہین۔
سپارہ نمبر ۶۔ رکوع نمبر ۵ پانمبر ۲۔ (اعدلوا ھو اقرب للتقوی)۔
سپارہ نمبر ۶۔ رکوع نمبر ۹۔ پانمبر ۳۔ (وان حکمت فاحکم بینہم بالقسط ان اللہ یحب المقسطین) اور پھر خدا نے وہ قصہ ذکر فرمایا ہے کہ ہمنے موسے کے بعد حضرت عیسے کو بھیجا تو حضرت عیسے نے توریت کی تصدیق کی اور ہمنے اوسپر انجیل بھیجی کہ جس مین ہدایت تھی اور نور تھا اور وہ سچا کرتا تھا تورات کو بھی اور لوگون کو انجیل مین جو احکام تھے وہ فرمائے جاتے تھے۔ اس آیت کریمہ سے یہہ بھی معلوم ہوتے ہین۔ کہ خدا نے حضرت عیسے کو صرف اسواسطے بھیجا کہ حضرت موسے کی اور توریت کی تصدیق بھی کرین تو عیسے نے بنی اسرائیل کو یہ کہا (اعبد اللہ ربی وربکم) اور نے کہین یہہ نہین فرمایا کہ مین خدا ہون یا میری ماں بھی ایک خدا ہے یا تیسرا بھی کوئی خدا ہے۔ پھر خدا نے فرمایا کہ مسلمانون کے ساتھہ سخت عداوت کرنیوالے یہود ہین اور مشرک اور اون کے ساتھہ محبت کرنیوالے وہ لوگ ہین کہ جو اپنے آپ کو نصارا کہتے ہین محبت کرنے کی یہ وجہ ہے کہ وہ عالم ہین اور درویش ہین اور وہ تکبر نہین کرتے۔
سپارہ نمبر ۶۔ پانمبر ۴۔ رکوع نمبر ۱۴۔ (ولتجدن اقربہم مودۃ للذین آمنوا الذین قالوا انا نصاری ذلک بان منہم قسیسین ورہبانا وانہم لا یستکبرون)۔ سپارہ (۷) حضرت عیسے جب پیغمبر ہوئے اور لوگون کو اس عقیدہ کا خیال ہوا کہ حضرت عیسے بنی خدا ہین اور بی بی مریم بھی خدا اور خدا

Marfat.com

بھی خدا ہین خدا نے حضرت عیسےٰ سے سوال کیا کہ اے عیسےٰ یہ تمنے لوگون کو کہا ہے کہ مین بھی خدا ہون اور میری ماں بھی خدا ہے تو حضرت نے عرض کی کہ تیری ذات پاک ہے مجھکو کیا ہوگیا تھا کہ مین کہتا جو میرا حق نہین تھا۔ اگر مین کہتا تو تجھکو معلوم ہوگیا ہوتا تو جانتا ہے کہ جو میرے دل مین ہے اور جو تیرے دل مین ہے وہ مین نہین جانتا مگر جو غیب کی باتین آیندہ ہونیوالی ہین اونکو تو جانتا ہے مین نہین جانتا۔ مین نے نہین کہا مگر جو تو نے حکم دیا تھا۔ اور وہ یہ کہ اوس خدا کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا خدا ہے۔ اور مین اون سے خبردار تھا جبتک مین اون مین رہا اور وہ آیت یہ ہے۔

سپارہ نمبر ۷۔ رکوع نمبر ۱۴ پانمبر ۲۔ (واذ قال اللہ یٰعیسیٰ بن مریم ءانت قلت للناس اتخذونی وامی الٰھین من دون اللہ قال سبحنک مایکون لی ان اقول مالیس لی بحق ان کنت قلتہ فقد علمتہ تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسک انک انت علام الغیوب)۔

اور پہلی امتین بھی اپنے رسولون کے ساتھہ ہنسی کرتی رہی ہین پیغمبرون کو ہنسی کرتے تھے اسواسطے تو کہدے اون کافرون کو کہ زمین مین پھرین اور دیکھین کہ جھوٹھہ کہنے والون کی عاقبت کیسی خراب ہوتی ہے اور یہ آیت اوس حال کی بابت ہے۔

سپارہ نمبر ۷۔ رکوع نمبر ۱۶ پانمبر ۲۔ (ولقد استہزئ برسل من قبلک فحاق بالذین سخروا منہم ما کانوا بہ یستہزئون قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین)۔

اسکے آگے یہ ہدایت فرمائی گئی کہ اگر اللہ تم کو پکڑے نقصان پہنچانے کیواسطے پس کوئی شخص نہین کہ اوس سختی کو رد کردیوے یا ہٹادیوے مگر وہی خدا ہٹادے تو ہٹتی ہے اور وہی خدا اگر تمہارے ساتھہ نیکی کرنی چاہئے تو وہ ہر شئے پر قادر ہے جیسے کہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے۔

سپارہ نمبر ۷۔ رکوع نمبر ۱۶ پانمبر ۲۔ (وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یمسسک بخیر فھو علی کل شئ قدیر)۔

Marfat.com

اس موقعہ پر حضرت ابراہیم کا قصہ بھی ذکر کرنیکے قابل ہے کہ ابراہیم نے اپنے باپ کو کہا کہ تمنے بتون کو پوجا کرنیکے واسطے کیون پکڑا ہے۔ مین تجھکو اور تیری قوم کو دیکھتا ہون جو سیدھے راستہ سے بہٹکے ہوئے ہین اور اسی طرح ہمنے ابراہیم کو سلطنت آسمان کی اور زمین کی دکھائی تانکہ اوسکو یقین آوے۔ جب رات پڑی تو اوسنے ایک تارے کو دیکھا اور کہا یہ میرا خدا ہے۔ جب وہ تارا ڈوب گیا۔ تو اوسنے کہا کہ یہ بھی میرا خدا نہین کیونکہ چھپنے والون کو مین پسند نہین کرتا۔ پھر جب اوسنے چمکتے ہوئے چاند کو دیکھا تو اوسوقت کہا کہ یہ میرا خدا ہے چونکہ وہ بھی غایب ہوا تو حضرت ابراہیم بولے کہ اگر خدا مجھکو ٹھیک راستہ نہ بتلا دے تو مین ہونگا گمراہ قوم مین سے۔ پھر جب اوسنے دیکھا سورج کو جھلکتا ہوا۔ تو بولا کہ یہ میرا رب ہے جسوقت وہ بھی چھپ گیا تو اوسنے لوگون کو کہا کہ اے میری قوم مین ان سے بیزار ہون جنکو تم شریک کرتے ہو خدا کے ساتھہ۔ مینے اپنا سونہہ اوسی کی طرف پھیرا ہے۔ جسنے آسمان وزمین کو بنایا۔ اور مین نہین ہون مشرک۔ آیت کریمہ یہ ہے۔

پارہ نمبر ۷ رکوع نمبر ۱۴ پانمبر ۲۔ واذ قال ابراھیم لابیہ ازر اتتخذ اصنامًا الھۃً اِنّی اَرٰیک وقومک فی ضلٰل مبین ۔ وکذٰلک نری ابرھیم ملکوت السمٰوٰت والارض ولیکون من الموقنین۔ فلما جن علیہ اللیل رأکوکبًا قال ھٰذا ربی ۔ فلما افل قال لا احبّ الافلین ۔ فلما رأ القمر بازغًا قال ھٰذا ربی فلما افل قال لئن لم یھدنی ربی لاکونن من القوم الضآلین ۔ فلما رأ الشمس بازغۃً قال ھٰذا ربی ھٰذا اکبر فلما افلت قال یٰقوم انی بریٌ مما تشرکون ۔ انی وجّھت وجھی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنیفًا وما انا من المشرکین ۔) +

اس موقعہ پر اون لوگون کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ کہ جو خدا پر یہ تہمت لگاتے ہین کہ میرے اوپر وحی آتا ہے یا ویسا قرآن اوتار دینگے جیسا اللہ نے اوتارا خدا اون کی بابت فرماتا ہے کہ اون لوگون سے زیادہ کوئی ظالم نہین جو اللہ پر جھوٹ گانٹھتے ہین۔ اور کہتے ہین کہ مجھکو وحی آتا ہے حالانکہ اونکو وحی نہین آتا۔ یا کہین کہ مین اوسی طرح کا

Marfat.com

قرآن اوتار دیتا ہون جسطرحکا خدا نے اوتارا۔ اور جب تو دیکھے کہ ظالم سدت اُسکی بیہوشی مین ہین اور فرشتون نے اپنے ہاتھہ کہوے ہوئے ہین کہ اوسکی جان نکالین تو اوسیوقت اونکو یہ معلوم ہوجاوے کہ آج اونکو جسرا لینگی ذلت کی جو خدا پر اونہون نے جہوٹ بولا۔ آیت کریمہ یہ ہے۔

سپارہ نمبر۷۔ رکوع نمبر۱۶۔ پانمبر۳۔ (ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ کذبا او قال اوحی الیّ ولم یوح الیہ شیئ ومن قال سانزل مثل ما انزل اللہ ولو تریٰ اذ الظٰلمون فی غمرات الموت والملٰئکۃ باسطوا ایدیہم اخرجوا انفسکم الیوم تجزون عذاب الہون بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق۔)

اور خدا نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تم ہماری طرف جب آوگے اوسیطرح آوگے جسطرح تم کو جہان مین بہیجا گیا تہا۔ یعنے جب آدمی پیدا ہوتا ہے تو نہ اوسکے پاس دولت ہوتی ہے۔ اور نہ کپڑے ہوتے ہین اور نہ کچہہ کہانیکو ہوتا ہے۔ اور جب واپس جاتا ہے۔ تو صرف کفن اوسکے ساتہہ ہوتا ہے۔ اور کچہہ نہین ہوتا ہے تو اوسی حکم کے بارہ مین قرآن مین خدا نے یہ آیت فرمائی ہے۔

سپارہ نمبر۷۔ رکوع نمبر۱۶۔ پانمبر۳۔ (ولقد جئتمونا فرادیٰ کما خلقنٰکم اول مرۃ)۔

سپارہ (۸) مین خدا نے اپنے پیغمبر کو فرمایا کہ اوہر آو تاکہ مین سناؤن تم کو کہ تمہارے خدا نے کیا چیز تمپر حرام کی ہے سب سے پہلے خدا نے شرک کو منع کیا ہے اور دوسرا فرمایا ہے کہ اپنے مان باپ کے ساتہہ احسان کرو اور جب تم بہوکے ہوجاؤ تو بہوک کی لاچاری سے اپنی اولاد کو نہ مارو کیونکہ تم کو رزق دینے والا مین ہون اور اونکو بہی رزق دینے والا مین ہون اور برے کاموں کے پاس مت جاؤ۔

سپارہ نمبر۸۔ رکوع نمبر۵۔ پانمبر۲۔ (قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا وبالوالدین احسانا ولا تقتلوا اولادکم من املاق نحن نرزقکم وایاہم ولا تقربوا الفواحش۔)

پہر خدا نے یہ حکم فرمایا کہ کسی یتیم کے مال کے نزدیک نہ جاؤ اگر جاؤ تو کسی بہتر طریقہ سے

Marfat.com

جاؤ جبتک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو نہ پونچے اور پورے کرو آپ تول انصاف سے اور ہم کسی نفس پر تکلیف نہین دیتے مگر وہ تکلیف جو وہ اوٹھا سکے۔

سپارہ نمبر ۸ رکوع نمبر ۵ پانمبر ۲۔ (ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن حتی یبلغ اشدہ واوفوا الکیل والمیزان بالقسط لا نکلف نفسا الا وسعھا۔)

پہر پروردگار عالم نے اپنے پیغمبر کو کہا کہ تو ان سے کہدے کہ مجھکو خدا نے سیدھے راہ پر ڈالا ہے کیونکہ دین صحیح جو ملت ابراہیم کی تھی اوسپر مین چلتا ہون اور وہ نہ تھا مشرکون مین سے اور تو یہ بہی کہدے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا۔ خدا کے واسطے۔ ایسا خدا کہ کوئی اوسکا شریک نہین اور یہ بہی مجھکو حکم ہوا۔ اور مین سب سے پہلے یہ حکم بجالانیوالا ہون۔

سپارہ نمبر ۸ رکوع نمبر ۶ پانمبر ۲ (قل انني ھدٰني ربي الی صراط مستقیم دینا قیما ملة ابرٰھیم حنیفا وما کان من المشرکین۔ قل ان صلاتی ونسکي ومحیای ومماتی للہ رب العلمین لا شریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین۔)

رکوع ۱۹۔ پہر یہ آیت فرمائی گئی ہے کہ کوئی بہاری اوٹھانیوالا صرف اپنا بہار اوٹھا سکتا ہے مگر دوسرے کا بہار نہین اُٹھا سکتا۔ اسکے معنے یہ ہین کہ ہر ایک شخص اپنے عملون کا بدلہ اٹھائیگا یہ نہین کہ ایک کے عمل نیک دوسرے کے کام آوین۔ عیسائیون کا یہ عقیدہ کہ اونکی سب بداعمالیون کا بدلہ حضرت عیسےٰ کو مل چکا ہے اون کو کوئی سزا نہ ملیگی یہ عقیدہ غلط ہے اور یہ آیت ہے۔

سپارہ نمبر ۸ رکوع نمبر ۷ پانمبر ۲۔ (ولا تزر وازرۃ وزر اخرٰی)۔

پہر است کیواسطے اجل ہے جسوقت اونکی اجل آوے ایک ساعت نہ گہٹ سکتی نہ بڑہ سکتی ہے یہ آیت شاہد ہے۔

سپارہ نمبر ۸ رکوع نمبر ۱۰ پانمبر ۲۔ (ولکل امۃ اجل فاذا جاء اجلھم لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقد

Marfat.com

اگے اسکے خدانے فرمایا ہے کہ تمہارا خدا وہ خدا ہے کہ جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھہ دن مین یہ آیت حسب حال ہے۔

سپارہ نمبر ۸ رکوع نمبر ۱۳ پا نمبر ۲۔ (ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام)۔

عبادت کرنیکے باب مین اور خدا یاد کرنیکے باب مین یہ تاکید ہے کہ بہ نسبت ظاہر کے پوشیدہ عبادت کرنی بہتر ہے اور بڑی زاری کے ساتھہ عبادت کرنی چاہیئے چنانچہ یہ آیت موجود ہے۔

سپارہ نمبر ۸ رکوع نمبر ۱۳ پا نمبر ۲۔ (وادعوہ خوفا وطمعا ان رحمت اللہ قریب من المحسنین)۔

سپارہ (۹) خدا نے خود قرآن شریف مین فرمایا ہے کہ جب قوم موسےٰ نے حضرت موسےٰ سے پانی مانگا تو حضرت موسےٰ نے عصا کو پتھر پر مارا تو اوس مین سے بارہ چشمے جاری ہوئے اور سب لوگون نے اپنا اپنا گھاٹ پہنچان لیا۔ اور سایہ کیا ہمنے اونپر ابر کا۔ اور اوتارا ہمنے اونپر من اور سلوا اور کہا ہمنے کہ کھاؤ وہ پاک چیزین جو ہمنے روزی مین تمہین دین ہین اور اب تک تمنے ہمارا کچھہ نہین بگاڑا اور اپنی برائی کرتے رہے ہو۔

سپارہ نمبر ۹ رکوع نمبر ۹ پا نمبر ۲۔ (واذ استسقٰی موسٰی لقومہ ان اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربہم وظللنا علیہم الغمام وانزلنا علیہم المن والسلوٰی کلوا من طیبٰت ما رزقنٰکم وما ظلمونا ولکن کانوا انفسہم یظلمون)۔

پھر خدا نے پیغمبر صاحب کو ہدایت کی کہ لوگون کو یہ سمجھا دین کہ زمین خدا کی اوسی کی ملکیت ہے اپنے بندون مین سے جسکو چاہے وہ بخش دیوے۔ چنانچہ یہہ آیت ہے۔

سپارہ نمبر ۹ رکوع نمبر ۱۴ پا نمبر ۱۔ (ان الارض للہ یورثہا من یشآء من عبادہ)۔

پھر خدا نے فرمایا کہ ہمنے دوزخ کیواسطے جن اور انس پیدا کئے ہین اور ایسے لوگون کو ہمنے ایسے دل دیئے ہین کہ اپنے دل سے وہ کچھہ نہین سمجھتے اور اون کو

Marfat.com

ایسی آنکھین دی ہین کہ اون آنکھون سے نہین دیکھتے اور ایسے کان دیئے ہین کہ اون کانون کے ساتھہ نہین سنتے وہی لوگ ہین چوپایہ کی طرح بلکہ چوپایہ سے بھی زیادہ گمراہ وغافل۔

سپارہ نمبر ۹ رکوع نمبر ۱ پانمبر ۳۔ (ولقد ذرأنا لجہنم کثیرًا من الجن والانس لہم قلوب لا یفقھون بھا ولہم اعین لا یبصرون بھا ولہم اذان لا یسمعون بھا اولئک کالانعام بل ھم اضل اولئک ھم الغٰفلون)۔

یہ کافرون نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ قیامت کب آویگی اوسکا وقت ٹہراؤ۔ پیغمبر صاحب کو حکم ہوا کہ تو ان سے کہدے کہ قیامت کا وقت خدا کو معلوم ہے اور وہی کہول دکہاویگا اوسکو اپنے وقت پر۔ اور وہ ایک بڑی بہاری بات ہے آسمان اور زمین مین اور وہ تمپر جب آویگی تو بے خبر آویگی۔ اور یہ کافر تم سے اسطرح پوچھتے ہین کہ تم اوسکے متلاشی ہو تو کہدے کہ اسکا علم خدا کے پاس ہے اکثر لوگ نہین سمجھہ رکہتے اور تو یہہ بھی کہدے کہ مین اپنے نفس کے واسطے نفع یا نقصان کا مالک نہین ہون۔ مگر جو خدا چاہے اگر مجھہ کو غیب کا علم ہوتا تو مین بہت خوبیان اپنے واسطے اوٹہا رکہتا اور مجھہ کو برائی کبھی نہ پونچتی نہین ہون مین مگر ڈرانیوالا اور خوشی سانیوالا اون لوگون کے واسطے جو ایمان لائے ہین چنانچہ اوس کے بارے مین آیت کریمہ یہ ہے۔

سپارہ نمبر ۹ رکوع نمبر ۱۱ پانمبر ۳۔ (یسئلونک عن الساعۃ ایان مرسٰھا قل انما علمھا عند ربی لا یجلیھا لوقتھا الا ھو ثقلت فی السمٰوٰت والارض لا تأتیکم الا بغتۃ یسئلونک کانک حفی عنھا قل انما علمھا عند اللہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔ قل لا املک لنفسی نفعًا ولا ضرًا الا ما شاء اللہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر وما مسنی السوء ان انا الا نذیر وبشیر لقوم یؤمنون)

پہر خدا نے یہ فرمایا ہے کہ میرا ذکر کرو تم اپنے نفسون کے ساتھہ اور جہت زاری

Marfat.com

کے ساتھہ اور بہت ڈر کر بلند آواز کے ساتھہ ذکر نہ کرو رات کو بھی ذکر کرو اور غافلون مین سے نہ بنو۔

سپارہ نمبر ۹ رکوع نمبر ۱۳ پانمبر ۳۰۔ (واذکر ربک فی نفسک تضرعًا وخیفةً ودون الجہر من القول بالغدو والاصال ولا تکن من الغٰفلین)۔

آس سے آگے خدا نے یہ بات جتلائی ہے کہ ہر فعل کا فاعل حقیقی وہی ذات متعلق ہے اور فاعل مجازی وہ بندہ ہے کہ اوس کا فاعل ہو قرآن کی آیت شاید اس بات کی ہے۔

سپارہ نمبر ۹ رکوع نمبر ۱۰ پانمبر ۴۔ (وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمٰی)۔

پھر اس سے آگے خدا یہ بات جتاتا ہے کہ جہان مین کوئی امر ایسا نہین کہ خود بخود واقعہ ہو لیکن جب امر کا وقوعہ خدا چاہے وہی واقعہ ہوتا ہے۔

سپارہ نمبر ۱۰ رکوع نمبر ۱ پانمبر ۱۔ (ولکن لیقضی اللہ امرًا کان مفعولًا)۔

اس آیت مین اون قومون کی بابت بیان ہوا ہے کہ جنکو خدا نے دنیا کی بادشاہتین اور نعمتون قسما قسم اور دولتین اور فراغ بالئین عطا کین اور خدا کے عطا ایسا نہین ہے کہ پھر وہ واپس ہوتے اور جن جن کو خدا نے دیا تہا اس غرض سے نہین دیا تہا کہ پھر ان سے واپس لیا جاوے گا مگر جن لوگون نے اوسکو نہ سنبہالا اور نہ سنبہالکر رکہا بلکہ اپنی عادات اور اخلاق اور اعمال سب خراب کر دیئے۔

اون کی عقلون پر ایسا پردہ خدا سے ڈالا جاتا ہے کہ اون کے خیال اور وہم و گمان مین بہی نہین آتا کہ ہم سے کوئی برا کام ہوا ہے۔ بلکہ اون کا سون کو وہ اچہا سمجہتے ہین۔ اور ایسی حالت کو قرآن مین اس طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

سپارہ نمبر ۱۰ رکوع نمبر ۲ پانمبر ۱۔ (ذالک بان اللہ لم یک مغیرًا نعمةً انعمہا علی قوم حتی یغیروا ما بانفسہم و ان اللہ سمیع علیم)۔

لفظی ترجمہ اس آیت کا یہ ہے۔ کہ خدا اوس نعمت کو جو کسی قوم کو بخش چکا ہے واپس

Marfat.com

نہین لیتا جبتک کہ وہ قوم اپنے نفسون کو بگاڑ نہ لیوے پھر خدا نے اپنے پیغمبر کو یہ حکم بہیجا کہ لوگون کو وہ یہ فیائیش کر دیوے کہ اگر اونکو اپنے باپون کے ساتہہ اور اپنے بیٹے اور اپنے بہائیون کے ساتہہ اور اپنی عورتون کے ساتہہ اور اپنی برادری کے ساتہہ اور اوس مال کے ساتہہ جو اونے کیا ہے اور وہ سوداگری کہ جسکے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور وہ حویلیان جو تم پسند رکہتے ہو تم کو عزیز ہون اللہ اور اوسکے رسول سے اور فی سبیل اللہ جہاد سے تو تم راہ دیکہتے رہو کہ جب تک تمہارے واسطے خدا حکم نہ بہیجے۔ سپارہ نمبر ۱۰ رکوع نمبر ۹ پارہ نمبر ۲۔ (قل ان کان آباؤکم وابناؤکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال اقترفتموها وتجارة تخشون کسادها ومسٰکن ترضونها احب الیکم من اللہ ورسولہ وجہاد فی سبیلہ فتربصوا حتی یاتی اللہ بامرہ)۔

آب غور کرنا چاہیے کہ اس دیانین کتنے آدمی ہونگے جو ان سب باتون کو چہوڑکر کسی بات کا خیال نہ کرین اور اپنے خدا اور رسول سے ہے ان سب سے بڑہکر محبت رکہین اور اوسکے احکام کی تعمیل کرین اور اوس نفس امارہ پر غالب ہوکر اوسکو نفس مطمئنہ بناوین تو پہر اگر اون کو خدا نہ ملے اور اون سے معجزات اور کرامات سرزد نہ ہون تو انکار معجزات اور کرامات کا واجب ہو مثلاً راولپنڈی مین پونچنا ہے تو سیدہی سڑک جو شاہ راہ ہے اوسکو چہوڑکر پہلے کہاریان لی کے کہنڈرات مین پڑجاوے اول تو امید ہے کہ ضلع جہلم کے کہنڈرات مین ہے اوسکا کام تمام ہوجاویگا بفرض محال اگر وہ بچ نکلے تو پہر گجرخان کے کہنڈرات مین پڑجاوے اگر گجرخان کے کہنڈرات مین بچ رہے تو پہر پنڈی کی تحصیل کے جو کہنڈرات ہین اون مین داخل ہوجاوے تو وہ راولپنڈی کتنے عرصہ مین پونچ سکیگا یا نہین یہ ہی مثال ہے اون لوگون کی جنکی بابت مین ذکر کرچکا ہون شاہی سڑک پر چلکر پونچ جاتے ہین اور ہم لوگ جو کہنڈرات مین پڑے ہوئے ہین کبہی امید نہین کہ منزل مقصود پر پونچین اور خدا کی شناخت کرسکین۔ اور نصارا نے

Marfat.com

کہا کہ مسیح بیٹا ہے خدا کا یہ باتین اون کے اپنے مونہہ کی باتین ہین اور وہ لوگ رئیس کرتے ہین اون لوگون کی جو پہلے کافر گذرے ہین خدا اون کو مارے کہ وہ کہان سے پہرے جاتے ہین ۔ اور اپنے عالمون اور درویشون کو اللہ کو چہوڑکر وہ خدا سمجہتے ہین مگر ہمنے مسیح ابن مریم کو یہ حکم بہیجا تہا کہ بندگی کرین ایک خدا کی کہ وہ اکیلا ہے اور نہین ہے کوئی خدا مگر وہ ایک ہی ہے اور پاک ہے وہ اوس سے جو شرک کرتے ہین ۔

سپارہ نمبر ۱۰ رکوع نمبر ۱۰ پانمبر ۲۔ وقالت النصٰرے المسیح ابن اللہ ذٰلک قولہم بافواہہم یضاہؤن قول الذین کفروا من قبل قاتلہم اللہ انی یؤفکون ۔ اتخذوا احبارہم ورہبانہم ارباباً من دون اللہ والمسیح ابن مریم وما امروا الا لیعبدوا الہاً واحداً لا الہ الا ہو سبحٰنہ عما یشرکون) ۔ +

سپارہ (۱۱) پہر کافرون کا یہ طریق بیان کیا ہے کہ وہ عبادت کرتے ہین سوائے خدا کے ایسی چیزون کی کہ جو نہ اون کے ساتہہ بہلائی اور برائی کرسکین ۔ جیسے دیوی ۔ دیوتا ۔ پیپل ۔ پانی ۔ جمنا ۔ گنگا ۔ اور بیت ۔ گنیش ۔ ہنومان دیو ۔ سب وغیرہ اور ساتہہ اوسکے یہ بات بہی کہتے ہین کہ یہ لوگ ہماری ۔ سفارش کرینگے اللہ کے پاس ۔ لئے پیغمبر تو ان لوگون سے کہدے کہ تم خدا کو وہ باتین سکہلاتے ہو کہ جو وہ نہین جانتا جو کچہہ آسمان مین اور زمینون مین ہے وہ سب کچہہ جانتا ہے اور تم خدا کے ساتہہ شرک کرتے ہو اس سے آگے اور آیت کریمہ یہ ہے ۔

سپارہ نمبر ۱۱ رکوع نمبر ۶ پانمبر ۲۔ ویعبدون من دون اللہ مالا یضرہم ولا ینفعہم ویقولون ہٰؤلاء شفعاؤنا عند اللہ قل اتنبئون اللہ بما لا یعلم فی السمٰوٰت ولا فی الارض سبحٰنہ وتعالیٰ عما یشرکون

پہر خدا نے فرمایا کہ ہر فرقہ کے واسطے مینے ایک رسول بہیجا ہے اور اوس رسول نے اون لوگون کے درمیان جو تنازعات اور مقدمات تہے اون کا فیصلہ انصاف کے ساتہہ کیا اور اونپر کچہہ ظلم نہین ہوا ۔ اسکے بارہ مین قرآن شریف کی آیت کریمہ یہ ہے ۔ +

Marfat.com

سپارہ نمبر ۱۱ رکوع نمبر ۹ پارہ نمبر ۳۰۔ (وکل امۃ برسولھم فاذا جآء رسولھم قضی بینھم بالقسط وھم لا یظلمون

سپارہ (۱۲) جب حضرت نوح نے کشتی بنائی اور طوفان آیا تو اوسیوقت جن جورون کو اوسنھون نے کشتی مین سوار کیا تو اوسیوقت اوسنھون نے یہ کہا تہا کہ سوار ہو جاؤ اسمین اسم خدا کے ساتھہ ہے اُسکا دریا کے پار پونچنا اور ہمارا رب بہت بخشش کرنیوالا اور بہت رحم کرنیوالا ہے اور کشتی اون کو لیکر اسطرح بہتی تہی جیسے پہاڑ لہرون مین بہتا ہے اُسیوقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا اور کنارہ بیٹہا ہوا تہا کہ اے بیٹے میرے ساتھہ سوار ہو جا اور کافرون سے علیحدہ ہو جا۔

سپارہ نمبر ۱۲ رکوع نمبر ۳ پارہ نمبر ۱۔ (وقال ارکبوا فیھا بسم اللہ مجریھا ومرسیھا ان ربی لغفور رحیم۔ وھی تجری بھم فی موج کالجبال ونادی نوحؑ ابنہ وکان فی معزل یبنی ارکب معنا ولا تکن مع الکفرین)۔

جب طوفان بہت حد تک بڑہگیا اور کوئی جگہ باقی نہ رہی تو پروردگار کی طرف سے یہ حکم پونچا کہ اے زمین تو اپنا پانی نکل جا۔ اور اے آسمان تو اپنا پانی نہ برسا۔ ان دو حرفون سے سب پانی خشک ہوگیا اور سب کام جو طوفان سے ہونا تہا وہ ہو چکا جسقدر غرق ہونے تہے ہو چکے۔ قرآن شریف مین جس فصاحت کے ساتھہ یہ آیت بیان ہوئی ہے عرب لوگ بھی حیران تہے کہ ایسی فصیح کلام کبھی کسی عرب کے مونہہ سے نہین نکلی۔ یہان پر ایک قصہ ذکر کرنے کے قابل ہے۔ ایک دن ایک عرب قرآن شریف پڑہ رہا تہا۔ تو ایک دوسرا ناآشنا بادیہ نشین وہان پونچا اور اوسیوقت اوسنے یہ آیت پڑہی تھی۔ اوس بادیہ نشین نے اس آیت کے سنتے ہی زمین پر سجدہ کیا اور گر پڑا۔ بلداوسکے جب فراغت پائی تو پڑہنے والے نے اوس سے پوچھا کہ تمنے کس کو سجدہ کیا اوسنے جواب دیا کہ اس آیت کی فصاحت کو مینے سجدہ کیا ہے گویا اوس عرب کے دل مین فصاحت اس آیت کی یہان تک سمائی کہ لاچار اوسنے اس آیت کو سجدہ کیا۔

Marfat.com

سپارہ نمبر۱۲ رکوع نمبر۳ پانمبر۱- (وقیل یاارض ابلعي ماءك ویسمآء اقلعي وغیض المآء وقضي الامر-)
خداوندا اون لوگون کا ذکر کرتا ہے کہ جو ایمان لائے ہین اون کی یہ صفت ہے کہ اون کا دل اوسیوقت اطمینان پکڑتا ہے کہ جب وہ خدا کا ذکر کرین اور یہ بات بھی درست ہے کہ خدا کا ذکر کرنیسے دلون کو اطمینان ہوتا ہے. چنانچہ یہ آیت شاہد ہے۔
سپارہ نمبر۱۳ رکوع نمبر۹ پانمبر۳- (الذین اٰمنوا وتطمئن قلوبہم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب)۔
پہر بڑا معجزہ یہ معجزہ پسندون کے دکھانیکے لائق یہ ہے کہ جتنے کتب منزل من السماء ہین ہر ایک مین تحریفین ہوئین اور ایک کتاب دوسری کتاب کے ساتہہ پڑہین اور جو اس سال مطبوعہ ہوئے وہ پہلے قدیم کے سالون کے ساتہہ نہین ملتی. مگر قرآن شریف جب سے نازل ہوا اور حضرت عثمانؓ نے اوسکو جمع کیا تیرہ سو برس کے عرصہ مین اوس مین ایک زیر زبر کی تفاوت نہین ہوئی. کیونکہ ہزاران ملکون مین حافظ قرآن کے موجود ہین جنکو ہر ایک زیر زبر کی غلطی فوراً معلوم ہوجاتی ہے اور جو قرآن اوسی وقت لکہا گیا تہا اور دوسرا تیرہ سو برس کے بعد لکہا جاوے اور دونون کو مطابق کیا جاوے تو وہ آپسمین ملین گے اور کچہہ تفاوت نہین ہوگا. اسی واسطے خدا نے اپنے پیغمبر کے ساتہہ یہ وعدہ کیا تہا کہ یہ قرآن جو ایک ذکر ہے یہ ہمنے تمہارے اوپر بہیجا ہے اور ہم ہی اوسکی حفاظت کرینگے تمہاری حفاظت کرنیکی ضرورت نہین ہے۔ چنانچہ یہ آیت موجود ہے۔
سپارہ نمبر۱۴ رکوع نمبر۱ پانمبر۱- (انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحٰفظون)۔
سپارہ (۱۴) اس سپارہ مین یہ بات ذکر کرنے کے قابل ہے کہ جب صورتون کے نام کافر سنتے تہے تو آپسمین تمسخر کیا کرتے تھے اور ہر ایک اپنے واسطے صورت پسند کرتا تہا۔ کوئی کہتا تہا کہ صورت بکرہ لونگا اور تم کو سعابدہ دونگا اور تمکو عنکبوت دونگا علیٰ ہذا القیاس بہت سی صورتون کا نام لیتے تہے اور یہ بات جب پیغمبر خدا تک پونچتی تہی تو وہ اس بات کا رنج کیا کرتے تہے. تو اون کی تسلی کے واسطے خدا نے یہ فرمایا کہ تم

Marfat.com

اپنے دل کو رنج نہ کرو اون باتون سے جو کافر ذکر کرتے ہین۔ اپنے خدا کا شکر کرو اور اوسکا سجدہ کرو اور اوسکی تسبیحین کرو۔ اور خدا کی عبادت کرو اوسوقت تک کہ تم کو یقین حاصل ہو جاوے۔ یقین کے معنے اوسوقت کے ہین کہ جب موت کا وقت ہوتا ہے۔ سپارہ نمبر ۱۴ رکوع نمبر ۲ پانمبر ۲ (ولقد نعلم انک یضیق صدرک بما یقولون۔ فسبح بحمد ربک وکن من السجدین۔ واعبد ربک حتی یاتیک الیقین)۔

سپارہ (۱۵) پھر خدا نے اپنے پیغمبر کو کہا کہ ان لوگون کو تو سمجھا دے کہ جو کوئی نیک راہ پر چلے گا اوسکی ذات کو اوس سے فایدہ پونچیگا اور جو کوئی گمراہی اختیار کریگا وہ اپنی ذات کے واسطے کریگا۔ کبھی ایک شخص کا بوجھ دوسرے پر نہین پڑیگا۔ ہر ایک کا جزائے اعمال اوسکو اوسکے فعلون کے مطابق ملیگا۔ اور ہم کسی قوم کو سزا نہین دینگے جب تک اون کے پاس پہلے ایسا رسول نہ بھیج لیوین جو اون کو ایسے کام کرنے سے منع نہ کرے۔ چنانچہ یہ آیت حسب حال ہے۔

سپارہ نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۲ پانمبر ۱۔ (من اھتدای فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا ولا تزر وازرۃ وزر اخری وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا)۔

پھر پروردگار عالم نے اپنے رسول کی طرف یہ ہدایت بھیجی کہ بندہ کے جو قریبی رشتہ دار ہین اونکو چاہیے کہ اون کی حق ادا کرے اور محتاجون پر بخشش کرین اور مسافرون پر بخشش کرے۔ مگر یون نہین دولت کو بکھیر کر نہ اوڑا دے کیونکہ بکھیر کر اوڑانے والے شیطانون کے بھائی ہوتے ہین۔ اور شیطان بھی رب کا ناشکر بندہ۔ چنانچہ یہ آیت اس بات کی شاہد ہے۔

سپارہ نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۳ پانمبر ۱۔ (وات ذا القربی حقہ والمسکین وابن السبیل ولا تبذر تبذیرا ○ ان المبذرین کانوا اخوان الشیطین وکان الشیطن لربہ کفورا)۔

سپارہ (۱۵) اور خدا نے عہد کے پورا کرنے کی نہایت تاکید کی ہے کیونکہ عہد بھانہ

Marfat.com

پورا کرنا کسی نقصان رکھتا ہے ایک تو جسکے ساتھہ عہد کیا جاوے وہ امید اوس کے پورا ہونیکی رکھتا ہے اور وہ امیدوار رہتا ہے کہ فلان شخص نے جو میرے ساتھہ عہد کیا ہے وہ پورا کریگا دوسرا آدمی کو اپنا اقرار ہوتا ہے کہ یہ عہد پورا کیا جاویگا ایک تو اپنے عہد سے جھوٹا ہوتا ہے دوسرا جس سے عہد کیا اوسکے ساتھہ دھوکہ ہوا اور فریب کیا۔ اسی واسطے قرآن شریف مین سخت تاکید آئی ہے اور آیت کریمہ یہ ہے۔

سپارہ نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۳ پانبر ۱۔ (واوفوا بالعہد ان العہد کان مسئولا)۔

ایک بڑی عمدہ ہدایت قران مین یہ ہے کہ آدمی کو ہمیشہ عاجزی نگوساری اختیار کرنی چاہئے۔ تکبر یا غروری ہرگز نہین کرنی چاہئے۔ شیخ سعدی نے ایک شعر مین عمدہ طرح پر اس مضمون کو بیان کیا ہے۔ اوسنے لکھا ہے کہ۔

اے قطرہ سنی سر بیچارگی بنہ
کہ ابلیس را غرور سنی خاکسار کرد۔

یہ شعر بھی قرآن شریف کی آیت کے مضمون سے لیا گیا ہے اور وہ آیت یہ ہے۔

سپارہ نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۲ پانبر ۱۔ (ولا تمش فی الارض مرحا انک لن تخرق الارض ولن تبلغ الجبال طولا۔)

اس آیت کے معنے یہ ہین کہ تم زمین پر اکڑ اکڑ کر نہ چلو۔ کیونکہ تو نہ زمین کو پھاڑ دے گا اور نہ پہاڑ سے سر اونچا ہو جاوے گا۔ اس آیت مین گویا بہت تواضع اور انکساری بیان کیا گیا ہے جو علم اخلاق کا ایک بڑا مبحث ہے۔

سپارہ (۱۶) بیان حضرت مریم اور حضرت عیسےٰؑ کا قصہ بیان ہوا ہے اور وہ قصہ اسطرح سے بیان ہوا ہے کہ مریم جب اپنے لوگون سے ایک کنارہ ہوی ایک مکان شرقی مین اور وہ اون لوگون سے پردہ مین بیٹھہ گئی پھر ہمنے بھیجا اوس کی طرف ایک روح اور وہ سامنے ہوا بی بی مریم کے ایسی حالت مین کہ ایک آدمی نظر آیا

Marfat.com

بی بی صاحب نے اوس کو کہا کہ مین خدا کی جناب سے پناہ مانگتی ہون کہ میرے سامنے سے ہٹ جا اگر تو بھی خدا سے ڈر رکھتا ہے۔ اوس روح نے جواب دیا کہ مین تمہارے خدا کا بھیجا ہوا ہون اور تمہارے واسطے بشارت لایا ہون کہ تمہارے گہر ایک لڑکا پیدا ہوگا بہت طینت پاک بی بی مریم بولی کہ کہان سے ہوگا مجھے لڑکا حالانکہ مجھے کوئی آدمی نہین چھوا اور نہ مین بدکار تہی۔ جب بی بی صاحبہ کو دردزہ شروع ہوا تو وہ ایک کھجور کی جڑہ مین اور وہ فرماتی تہین کہ خداوندا مین پہلے اس سے مرچکی ہوتی۔ اور میرا نام بھی بہول گیا ہوتا۔ آخرکار حضرت عیسےٰ پیدا ہوئے اور اون کے پاس اون کی قوم آئی اور قوم کے لوگون نے آکر کہا کہ یہ تمنے ایک بڑا طوفان بنا دیا۔ اے ہارون کی بیٹی۔ تیرا باپ برا آدمی نہ تہا بلکہ بھلا تہا اور تیری مان بھی بدکار نہ تہی۔ بی بی صاحب نے فرمایا کہ اسی سے پوچھو جو پیدا ہوا ہے۔ اونہون نے کہا وہ کس طرح بولے گا۔ جواب ہی گود مین لڑکا ہے۔ اوسی وقت حضرت عیسےٰ بولے کہ مین بندہ خدا کا ہون خدا میرے پر ایک کتاب بھیجے گا اور اوس نے مجکو پیدا کیا ہے اور مجھکو اوس نے مبارک پیدا کیا ہے اور مجھکو وصیت کی گئی نماز کی اور صلواۃ کی جبتک مین جیتا رہون۔

سپارہ نمبر ۱۶ رکوع نمبر ۱۰ پانمبر ۱۔ واذکر فی الکتٰب مریم اذ انتبذت من اھلھا مکانًا شرقیًا۔ فاتخذت من دونھم حجابًا فارسلنآ الیھا روحنا فتمثل لھا بشرًا سویًا۔ قالت انی اعوذ بالرحمٰن منک ان کنت تقیًا۔ قال انما آنا رسول ربک لاھب لک غلامًا زکیًا۔ قالت انی یکون لی غلٰم ولم یمسسنی بشر ولم اک بغیًا۔ قال کذٰلک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ اٰیۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرًا مقضیًا۔ فحملتہ فانتبذت بہ مکانًا قصیًا۔ فاجآءھا المخاض الی جذع النخلۃ قالت لیتنی مت قبل ھذا وکنت نسیًا منسیًا۔ فنادٰیھا من تحتھآ ان لاتحزنی قد جعل ربک تحتک سریًا۔ وھزی الیک بجذع النخلۃ تسقط علیک رطبًا جنیًا۔ فکلی واشربی وقری عینًا فاما ترین من البشر احدًا۔ فقولی انی نذرت للرحمٰن صومًا فلن اکلم الیوم انسیًا۔ فاتت بہ قومھا تحملہ

Marfat.com

قالی ایمرییم لقد جئت شیئاً فریاً۔ یاخت ھٰرون ماکان ابوک امرا سوءٍ وما کانت امک بغیاً۔ فاشارت الیہ۔ قالو کیف نکلم من کان فی المھد صبیاً۔ قال انی عبد اللہ اٰتنی الکتٰب وجعلنی نبیاً۔ وجعلنی مبرکاً این ماکنت واوصٰنی بالصلوٰۃ والزکوٰۃ ما دمت حیاً۔ وبرًّا بوالدتی ولم یجعلنی جبارًا شقیاً۔ والسلم علی یوم ولدت ویوم اموت ویوم ابعث حیاً۔ ذٰلک عیسٰی ابن مریم قال الحق الذی فیہ یمترون۔ ماکان للہ ان یتخذ من ولد سبحٰنہٗ اذا قضی امرًا فانما یقول لہ کن فیکون۔

سپارہ (۱۷)، پہر خدا نے اوسے وحدانیت اور اوسکا شریک نہ ہونے کے باب مین قرآن مین صاف فرمادیا ہے کہ اگر کوئی سوائے میرے کوئی دوسرا بھی خدا ہوتا تو دونون خدا آپسمین لڑکر فساد کرتے سو پاک ہے اللہ جو مالک ہے عرش کا اور تمہاری صفتون سے وہ زیادہ موصوف ہے۔ اس بارہ مین آیت موجود ہے۔

سپارہ نمبر ۱۷ رکوع نمبر ۲ پا نمبر ۱۔ (لو کان فیہما اٰلھۃٌ الا اللہ لفسدتا فسبحٰن اللہ رب العرش عما یصفون)

پہر اپنے پیغمبر کو خدا فرماتا ہے کہ ہم نے تجھسے پہلے بھی کئی پیغمبر بھیجے ہین اور اون پیغمبرون کو یہ حکم دیا ہے کہ تم اپنی امتون کو سمجھادو کہ کوئی خدا نہین ہے بجز اوس ذات پاک کے اسواسطے تم اوسی کی عبادت کرو اور کافر لوگ جو کہتے ہین کہ خدا نے بیٹا بنایا۔ اون سے کہدو کہ وہ اس لائق نہین کہ بیٹا بناوے۔ کیونکہ وہ اپنے بندون سے جس کو چاہے عزت دیتا ہے۔

سپارہ نمبر ۱۷ رکوع نمبر ۲ پا نمبر ۱۔ (وما ارسلنا من قبلک من رسولٍ الا نوحی الیہ انہٗ لا الٰہ الا انا فاعبدون۔ قالوا اتخذ الرحمن ولدًا سبحانہٗ بل عباد مکرمون)۔

پہر پروردگار اپنی رحمتون کا حال بیان کرتا ہے کہ حضرت ایوب کو جسوقت تکلیف پہونچی ہے اور تو بہت رحم کرنیوالا ہے پہر سن لی اوس کی پکار اور وہ تکلیف جو اوسپر تھی اوٹہادی۔ اور اوس کو بخشدیئے اوس کے گہر والے۔ چنانچہ یہ آیت شاہد ہے۔

Marfat.com

سپارہ نمبر۱۷ رکوع نمبر۵ پانمبر۲ (ایوب اذ نادیٰ ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین. فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ من ضر واتینہ اھلہ)۔

پھر خدا نے فرمایا ہے کہ ایسے لوگ جنکو نکالا گیا اون کے گھر ون سے بغیر حق کے اور وہ نکالے گئے اسیواسطے کہ ہمارا رب ایک رب ہے۔ اگر خدا نہ ہٹایا کرتا لوگون کو ایک کو ایک سے تو لوگ گرا دیتے جو تکیہ اور مدرسون اور عبادت خانون اور مسجدون کو ایسی مسجدین کہ جنمین نام خدا اکثر پڑہا جاتا ہے اور خدا مدد کریگا جو خدا کی مدد کرتے ہین بتحقیق خدا نیک زبردست اور زور والا ہے۔

سپارہ نمبر۱۷ رکوع نمبر۱۱ پانمبر۴۔ (ان الذین اخرجوا من دیارھم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لھدمت صوامع وبیع وصلوات ومساجد یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا ولینصرن اللہ من ینصرہ ان اللہ لقوی عزیز)۔

پھر خدا فرماتا ہے کہ اگر تجھکو کافر جھٹلاتے ہین تو تم سے پہلے بھی جھٹلا چکے ہین نوحؑ کی قوم نوحؑ کو اور عاد اور ثمود کی اقوام بھی اپنے پیغمبرون کو جھٹلا چکے ہین۔ اور ابراہیمؑ کی قوم ابراہیم کو اور لوطؑ کی قوم لوطؑ کو اور مدین کے اصحاب اپنے پیغمبر کو جھٹلا چکے ہین اور قوم موسیٰؑ موسیٰؑ کو جھٹلا چکے ہین۔ ان کا جھٹلانا صرف اس واسطے تہا کہ ہمنے اون کو مہلت دی ہوئی تہی کہ انکا انکار حد سے بڑہجاوے پھر جب ہم نے اون کو پکڑا تو اون کے انکار کا کیا حال ہوا۔ آیت یہ ہے۔

سپارہ نمبر۱۷ رکوع نمبر۱۲ پانمبر۴۔ (وان یکذبوک فقد کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وثمود وقوم ابراھیم وقوم لوط۔ واصحب مدین وکذب موسیٰ فامللیت للکفرین ثم اخذتھم فکیف کان نکیر)۔

سپارہ (۱۸) خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ اے پیغمبر تو ان لوگون سے جو تمہاری امت ہے یہ بات کہدے کہ تم اپنے دلون مین یہ خیال کرتے ہو کہ ہمنے تم کو پیدا کیا تہا بیکار اور یہ کہ ہماری طرف رجوع نہ کیا اور خدا پاک ہے اور کوئی عبادت کرنے کے لائق نہین ہے

Marfat.com

وہ رب ہے عرش کریم۔

سپارہ نمبر۱۸۔ رکوع نمبر۶ پانمبر۲۔ (افحسبتم انما خلقنٰکم عبثًا وانکم الینا لاترجعون۔ فتعٰلی اللہ الملک الحق ۚ لا الٰہ الا ھو رب العرش الکریم۔)

پہر پروردگار اپنی تعریف اور ثنا مین ایک مثال ذکر کرتے ہین جسکی آیت آئندہ مذکور ہوگی اور وہ صفت وثنا یہ ہے کہ خدا ہے روشنی اسمانون اور زمین کی اوس کی روشنی کی مثال کیسی ہے کہ ایک طاق ہو کسی گہر مین جس مین چراغ رکہا اور چراغ ایک شیشہ مین ہو اور شیشہ ایسا معلوم ہوا ہے کہ جیسے ایک ستارہ ہو چمکتا اور اوس مین تیل جلتا ہے ایک درخت کی برکت سے اور وہ درخت کیا ہے زیتون کا درخت ہے۔ نہ وہ مشرق ہے اور نہ وہ مغرب ہے اور قریب ہے کہ اوسکا تیل خود بخود جل جاوے خواہ اوسکو آگ نہ لگائی جاوے وہ اللہ کی روشنی کیا ہے نور ہے کہ نور کے اوپر ہے اور خدا ہدایت کرتا ہے اوس نور کی جسکو چاہے۔

سپارہ نمبر۱۸ رکوع نمبر۱۰ پانمبر۲۔ (اللہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانہا کوکب دریّ یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لاشرقیۃ ولاغربیۃ یکاد زیتہا یضیٓء ولو لم تمسسہ نار نور علی نور یہدی اللہ لنورہ من یشآء)۔

سپارہ (۱۹) مین خدا فرماتا ہے کہ ہمنے موسےٰ کی طرف کتاب بہیجی اور اوسکے بہائی ہارون کو اوسکا وزیر بنایا اور ہمنے کہا اون سے کہو کہ جاؤ تم ایسی قوم کی طرف کہ تم کو جہٹلاتے ہین اور ہمنے اون جہٹلانے والون کو مارا اوکہاڑ کر۔

سپارہ نمبر۱۹ رکوع نمبر۴ پانمبر۱۔ (ولقد اٰتینا موسےٰ الکتٰب وجعلنا معہ اخاہ ھارون وزیرًا۔ فقلنا اذہبا الی القوم الذین کذبوا بایٰتنا فدمرنٰہم تدمیرًا۔

پہر خدا نے فرمایا کہ بندے خدا کے وہ ہین جو زمین پر چلتے ہین بہت آہستہ اور جسوقت مخاطب ہوتے ہین اون کے کافر لوگ جو جاہل ہین تو اون کے ساتہہ ایسی نرم باتین

Marfat.com

کرتے ہین کہ اون کو گو باسلام پونچاتے ہین اور وہ ایسے لوگ ہین کہ تمام رات خدا کے ساتھہ کاٹتے ہین ایسی حالت مین یا وہ سجدہ مین ہین یا کھڑے ہین چنانچہ آیت کریمہ ہے ۔ ؛

سپارہ نمبر ۱۹ رکوع نمبر ۴ پانمبر ۱۔ (وعباد الرحمٰن الذین یمشون علی الارض ھونا واذا خاطبھم الجھلون قالو سلاماً ۔ والذین یبیتون لربھم سجداً وقیاماً) ۔

سپارہ (۲۰) مین خدا فرماتا ہے کہ وہ بندہ خدا کے بہی نیک بندہ ہین کہ وہ جسوقت کسی کا لغو کلام سنتے ہین اون سے کنارہ پکڑتے ہین اور اوس سے کہتے ہین کہ ہمکو ہمارے کام نصیب ہون اور تمہارے کام تمکو اور سلامت ہو تمکو کہ ہم جاہلون سے باتین کرنی نہین چاہتے اور اپنے پیغمبر کو خدا فرماتا ہے کہ تو راہ پر نہین لاسکتا جسکو چاہے تو لاما ۔ کہین راہ پر لاسکتا ہے جسکو راہ پر اللہ لانا چاہے ۔ اور وہ خود جانتا ہے جو راہ پر آنے والے ہون چنانچہ یہ آیت ہے ۔

سپارہ نمبر ۲۰ رکوع نمبر ۴ پانمبر ۲ ۔ (واذا سمعوا اللغو اعرضوا عنہ وقالوا لنا اعمالنا ولکم اعمالکم سلام علیکم لا نبتغی الجھلین ۔ انک لا تھدی من احببت ولکن اللہ یھدی من یشآء وھو اعلم بالمھتدین) ۔

اور پاک پروردگار فرماتا ہے کہ ہمنے وصیت کی انسان کو کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی سے برتاؤ کرے اور اگر وہ تمہارے ساتھہ زور کرین کہ تو شریک پکڑا اسے ساتھہ کہ اور کو اور تجھکو خبر نہین پس تو اونکا کہا نہ مان کیونکہ میری طرف تم سب کے واپس آنا ہے مین تمکو جتا دونگا کہ جو جو تم کرتے تہے ۔

سپارہ نمبر ۲۰ رکوع نمبر ۱ پانمبر ۴ ۔ (ووصینا الانسان بوالدیہ حسناً وان جاھداک لتشرک بی ما لیس لک بہ علم فلا تطعھما الی مرجعکم فانبئکم بما کنتم تعملون) ۔

سپارہ (۲۱) مین خدا فرماتا ہے کہ جن لوگون نے محنت کی ہمارے واسطے

Marfat.com

کے ہم سوجہاد دینگے اون کو اپنے راہین اور بیشک اللہ اون کے ساتھہ ہے جو نیکی کرنے والے ہین۔

سپارہ نمبر ۲۱ رکوع نمبر ۲ پانمبر ۱۔ (والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا وان اللہ لمع المحسنین۔)

آسکے آگے پروردگار فرماتے ہین کہ تم خدا کی نشانیان ڈھونڈتے ہو تو آسمان اور زمین کا پیدا کرنا یہ کوئی کم نشانی ہے اور تمہارے رنگون کا ایک دوسرے سے مختلف ہونا اور تمہاری بولیان ایک دوسرے نہ ملنی یہ سب آیتین ہین جو لوگ ان کو سمجھتے ہین اور خدا کی یہ بھی ایک نشانی ہے کہ تم رات کو سوتے ہو اور دن کو جاگتے ہو اور اوسکے فضل کے ڈھونڈھو ہو۔ آیت یہ ہے۔

سپارہ نمبر ۲۱ رکوع نمبر ۴ پانمبر ۱۔ (ومن ایتہ خلق السمٰوت والارض واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذٰلک لاٰیٰتٍ للعٰلمین۔ ومن ایتہ منامکم باللیل والنھار وابتغاوکم من فضلہ۔ ان فی ذٰلک لاٰیٰتٍ لقومٍ یسمعون۔)

اور جب لیا ہمنے نبیون سے اقرار تجھسے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسےٰؑ سے اور عیسےٰؑ ابن مریم سے اور اون سے لیا گاڑھا اقرار اور وہ اقرار اس بات کا تھا کہ پوچھے خدا سچون سے اون کا سچ اور رکھے منکرون کے لئے عذاب سخت صالحہ یہ آیت ہے۔

سپارہ نمبر ۲۱ رکوع نمبر ۱۶ پانمبر ۲۔ (واذ اخذنا من النبیین میثاقھم ومنک ومن نوحٍ وابراھیم وموسےٰ وعیسےٰ ابن مریم واخذنا منھم میثاقًا غلیظًا۔ لیسال الصٰدقین عن صدقھم واعد للکٰفرین عذابًا الیمًا۔)

سپارہ (۲۲) مین خدا نے اپنے پیغمبر پر بڑی عنایت کی اون کو مطلع کیا کہ اپنے ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد کے واسطے خدا کا یہ ارادہ ہے کہ کوئی بڑی بات اون مین نہ رہی اور آپکے گھر والون کو ستھرا کرے خدا کمال ستھرا ہی۔ چنانچہ یہ آیت موجود ہے۔

Marfat.com

سپارہ نمبر ۲۲ رکوع نمبر ۱ پانمبر ۱۔ (انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا)۔

اسکے بعد پروردگار نے وہ قصہ بیان کیا کہ جب آسمان اور زمین تمام مخلوق پیدا ہوگی تو ہمنے اپنی امانت اور وہ امانت کیا تھی محبت اور شوق خدا کا آسمانون کو اور زمین کو اور پہاڑون کو دکھائے کہ تم اس امانت کو اوٹھاؤ اون سب نے اوٹھانے سے انکار کیا اور اوس امانت کے اوٹھانے سے ڈر گئے اوٹھایا اوس امانت کو آدمی نے تحقیق تہا وہ بڑا مظلوم اور بڑا مجہول چنانچہ یہ آیت رکوع (۸) مین موجود ہے۔

سپارہ نمبر ۲۲ رکوع نمبر ۹ پانمبر ۲۔ (انا عرضنا الامانۃ علی السمٰوت والارض والجبال فابین ان یحملنہا واشفقن منہا وحملہا الانسان انہ کان ظلوما جہولا)۔

سپارہ (۲۴) مین خدا نے اپنے پیغمبر کو فرمایا ہے کہ تم اپنی امت کو یہ فیمائش کرو کہ اے خدا کے بندون جنہون نے اپنے نفس کو اسراف کیا ہے اور گناہون کے کام کئے ہین اُن کو رحمت خدا سے ناامید نہ ہونا چاہئے تحقیق خدا بخشے گا تمام گناہ اور وہ ہے بہت بخشش کرنیوالا اور معاف کرنے والا رحیم۔ آیت یہ ہے۔

سپارہ نمبر ۲۴ رکوع نمبر ۲ پانمبر ۱۔ (قل یعبادی الذین اسرفوا علی انفسہم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم)۔

پروردگار فرماتا ہے کہ تم لوگ نہ سجدہ کرو سورج کا اور نہ سجدہ کرو چاند کا بلکہ اوس خدا کا سجدہ کرو کہ جسنے سورج اور چاند دونون کو پیدا کیا۔ چنانچہ یہ آیت اوس کی شاہد ہے۔

سپارہ نمبر ۲۴ رکوع نمبر ۱۸ پانمبر ۴۔ (لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا للہ الذی خلقہن)۔

سپارہ (۲۵) مین یہ بات ذکر کرنے کے قابل ہے کہ جب اکثر حکمتہ قرآن شریف کا نازل ہوا اور لوگ اوسکے مطابق عمل کرنے لگے اور عبادتین شروع کین اور اون کے دلون کو صفائی پہنچے۔ تو وہ سب ملکر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوئے اور حاضر ہوکر اونہون نے عرض کی کہ یا رسول اللہ جو کچہہ آپنے ہمکو سکہایا خدا کا راہ بتلا

Marfat.com

وہ تو صرف ہمارا اپنا ذاتی معاملہ تہا کہ عبادت کا نفع ہمکو خدا کی درگاہ سے ملیگا اور درجات عالی نصیب ہونگے مگر اوس مین ہمنے آپکی کونسی خدمت کی جو ہدایت آپ کی طرف سے ملی اُس ہدایت کے بدلہ آپکی کوئی خدمت یا تواضع ہمسے نہین ہوسکی اسواسطے ہماری التجا یہ ہے کہ آپ اپنی کوئی خدمت بہی ہمکو فرماوین تانکہ وہ بجا لاکر ہم خوش ہوین۔ اس درخواست کو قبول فرماکر آپنے یہ فرمایا کہ آپ اِن لوگون کو کہدو کہ آپ لوگون کو جو ہدایت دینے کی ہے مین اوسکا کوئی اجر تمسے نہین چاہتا۔ مگر ایک اجر چاہتا ہون کہ میری جو اہل بیت ہین اون سے کبہی جہگڑا یا فساد نہ رکہو بلکہ دوستی رکہو۔

سپارہ نمبر ۲۵ رکوع نمبر ۲ پا نمبر ۱۔ (قل لا اسالکم علیہ اجرًا الا المودۃ فی القربٰی)۔

سپارہ (۲۶) اس سپارہ مین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اون کے اصحابون کے خدا نے تعریف فرمائی ہے اور اوس تعریف کے یہ معنے ہین محمدؐ ہے خدا کا بہیجا ہوا رسولؐ اور وہ لوگ جو اوسکے ساتہہ ہین وہ کافرونکے ساتہہ سمجہنے کا برتاؤ کرنیوالے ہین اور آپسمین بہت رحم کرنیوالے ہین جسوقت کوئی اونکو دیکہے۔ تو وہ حالت رکوع مین ہونگے یا حالت سجدہ مین۔ اور خدا کا فضل اور خدا کی رضامندی ڈہونڈتے ہونگے۔ اور اون کی پیشانیون مین نور چمکتا ہوگا بہت سجدہ کرنے سے۔ یہ مثال ہمنے اوس قوم کی تورات مین بہیجی ہے اور انجیل مین اون کی یہ مثال ہے کہ مانند ایک کہیتی کی ہے۔ کہ وہ زمین سے اپنی انگوری نکالتی ہے۔ اور پہر وہ ایسے آپسمین مل جاتے ہین اور غلیظ ہوجاتی کہ اوسکے نیچے کی زمین نظر نہین آتی! اور پہر وہ بوٹا مارکر سروقد کہڑی ہوجاتی ہے۔ یہانتک کہ جسنے بوئی تہی وہ بہی تعجب مین رہ جاتا ہے۔

کہ ایک دانہ سے کیا ہوگیا اور ایسی جلدی اسواسطے اون کی ترقی ہمنے کی ہے تانکہ کافرلوگ غیظ و غصہ کرین اون کی دولت پر جب ہرقل بادشاہ روم کے پاس اصحابون نے دو تین سفیر بہیجے تو اُن سفیرون کی یہ حالت تہی کہ سوٹے کپڑے اور پیرون مین بڑی

Marfat.com

بہاری جوتیان یا گہٹریان اور تلوارین رسون کے ساتہہ کمر پر باندہی ہوئی تہین وہ بادشاہ کے مکان پر جب پونچے. تو مکان کے دربان موجود تہے اونہون نے اون کو روکدیا وہان کہڑے رہے اور بادشاہ کے پاس دربانون نے عرض کیا. کہ عرب کے سفیر آئے ہین اگر اجازت ہو تو اندر آجاوین حکم ہوا کہ تلوارین اور سوٹے لیلو اور اندر آنے دو جب دربانون نے تلوارین اور سوٹے اون سے مانگے تو اونہون نے انکار کیا اور کہا کہ تلوارون سے ہم کبہی رات دن جدا نہین ہوتے اگر اجازت ہو تو یہ ساتہہ لاوین ورنہ ہم واپس جاتے ہین پہر بادشاہ نے اونکو اجازت دی کہ جس حال مین وہ آتے ہین آنے دو۔

چنانچہ وہ روبرو بادشاہ کے گئے. اور جاکر کہا کہ سلام ہو اوس شخص پر جو سیدہے راستہ کی تابعداری کرتا ہے. بادشاہ نے حکم دیا کہ بیٹہہ جاؤ. وہان فرش بہت بیش قیمت بچہا ہوا تہا وہ فرش پر نہ بیٹہے بلکہ فرش کو اٹہاکر زمین پر بیٹہے بادشاہ نے یہ سوال کیا کہ تمنے فرش اوٹہاکر زمین پر بیٹہنا کیون اختیار کیا اور فرش پر کیون نہین بیٹہے. تو اونہون نے کہا کہ ہمارے قرآن مین یہ حکم ہے کہ والارض فرشناہا فنعم الماہدون. اسکے یہ معنے ہین کہ زمین کو ہمنے فرش بچہایا ہے ہم اچہا فرش بچہانیوالے ہین. ہمنے خدا کا فرش چہوڑکر آپکے فرش کو پسند نہین کیا اسلئے ہم وہان نہین بیٹہتے. بادشاہ نے پوچہا کہ اپنے پیغمبر کا حال بیان کرو. تو اونہون نے کہا کہ آپکے سامنے بیان کرنا کچہہ ضرور نہین کیونکہ آپ اہل کتاب ہین اور خدا نے فرمایا ہے کہ اہل کتاب آپ کو ایسا جانتے ہین جیسا کوئی آدمی اپنی اولاد کو جانتا ہے. اب اپنی کتابون سے پڑہکر اون کی حالت کو بخوبی جانتے ہین پہر آپکے پاس اونکا حال کہنے کی کیا ضرورت ہے بادشاہ نے فرمایا کہ آپ کی کتاب مین جو اون کا حال ہے اور اون کی قوم کا حال اوس کو ہم سننا چاہتے ہین. چنانچہ آیت مندرجہ ذیل سنائی گئی۔

سپارہ نمبر ۲۶ رکوع نمبر ۱۱ پارہ نمبر ۳. ومحمد رسول الله والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم ترٰهم رکعًا سجدًا یبتغون فضلًا من الله ورضوانًا سیماهم فی وجوههم من اثر السجود. ذلک مثلهم فی التو

Marfat.com

وشلہم في الانجيل۔ کزرع اخرج شطاہ فازرہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بہم الکفار۔)۔

پھر خداوند تعالےٰ نے غیبت کے بند کرنیکے واسطے ایسا حکم بھیجا کہ اگر کوئی عقلمند آدمی یا فہمیدہ آدمی غیبت کرنے کا عادی ہو تو وہ اوس آیت کو پڑھکر غیبت کرنی بالکل چھوڑ دے اور اوس آیت کے یہ معنے ہین۔ کہ آیا دوست رکھتا ہے تمسے کوئی شخص اپنے بھائی کا گوشت کھائے۔ اور وہ بھائی مرا ہوا ہو پس چاہیئے کہ تم اس بات سے کراہت کرو۔

سپارہ نمبر ۲۶ رکوع نمبر ۱۴ پانمبر ۳۔ (ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتاً فکرھتموہ۔)۔

سپارہ (۲۷) پروردگار نے اس سپارہ مین اپنی شان کی بابت پیغمبر صاحب کو فرمایا کہ تمہارا وہ خدا ہے جو پہلے بھی وہی تہا اور آخر بھی وہی ہوگا۔ اور ظاہر بھی وہی ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے اور ہر شئے کا علیم ہے اور وہ خدا وہ خدا ہے کہ جسنے آسمان اور زمین چھہ دن مین پیدا کئے۔ چنانچہ یہ آیت موجود ہے۔

سپارہ نمبر ۲۷ رکوع نمبر ۱۲ پانمبر ۴۔ (ھوالاول والاخر والظاھر والبطن وھو بکل شئی علیم۔ ھوالذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستۃ ایام۔)

سپارہ (۲۸) پروردگار فرماتا ہے کہ اگر یہ قرآن جو ہمنے پیغمبر پر اوتارا ہے کسی پہاڑ پر اوتارتے تو دیکھتا اوسکو کہ وہ پہاڑ دب جاتا اور پھٹ جاتا خدا کے خوف سے۔ چنانچہ یہ آیت قرآن کی موجود ہے۔

سپارہ نمبر ۲۸ رکوع نمبر ۵ پانمبر ۲۔ (لو انزلنا ھٰذا القرآن علی جبل لرایتہ خشعاً متصدعاً من خشیۃ اللہ۔)

پھر خدا نے قرآن مین یہ ذکر فرمایا ہے کہ جب حضرت عیسےٰ نے بنی اسرائیل سے کہا کہ مین رسول ہون تمہاری طرف بھیجا ہوا اور مین توراۃ کی تصدیق کرتا ہون کہ وہ بھی کتاب خدا کی ہے اور موسےٰ پر نازل ہوئی تہی۔ اور مین تمکو یہ خوشخبری سناتا ہون کہ ایک پیغمبر میرے بعد آوے گا۔ اوسکا نام احمد ہوگا۔ ✤

Marfat.com

سپارہ نمبر ۲۸ رکوع نمبر ۹ پانمبر ۳۰ ۔ (واذ قال عیسیٰ ابن مریم یبنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقاً لما بین یدی من التوریۃ ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ۔)

سپارہ (۲۹) اس سپارہ مین اوس آیت کا ذکر کرنا مناسب ہے کہ جسکو مفسرین حضرت علیؓ اور اہل بیت کی شان مین بیان کرتے ہین اور وہ قصہ اسطرح پر ہے ۔ کہ ایام روزہ کے تھے اور تمام اہلبیت نے روزہ رکھا ہوا تھا جب افطار کا وقت قریب آیا تو ایک مسکین نے آکر سوال کیا اہل بیت نے خود کچھہ نہ کہایا اور اوسکو کہانا دیدیا دوسرے دن ایک یتیم نے سوال کیا تو اونہون نے اوسکو بہی دیدیا اور خود کچھہ نہ کہایا ۔ تیسرے روز ایک اسیر نے سوال کیا تو اونہون نے اوسکو بہی تیسرے دن کا کہانا دیدیا اور پہر دینے کے بعد اون لوگون سے یہ بہی کہدیا کہ تمکو جو کہانا دیتے ہین تو صرف خدا کے نام کا دیتے ہین ۔ ہم اوسکا کوئی بدلہ نہین چاہتے اور نہ یہ چاہتے ہین کہ تم ہماری شکوری ظاہر و ۔ آیت یہ ہے ۔

سپارہ نمبر ۲۹ رکوع نمبر ۱۱ پانمبر ۲۰ ۔ (ویطعمون الطعام علی حبہ مسکیناً ویتیماً واسیراً ۔ انما نطعمکم لوجہ اللہ لا نرید منکم جزآءً ولا شکوراً ۔)

سپارہ (۳۰) مین خدا نے یہ ہدایت فرمائی ہے کہ جس شخص نے عمر بہر خدا کے خوف سے اپنے نفس کو ہوا سے روکا پس بہشت اوسکا گہر ہے ۔ چنانچہ یہ آیت ہے ۔

سپارہ نمبر ۳۰ رکوع نمبر ۲ پانمبر ۱ ۔ (واما من خاف مقام ربہ ونہی النفس عن الہوی ۔ فان الجنۃ ہی الماوی ۔)

پہر خدا نے اپنی پیدائش مین سے صرف اون لوگون کو منتخب کیا ہے کہ جسکو اوسے نفس مطمئنہ دیا تہا اور نفس مطمئنہ کو خدا نے یہ فرمایا ہے کہ اے نفس مطمئنہ تو رجوع اپنے خدا کی طرف دران حالیکہ تو خود بہی راضی ہے اور تو نے ایسے کام کئے جو ہمکو راضی کرنیوالے تہے پس ہمارے خاص بندون مین داخل ہو اور ہماری جنت مین داخل یہ آیت کریمہ ہے ۔

Marfat.com

سپارہ نمبر ۳۰ رکوع نمبر ۱۴ پانمبر ۲۰ (یاایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃً مرضیۃً۔ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی)۔

آخیر قرآن پر خدا نے اپنے وہ اوصاف بیان کئے ہین جو کسی مخلوق مین نہین ہین اور وہ یہ صفتین ہین کہ وہ اللہ ہے ایک اور اوسکے ساتھہ دوسرا کوئی نہین۔ وہ کسی سے پیدا نہین ہوا اور اوس سے کوئی پیدا نہین ہوا اور اوس کے واسطے کوئی بہائی بند بھی نہین ہے۔

سپارہ نمبر ۳۰ رکوع نمبر ۲۰ پانمبر ۲۰ (قل ھو اللہ احدٌ اللہ الصمد لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوًا احدٌ

سری بھگوت گیتا۔

جب کیرو اور پانڈو یدہ کرنے کیلئے کورچھیتر کو چلے تب دہرتراشٹر نے کہا کہ مین بھی یدہ کا کوتک دیکھنے کیلئے کورچھیتر کو چلتا ہون تب بیاسدیو جی نے کہا اوس سمین وہان آئے پراپت ہوئے تب دہرتراشٹر سے کہا کہ ہے راجہ تو تو نیتر ہین ہے کورچھیتر مین جائیگا نہان نیترون کے کیا دیکھیگا دہرتراشٹر نے کہا ہے پربہ جی جو دیکھونگا نہین تو اپنے کانون سے تو سرون کرونگا تب بیاس دیو جی نے کہا ہے راجہ تو وہان ست جاؤ تجھکو یہان بیٹھے ہی سبھہ کوتک یدہ کا جو کچھہ کورچھیتر مکھے ہوویگا سنجے نام سیرارتھی یعنے مرید جو کہ تیرا سارتھی یعنے رتھہ کو ہانکنے والا ہے سبھہ کہہ سناویگا یہ بچن بیاسدیو جی کے مکھہ کمل سے سنجے سرون کرکے ہاتھہ جوڑکر بیاسدیو جی کے آگے بنتی کرتا بھیا ہے پربھ جی مین تو یہان ہستناپور مکھے ہونگا اور یدہ کو کورچھیتر مکھے ہوویگا مین بنا دیکھے کس بدہ کو تک یدہ کا راجہ کو کہہ سناونگا

Marfat.com

سنجے کی یہ بنیتی سنکر بیاسدیوجی بولتے بھئے ہے سنجے مینے تجھکو وردشٹ اور ددھ بدھ دیکھ
کچھہ کو تک بدھ کا کور کہیشر بکھے ہو ویگا وہ سبھہ کچھہ تجھکو میرے برکے پرتاپ سے یہان بیٹھے ہی
دکھائی اور سنائی دیگا بیاسدیوجی سنجے کو یہ برودیکر چلتے بھئے اور سنجے کو وردشٹ اور ددھ
اپجت ہوتی بھئی ۔ دھرتراشٹر سنجے سے پوچھتے ہین کہ ہے سنجے دھرم کا کہیتر جو ہے کو کہیشر
تس بکھے میرے پتر اور پانڈو دیدھ کرنے کیلئے جانے اکتر ہوئے تو کیا کرتے بھئے سنجے نے
کہا ہے راجہ جب پانڈودن کی سینا کو بھلی بھانت سے رچے ہوئے دریودھن نے دیکھا تو اپنے
گورو دورناچاریہ سے آئے کر کہتا بھیا ہے گرو جی پانڈو کی سینا کو دیکھئے جو دھرشٹ دمن راجہ دروپد
کے پتر بدھیمان شش تمہارے نے کیسی بھلی بھانت سے پنگتی اوس کی اچھی ہے اور سورین
بڑے دھنکھ کے دھارنیوالے جو ارجن اور بھیم سارکھے اون کی سینا مین ہین نام اون کے
یہ ہین یو یودھان اور بیراٹ اور دروپد مہارتھ دھرشٹ کیت اور چیکیتان اور کاشی کا راجہ پرمان
بلی اور پرجت اور گنتی بھوج اور شیو جو آدمیون مین سریشٹھہ ہے اور یودھامنو تیجو سی اور اوتمو
جا بلوان اور سو بھدرا کا پترا بھیمن جی اور دروپدی کے پانچون پتر یہ سبھی مہان رتھی ہین اب
ہے دج راج میری سینیا کے جو نایک ہین ارتبات جو کچھہ یودھا ہین آپکے مین نام اون کے
کہتا ہون آپ اون کو بھلی بھانت سے جان لیجئے پرتھم تو تم اور بھیشم جی اور کرن اور کرپا
چاریہ جی اور ستنجے اشوتھامان بکرن اور شومدت یہ سبھی شور بیر ہین جنہون نے میری
ہیت تیاگ دی ہے ۔ آشا جیوے کی اور بھانت بھانت کے شستر چلانے والے ہین
اور یدھ کرنے مین بڑے پربین ہین ۔

ہمارے سینا کا پرمان بل ہے کیونکہ بھیشم پتامہ جی اوسکے رکھشت ہین اور پانڈو
کی سینا کا اوپرمان بل ہے کیونکہ اوسکا رکھشک بھیم سین ہے ہے آچاریہ جی اب سبھی یودھا
سہت آپ پاس بھیشم جی کے کھڑے ہو کر سبھی اور سے بھیشم کی رکھیا کرے یہ سنکر دریودھن
کے ہرکھا دیپا دنے کے نمت کیرون مین بڑھے بھیشم پتامہ نے سنکھہ کی دھونی کری جو

Marfat.com

اپنا پرتاب وان شنکھ بجایا اوس سے اوپرنت ساری سینا نے شنکھ اور بھیری اور پنو
اور آنک اور گئو مکھ اور انیک پرکار کے بجنتر ایکبارہی بجائے جنکا بھاری شبد ہوتا بھیا پھر
سری کرشن اور ارجن جو سوئیت گھوڑون کے بھاری رتھ پر بیٹھے ہوئے تھے اپنے اپنے
دوتشنکھ بجاتے بھئے پانچ جن نام شنکھ سری کرشن جی اور دیودت نام شنکھ ارجن نے اور
پنڈرک نام مہان شنکھ گھور کرم کرنیوالا بھیمسین نے بجایا اور راجہ یودھشٹر
منت بجے نام شنکھ اور سگھوش نام شنکھ اور سکھوش نام شنکھ نکل اور منی پشپک نام شنکھ
شہد یو بجاتے بھئے بڑے دھنش کا دھارنے والا جو ہے کاشی کا راجہ اور مہان رتھی جو ہے
شکھنڈی اور دھرشٹ دمن اور بیراٹ اور مہابلی جو ہے سانکی راجہ دروپد اور دروپدی
کے پانچون پتر اور سوبھدرا کا پتر بھمن جی مہان باہو ان سے آدلیکر اور سبھی یودھاؤن
نے پرتھک پرتھک شنکھ بجائے شنکھون کا شبد سنکر ہے دھرتراشٹر کیردن کا ہردا پھٹ
گیا اور دھرتی اور اکاش تس شبد کے ساتھ بھرپور ہوگیا جب ارجن کپی دھج نے کورسینا
نائیکون کو شستر پرورت دیکھا تب آپنے دھنش بان کو اٹھاکر ہے راجہ رکھی کیش جو ہین
سری کرشن بھگوان جی اون سے یہ بچن کہتا بھیا کہ ہے اچیت میرا رتھ دونو سینا کے بیچ
کھڑا کیجئے جب تک جو یودھا یدھ کرنیکے نمت آئے ہین مین اونہین دیکھون کہ سنگرام مین کسی
کس کے ساتھ مجھکو یدھ کرتا یوگ ہے یدھ کرنیکے لئے جیسے یودھا دھرتراشٹر کا کہ بدھی پتر
جو ہے دریودھن اوسکا بھلا منا دینے کی نمت آئے ہین۔

آون سکومین دیکھون سنجے نے کہا ہے دھرتراشٹر جب ارجن نے سری کرشن جی
سے یون کہا تب سری کرشن جی نے دونو سینا کے بیچ رتھ کو کھڑا کرکے بھیشم پتامہ اور
درونا چاریہ اور سبھی راجاؤن کے سنمکھ سری کرشن جی ارجن کو یہ کہتے بھئے ہے پارتھ
ارجن یہ کورو نائک کھڑے ہین انہین دیکھ ارجن نے وہان کون کون یودھا دیکھے چچیرے
بھائی اور ورون اور بھیشم پتامہ اور گرو اور ماما اور بھائی بند اور پتر اور پوترا اور پوترے

Marfat.com

اور ستر اور سسر اور بہی سبندہی دونون سینا مین کہڑے دیکہے دیکہہ کر ارجن کو دیا اوچی اور بیاکل ہوئے کے سری کرشن جی سے ایسا کہتا بہیا کہ ہے سری کرشن جی یہ جو سبہہ سبندہی یدہ کی اچہیا سے کہڑے ہین اون کو دیکہکر سبہہ انگ میرے ڈہیلے ہوت جات ہین اور مکہہ سوکہے جات ہے اور سبہہ کایا میرے کمپت مان ہوگئی ہے اور روم کہڑے ہوگئے ہین اور گانڈیو دہنش میرے ہاتہہ سے گرا جاتا ہے اور تچا مارے شوگ کے جلنے لگی ہے اور مین کہڑا نہین رہ سکتا اور من میرا بہرمتا ہے اور ہے کیشو جی مین بڑے بڑے اپشگن دیکہتا ہون ان کو سنگرام مین ماوتے مین۔ مین اپنا بہلا نہین دیکہتا ان کو مارنا بڑی بپریت ہے ہے سری کرشن جی مین اپنی جیت نہین چاہتا اور راج اور سکہہ بہی نہین چاہتا ہے گوبند جی راج کا بہوگ اور جیونا کس کام ہے راجکا بہوگ اور سکہہ جن کٹنب کیلئے چاہیئے سوئی کٹنب جیو اور دہن کو تیاگ کر رن بہوم مین یدہ کرنے کو کہڑے ہین یہ سبہہ گرو اور چچرے بہائی پتر پتامہہ سسر۔ مالہ اور سبندہی لوگ ہین۔

ہے مدہسودن جی یہ جدپ مجہکو مارین پرمین انکو نہین مارونگا پرتہی کے راج کی کیا بات ہے جو تینون لوگ کا راج بہی پاؤن تو بہی ان کو نہ مارون۔ ان کے مارنے سے میری کلیان کہان انکے مارنے سے مجہے پاپ لگیگا ہے مادہو جی ان سبندہیون کو مار کر کیسے مین سکہہ بہوگون مجہے یہ یوگ نہین ہے جدپ یہ راج کے لوبہ مین بہولے ہوئے ہین اسلئے جو کل کے ناش کئے کا دوش اور جو کچہہ ستر کے ساتہہ دروہ کئے کا پاتک ہوتا ہے اس کو یہ نہین جانتے پرمین جان بوجہکر کل کے ہوئے کا ناش کرنے مین کیونکر نہ کرون ہے جناردن اس پاپ کو کیونکر کرون کل کے ہونے سے کل کے پوتر دہرم ناس ہوجاتے ہین جب کل کے دہرم ناس ہوتے تب کل مین ادہرم کا آئے پردیش ہوتا ہے ہے سری کرشن جی ادہرم کے بڑہنے سے کل کی استریان دوراچار ہوجاتی ہین اور ہے ورشنی ونشی ان سے ورن شنکر آدک کر یا نہین پہونچی۔ پتر اوسکے بہوگ سے ونچت ہوکر نرک مین گر پڑتے ہین

Marfat.com

مین نے بڑے بہاری پاپ کرنے کا اودم کیا تہا راج اور سکہہ کے نمت اپنے سمبندہیون کو مارنے لگا تہا اب وہ ترا شٹر کے پتر شستروں سے جدپ مجہکو مارین پر مین انکو آگے سے شستر نہین اوٹہاونگا اور نہ روکونگا میری اس مین کلیان ہو ویگی سنسکرت کہتے ہین ہے راجہ ایسے بچن ارجن سنگرام مین کہہ کر اور دہنش اور بان تیاگ کر شوک وان ہو کر رتہہ پر بیٹہہ گیا۔

سریکرشن جی کہتے ہین ہے ارجن اب بوہڑ تجہے پرم گیان سبہہ سے اوتم کہتا ہون۔ جس گیان کے جاننے سے سبہی سن مکتی کو پراپت ہوئے ہین اس گیان کے جاننے کرکے میرے سروپ کو پراپت ہوئے ہین اور پرلو مین بہی دے ہیے کو نہین پراپت ہونگے یہ کرنی میری جو یون ہے اور چتینتا روپ تس بکہے برہم جو بہاس رہا ہے ہے ارجن اسکو دہارن کرنا چاہیئے کیسا ہے وہ برہم جسکے گربہہ سے سبہی بہوت پرانی اوپجت ہیئے ہین ہے ارجن سبہہ یونیون مین جو مورتی اوتپت ہوئی ہین اونکا بیج دینے والا پتا مین ہون بہت رج تم یہ تینون گن مایا سے اوپجت ہوتے ہین۔

ہے ارجن اس دیہہ مین جیو کو بہی بندہن کرتے ہین ہے ارجن ان تینون گنون مین ست گن نرمل ہونے سے پرکاشک اور شانت روپ ہے اسلئے شانت کا کاریہ ہے جو گیان ہے س گیان کے ساتہہ آتما کو بندہن کرتا ہے اور ہے ارجن رج گن راگ سروپ ہے اور تشنا اور سنگ کا رتہہ کے ہے اور کرم سنگ کرکے جیو کو بندہن کرتا ہے ہے ارجن تم گن اگیان سے اوپجت ہوتا ہے اور سبہہ جیون کو موہن ہارا ہے آلس اور نندرا اور اساودہانتا کر جیو کو بندہن کرتا ہے۔ ہے ارجن ست گن سکہون کو اوپجاونا ہے اور رجس گن کرمون کو پرکٹ کرتا ہے اور اگیان اور اساودہانتا ان کو تامس پرگٹ کرتا ہے کبہی ستو گن رج۔ اور تم پر بڑہتا ہے کبہی رجو گن ست اور تم پر برہتا ہے۔ جب دیہہ کے سبہی دواردن مین اگیا پرکاشت ہوتا ہے تس کال مین ستو گن بڑہا ہوا جاننا چاہیئے

Marfat.com

جب شریر مین رجوگن بڑہتا ہے تب لوبہہ دن بدن بڑہتا جاتا ہے اور کایہ اور دھن
درب اکٹھا کرنے کے نمت کرتا رہتا ہے۔ ہے ارجن جب دیہہ بکہے تموگن تب آلس سو
اگیان منمین آئے پردیش کرتے ہین۔ جو جیوست گن کے بڑہے سے پران تیاگتا ہے
سو ہڑیون پشٹو آدکون مین اوتپت ہوتا ہے ستوگنی کرمون کا پھل نرمل اور راجس گن کا
پھل دکہہ اور تامس گن کا پھل اگیان ہے ستوگن سے گیان اور جوگن سے لوبہہ اور تموگن
سے اساد۔ وہانتا اور سوہ اور اگیان اوپجتے ہین ستوگنی اوپر کے لوگون کے پراپت
ہوتے ہین اور جوگنی مدہ مین استہت رہتے ہین اور تموگنی نیچے کے لوگون مین پراپت
ہوتے ہین جو پرش گنون کو کرتا اور گنون سے پرے آتما کو جانتا ہے سو میرے سمان
ابناشی پد بکہے جائے پراپت ہوکر تینون گنون کو تیاگ دیتا ہے سو جنم مرن کے دکہون
سے چہوٹ کر پرماتما سروپ کو پراپت ہوتا ہے۔

ارجن پوچہتا ہے سری مہاپربہو جی جنہے یہ تینون گن تیاگ دیتے ہین اوسکے لچھن
کیا ہین اور اوسکا چال چلن کیسا ہے اور کس پرکار ان تینون گنون کو تیاگ کرتا ہے۔
سری کرشن جی کہتے ہین ہے ارجن پرکاش اور پرورتی اور موہ یہ تینون گنون کا کاریہ ہین
تا نتے سکہہ دکہہ پراپت ہونے سے دوکہہ نمانے اور راگ دویش کی ہردے بکہے اچہا
نہ کہے اور اودا سین بیہار ہے اور گنون کا ہلایا چلایا نہ چلے اور یہ سمجہے گن جو برت
رہے ہین میرا ان سے کیا پریوجن ہے سکہہ اور دوکہہ کو ایک سمان جانے اور سونا اور
ماٹی کو ایک سا سمجہے اور پریتم اور اپریتم کو ایک جیسا دیکہے یا اور استت کو ایک سمان جانے
مان اور اپمان کو ایک جیسا اور متر اور شتر کو ایک سمان سمجہے اور سبہہ آرمبہہ کا تیاگی ہووے
اوسکو گناتیت کہتے ہین اور جو مجہے ورڈہ بہگت کر نشچے سے میرا سمرن کرتا ہے سو
تینون گنون سے چہوٹ کر برہم کو پراپت ہوتا ہے ارجن مین ونکار اناشی برہم
ہون اور مین ہی ساشن دہرم اور اکہنڈ سکہ کی بعد تی ہون

Marfat.com

کشٹمو دہیایہ۔ سری کرشن جی کہتے ہین ہے ارجن میرا ہی آشرار کہ کر چت کو مجہہ مین استہر کیا ہے جنے اور ست جانا ہے مجہہ کو جیسا گیان اوسکو اوپجے ہے سو گیان مین تجہہ کو کہتا ہون گیان اور بگیان تجہہ کو کہہ سناتا ہون جسکے جاننے سے اور کچہہ جاننا باقی نہین رہتا۔ کئی ہزار مانوکہون مین سے کوئی ایک اوتم گیان کی پراپتی کیلئے تپن کرتا ہے اور کئی ہزار تپن کرنے والون مین سے کوئی ایک اوتم گیان کو پراپت ہوتا ہے! ور اُن مین سے کوئی ایک مجہہ کو یتھارتہہ کر جانتا ہے ارتھات جیسا مین ہون ویسا مجہہ کو جانتا ہے۔ پرتھوی جل اگن۔ پون۔ اکاش۔ من۔ بدہ۔ اہنکار ان آٹہون سے میری مایا نیاری ہے۔

ہے ارجن سنسار کو اوپجاون ہاری ایک میری مایا ہے۔ اور چیتن سروپ اس سے بھی پرے ہے جس سے سمپورن جگت دھارن ہوتا ہے۔ یہہ سب جیا جون میری مایا سے اوپجت ہوئے ہین اور مایا مجہہ سے اوپجت ہوئی ہے اسلئے سکل سرشٹی کا اوپجاون دہارا اور ناس کرنے والا مین ہی ہون۔ ہے ارجن مجہہ سے پرے ارتھات مجہہ سے سریشٹ اور کچہہ نہین جیسے ڈورے مین مالا کے منکے پروئے ہوتے ہین ویسے ہی سب مین بیاپک ہون ہے ارجن جل مین رس مین ہون اور چاند اور سورج مین تیج مین ہی ہون اور بیدون مین اونکار مین ہون اور پرکہون مین پرشارتہہ مین ہون پرتھوی مین باس مین ہون اور اگنی مین تیج مین ہون اور سبہہ بہوتون مین جیو مین ہون اور تپشیون مین تپ مین ہون ہے ارجن سبہہ جیوون کا بیج تو مجہے جان اور بدہ ونتون مین ارتھات بکیون مین ہون اور تیجسوی پرشون مین تیج مین ہون۔ ہے ارجن کام اور آگ کر کے رہت بلونتون مین بل مین ہون اور پرشون مین دہرم کا وارن کیا ہوا ہے کام سو بھی مین ہون۔ رجس تامس سا تک یہ جو تینون گن مجہہ سے اوپجت ہوئے ہین ان بکہے میرے مین یہ گن نہین برتتے مین ان سے نیارا ہون۔ یہ ترگن مئی جو ہے میری مایا اسنے سارا جگت موہ رکہا ہے اسکے موہے ہوئے جو ہین سو ڈہ اندہ لوگ سو مجہہ کو نہین پہچانتے۔ یہ ترگن مئی جو ہے میری مایا دستر ہے

Marfat.com

ارتھات ترنی کہن سے تری نہین جاتی جو پرش میری شرن گت کو پراپت ہوتے ہین وہی ا
تر جاتے ہین دشٹ[۱۵] کام کرنے والے جو ہین مہان سور کہہ پاپی وے میرے شرن نہین آ
اونکا گیان مایا سے نشٹ بہیا ہے اسلئے دیتون جیسے اون کے سبھاؤ مین ہے ارجن[۱۶] چار پرکا
کے جیو جن آتما میرا سمرن کرتے ہین گیانی آرت ارتھات روگی ارتھارتھی جگیاسو گیانی کو مین
ات پیارا ہون اور گیانی مجھے پیارا ہے اور[۱۷] سب سمرشٹ ہین پر گیانی تو میرا آتما ہی ہے
ارتھہ یہ کہ گیانی مجھ سے نیارا نہین اور بنان میری پرم گتی کے کچھ اوپل نہین مانگتا بہت جنمون[۱۸]
مین گیانی میرا سمرن بھجن کرے جب مجھ باسدیو کو پہچانے اسلئے ایسا گیانی دُرلبھ ہے جن[۱۹]
کا گیان کامنا آدے نشٹ بہیا ہے وے اور دیوتاون کا سمرن پوجن کرتے ہین جس
دیوتا[۲۰] کی پوجا ہین اوسکی شردھا لگی ہے ہین اوسکے روپ کو پہچکر ویسا ہی اوسکی شردھا کو
تسچل کر دیتا ہون سو منکھ پرم شردھا سا تہہ اوس کا پوجن کرنے لگتا ہے اور مین ہی دیوتون
کے بھیتر ہو کر مانو کہون کی کامنا پورن کرتا ہون جو سور کہہ[۲۳] اجان دیوتا کی پوجا سے پھل پاتے
ہین وہ دیوتا کے پھل آئے ہوئے انت ونت ہوتے ہین۔

آدر دے پرش دیوتا کے لوگ کو جائے پراپت ہوتے ہین اور میرے بھگت مجھ پرمیشور
ابناشی کے پد کو جائے پراپت ہوتے ہین۔ ابیکتی[۲۴] پرش مجھ اسوری کو سوریتی مان لیتے ہین
وے میرے پرتاب کو نہین جانتے ہین کیسا ہون ابناشی سون اور سب سے اوتم ہون۔ اپنی یوگ[۲۵]
مایا کے ڈھکا ہوا ہون سب پر مین پرگٹ نہین ہون ارتھہ یہ موڑھ جن اور اشردھا وان مجھ
اچرام کو نہین پہچان سکتے۔

ہے ارجن[۲۶] پچھلے اور درتمان اور اگلے سب بھوت پرانیون کو مین جانتا ہون
ہون اور مجھے کوئی نہین جانتا ہے۔ ہے ارجن[۲۷] راگ دویش سے اگیان کرکے اودھ ہر کہہ
سوکھ کے کلیش کرکے سب بھوت پرانی موہے ہوئے ہین۔ اور جو پن[۲۸] کرتے ہین انکے
سب پاپ کٹ جاتے ہین اور سنسار کے ہر کہہ کا سودہ چھوڑ دیا ہے جنہون نے وہ مجھے

Marfat.com

ہین. جو پرش جراجو ہے بڑھاپا اور مرنان دونون کے دکھ سے مکت ہونے کیلئے میرے
آشرے ہوکر تپن کرتے ہین وے سپورن شدہ آتما سورو پ اور اوسکے سادھن نشتک
کرم کو بھی جانتے ہین۔
جو پرش آدبھوت اور آسودیوا ور آدیگ مجھے جانتے ہین اور پران تیاگنے کے سمین
من کی نچلتا میرے بکھے رکھتے ہین وہ میرے پرم آنند پد کو پراپت ہوتے ہین۔ وشنون
وہیا یہ۔ ارجن سری کرشن جی سے پرشن کرتا ہے جو ہے مہان پربھو جی تمنے جو کرپا کر مجھکو
اپنا پرتاب شرون کرایا ہے آپکے بچن سنکر میرا موہ دبھیا ہے۔ ہے سری کرشن جی سنسار
کا اوپجنا اور پرلے ہونا جو آپنے بستار کر مجھکو کہا ہے سو سبھی مین نے سنا ہے اور آپکا اکھشے
مہاتم بھی سنا ہے ہے پرمیشر جیسا آپنے آپ کو کہا ہے۔ آپ ایسے ہی ہو اسمین کچھ سندیہ نہین
ہے پرمہاراج اب مجھے آپکے ایشوریہ روپ کے دیکھنے کی پرتیتی اوپستت بھی ہے۔ ہے
پربھو جی جو مین اوس روپ کے دیکھنے کی یوگ ہوون تو مجھے کرپا کر اپنا انشی روپ کہیئے
ارجن کی بنتی سنکر سری کرشن جی بولت بھئے ہے ارجن سیکڑون اور ہزارون میرے دو
روپ دیکھ کیسا ہے میرا وہ روپ جسمین بھانت بھانت کے بھید ہین اور نانا پرکار کے ورن
ہین جسمین ایسا روپ دیکھ کئی سورج دیکھ اور کئی بشو دیکھ اور کئی رودر دیکھ اور کئی اشنی کمار
دیکھ اور کئی پون دیکھ اور بہت پرکار کے اشچرج روپ جو کہ آگے تمنے کبھی نہین دیکھے
سو دیکھ رہے کرا کیش ارجن میری دیہ یکھے ستھت استھاور جنگم سبھ سنسار کو دیکھ اور جو
کچھ تو دیکھنا چاہتا ہے سو بھی دیکھ۔ پر ہے ارجن ان آنکھون سے تو نہین دیکھ سکتا اسلئے
تجھے مین دو درشٹ دیتا ہون اوس سے تو میرا ایسج یوگ دیکھ سکیگا۔ سنجے دھرتراشٹر
سے کہتا ہے
ہے راجہ جوگیشرون کے ایشر جو مین سری کرشن جی ایسا کہکر ارجن کو پرم ایشوریہ روپ
دکھلانے بھئے کیسا ہے وہ سروپ انیک مکھ اور انیک نیتر ہین جسکے اور اوبھت درشن

Marfat.com

ہین جسمین اور انیک دوشتر دھارن کئے ہوئے ہین جنمے دو تارا اور بستر دھارن کئے ہوئے ہین جنمے اور دو سگھند تالیین ہے جسکو اور سبھی روپ اشچرج جیسے اور نہین ہے انت جسکا اور سبھی اور ہین مکہہ جسکے ایسا روپ ارجن کو دکھاتے بھئے اوس روپ کا ایسا پرکاش تھا جو اکاش مکہے ہزار سوج اکر ایک سمین پرکاش وان ہوئے تو بھی اوسکے پرکاش کے نہ پہونچے۔ انیک پرکار کے بھن سمست جگت کو ارجن تس کال مین اوس سروپ کی دیہہ مین دیکھا بھیا۔ سری کرشن جی کی دیہہ مین وشو روپ کو ارجن دیکھکر اشچرج کو پراپت ہوتا بھیا اور شریر کے روم کھڑے ہوگئے اور دونون ہاتھ جوڑکر کہتا بھیا ہے کرشن دیو آپ کی دیہہ مکہے سب دیوتون اور بھوتون کو اور نابھ کنول پر بیٹھے ہوئے سری برہما جی کو اور مہادیو اور سبھی رشیون کو سہت دو ناگون کو آپ کی دیہہ مکہے دیکھتا ہون ہے ایشور آپ کا آدہ انت مین نہین دیکھتا ہون انیک بھجا انیک پیٹ اور انیک مکہہ آپکے دیکھتا ہون اور سارے سیس کے اوپر مکٹ پرکاشون اور ہاتھون مکہے گدا چکر دھارن کئے ہوئے دیکھتا ہون درگ کھول کر اس سروپ کہٹن ہے کیونکہ مہا پرل اگن اور پرکاشوان سوج کے سمان تیج اور پرکاش ہے اسکا اور نہین ہو سکتا ہے پرمان اور سرحد اسکی ایسا سروپ آپکا دیکھتا ہون تمہین پرم اکھشیر اور جاننے کے یوگ اور سہت سرشٹی کے ایشور اپنا شاشوت دھرم کی رکھیا کرنے والے سناتن پرکھ ہو آدی انت سے رہت اور انت پراکرمی اور انت باہو ہو اور چاند اور سوج تمہارے نیتر ہین اور تمہارا مکہہ مہا پرل اگن کی نیائین دیکھتا ہون اور اپنے اور اپنے تیج کر ساری بشو کو تپاتے ہو۔ دہرتی اور اکاش اور سبھی دشاؤن مین تمہارا سروپ دیاپ رہا ہے آپکا یہ اوگر سروپ دیکھکر تینون لوگ کمپایمان ہو رہے ہین اور سب دیوتا تم مکہے پرویش کرتے دیکھتا ہون کئی دیوتا آپکے بھی سے کنپت مان ہو کر ہاتھ جوڑ کر تمہارا جے کار کرتے ہین اور کئی سدھ اور مہرشی سوستی کرتے دیکھتا کئی روز اور کئی سوج اور کئی بھوار کئی بسو اور کئی اشنی کمار اور

Marfat.com

اور کئی گندھرب اور کئی یکھہ اور کئی دیوتا شجر پہ کو پراپت ہوئے آپ کو دیکھ رہے ہین تہان[۲۳] باہو آپ کا وشال روپ دیکھکر کے سبہی لوگ یہہ کو پراپت ہو رہے ہین اور مین بھی یہہ کو پراپت ہو رہا ہون کیسا ہے یہ روپ آپکا بہت مکہہ اور بہت نیر ہین جسکے اور بہت بہجا اور بہت جگہا اور بہت پاٹ اور چرن ہین جسکے اور بہت اودر اور بہت وکرال ہاڑ ہین۔ مین جسکی[۲۴] اور اکاش کے ساتہہ تم چپوہہ رہے ہو اور انیک برن والا تہارا مکہہ کہلا ہوا اور نیتر بلتے ہوئے دیکھکر کے میرا دہیرج جاتا رہا ہے اور مین بڑے یہہ کو پراپت ہوا ہون ہے[۲۵] وشنو جگت نواسی پرلے کال کی اگن کے سمان ہے مکہہ آپکا اور ات بہیانک وکرال ہاڑ ہین ہین جس مین ایسے مکہہ کو دیکھکر مجہہ کو دسا بہول گئی ہین اور میرا سب سکہہ دور ہو گیا ہے ہے دیوادیو روپ پرسن ہو وہ ہرتراشٹر کے سبہی پترا اور اون کی سینا کے جو مکہہ یودہا ہین کرن اور بہشم اور درونا چاریہ سے لیکر اور سبہی راجہ اور ہماری سینا کے بہی سبہی یودہا یہہ سبہی یودہا[۲۷] دوڑتے ہوئے آپکے مکہہ مین پڑتے ہوئے دیکہتا ہون کیسا ہی مکہہ آپ کا جسمین ات بہیانک وکرال واڑ ہین۔ ہین اور کئی یودہا آپکے دانتون کے نیچے آکر پسے ہوئے دیکہتا ہون اور کئی یودہا آپکے دانتون مین اٹکے ہوئے دیکہتا ہون۔

جیسے[۲۸] برکہارت کے سمین ندیون کی پرواہ بہت بیگ کر کے آئے سمندر یکے پڑتے ہین تیسے ہی تمہارے مکہہ یکے سبہی یودہا پڑتے دیکہتا ہون۔ جیسے[۲۹] دیپک مین اوتاوے پتنگ آئے پڑتے ہین تیسے ہی سبہہ یودہا تمہارے مکہہ مین پڑتے دیکہتا ہون اور کتنے ایک[۳۰] یودہا ون کو تم جیہا سا تہہ نگل لیتے ہو اور تمہارے تیج کر ساری بشو بہر رہی ہے ہے[۳۱] دیوا دیو روپ تم کون ہو یہ بہید مجہے کہو میرا آپ کو بارم بار نمسکار ہے ہے دیوتون مین سریشٹ اب پرسن ہو دی مین آپ کا بہید نہین جانتا کیونکہ آپ آدا اور سناتن ہو اسلیئے مین تمہین جاننے کی اچھیا رکہتا ہون۔

[۳۲] شری کرشن جی کہتے ہین ہے ارجن ان لوگون کال مین ہے پرکٹ بہیا ہون۔

Marfat.com

جو سب جودھا دونو سینا مین دکھائی دیتے ہین سب بناس ہونگے ایک تو ہی رہیگا اور سب کو مین
گرس ہونگا۔ تان ۳۳ تے اٹھ کہڑ ہی سب ساجی ارجن شترون کو جیت کر جس لے اور راج کے سکھ
بھوگ یہ جتنے جودھا ہین مین نے پہلے ہی سے مار رکھے ہین تو کہنے ماتر کو ۳۴ ہو یگا ورو ناچار
اور ہشیم پتاسہ اور جید رتہہ اور کرن اور جو کچھ یودھا ہین ان میرے مارے ہوؤن کو تو مار
اور بہنے ست کر کرشن ۳۵ جی کہتے ہین ہے وہر تراشٹر لیجے بچن سری کرشن جی کے ارجن سنکر
کنپت مان ہوکر دونون ہاتھ جوڑ کر اور نمسکار کر سری کرشن جی کو بولتا بھیا ارجن ۳۶ کہتا ہے
ہے سری کرشن جی یہ جگت آپکا مہاتم کہنے اور سننے سے آنند اور انوراگ پریتی کو پراپت
ہوتا ہے اور راچھس تمسے ڈر کر بھاگتے ہین۔
اور کئی کوٹ سدھ تمکو نمسکار کرتے ہین۔ ہے کرشن ۳۷ تمکو کون نہ نمسکار کرے تم برہما کے
بھی کرتا ہوا اسلئے تمکو آدکرتا کہتے ہین اور اکہشر برہم بھی آپ ہی ہو تم آدو یو ۳۸ اور پرکھہ
پراتن ہو اور جگت کے آدکارن ہو اور سب کچھہ جاننے یوگ اور پرم دھام بھی تم ہی ہو
اور تم کر کے ہی یہ سمست بشو بیاپت ہو رہا ہے۔ پون ۳۹ اور یم اور اگنی اور برن اور چندرما
اور برہما بھی تم ہی ہو ہے مہابر بھو جی تمہاری ایک ایک سو رتی میرا ستہر ستہر بار نمسکار
ہے۔ ہے سرب ۴۰ روپ آگے سے بھی تمکو نمسکار ہے اور پیچھے سے بھی تمکو نمسکار ہے
سرب جگت مین تم بیاپت ہو نمسکارن سے تم سرب روپ ہو۔
ہے ۴۱ پربھو جی جو کچھہ مینے سکھا جان کے تم کو اسریا واچن کہے ہین سو مجھے کھما کیجئے
این آپ کے مہان نہین جانتا تھا ہے کیشو جی ۴۲ جو مینے تمہاری سمتا کی ہے کیا سمتا وگ
بکھے تمہارے ساتھہ تمہارے سمان چلا ہون اتھوا تمہارے سمان ایک آسن پر بیٹھا ہون
اتھوا تمہارے سمان بیٹھہ کر بھوجن کیا ہے ۴۳ سو سبھہ ہی مین آپ سے کھما کراتا ہون ۴۴ استھا دھا
جگم کے پتا تم ہی ہو اور سبھہ کے گورو دیو ہو تم سمان تر لوکی مین کوئی نہین ۴۵ اتھے
ایشور مین آپکو دیکھہ کر ڈنڈوت کرتا ہون آپ مجھہ پر پرسن ہوؤ دیو جیسے متر کا اپرادھ

Marfat.com

اور پتہ کا اپرادہ پتا اور استری کا اپرادہ بہرتا چھاکرتا ہے اسی پرکار آپ میرے اپرادہ چھما کیجئے
دیو ہے دیوش ایسا شروپ تمہارا جو مینے اب دیکھا ہے آگے کبھی نہین دیکھا سو اسکو
دیکھکر مین ہرکہہ کو پراپت بھیا ہون۔ پراب میرا من بیاکل ہے اسلئے اب وہی پہلا سروپ
کرپاکر دکھاؤ۔ مکٹ سیس پر شنکر چکر گدا ہاتھون مین براجمان ہین جسکے مین ایسا سروپ آپکا
دیکھا چاہتا ہون ہے بشورو پ ہے سہسر باہو مجھے اب وہی چترجی روپ دیکھا ئیے۔
سری کرشن جی کہتے ہین۔

ہے ارجن یہ جو پرم بشو روپ پرسن ہوکر مینے تجھکو دکھایا ہے کیا ہے یہ بشو روپ
جو تیج مئی ہے اور آدانت اسکا نہین ہے اسکو سوا تیرے آگے کسی نے نہین دیکھا۔
ہے ارجن یہ سروپ میرا دیکھکے جو تو ڈرکر موڑ سا ہوگیا ہے سو ڈر کو تیاگ اور بوہڑ میرا
وہی سروپ دیکھ سنکھ دھر تراشٹر سے کہتا ہے۔ ہے راجہ باسدیو جو ہین سری کرشن جی
ارجن سے یہ بچن کہکر بوہڑ ارجن کو وہی پہلا سروپ دکھاتے بھئے اور شانت روپ ہوکر ارجن
کو شانت اوپجاوتے بھئے ارجن کہتا ہے۔ ہے سری کرشن جی یہ تمہارا سانت روپ دیکھکر
مین پرکرت مین آیا ہون اور چنتا بھی پائی ہے سری کرشن جی کہتے ہین ارجن یہ جو تو نے
میرا سروپ دیکھا ہے سو دیکھنا اتی درلبھ ہے اس سروپ کے دیکھنے کی سبھ دیوتا بھی باچھا
کرتے ہین پر اونہون نے بھی نہین دیکھا۔ جیسا تو نے مجھکو دیکھا ہے ایسا نہ بید ون کرکے نہ
تپ کرکے نہ دان کرکے نہ یگ کرکے کوئی مجھکو دیکھ سکتا ہے۔

ہے ارجن جو کوئی ان ننہ بھگت کرتا ہے سوئی اس میرے سروپ کو دیکھتا ہے اور
یتھارتھ جان کرکے میرے بھیہ لین ہوتا ہے۔ ہے ارجن جو بھگت میرے نمت کرم کرتا
ہے اور مجھ بان کسی دوسرے کا سمرن نہین کرتا اور سبھ بھوت پرانیون سا تھ نرویر
ہے سو مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

Marfat.com

گیتا مہاتم۔ ایک سمیکھن

رہی تھین لچھمی جی نے پوچھا ہے سری نارائن جی تم جگت کے ایشور ہو آپ کو بھی نندرا بیاپتی ہے نندرا اور آلس اون پرشون کو بیاپتا ہے جو راجسی تامسی ہین آپ تو تینون گنون سے رہت ہو سری نارائن جی نے کہا ہے لچھمی مجھے نندرا اور آلس نہین بیاپ سکتا ایک شبد روپ جو گیتا گیان ہے اوس گیا کر مین سدا آنند اور مگن رہتا ہون جیسے جو بیس اوتار میرے آکاس روپ ہین تیسے ہی یہ گیتا گیان شبد روپ اوتار ہے تس گیتا گیان بکھے میرے انگ ہین پنج اودیا میرا مکھ ہین پنج اودیا میری بھجا ہین پنج اودیا کا میرے ہردے بکھے نواس ہے سولھوان اودیا میرا اور ہے ستار ہوان اودیا میری جنگھان ہین اٹھارہوان اودیا میرے چرن ہین اور سرب گیتا کے جو اشلوک ہین سو میری ناڑیان ہین اور جتنے اکھشر ہین سو میرے روم ہین ایسی جو میری شبد روپ گیتا ہے اوس کا ارتھ مین ہردے بکھے بچار کر سدا آنند اور مگن رہتا ہون تیرے منمین ہوگا مین چرن داب رہی ہون اسلئے سری نارائن جی آنند کو پراپت ہو کر سو رہے ہین

ہے لچھمی ایسا نہین جیسے تو نے سمجھا ہے یہ اوتر سری نارائن جی سے سنکر لچھمی جی نے پوچھا ہے نارائن اس گیان کو جو کوئی جیو سنکر دھارتھ بھیا ہو تو کر پاکر اوسکا پرتاپ مجھکو سرون کراؤ سری نارائن جی نے کہا ہے لچھمی بہت جیو اسکو سنکر آگے کدارتھ بھئے ہین ہین تم کو اونکا برتانت سناتا ہون سرون کر دکھتا کسی دیش مین ایک سودر رہتا تھا اوس کرم چنڈالون کے کیا کرتا تھا ایکدن وہ بن مین بکری چرا رہا تھا اور بکری کیلئے پتر بچھے اوتارنے لگا پیڑون ایک سرپ بیٹھا تھا اوس نے اوسکو ڈسا سانپ کے ڈسے [illegible] اور مر کر اوس پرانی نے بہت جوان بھوگ کر بیل کی جون پائی وہ بیل ایک [illegible]

Marfat.com

کے ہاتھہ وہ بہکبک پنگلا تہا سارا دن اوس بیل پر چڑہکر مانگتا پہرتا تہا جب رات ہوتی تو تہوڑسا بہوسہ اوسکے آگے پاکر دوارے کے آگے باندہ چہوڑتا تہا جب پہر دن ہوتا پہر اُسپر چڑہکر اسیطرح مانگتا پہرتا جب اوسی طرح کئی دن بیتے تو وہ بیل بہوکہہ کے مارے دکہی ہوکر گر پڑا اور مرنے لگا پرتہوی پر پڑا ہاتہہ پاؤن مارتا تہا پران اوسکے نہین نکلتے تہے بہت لوگ اوسکو اپنے تیرتہون اور بہلے بہلے کرمون کا پہل دیتے تہے پر اوسکی اوس دکہہ سے مکتی نہین ہوتی تہی اتنے مین وہان ایک گنگا آ نکلی اوسنے لوگون سے سبہہ برتنت سنکر اور بیل کو دکہی دیکہہ کر کہا کہ مینے تو آجتک اپنے جاننے کوئی بہلا کرم نہین کیا پر جو مجہہ سے کوئی بہلا کرم بہول کر بہی ہوگیا ہو تو اوسکے پن کا پہل مینے اس بیل کے نمت دیا اتنا سنتے ہی اوس بیل کی جون سے مکت ہوئی پہر اوس بیل نے ایک برہمن کے گہر جنم لیا برہمن نے نام اوسکا سمترا رکہا جب بڑا ہوا باپ نے پڑہاکر بڑا پنڈت کیا پر اوسکو اپنے پچہلے جنم کی خبر تہی ایکدن اوسنے اپنے دل مین بچارا کہ جس گنگا نے مجہے بیل کی جون سے چہوڑایا تہا جو وہ مل سکے تو اوسکا درشن کرنا چاہئے یہ بچار کر ڈہونڈنے لگا ڈہونڈتے ڈہونڈتے اوس گنگا کو جلا لایا اور کہا تو مجہے پہچانتی ہے گنگا نے کہا مین تجہے نہین پہچانتی۔

تب اوس برہمن نے کہا مین وہی بیل ہون جسکو تو نے بیل کی جون سے چہوڑایا تہا اب مینے برہمن کے گہر مین جنم لیا ہے اب مجہے تو وہ پن اپنا بتا جس پن کے دینے سے میری مکت بیل کی جون سے تو نے کرائی تہی گنگا نے کہا مینے تو کوئی پن نہین کیا پر میرے گہر ایک طوطا ہے وہ سویرے پرانا کال نت پرت کچہہ پڑہا کرتا ہے اور مین نت پرت سنا کرتی ہون پر مین نہین جانتی کہ وہ کیا پڑہا کرتا ہے اوسکا پہل مینے تجہکو بیل کی جون سے چہوڑانے کیلئے دیا تہا اوس برہمن نے اوس طوطا سے کہا ہے طوطا تو سویرے کیا پڑہا کرتا ہے طوطا نے کہا مین پورب جنم اپنے کی کتہا تجہکو سناتا ہون سن مین پچہلے جنم ایک برہمن کا پتر تہا پتا نے مجہے پڑہانے کیلئے ایک پنڈت کے پاس بٹہایا مین گرو کی آگیا

Marfat.com

نہین مانا کرتا تہا اور لوگون کو کہتا تہا کہ گرو کیا چاہیئے ہے کہ مجہکو پڑا وے گرو کو یہ بات پتہ
ہوئی گرو نے مجہے سراپ دیا کہ جا ور سے تو مٹیا ہو جا گرو کے سراپ سے مین مٹیا ہو
گیا اور جنگل مین رہنے لگا۔ ایک پہنڈک نے مجہے پکڑا اور پکڑ کر ایک برہمن کے ہاتہ بیچ دیا
اوس برہمن نے پنجرے مین پاکر مجہے اپنے گہر رکہا وہ برہمن اپنے پتر کو گیتا کا پہلا ادہیائے
سکہایا کرتا تہا وہ پاٹ مینے سن سن کر سیکہ لیا ایکدن اوس برہمن کے گہر چور پڑا چور کو اور تو کچہ
نہ پراپت ہوا وہ چور میرا پنجرہ اوٹہا کر لے گیا اوس چور کی یہ گنگا ستری تہی اوس نے مجہ سے اور
گنگا نے مجہے لے لیا سو مین نے گیتا کے پہلے ادہیائے کا پاٹ نت پرت پڑہتا کمان پڑہا کرتا ہون
اور یہ ہم سے سنا کرتی ہے پر اوسکی سمجہہ مین نہین آوتا کہ مین کیا پڑہتا ہون گنگا نے اسی کا
پن تجہکو دیا تہا تب تیری بیل کی جون سے مکت ہوئی تہی یہ کتہا سنکر اوس برہمن نے کہا ہے ما
مین بہی برہمن ہون اور گیتا کا پاٹہہ کیا کرتا ہون مینے بہی تیری اس جون سے مکت ہونے
کی ہیت گیتا کے پہلے ادہیا کا پہل دیا تیری بہی اس دیہہ سے مکت ہوا اتنا سنتے ہی اوس طوط
کی مکت ہوئی اور گنگا نے بہی گیتا کے پہل ادہیائے کا پاٹہہ سیکہہ لیا اور برے کرم تیاگ کر
پرت پاٹہہ کرنے لگی برہمن اپنے گہر چلا گیا یہ کہکر سری نارائن جی بولے ہے لچہمی جو کوئی اس
بہول سے بہی سری گیتا کا پاٹہہ سرون کرے اوسکی مکت ہوتی ہے اور جو جان بوجہکر
سنے اوسکی مہا ادہک ہے یہ پہلی ادہیائے کا مہاتم ہے جو تو نے سنا ہے

گیتا مہاتمی دسمو ادہیائے

آگے گیارہوین ادہیائے کا مہاتم چلا دسری نارائن جی بولے ہے لچہمی جو کوئی اس
ہے لچہمی اب تجہہ گیتا کے گیارہوین ادہیائے کا مہاتم کہتا ہون سرون کر

Marfat.com

بہدر کا ندی کے کنارے ایک نگر ہے اوس نگر کا راجہ سونند نام بڑا بہگت تہا اور اوس نگر مین
ایک ٹہاکر دوارہ تہا وہان ایک برہمن سری لچھمی نرائن جی کی پوجا کیا کرتا تہا اور گیتا کے گیارہوین
ادہیا کا پاٹہہ کیا کرتا تہا اور راجہ بھی اوسی ٹہاکر دوارون مین جاکر پوجا سری لچھمی نارائن کی کیا کرتا
تہا اور پاٹہہ سری گیتا کے گیارہوین ادہیار کا سنا کرتا تہا ایسے ہی کئی دن بادیت بہئے ایک دن
راجہ پوجا کرکے اپنے گہر کو چلا مارگ مین ایک مہنت ملا اوس مہنت کے ساتہہ اور بہی سادہو تہے
راجہ کو کہا کہ ہم بنارس چیتر کا درشن اشنان کرنے آئے ہین ہمکو کوئی ٹہور رہنے کو دو راجہ نے
اون تینون کو ایک حویلی مین اوتارا اور سیدہا اون کے لئے بہیجا اونہون نے رسوئی بنا کر کہائی
تہوڑی دیر پیچہے راجہ اون کے درشن کو آیا اور اپنے پتر کو بہی اپنے ساتہہ لایا اور نمسکار کر اون
کے پاس بیٹہہ گیا۔ گیان گوشٹ ہوتی رہی راجہ کا پتر اوٹہہ کر کسی کاج کے نمت حویلی کے اندر
گیا اوس حویلی مین ایک پریت رہتا تہا اوس نے راجہ کے پتر کو مار ڈالا سیوکون نے راجہ کو آکر
کہا کہ ہے راجہ جی آپکے پتر کو پریت نے مار ڈالا ہے اتنے سنتے ہی راجہ کا ہردا پہٹ گیا دل مین
کہا بہلا اپل مجہکو سادہون کی سیوا کا ملا ہے یہ دل مین کہہ کر راجہ اوٹہہ کہڑا ہوا اور مہنت اور سادہ
بہی راجہ کے ساتہہ اوٹہہ کہڑے ہوئے اور ۔۔۔ آکر کیا دیکہتے ہین کہ پریت راجہ کے پتر کو مار کر
اوپر چڑہا ہوا ہے مہنت نے کہا ہے پریت تو نے راجہ کے پتر کو کیون مارا ہے پریت نے کہا ہے
ایسے کئی مار کہائے ہین ایک راجہ کے پتر کو بہی مارا تو کیا ہوا مہنت نے کہا کہ ہے پریت مین
تجہے پریت کی جون سے چہوڑاونگا اور جتنے جیو تو نے مارے ہوئے ہین وہ بہی اودہر ہینگے
پر تو اس بالک کے اور درشٹ کر کہ یہ بالک جیوے اور تو اپنا پچہلا جنم مجہسے کہو تو پریت نے
کہا مین پچہلے جنم برہمن تہا اور ہل واہا کرتا تہا ایک دن میرے کہیت کے نکٹ ایک ورہل برہمن
آئے کر گر پڑا اوس برہمن کے انگون مین بہوڑے بہت تہے ایک اِل آئے کر اوس برہمن
کے انگون سے ماس نوچ کر کہایا کرتی تہی اور وہ برہمن اِل کو اوڑا نہین سکتا تہا مین بہی وہان
کہڑا ہو کر تماشا دیکہا کرتا تہا پر اِل کو نہین اوڑاتا تہا ایک دن ایک سادہو وہان آئے نکلیا اور

Marfat.com

اوس نے اوس برہمن کی یہ درگت دیکھکر کہا ہے ہل جوتا تیرے گلہین تو ہینو ہے
پر یہ کرم تیرے چنڈالون کے ہین تو بڑا نر دیا ہے تیرے کہیت کے پاس برہمن کا ماس
ال آکر ہو جن کرتی ہے اور تو اوس ال کو مہین اوڑاتا اور کہڑا ہو کر تماشا دیکہتا ہے تین کرسون
کے کرن ہاسے اوس رنگ مین پڑ بگڑے پہلے جو کوئی چوروں کے بگڑ کہڑا ہووے اور وہ بیا
جو کسی کو سنگہ نے گیرا ہوا اوسکو دیکہہ کر اپنا چوپ مچا کر بہاگ جاوے تیسرا جو کسیکو پریت نے گیرا
ہوا اوسکو نہ چہڑاوے ان کرمون کے کرن ہاسے اوش کر نرک مین پڑینگے اور جیو بیا وتہ
ہین اون کو اشید یگ مکا پیل پراپت ہوگا اتنا کہہ کر اوس سادہ نے سراپ دیا کہ جاؤ تو پریت
کی جون مین پراپت ہو یہ سمچن اوس سادہ کے سنکر مینے بنتی کری کہ ہے سادو جی مجہے نشچہ بہیا
ہے کہ مین پریت کی جون مین پڑونگا پر کرپا کر مجہے کہہ دیجئے کہ میرا اودہار کیونکر ہوویگا تب
سادہ نے کہا کہ جب کوئی تجہے گیتا کے گیارہوین ادہیا کا پاٹہہ کر سنا دیگا تب تیری مکت ہوویگی
جب یہ پورب کہتا اوس پریت نے کہی تب اوس مہنت نے راجہ سے پوچہا کہ ہے راجہ کہو
اب کیا کرین راجہ نے کہا کہ ہے گسائین جی آپ کرپا کر اسکو گیارہوین ادہیا گیتا جی کا پاٹہہ سنا
کرا دین کہ اوسکی مکت ہو اور اسکی درشٹ کرنے سے میرا پتر بہی جی اوٹہے تب اوس مہنت نے
گیتا کے گیارہوین ادہیائے کا پاٹہہ کر کر مل کے چہٹے اوس پریت کے کہہ پر ماسے جل کے
لگتے ہی تت کال پریت دیہی چہٹی اور دیو دیہی پائی اور جتنے جیو اوس پریت نے مارے تہے
وہ بہی پاٹہہ سنکر کر تار تہہ ہوئے اور راجہ کا پتر بہی سیام سندر چتر بھج دیو سروپ ہوا ہینون کے
لئے اکاش سے وان آئے راجہ بولا میرا پتر کون ہے مہنت نے کہا تیرا پتر وہ چتر بھج
سیام سروپ ہے راجہ نے کہا اے پتر مجہے مل تب اوس پتر بھج سروپ نے کہا کہ یہ بات تو
کس کو کہتا ہے آگے کسی بار مین تیرا پتر ہوا ہون۔
ہے راجہ یہ پریت دہن ہے جنے مجہے کہایا تہا اسکے پرسادے مین ہی گیتا کے
گیارہوین ادہیا کا پاٹہہ سنکر کر تار تہہ ہوا ہون تب راجہ سے کہا ہے پتر شبرت بچن تیرا

Marfat.com

گہر اور نہست نہین ہے میری گت کیونکر ہوگی تب وہ بولا ہے راجہ جس کل مین ایک ویشنو ہر بھگت ہوتا ہے تو اوسکی ساری کلین کا اودھار ہوتا ہے تو تو میرا پتا ہے اسبات کی تو چنتا مت کر جب مین سری نارائن جی کے درشن کرونگا تب تیریان سبھی کلان کا اودھار ہووے گا یہ بات کہہ کر سبھی بوانون پر بیٹھکر بیکنٹھہ کو سدھارے۔

تب راجہ کو مہنت نے کہا ہے راجہ تیرے گہر نہست نہین ہے اب تو بھی سری گیتا جی کے گیارہوین ادھیار کا پاٹھہ کیا کر اور تلسی مین جل چڑھایا کر تیرا بھی جنم سپھل ہویگا اور اودھار ہویگا اتنا کہہ وہ سادھو شیشر دھاویو کو چلے گئے اور راجہ بھی نت پرت سری گیتا جی کے گیارہوین ادھیار کا پاٹھہ کرنے لگا اور تلسی مین جل چڑھانے لگا ایسا کرتے کرتے راجہ کا بھی اودھار ہوا سری نارائن جی کہتے ہین بھیبھی یہ گیتا کے گیارہوین ادھیار کا مہاتم ہے جو تجھے سنایا ہے۔

جوگ باسشٹ تیروان سیرگ

ہے منیشر جو سیرشٹ پرش ہین وہ پاک استہان مین ہے رہتے ہین ناپاک مین نہین رہتے اور وہ ناپاک جگہ بھی وہہ ہے اس مین رہنے والا بھی ناپاک ہے اور اس گہر مین ہاڑ روپی ایندھ ہین اوس مین لوہو سوتر بہتا کا گارہ لگا یا ہے اور مانس کی بھگل کی ہے اہنکار روپی اس مین چنڈال مہتر رہتا ہے اور ترشنا روپی مہترانی اوسکی استری ہے اور کام۔ کرودہ۔ لوبھ موہ۔ اسکے پتر ہین ایسے ناپاک استہان شریر کو مین قبول نہین کرتا۔ چاہے رہے چاہے نہ رہے اسکے ساتھہ مجھہ کو کچھہ سلب نہین۔

ہے منیشر شریر روپی بڑا گہر ہے اوس مین اندھان روپی پشو جانور ہین جب کوئی اوس گہر مین جاتا ہے تب بڑی مصیبت مین پھنستا ہے خلاصہ یہ کہ جو اس مین خودی کرتا ہے

Marfat.com

تو اندریہ روپی پشو بشیہ روپ سینگ سے مارتے ہین اور تمو گن روپی وہول اندھکار سے پیدا کرتی ہے شریر روپی گہر مین ترشنا روپی چنڈی استری رہتی ہے وہ اندریار روپی دروازون سے دیکھتی رہتی ہے۔

نمبر ۲- اوسکے ساتھہ ایسا دوکھہ پانیوالا شریر ہے اوسکو ایسا قبول نہین کرتا جیسے ہاتھی کے کان سدا ہلتے ہین تیسے اوسکو سوت ہلاتا رہتا ہے کچھہ وقت کی دیر ہے پرنتو ہت اوسکو نگل جاویگا اوس سے مین اس شریر کو قبول نہین کرتا یہ شریر کرنگتی ہے یہ جوک ہوتا ہے ہتیے ایشور کو پراپت کرتا ہے پرنتو اس سے دوستی نہین جو اوسکو اکیلا چھوڑکر چلا جاتا اور جیو اوسکے سکھہ کیواسطے انیک جتن کرتا ہے پرنتو اوسکے ساتھہ سدا نہین رہتا ایسے وچار شریر کو مین نے من سے تیاگ دیا ہے۔

ہے منشیر بجلی اور دیپک کا پرکاس بھی آتا جاتا دیکھائی دیتا ہے پرنتو اس شریر کا اول اور آخر نظر نہین آتا کہ کہان سے آتا ہے اور کہان جاتا ہے جیسے سمدر مین بلبلے پیدا ہوتے اور مٹ جاتے ہین تیسے اوسکے آسا کرنے سے کچھہ لابھہ نہین تیسے یہ شریر ہے اور اوسکی آسا کرنی جوگ نہین یہ نہایت ناش روپ ہے کداچت استھر نہین ہوتا ہے جیسے بجلی نہین ٹہیرتی ہے تیسے شریر بھی کداچت نہین ٹہیرتا ہے اسلیے مین اوسکی آسا نہین کرتا اسکا اہنکار مین نے تیاگ دیا ہے۔ سو کہے تنکے کی بدھ مین نے اہنکار یعنے خودی کو تیاگ دیا ہے

ہے منشیر ایسے شریر کو پشٹ یعنے موٹا کرنا دوکھہ کا مول ہے یہ شریر کسی اوتم نہین آتا جلانے کے لائق ہے جس پرشن کا کاٹ روپی شریر گیان اگنی سے جلا ہے اوسی نے سکھہ پراپت کیا ہے اور جس نے نہین جلایا اوس نے پرم دوکھہ پایا ہے۔ یہ میرا شریر نہین ہے نہ اوسکا مین ہون اور نہ یہ میرا ہے اب مجھکو کوئی کامنا نہین ہے ترشنا پیشاچن ہون اور شریر سے مجھکو کچھہ پریوجن نہین اس سے آپ وداع ہوتے ہین جنم سے مین پرم پد پاؤن۔ ہے منشیر جس پرشن نے شریر کا ابھمان تیاگ دیا ہے وہ پرماتما روپ ہوتا ہے

Marfat.com

جسکو دیہہ کا ابہمان ہے وہ پرم دوکھی ہے تمام دوگہہ شریر کے سنجوگ سے ہوتے ہین مان ایمان بوڑہا پاموت کپٹ بہرانتی سوہ سوچ وغیرہ سب بکار دیہہ کے سنجوگ سے ہوتے ہین جنکو دیہہ مین ابہمان ہے اونکو دہرکار یعنے لعنت ہے جنکو دیہہ کا ابہمان نہین ہے وہ پرشون مین اوتم ہین اور تعظیم کرنے کے لائق ہین ایسے کو میرا بھی نمسکار ہے جیسے مان سروبرین سب ہنس آجاتے ہین تیسے جہان دیہہ کا ابہمان نہین رہا وہان سب سمپدا آکر باس کرتی ہین +

پنتالیسوان سگ

جس پرش نے اوسکو است جانا ہے وہ جگت کی بہاونا پہر نہین گرتا جیسے مرگ ترشنا کے جل کو جنے است جانا ہے وہ پہر اوسکی طرف جل پینے کے نمت نہین دوڑتا جیسے آپنے من کی خیالی استری سے بدہوان محبت نہین کرتا گیانی اون سے محبت کرکے بندہتا ہے جیسے اندہیرے مین رسی ہی کا سرپ بہاستا ہے اور وہ خون کا دینے والا ہوتا ہے۔ ہے راجی یہ مین نے پرم گنون کا سمودہ تمکو اوپدیش کیا ہے اسکی بہاونا کرکے تم سکہی ہوگے اور اور جو سورکہہ ان بچنون کو تیاگ کر درشیہ کی طرف سکہہ روپ جانکر رجوع ہوتے ہین۔ جیسے کوئی سردی سے دوکھی ہوا اور پرتیکش اگنی کو تیاگ کر جو جل کے اندر اگنی کا عکس پڑے اسکا آسرا اور اوس سے سردی کو دور کیا چاہئے وہ موڈہ مہا بیوقوف ہے تیسے آتم بچار کو تیاگ کر جو جگت کے پدارتہون کے سکہہ کے نمت خواہش کرتے ہین وہ موڈہ اگیانی نادان ہین جیسے سپنے مین چت سے نگر بہاستا ہے اور سپن مین ہے نگر مین آگ لگتی ہوئی نظر آوے تو اس سپنے کی اگنی مین پرش کا چت نہین جلتا تیسے جگت کے ناش ہونے سے کہ یہ جگت دیرگہہ کال کا سپن ہے آتما ناش نہین ہوتا وہ پیدا ہونے سے رہت ہے جیسے بالک اپنے کھیل

Marfat.com

کے واسطے ہاتھی گھوڑے وغیرہ بنالیتا ہے پھر سمیٹ لیتا ہے تو وہ اوپچنے اور بیٹھنے میں جیوان کا تیون ہے جیسے بازیگر اندر جال سے اپنا تماشا کھیل رچتا ہے اور پھیلاتا ہے اور پھر سمیٹ لیتا سو اوپمتی اور ہے بین بازی گر جیون کا تیون ہے وہ گدا چت نشٹ نہین ہوتا اس کارن جگت مین ہرک شوک کرنا اوچت نہین سروپ مین کسی کا ناش نہین سب جگت برہم روپ ہے تو دوکھہ سوکھہ کہان ہے برہم ستا مین کچھہ دویت جگت نہین بنا اس است روپ سنسار مین گیان وان کو گہرہن کرنے کے لائق کوئی پدارتھہ نہین اگیانی کو یہ جگت دوکھہ دایک ہے اور گیان وانکو سدیو آنند رہتا ہے۔ ✤

چھیتالیسوان و سنتالیسوان سرگ

بسشٹ جی بولے ہے راجی کئی لاکھہ برہما اور انیک بشنو اور رودر ہوئے ہین اور اب بھی انیک برہمانڈ مین انیک پرکار کے بیوہار سنجگت ہوئے ہین کئی برابر ہوتے ہین کئی بڑے چھوٹے کال کے سپن جگت کی طرح اوپتن ہوتے ہین کئی آگے ہونگے ان مین تمنے ایک برہما کی اوپتی پوچھی ہے وہ سنو اور یہ بھی انیک پرکار کے ہوتے ہین کبھی تو سرشٹی سداشو سے اوپتن ہوتی ہے اور کبھی برہما سے کبھی بشنو سے کبھی نشپریج لیتے ہین کبھی برہما کنول سے اوپجتے ہین کبھی جل سے کبھی پون سے کبھی انڈ سے اونچے ہین کبھی کسی برہمانڈ مین اندر کے تین نیتر ہوتے ہین کبھی بشنو اور کبھی سداشو ہوتے ہین کبھی سرشٹی مین پرتھم برہما کبھی منشون سے اور کبھی برکشونشے پوزن ہوتی ہے کسی برہمانڈ مین پرلیہ کا بھی بھوت کا بھی پاشان مئی ہوتی ہے کبھی مانس مٹی ہوتی ہے کبھی سوبرن مئی ہوتی ہے کئی سرشٹیون مین چودہ لوک ہین کسی سرشٹی مین کئی لوک ہوئے ہین کئی سرشٹی مین برہمانڈ نہین ہوئے

Marfat.com

سنے پرکار انیک سرشٹی چدا کا مین برہمہ شتو سے پہری ہے اور لین ہوئی ہے۔ جیسے سمدر مین ز نگا و بجگدے ہوئے ہین تیسے آتما مین انیک سرشٹی اوبجگدے ہو جاتی ہے۔ جیسے مرتہل مین مرگ ترشنا۔ +

اٹھتالیسوین سگ

بشٹ جی بوے ہے راجی سر یو نام رکھیشر اوسکا باپ اوسکے نو دیک ایک پربت پر رہتا تہا اوسکے گہر مین واسو نام پتر ہوا پہر واسو رنے پتر سمیت بن مین چرکال پورا کیا پہر شریر کو تیاگ کر سرگ لوگ مین گیا اوس بن مین اکیلا واسو رہ گیا اور باپ کی جدائی سے دکھی ہوکر رونے لگا وہان اور شٹ شریر بن دیوی تہی اوسنے دیا کرکے اکاش بانی سے کہا کہ ہے رکھیشر کے پتر تو بدہوان ہوکر اگیانی لوگ کیا رو تا ہے یہ سنسار سب مست روپ ہے تو اوس سنسار کو دیکھہ یہ تو ناشوان دہانچل ہے سب مرتے ہین اور پیدا ہوتے ہین کوئی پدارتہہ ہمیشہ قایم نہین رہتا برہما سے لیکر چیونٹی تک جو کچہہ جگت تجھکو بہاسا ہے وہ سب ناش روپ ہے اس مین کچہہ بستہ نہین تو باپکے مرنیکا بلاپ مت کر جو اوتپن ہوا ہے وہ نشٹ ہوگا قایم کوئی نہین رہے گا۔ جب اسپرکار دیوی کی بات واسو رنے سنی تو دہیرج وان ہوا اور یتہا شاستر باپ کی سب کریا کی اوسکے بعد سدہی حاصل ہونے کے نمت نت پدکا اودیم کیا پرنتوا گیانی تہا تپ کے نمت اوٹہہ کر بچار کیا کہ کوئی پوتر اچہا استہان ہو وہان جاکر تپ کرون چنانچہ استہانون کو دیکہتا پہرا پر نتو کہین پر تہوی پسند نہین آئی اور سب پر تہوی اوسکو اشدہ معلوم ہوئی پہر بچار کیا۔ +

Marfat.com

چون گ کا شروع

بشسٹ جی بولے ہے رامجی جب اسپر کا رواسور نے پتر کو اوپدیش کیا اوسوقت مین اوس کے پیچھے آکاش مین قایم تہا سو قدم کے درخت کے آگے کی طرف ڈالی پر جا بیٹہا واسور نے جو سورگ مین آگیان روپی دشمن کا مارنے والا اور پرم شکتی سے پرکاش وان تہا اور تپ کرنے سے شریر سونے کی طرح چمکتا تہا مجہکو اپنے آگے دیکہا کہ بشسٹ بہی آئے ہین یہ سمجہہ کر میرا اوسنے پوجن کیا پہر ہم دونون کہتا کا پرسنگ چلانے لگے اوس چرچا کے بیچ سے سنسار سمدر کے پار کرنیکے واسطے اوس کے پتر کو جگایا یعنے گیان دیا اور اوسکے پتر کو ہمنے اوتم درشٹانت اور جگتی سمیت اوپدیش کیا اور طرح کی بچترا تہا سون سے اوس بالک کو جگایا اور رات بہر گیان سنایا جب صبح ہوئی تب اوتہہ کہڑا ہوا اور واسور اپنے پتر سمیت میرے ساتہہ چلا اون کو چہوڑ کر مین گنگا جی کی طرف گیا۔ ہے رامچندر یہ اتہاس مین نے تمکو سنایا ہے ۔

ساٹھہ گ کا آغاز

بشسٹ جی بولے ہے رامجی جو پرش جوگن کو چہوڑ کر ساتکی ہوئے ہین وہ پرتہی پر جہاگ سے شوبہایمان ہوتے ہین اور سدا انند مین رہتے ہین وہ پرشن تکلیف نہین پاتے جیسے آکاش کو ملینتا اسپرش نہین کرتی تیسے اون کو آپدا نہین چہوتی جیسے سورج اپنے آپ مین بچار ہے اور راچار نہین کرتا تیسے وہ ست مارگ مین بچرتے ہین اور ہر ویلہ پرون غیانت ہین گیان وان آپدا آجانے پر بہی ملینتا کو پراپت نہین ہوتے ہے رامجی تم بہی ہمارے شاستر کے مارگ مین سدا چلو سنتجن اور ست شاستر جو گیان کے بچن اون کے ملکر بچار کر واگیان سے مرتیو کو بہول نہ جانا جو کوئی مرتیو کو بہولکر رہتے ہین

Marfat.com

ہو جاتا ہے وہ سنسار سمدر مین ڈوبتا ہے انہکار جو دیہہ مین استھت ہے یہ دیہہ سنسار مین
اوپجی ہے اوسکو اچھی طرح بچار کر کے ناش کرو سب بہوتون مین چیتنا ایک ہی ہے ان بہو
سے جانا جاتا ہے اوس ایک چیتنتر بین جدا جدا کہان سے ہو سکے ایک ست سناتن نتر
چیتنتر سبتو روپ ہے اوس مین جنم مرن وغیرہ آگیان سے بہاستا ہے حقیقت مین نہ کوئی
مرتا ہے نہ پیدا ہوتا ہے ایک آتم تنو سدا جیون کا تیون استھت ہے اوسمین جگت بکار
آبھاس مارتر ہے نہ ست ہے نہ است ہے اور صرف چیت کے پہرنے سے بہاستا ہے چیت کی
شانت ہونے سے شانت ہو جاتا ہے تم شوگ کو تیاگ دو تمہارا نہ جنم ہے نہ مرن ہے اکاس
کی طرح نرلیپ سم شانت روپ ہو جاؤ۔ ॥

السّٰہ سرگ اول سے آخیر تک

بششٹ جی بولے ہے رامجی جو بدہوان پرش ہے اوسکو چاہئے کہ ست شاستر کو بچارے
اور سنت جنون کی سنگت کر کے اون کے موافق چال چلن نیک اختیار کرے میرے بچنون کو
تم ہردے مین رکھکر بچارو پہر سنسار کی بہاونا سے مکت ہو کر چنتا سے رہت نرل بہاوسی سنجگت
ہوئی اور تو وغیرہ کلپنا سے مکت ہو جاؤ گے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے ہے رامجی تمہارا
جوان بہو اوتم پیدا رہے اوس کے موافق چلو گے تو تم شوک سے رہت پاؤ گے اور جو کوئی
اس مارگ مین چلے گا وہ بھی سنسار سمدر کو ان بہو دیا بیڑی کے ذریعے سے پار ہو جاویگا
اوس پرش کے بہنیتران بہو روپی جنا سنی ہے اوس مین جو کچھ بچار کرتا ہے وہی روپ اسکا
ہوجاتا ہے اسلئے پرشارتھ کر کے اپنا اودھار کرو پرجتن کر کے پرش صفات سے سوصوف ہو کر
سوکھل پاتا ہے پھر اوسکا آنیدہ جنم نہین ہوتا اوس سے بڑے کرم چھوٹ جاتے ہین ایسا
پاوتر پرہتی آکاش دیو لوک مین کوئی نہین جو شاشتر کے موافق مبتن کر کے نہ ملے۔

Marfat.com

ہے راجی تم تو بڑے گنون سے پورن ہو تمہارے طریق کو جو کوئی جیو اختیار کرے گا
وہ مور کہتا سے چھوٹ کر آنند پد کو پراپت ہوگا۔ تم اپنے سروپ مین استھت ہو۔

اکتالیسوین سرگ

بشسٹ جی بولے ہے راجی جب وہ دونون دیویان محل مین گئین تب پربو وہ لیلا کہنے لگی
ہے دیوی مجھکو سمادہی مین بیٹھے کتنا کال گذرا اور مین وہان کر کے بہوپال کی سبھا مین گئی
تھی میرا شریر وہیان پڑا تبادہ کہان گیا۔ دیوی بولی ہے لیلا اب تجھکو سمادہی مین لگی اکتیس دن
گذرے ہین جب تو وہان مین لگی تب تیرا پرنیتک بدر نہد کی سہرٹی مین پچرتا پھرا اس شریر
کی باسنا دور ہوگئی تب تیرا شریر نرجیو ہوکر گر پڑا لکڑی اور پتھر کی طرح ہوگیا تہا تب دیکھہ کے سب نے
بچار کیا کہ یہ مرگئی اسکو جلادو تو چندن اور گھی مین لپیٹ کر اوسکو جلادیا باندھو لوگ رونے لگے
اور پتھرون نے پنڈ کرایا کی ہے لیلا جو تو وہان اوتری تو لوگ تجھکو دیکھہ کر اشچرج ہوان
یعنے متعجب ہوتے اور اب بھی دیکھہ کر اشچرج ہووین گے کہ رانی پرلوک سے پھر آئی ہے
ہے لیلا تجھکو بودہ اودے ہوا ہے اسلئے شریر کی باسنا مٹ گئی اور یہ تیرا پاکہ
ڈھر نشچہ ہوا اسکارن وہ شریر جیوت ہوا اب جو اوسکے سمان تیرا شریر ہے میرا سنکلپ
ہے کہ تجھکو بودہ ہوا ہے سو لیلا روپ باسنا مین ہوا ہے اور یہی ہا اس لیلا شریر کی تیری باسنا مٹ گئی
ہتی اسکارن سے تو زبان نہین ہوئی نہین تو بدیہہ مکت ہوجاتی اب تو مکت ہے
ہے جیسے تیری اچھیا ہوگی ویسے ہی بہا سے گا ہے لیلا جیسے باسنا جسکی ہوتی ہے
اوسکے انوسار اوسکو پراپت ہوتا ہے جیسے بالک کو اندھیرے مین جیسے بھوت

Marfat.com

ایسا ہی بیان ہوتا ہے جو بیتال کی بیاہ ناہوتی ہے تو بیتال ہی بیاہتا ہے پرنتو حقیقت مین بیتال کوئی نہین تیسے جتنی آدہی بہوتکتا بیاہتی ہے وہ بھرم مارتا ہے سب جیون کا آدشریرانت باہک ہے وہ پرماد سے آدہی بہوتک بیاہتا ہے ہے لیلا ایک تو لنگ شریر ہے اور ایک انت باہک ہے یہ دونون سنکلپ تر ہین اور اتما بھید ہے کہ لنگ شریر سنکلپ روپی من ہے اوس مین جسکو آدہی بہوتکتا کا ابھمان ہے اوسکو گوراکھا لاکھٹو روپ اور برن آشرم کل خاندان وغیرہ کا ابھمان ہوا ہے جس پرشکو اسطرح آنا تا مین آتما ابھمان ہوا ہے اوسکی آدہی بہوتک لنگ دہ ہے یعنی اوسکی چتینیاست نہین ہوتی اور جسکو آدہی کا ابھمان نہین وہ انت باہک شریر ہے وہ جیسا چنتون کرتا ہے ویسی سدہ ہوتی ہے۔

ہے لیلا تو اب انت باہک مین وژہ متہت ہوئی ہے اس کارن تیرا پہرو ویسا ہی شریر ہوا ہے آدہی بہوتک بدہی تیری نشٹ ہوگئی ہے وہ شریر مردہ ہوکر گر پڑا اور اب تو سنت سنکلپ ہوئی ہے ہے لیلا یہ دوسری لیلا تیرے بہرتا کے پاس ہے اس کو اس محل کے مرد اور استری اور سہیلیان جان نہین سکین کیونکہ مین نے اون کو نیند مین غافل کردیا تا جب تک میرا ورشن اسکو نہوئے تب تک اوسکو اور کوئی نہ جان سکے اب یہ ہمکو دیکھے گی تتھا کہہ کر بشٹ جی بولے ہے راجی ایسی بچار کر دیوی اپنے سنکلپ سے اُسکو دھیان کرنے لگی تب اوس لیلا نے دیکھا کہ محل مین بہت سے سورجکا پرکاش اکٹھا ہوا ہے اور چندرمان کی طرح سیتل پرکاش ہے اوسنے دونون دیوتون کو دیکھہ کر نمسکار کی اور دونون سونے کے سنگھاسن پر بٹھا کر کہنے لگی ہے جیو کی واتا تمہاری جے ہو تمنے مجھہ پر بڑی کرپا کی تمہارے پرشادسے مین یہان نہ آئی۔ دیوی بولی ہے پتری تو یہان کیونکر اور تو نے کیا برتانت دیکھا ہے ورتہہ کی لیلا بولی ہے دیوی جب میرا بہرتا سنگرام مین گھائل ہوا اوسکو دیکھہ کر مین بیہوش ہوکر گر پڑی پرنتو مری نہین اسکے پیچھے پیر مجھکو چیت ہوا تو مین نے اپنا وہی شریر دیکھا اور اوس شریر سے مین اکاش مارگ کو اوڑی ایک کنیا اوڑا کر پرلوک مین مجھکو بہرتا کے

Marfat.com

پاس بٹھاکر آپ انتردھیان ہوگئی اور میرا بہرتا جو سنگرام مین تھک گیا تھا وہ آکر یہاں سکھ
پرنتو مارگ مین مجھے تم دونون کہین نہ ملین اب بھگوان کرپا کر کے تمنے درشن دیا ہے۔ اتنا سنکر
دیوی نے پہلی پربدہ لیلا سے کہا کہ اب راجا کی جیو کلا کو چھوڑتی ہون یہ کہہ کر جیو کلا کو چھوڑ دیا تب
کے رستے شریر مین جیو کلا پرویش کر گئی تب شریر کی کانتی اوجل ہوگئی سارے بدن مین پرلے
یا پیدا ہوگئی تب راجا پھولون کی سیج سے اوٹھہ کھڑا ہوا تب دونون لیلا راجا کے روبرو آکر
کھڑی ہوئین راجہ نے کہا میرے آگے تم کون کھڑے ہو پربدہ یعنے لیلا پہلی نے کہا ہے
سوامی مین تمہاری پٹ رانی ہون سدا تمہارے ساتھہ رہی ہون جب تم یہان سے شریر تیاگ کر پرلوگ
مین گئے تھے تب مجھہ مین تمہارا نہایت اشنیہہ تھا اوس سے میرا عکس یہ لیلا تمکو بھاسی تھی اب جو احوال
حال گذرا ہے وہ مین تمسے کہتی ہون۔ ہے راجن ہمارے اوپر اس دیوی نے کرپا کی ہے جو ہمارے
سر پر سونے کے سنگھاسن پر براجمان ہے یہ سرستی سب کی ماتا ہے یہ پرلوگ سے تم کو لے آئی
ہے یہ سنکر راجہ خوش ہوکر اوٹھہ کھڑا ہوا اور سرستی کے چرنون پر سر جھکایا اور کہا ہے سرستی تم کو
میرا نمسکار ہے تمنے بڑی کرپا کی ہے اب مجھکو یہ بردو کہ میری عمر بڑی ہو اور بے خوف اطمینان
سے راج کرون اور لکھشمی بہت ہو اور روگ اور دوکھہ نہ ہو اور آتما کا گیان پورن ہو مطلب
یہ کہ بھوگ اور موکش دونون دو جب اوپر کا ور راجا نے کہا تب دیوی نے اوس کے سر پر ہاتھہ
دھر کر اشیرباد دیا کہ ہے راجا ایسا ہی ہوگا۔ تیری عمر بڑی ہوگی اور تیرا دشمن بھی کوئی نہ ہوگا اور
آپدا تجھکو نہ ہوگی اور نہ لکھشمین سمپدا سے سنجگت ہوگا اور تیری پرجا بھی بہت سکھی رہیگی اور تجھکو
دیکھکر راضی ہوگی اور تو آتم آنند سے بھی پورن ہوگا ॥

بیالیسوان سرگ اول سے آخیر تک

بسشٹ جی بولے ہے رامجی اسپرکار کہہ کر دیوی انتردھیان ہوگئی پربھ کا وقت ہوا تب

جاگ اُٹھے تب راجا دونون لیلا کو گلے سے لگا کر بہت راضی ہوا اور اشچرج کرنے لگا محل مین نقارے بجنے لگے اور بڑا بلاس آنند ہوا بنیسیان ناچنے لگین اور لوگون کو بڑا اچنبھ ہوا کہ لیلا مرکر سرگ سے واپس آئی ہے اور بہرتا کو اور اپنے ساتھ اپنے جیسی صورت ایک اور لیلا لے آئی ہے۔

جب راجی یہ حال ویشنون مین پہل گیا لوگ سنکر تعجب کرنے لگے جب یہ حال خاص عام مین مشہور ہوا تب راجا نے بھی سنا کہ مین مر کر پھر زندہ ہوا ہون پہر نئے سر سے سنتری دیوان صاحب نے راجا کو راج تلک کیا پھر راجا بے خوف پرتھی پر چار دن سمدرنت راج کرنے لگا۔ راجا اور لیلا گذرے ہوئے حالات کو بچارین اور تعجب کرین سرستی کے اُپدیش اور پرساد سے راجا نے اپنا پرسار تہہ پاکر دونون لیلا سمیت ہزار برس تک جیون مکت ہو کر راج کیا اور منن اور اندریون کو روک کر آتم ابھیاس کیا جگت برم اونکا نشٹ ہوگیا اور پرجا بہت راضی ہوئی پھر بدیہہ مکت نربان پد کو دونون لیلا اور تیسرا راجا پراپت ہوئے ۔

اونچاسوین سرگ کا بیان

بششٹ جی بولے ہے راجی یہ جو طرح طرح کا جگت تم کو بھاتا ہے سو ایک برہم روپ ہے چت پھرنے سے ایک سے انیک روپ کہائی دیتا ہے جب اوس پُرش کو آتما گیان ہوتا ہے تب چت مین جو آہنگ بھاؤ ہے وہ نشٹ ہو جاتا ہے اوس آہنگ بھاؤ کے دور ہونے سے سب شوک یعنے رنج اور غم اور فکر مٹ جاتے ہین جیسے اپنے پاؤن مین چمڑے کا جوتہ پہن لینے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابتو سب کے پاؤن کانٹون کے دوکھہ سے بچ گئے آپ سکھی تو جگت سکھی اور اپنے دوکھی ہونے سے سب جگت دوکھہ روپ

Marfat.com

بہاستا ہے تیسے جب اپنے چت مین شانتی ہوتی ہے تب اگنت شانت اور پرم آنند
ہے۔ ہے راجی اتما برہم چیتے ہوتا ہے یعنے ناگ اوستھا مین کہیلا بچھرتا ہے جیسے
جو بن اوستا مین ہوکر بشے بیوگ کرتا ہے جب بڑھاپا آتا ہے تو سوچ اور فکر مین وہ
بل ہوتا ہے پھر مرکر کرمون کے انوسار نرک سرگ مین چلا جاتا ہے یہ سب مین رکھ
ناچنا ہے جب تک چت مین سشٹا پھرتی ہے تب تک اس طرح طرح کا جگت بھاستا ہے
شانتی نہین ہوتی جیسے اگیان روپی اندھیرے مین رسی کے اندر سرپ کا بھرم ہوتا
ہے اور چاندنی مین رسی کو چتہار نہہ جان لینے سے سرپ کا بھرم مٹ جاتا ہے
رسی کے سوا وہان سرپ کہان تہا پھر جیون کے تیون رسی بہاستی ہے تیسے برہم
کے اگیان سے جگت بھرم بہاستا ہے گیان دیپک کا پرکاش ہوتے ہی جگت برہم
سرٹ جاتا ہے اور کیول برہم ستیا بہاستی ہے جب تک چت بکھیپ ہوکر درشیہ کو چنتیا ہے
تب تک شانت نہین ہوتا اور جب چت سب باسنا کو تیاگ کر انتر مکھ اپنے سوبھاؤ مین
استھت ہوگا تب اوسی وقت مکت روپ ہو جاویگا اس مین کوئی شک شبہہ نہین ہے
مہاتمان پرشن پرانون کو تنکے کی طرح تیاگ دیتے ہین اور بڑے دوکھ کو سہتے ہین یہ
راجی آتما کے ملنے مین اجلا کہلا ہی پردہ ہو رہا ہے جیسے بادل کی اوٹ سے سورج دکھائی
نہین دیتا تیسے ابلا کہا کا پردہ پڑ رہا ہے اوسکے تیاگنے سے آتما بہاستا ہے اوس سے جو
کچھہ سن مین ابلا کہا اوسکو تیاگ دو اور اچھیا رہت ہوکر آتم پد مین استھت ہو جاؤ
جیسے مہا پرلے مین سب جگت جل مین بہاستا ہے اور سوائے جل کے اور کچھہ دکھائی
نہین دیتا ویسے ابلا کہا کے تیاگنے سے آتم پد سے الگ تم کو کچھہ نہین بہاسے گا آتم
تتو کو نہ جاننا اسی کا نام بندھ ہونا ہے اور آتم تتو کا جاننا ہی مکت ہے۔ اوس سے
کوئی نہین۔ ✤

Marfat.com

اٹھاون سرگ صفحہ ۱۸

آتنا کہہ کر بشٹ جی بولے ہے رامجی اس پرکار کہہ کر راکشنی نے مہاسندر روپ استری کا شریر دھارا اور کنگن وغیرہ طرحطرح کے زیور اور کپڑے پہن کر راجہ کے ساتھہ چلی راجا اوسکو اپنے نگر مین لے آیا اور ایکانت استھان مین تینون جا بیٹھے اور رات کو آپسمین چرچا کرتے رہے جب پربھات ہوئی تب سوبھاگوتی استری روپ سے راکشنی راجا کے محل مین جا بیٹھی اور جو کچھ استریان کا بیوہار ہے وہ کرنے لگی راجا اور منتری اپنے کام مین مصروف ہوئے جب چھہ دن گذرے تو راجا کے منڈل مین جو تین ہزار چور قید مین تھے وہ سب راجا نے کر کٹھی کو دیئے تب اوسنے راکشنی کا شریر دھار کے اونکو لیکر ہمالیہ پربت کی طرف چلی اور بھوجن کیا اور سکھی ہوکر سوہی دو دن کے بعد جاگ کر سمادھی مین لگی پانچ برس کے بعد سمادھی کھلی تب پہر راجا کے پاس آئی اسپر کارجب وہ آوے تب راجا اوسکی پوجا کرے جتنے وشٹ جن اس عرصہ مین اکٹھے کئے ہون۔ وہ سب اوسکو دیدے وہ اونکو ہمالیہ کے شکھر پر لیجا کر بھوجن کرلیا کرے اسپرکار انیک برس گذر گئے پہر راجا کا شریر چھوٹ کر بدیہہ مکت ہوگیا پھر جو کوئی منڈل کا راجا ہوا اوس راکشنی کی پوجا اوسی پرکار کرتا رہا۔

ساٹھ سرگ کا بیان۔

بشٹ جی بولے ہے رامجی یہ کرکٹھی کا آکھیان جیسا پورن ہوا ہے ویسے مین نے تمنے کہا ہے۔ رامجی نے پوچھا ہے بھگون راکشنی کا کالا شریر کیسے تھا اور کرکٹھی اس کا نام کیون تھا۔ بشٹ جی بولے ہے رامجی یہ راکشنی کے خاندان کی لڑکی تھی راکشسونکا شریر کالا بھی ہوتا ہے اور گورا بھی ہوتا ہے اور پیلا بھی ہوتا ہے اور سرخ شریر بھی ہوتا ہے۔ ہے رامجی ایک کرکٹھی نام جانور جل کا کیڑہ ہوتا ہے اوسکا شریر کالا ہوتا ہے اوسکے سمان کرکٹ نام

Marfat.com

راکش کالے شریر والا تہا اوسی کے سمان اوسکی یہ لڑکی ہوئی اس کارن اسکا نام کرکٹی ہوا ایہان اور کرکٹھی کا پریوجن کچھہ نہ تہا اوہیاتم پرنگ اورشدہ چیتن کے زدپن کے نت مین نے یہ آکھیان تمکو کہا ہے یہ اشجرج ہے کہ انت روپ جگت کے پدارتھ ست روپ ہوکر بہاستے ہین اور جو آتم سیتا سدا سپن روپ ہے یہ ابدیا کی طرح بہاستی ہے آتم سیتا مین جیسا جیسا چت سمپدوڑہ ہوتا ہے تیسا روپ ہوکر بہاستا ہے جیسے بندریت کو اکٹھا کرکے اوسمین اگنی کی بہاونا کرکے تاپتے ہین اور اونکی سردی دور ہوجاتی ہے تیسے شانت روپ آتما مین جگت کی بہاونا پہرتی ہے تب نانا پرکار کا جگت بہاستا ہے۔

ہے رامجی یہ سب جگت ارتھہ روپ چت سے اوپجا ہے یہ میرے بچنون کے سننے سے شانت ہوجاویگا اس مین سنسہہ نہین سب جگت برہم سروپ ہے جب تم اگیان سے جاگوگے تب جیون کا تیون جانوگے ۔

پنیسٹہہ سرگ کا بیان

سورج جی بولے ہے پہگون اسپر ایک پہلے اتہاس ہوا ہے وہ آپ سنئے ایک اندر درم نام راجا تہا اوسکی رانی اہلیا تہی اوسکے نگر مین اندر نام ایک پرش برہمن کا پتر بہت خوبصورت اور بلوان تہا ایک دن اوس رانی نے پہلے کی اہلیا گوتم رکہشیر کی استری اور اندر کی کتہا سنی تب ایک سہیلی نے کہا ہے رانی جیسے پہلے زمانہ مین اہلیا تہی تیسے تم ہو اور جیسا وہ اندر سندر تہا تیسا تمہارے نگر مین بہی ایک اندر برہمن ہون ۔

ہے پہگون جب اسپرکار رانی نے سنا تب اوس اندر برہمن مین رانی کا انوراگ یعنے عشق ہوا پر نتو وہ رانی کو نہ ملے اور رانی کا شریر اوسکی جدائی مین سوکہا جاوے ۔ تب راجا سنکر اوسکو گرمی کا کچھہ روگ ہے اوسکی درستی کے لئے کیلے کے پتے اور کہنڈی دوا اوسکے

کہلوائی پرنتو اوسکو آرام نہ ہوا اور کوئی پدارتھ اچھا نہ لگے اور کھانا پینا سونا سب چھوٹ گیا دن
بدن اوسکا شریر پیلا پڑتا جاوے اور اندر کی جدائی سے جیسے بدون پانی کے مچھلی ریت
مین تڑپے تیسے وہ بیاکل رہے اور ہاے اندہاے اندر پکار کرے اور لوک لاج تیاگ
دے اور اوس اندر مین بہت محبت بڑھ گئی تب بچار کر ایک سکھی نے کہا ہے رانی مین اندر برہمن
کو لے آتی ہون پہر وہ سکھی برہمن کے گھر گئی اور اوسکو سمجھا کر رات کے وقت اہلیا کے پاس لے
آئی تب وہ خلوت مین لکھے ہوئے تب آپسمین محبت سے بند گیا اور بہت راضی ہوئے پہر
ایک چہن بہی جدا نہ سکہین اور سب کریا اون کی چھوٹ گئی اور لاج اور شرم بہی دور ہو گئی۔
ہے برہما جی اوس رانی کا بہرتار اجا بہی بڑا گن وان تہا پرنتو رانی نے بہرتا کو چہوڑ دیا جب
راجا نے اون دونون کا حال سارا سنا تو اون کو سزا دینے لگا پرنتو اونکو کچہہ دوکہہ نہو جب کیچڑ مین
اون کو ڈالین تب کنول کی طرح اوپر ہی رہین کچہہ کشٹ نہو پہر برف مین اون کو ڈالا تو بہی دوکہی
نہوے تب راجا نے کہا ہے رشیشو تم کو دوکہہ کیون نہین ہوتا اونھون نے کہا ہمکو دوکہہ
کیسے ہو ہم تو اپنے آپ کو بہی نہین جانتے پہر اہلیا نے کہا مجہکو سب اندر ہی دکہائی دیتا ہے جدا
دوکہہ کیا چیز ہے اندر نے کہا مجہکو سب اہلیا ہی بہاستی ہے تیرے ڈنڈ دینے سے ہم کو
کچہہ دوکہہ نہین ہوتا تب راجا نے اون کو باندہکر آگ مین ڈالدیا تو بہی وہ نہ جلے پہر ہاتہی کے پاؤن
مین ڈلوا دیئے گئے تو بہی اون کو کچہہ کشٹ نہوا تب راجا نے کہا ارے پاپیو تم کو آگ وغیرہ مین
بہی دوکہہ کیون نہین ہوتا۔ تب اندر نے کہا ہے راجن جو کچہہ جگت جال ہے وہ سن مین
استہت ہے اور جیسا سن ہے تیسا پرش روپ ہے جیسا ڈورہ یعنے نشچہ سن مین ہوتا ہے
اوسکو کوئی دور نہین کر سکتا شریر نشٹ ہو جاتا ہے پرنتو سن کا نشچہ ناس نہین ہوتا۔ ہے راجن
سن کا نشچہ برادر سراپ سے بہی دور نہین ہو سکتا میرے ہردے مین ابیاکی مورتی قایم ہوئی
ہے اور اوسکے ہردے مین میری مورتی جمی ہوئی ہے اوسکو سب جگت میرا ہی روپ
بہاستا ہے اور مجہکو سب جگت اوسکا روپ ہو کر بہاستا ہے جو کچہہ دوسرا بہاستے تو کچہہ بہی

Marfat.com

ہو جہان مین جاتا ہون سب طرف سے وہان اہلیا ہی بھاستی ہے۔

ہے راجن من کا نام اہلیا اور اندر ہے اور من ہی نے سب جگت رچا ہے جیسا جیسا من دڑہ یعنے نشچہ ہوتا ہے تیسا ہی بھاستا ہے ایک شریر جب نشٹ ہوتا ہے تب من کے نشچہ سے دوسرا شریر دھار لیتا ہے جیسے سپن مین یہ شریر ہی رہتا ہے اور دوسرا شریر دھار کے جیتشٹا کرتا ہے تو شریر کے ہی آدھین ہوا تیسے شریر کے نشٹ ہونے سے من کا نشچہ دور نہین ہوتا جب من نشٹ ہو تب شریر کی موجودی مین بھی کچھہ کریا نہین ہوتی سب کا بیج من ہے جیسا چیت ہے تیسا روپ پرکاش کا ہے اسلئے جہان میرا چیت جاتا ہے وہان سب طرف سے مجھکو رانی بھاستی ہے مجھکو دوکھہ کیسے ہو ؟

اٹھانوین گیت کا بیان

بشسٹ جی بولے ہے رام جی یہ باسنا بھرانتی سے اوٹھی ہے جیسے اکاش مین دوسرا چندرمان بھرانتی سے بھاستا ہے تیسے بھرانتی سے آتما مین جگت بھاستا ہے جو گیان وان ہین اون کو جگت نہین بھاستا گیانی سنسار نام سے سنسار کو انگی کار کرتا ہے حقیقت مین یہ سنسار کچھہ نہین ہے آتم تتو ہی آپنے سروپ مین استھت ہے وہ نت شدہ سم اودیت تمہارا اپنا آپ ہی نہ تو تم کرتا یعنے فاعل ہو نہ اکرتا ہو اور کرتا اکرتا گرہن تیاگ بہید کو لیکر کہلاتا ہے تم دونون بکلپون کو تیاگ کر اپنے سروپ مین قائم ہو جاؤ اور جو کچھہ ظاہرداری مین کریا آچار آکر پراپت ہون اون کو کرو اور رہیتر سے اپنے کو کرتا ہو گتامت مانو کیونکہ یہہ سب پدارتھہ جھوٹے اندرجال کے مایا کے طرح ہین جھوٹے پدارتھون مین محبت کرنا گیان کا کارن سب سورکھون کو ترشنا نے قید کر رکھا ہے جیسے مرگ ترشنا کی ندی کو دیکھہ کر سور کھہ پانی پینے کیواسطے دوڑتے ہین اور دوکھہ پاتے ہین اور اوس مرگ ترشنا کی ندی مین سوائے ریتا

Marfat.com

کے پانی سپن مین بھی نہین ملتا ہے تیسے چھوٹے پدارتھون کو دیکھہ کر اگیانی دوڑتے ہین اور اون کے ملنے کا جتن کرتے ہین اور گیان وان ترشنا کو تیاگ کر اور است پدارتھون کی حقیقت سمجھہ کر شانت ہوجاتے ہین جن پرشون کی پدارتھون مین رچی پڑی ہوئی ہے اون کی بہاونا سے اونکا چت کھنچتا ہے اور بڑا کشٹ پاتا ہے جیسے پکشی اکاش مین اڑتا اور دانہ مین اوسکی پریتی ہوتی ہے اور چگنے کے نمت پرتھی پر آتا ہے جب وہ سکھہ روپ جانکر دانہ چگنے لگتا ہے تب جال مین پھنستا ہے پھر دوکھہ پاتا ہے جیسے دانہ کی ترشنا پکشی کو دوکھہ دیتی ہے تیسے جیودن کو بھوگون کی ترشنا دوکھہ دیتی ہے۔

ہے رامجی یہ بھوگ پہلے تو امرت کی طرح سکھہ روپ کہائی دیتے ہین پر نہ تو اخیر مین بس ہوتے یعنے زہر کی صورت ہوجاتے ہین سورکھہ اگیانی کو یہ اچھے لگتے ہین جیسے سورکھہ تپنک دیپک کو سکھہ روپ جانکر اوسکے پاس جانیکی خواہش کرتا ہے اور جب دیپک کو اسپرش کرتا ہے تب باش ہوجاتا ہے تیسے بھوگون کے اسپرش سے جیو ناش ہوتے ہین جیسے شام کیوقت اکاش مین سرخی دکھائی دیتی ہے تیسے اپدیا سے سورکھہ کو جگت بھاستا ہے۔

چورانوہ سرگ کا بیان

بشٹ جی بولے ہے رامجی جیسے سونے مین زیور ہے اور وہ اپنی اصلیت حالت سونے کی بھول جاوے اور کہے کہ مین زیور ہون تیسے چت سمیدن جس روپ سے پہرا ہے۔ اوس سے بھولکر آگیانتا ہوئی ہے اُس سے انیکار روپ دھارا ہے کہ مین کچھہ ہون رامجی نے پوچھا ہے بھگون سونے مین جو زیور ہوتا ہے اوسکو مین جانتا ہون پر تو آتما مین انیک بھاو کیسے ہوتا ہے۔ بشٹ جی بولے ہے رامچندر انیکار وغیرہ کا ہونا است روپ آگما پائی ہے اوسکا کچھہ جدا روپ نہین یہ آتما کا چمتکار ہے حقیقت مین دوئیت کچھہ

Marfat.com

نہین جیسے سمدر مین آدروپ جل ہی جل ہے اور کچھ نہین تیسے پرم تتو مین اور بہانگ کچھ کوئی نہین شانت روپ ہے جیسے سمدر مین ترنگ وغیرہ بھاستے ہین تیسے سمیدن سے جگت بھرم بھاستا ہے اور کچھ نہین ہے رامجی جیسے مٹی کی فوج مین کمہار آدمی سوار ہاتھی گھوڑے وغیرہ بناتا ہے اور وہ سب اصل مین مٹی کے روپ ہی ہین مٹی سے جدا نہین اسی طرح سب جگت آتم روپ ہے بھرم سے جدا جدا بھاستا ہے آتما ہی پورن روپ آپ مین استھت ہے جیسے اکاش مین اکاش قائم ہے تیسے برہم مین برہم قائم ہے اور ست مین ست قائم ہے جیسے درپن مین پرت بمب یعنے عکس ہوتا ہے تیسے آتما مین جگت ہے ۔

پچانوہ سرگ کا بیان۔

بشٹ جی بولے ہے رامچندر جیسے سونے مین بہوش متہیا روپ ہے تیسے آتما مین (مین اور تو وغیرہ) اپدیا روپ ہے جو راجا دن کی کتہا تم نے سنی ہے وہ پھر سنو دن راجا دوسرے دن بچار کرنے لگا کہ یہ مجھکو بھرم بھاسا ہے پرنتو ست روپ ہوکر دیکھا ہے ویس نگر آدمی وغیرہ پدارتہہ مجھکو ست ہوکر نظر آئے ہین وہان جاکر دیکھون کہ کیا بات ہے ایسے بچار کر اپنے وزیر اور فوج کو ساتھہ لیکر ڈگ بجے کے نمت دکش کی طرف راجا چلا اور دیشون کو پار کرکے بندیاچل پربت کے پار پہونچا اور پورب اور دکشن کے سمدر کے بیچ مین مارگ طے کرتا ہوا جا پہونچا اور جو دیش اور گاون اور حالات سورچہا کی حالت مین دیکھے تھے سو بعینہ آنکھہ سے تو نہایت تعجب کرنے لگا پہر آگے گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ آگ سے درخت جلے ہین اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اس دیش مین کال پڑا ہے اور اپنے کٹم دایون کے مقامات دیکھے اور اونکے حالات سنے اسطرح دیکھتے دیکھتے آگے گیا تو کیا دیکھا کہ چنڈال شریر کی بیٹھی ہوئی رو رہی ہے اور کہتی ہے کہ ہے دیو میرا

Marfat.com

اماد کہان گیا اور میری لڑکی بیوہ ہوگئی ہے اور نواسے نواسیان کال پڑنے سے چلے گئے اسطرح داماد اور نواسون کا نام لیکر روتی تھی اور دوسرے چنڈال اوسکے پاس بیٹھے ہوئے تھے یہ حالت دیکھکر راجا کو نہائیت تعجب ہوا اور اپنی چانڈال شریر کی ساس کو رونے سے روکر کے پوچھنے لگا کہ تو کیون روتی ہے کون تجھہ سے جدا ہوگیا +

چھیانوہ سرگ کا بیان

چنڈالنی بولی ہے راجن ایک سمے بارش نہ ہونے سے کال پڑا اور جیون کا بہوکہہ پیاس سے بڑا دوکہہ ہوا اور سب میرے پتر اور نواسے اور داماد اور بہرتا وغیرہ دوکھی ہوکر یہان سے نکل گئے اور دوکہہ پاکر کہین مر گئے اون کی جدائی سے مین دوکھی ہوکر مین روتی ہون بدن اون کے مین برباد ہوگئی ہون۔

ہے رامچندر جب اوسپرکار چانڈالنی نے کہا تب راجہ کو نہائیت تعجب ہوا اور وزیر کے مکہہ کیطرف دیکھنے لگا اور اسی حالکو اوس چانڈالنی سے بار بار پوچھے اور تعجب کرے پہر اوس چانڈالنی کو بہت سا دہن دیا اور وہان سے سو فوج اور وزیرون کے اپنے دیس کو واپس آیا جب پربہات ہوا تو راجہ نے سبہا مین آکر مجھسے پوچھا کہ ہے منشر یہ سپنا مجھکو ظاہر بیتہ پرتیکش کیونکر ہوا مجھے بڑا اشچرن ہو رہا ہے تب مین نے اوسکو جگتی سے جوابدیا اور اوس کے دل سے اسطرح حیرت دور کی جیسے سیگہہ کو ہوا نشٹ کر دیتی ہے وہ تمکو کہتا ہون۔

ہے رامجی ابدیا ایسی ہے کہ است کو بہت جلد ست اور ست کو اسٹ کرکے دکہاتی ہے اور یہ اپد بڑا بہرم دکہانیوالی ہے۔ رامجی نے پوچھا ہے بہگون سپنا ست کیونکر ہوا یہ میری چیت مین بڑا اچنبہ یہ ہوا ہے اوسکو دور کیجئے بشٹ جی بولے ہے رامجی اس مین کیا اشچرج ہے ابدیا مین سب کچہہ بنتا ہے سپنے مین تم پرتیکش دیکہتے ہو کہ پتے گہٹ اور گہٹ سے پٹ ہوجاتا ہے۔ سپنن اور سوت مین سرچہا کے بعد بدہی بہرجی یعنے اولٹی ہوجاتی ہے

Marfat.com

اور جنکا چت ہاسا سے ملا ہوا ہے اون کو جیسا سمیدن پھرتا ہے تیسے بھاستا ہے
ہے راجی جنکا چت سروپ سے گہرا ہے اونکو ابدیا انیک وہرم دکھاتی ہے جیسے شرا
اور زہر کے پینے والا بیہوشی مین کچھہ سے کچھہ بھرم دیکھتا ہے تیسے ابدیا سے جیو ہرم
ہے ایک اور راجہ تہا اوسکی بہی یہی حالت ہوئی تہی سو لون راجا کے چت مین پھر آئی جیسے
اوسکی چیشٹا ہوئی ہے تیسے ہی اوسکو پھر آئی تب اوسنے جانا کہ مین نے یہ کرپا کی ہے جسے
اہوگتا پرش سپنے مین آپ کو بیہوگتا دیکھتا ہے یعنے اصل مین پرش رات کو چارپائی مین
سوتا ہے کچھہ کرپا نہین کرتا ہے اور سپنے مین دیکھتا ہے کہ مین راجا ہوا ہون اور ترپت
ہون اور اسی طرح دیکھتا ہے تیسے لون کو پھر آیا سو پرتما بہاس ہے سبہا مین بیٹھے ہوئے
چانڈالنی کی چیشٹا لون کو پھر آئی اتہوا بند باچل پربت کے چانڈالون کے لون کی پرتما پھر لی
لون کے چت کا بھرم اون کو وڑہ ہوگیا ہے جیسے ایک ہی سدرش بہرم انیک کو پھر آتا ہے
سپن مین سدرش ہوتا ہے ایک ہی رسی مین بہت سے آدمیون کو سرپ بہاستا ہے اسی پرکار
انیک جیو دن کو ایک بہرم انیک ہوکر بہاستا ہے۔

ہے راجی جسقدر پدارتہہ بھاستے ہین اون کی ستیا روپ سمیدن ہے جیسے ا
مین سنکلپ وڑہ ہوتا ہے تیسے ہوکر بھاستا ہے جو پدارتہہ ست روپ ہو بھاستا ہے
ست ہوتا ہے اور جو است روپ ہوکر بھاستا ہے وہ است ہو جاتا ہے سب ہی پدار
سمبیدن روپ ہین اور بینون کال بھی سمیدن سے اونچے ہین انکا بیج سمیدن
سب پدارتہہ ابدیا روپ ہین اور جیسے ریت مین تیل ہے تیسے آتما مین ابدیا ہے آ
ابدیا کا سمبندہ کدا چت نہین کیونکہ سمبندہ سم یعنے اپنے برابر کا روپ ہوتا ہے جیسے کا
اور لاکہہ کا سمبندہ ہوتا ہے سو آکار سہت ہے جو اکار رہت ہو اوسکا سمبندہ
ہوسکتا ہے جیسے پرکاش اور تم کا سمبندہ نہین ہوتا تیسے چیتن سے چیتن کا سمبند
ہے اور بھاتی کا سمبندہ نہین اس سے ابدیا روپ دیہہ کو آتما سے سمبندہ نہین جو جڑ

Marfat.com

کا سمندہ ہو تو آتما بھی جڑ ہونا چاہئے سو آتما سدا چیتن روپ ہے اوسکو جڑ کیونکر کہا جاوے
یسے ذائقہ کو زبان گرہن کرتی ہے اور دوسرے انگ کو معلوم نہین ہو سکتا ویسے چیتن سے
ن کی اور جڑ سے جڑ کی اور مٹی سے مٹی کی اور پانی سے پانی کی اور اگنی سے اگنی کی
ور پرکاش سے پرکاش کی اور تم سے تم کی اوسی پرکار سب پدارتھون کی سجاتی سے ایکتا
وتی ہے بجاتی کی نہین ہوتی اسی سے سب چیتن اکاش ہے اور پاشان پتھر وغیرہ درشیہ
رگ کو کوئی نہین بھرم سے اون کے آکار بھان روپ بھاستے ہین جیسے سوبرن بدھی کو تیاگ
ر طرح طرح کے بھوشن بھاستے ہین تیسے جب اہنگ بید آتما مین پہرتی ہے تب انیک
روپ ہو کر بشو بھاسا ہے جیسے مٹی کی بنی ہوئی فوج بالک کو انیک روپ بھاسی ہے اور
ہوا نکو ایک مٹی کا روپ ہے تیسے اگیانی کو یہ جگت نانا روپ بھاسا ہے گیان دانون کے
یک برہم ستیا ہی بھاستی ہے وہ کون برہم ہے جو درشاو درش درشیہ جس مین پھرے
ہین انکے جدہ اور ان سے رہت جو ستیا ہے وہی برہم ستیا ہے۔ ہے رامچندر جی
جو ستیا چیتن روپ درشا کے گوش کی مانند نرلیپ ہے اوس مین جب قایم ہوا ور سما وہی مین
رہے تب تمکو سب ہی روپ بھاسے گا ہے رامچندر جو پرش نرمن ستیا مین استہت ہوا
ہے وہ شریر کے اشٹ مین خوشی نہین ہوتا اور انشٹ مین بھی دوکھی نہین ہوتا اور نرمل روپ
ہو کر استہت ہوتے ہین جیسے بہوشت نگر مین جو انیک چنتا یکت بستے ہوئے بہاستے ہین
وہ سب اوسکے چت مین استہت ہوتے ہین جیسے پرش کو پردیش مین جاتے وقت انیک
پدارتھ برے اور بھلے مارگ مین دکھائی دیتے ہین پرنتو جس جگہ جاتا ہے اوسکی طرف
برتی رہتی ہے مارگ کے پدارتھون مین اوسکو راگ دویش نہین ہوتا تیسے تم ہو جاؤ
جیسے پتھر سے جل اور جل سے اگنی نہین نکلتی تیسے آتما مین چت نہین ہے بدون بچار
کے بھرم سے چت جانتا ہے حقیقت مین کچھ نہین ہے سو سانت شدہ پرماننسر روپ
اپنے آپ مین استہت ہے اوس کے بھول جانے سے دوکھ ہوتا ہے اوسکو امرت

Marfat.com

روپی چندرمان مین اگنی پراپت ہوتی ہے اس سے ہے رامچندر تم ہوشیار ہو جاؤ یہہ
بچھرنا ادشٹھتا ہے اسی کا نام چت ہے اور چت کوئی نہین اس چت کو دوسے تیاگ کرو تم
جو ہو ادسی سروپ مین استہت رہو است روپ چت ہی کا نام سنسار ہے جو کوئی اوسکو
است جانکر تیاگ نہین کرتا وہ اکاش کے بن مین بچرتا ہے اوسکو وہر کار لعنت ہے اور
جسکا من بھاؤنشٹ ہوا ہے وہ مہاپرش سنسار سے پار ہوکر پرم پد مین پراپت ہوا ہے

(صفحہ نمبر ۵)۔ اوپشم پرکرن کا پہلا حصّہ۔

پانچوان سرگ۔

آور جو سنت جن اور ست شاستروں کا سنگ کرتا ہے اوسکے اچار اور بک اور لوگ بھی
برتتے ہین اس سے ایشر پراپتما کے دیکھنے کی بدہی اوپجتی ہے۔ اور دیپک کی طرح گیان
پرکاش چمکنے لگتا ہے۔ رامجی جب تک اپنے بچار سے اپنے سروپ کو نہین پہچانتا تب تک اوسے
گیان پراپت نہین ہوتا۔ جو اوتم کل اور نشاپ اور ساتک راجسی جیو ہین اونہن کو بچار اوپجاتا ہے
اور اوس بچار سے اپنے آپ سے آپکو پاتا ہے اور وہی وہیرگ درش ہے! اور وہی سنسار کے
جونا پرکار کے آرنبھ ہین اون کو بچارتا ہے اور بچار سے آوم پد کو پاکر پرم آنند سوکھ مین
پراپت ہوتا ہے۔

ہے رامجی تم پہلے بچار کرو کہ اس سنسار موجودات عالم مین ست کیا ہے اور است
کیا اور پھر است کا تیاگ کرو اور ست کا آشرا کرو ہے رامجی جو پدارتھ آدی ابتدا مین نہین
اور انت آخر مین نہ رہے اوسے بیچ درمیان مین بھی مت سمجھ جانشہ جو آدی اور
انت مین ایکسا سروپ رہتا ہے اوسکو ست جانشہ اور جو آدی اور انت مین ناش روپ ہے

Marfat.com

اوس مین جسکی پریتی (اور محنت) ہے۔ وہ سوڈہ پشو (ہیوانات جیوان) ہے اوسکو بیکت کا کبھی رنگ نہین لگتا۔ سن ہی اوپجتا ہے اور سن ہی بڑہتا ہے سمیک گیان کے اودے ہونے سے سن زبان پد کو پراپت ہوجاتا ہے۔ سن روپ سنسار ہے اور آتم ستا جیون کے تین ہے۔

رامجی نے پوچھا ہے برہمن جو کچہہ آپ کہتے ہین وہ مین نے جانا کہ یہ سنسار سرب بھاونا مین سن روپ ہے اور جنم مرن بکار کا پاتر بھی سن ہی ہے اب اوس سے ترنے کا اوپائے نشچے کرکے کہئے۔ ہم سب کہو نتسون کی کل کے اگیان روپی تم کو ہر دیسے دور کرنے کے لئے آپ گیان کے سورج ہین بشٹ جی بولے۔ ہے رامجی پہلے تو بچار پورک میرا گ کہا گیا ہے

صفحہ ۵۔ ترہان پرکرن سری جوگ باششٹ کا پہلا حصہ سرگ چوتھا۔

ہے رامجی سامان جیو بھی ہماری بانی سے جاگ آتے ہین تم تو بڑے اودار بدہی ہو تمہارے جاگنے کا کیا اشچرج ہے۔ ہے رامجی جب گورو بھی سمرتہہ یعنے لائق ہوتا ہے اور شش بھی شدہ پاتر ہوتا ہے تب گورو کے بچن اوسکے ہردے مین پرویش کرتے ہین سو مین گورو بھی سمرتہہ ہون کہ مجہکو اپنا سروپ سدا ہے پرتکیش ہے اور ست شاستر کے انوسار مین نے یہ بچن کہے ہین اور تیرا ہردا بھی شدہ ہے اوس مین وہ پرویش کر گئے ہین جیسے تپت پرتہوی کے کہیتر مین جل پرویش کرجاتا ہے تیسے ہی تیرے سن مین میرے بچنون نے پرویش کیا ہے۔

ہے رامجی ہم رگہو بنش کل کے دہاگورو ہین ہمارے بچن تمکو خوب دہارنے آتے ہین اب کہید سے رہت ہوکر تم اپنے پرکرت آچار کو کرو۔

پانچوان سرگ پہلا حصہ۔

آتما پھاستا ہے اور میرا سوہ نبرت ہوگیا ہے۔ ہے پربھون سوہ روپی جنگل مین ترشنا روپی

Marfat.com

مرگ تہا اور راگ ورودیش آدک ہوئل اور اندہکار تہا اب وہ سب کچھہ نبرت ہوگیا ہے اور گیان روپی برکہا سے شانتی ہی شانتی پراپت ہوگئی ہے اب مین آتم آنند کو پراپت ہوا ہون جو اور انت سے رہت اور امرت ہے بلکہ امرت کا سوداگر بھی اوسکے آگے تچھہ ہے پہاستا ہے پہگون لیسے آنند سے اپنے سوبہاؤ مین پراپت ہوا ہون۔ ہے پہگون مین رام ہون ج ارتہا تہہ سب مین رمنے والا اب میرا مجہہ ہی کو نمسکار ہے۔ اب مین سرب سندیہہ سے رہت ہون اور میرے سارے سنشے اور بکار نشٹ ہوگئے ہین جیسے بہنورا پہر تا کمل مین آکر استہت ہوتا ہے تیسے ہی مین آتم روپی سار مین استہت ہون ہے پہگون اودیا روپی کلنک آتما کو کہان تہاب مین نشچے سے نرملتا کو پراپت ہوا ہون جیسے سوریہ کے اودے ہوتے سے اندہیرے کا اپہاڑ ہوجاتا ہے تیسے ہی میرے سنشے اور اودیا نشٹ ہوگئی ہین اور مجہکو سرب آتما ہی پہاستا ہے اور کلما کوئی نہین اب مین پورپ پرکرتی کو ہستا ہون کہ مین کیا جانتا اور کیا کرتا تہا مین تو نشٹ شدہ جیون کا تیون۔ آدا اور انت سے رہت ہون۔

ہے منیشور تیرے کرپا روپی امرت کے سمدر مین مین نے سنتان یعنے غسل کیا ہے اور اوس سے اجر امر آنند پد پایا ہے اب مین سورجے بھی اونچے پد کو پراپت ہوا ہون۔ اور نرودکہہ اور بیت شوک ہوکر پرم شدہ تہا اور ستا اور ستیتا اودان بہاودیت کو پراپت ہوا ہون

سرگ چہٹا

بشٹ جی بولے۔ ہے راجی اب تم آتم پد کو پراپت ہوئے ہو پرنتو بودہ کے بودہی کی نمت یہہ میرے بچنون کو سنون جنکے سننے سے الپ بدہی یعنے حقیر عقل بہی اتیدہی پراپت ہوجاتی ہے۔ ہے راجی جسکو انا تم مین آتم ابہاوی ہے اور آتم گیان نہین اوس اندریان روپی شتروکہہ دیتی ہین جیسے نرمل پرش کو چور دوکہہ دیتے ہین۔

ہے راجی جسکو آتم پد مین استہتی ہوئی ہے اوسکو اندریان دوکہہ نہین دیتین ہے

Marfat.com

سمرتہ راجہ کے شستر بھی متر ہو جاتے ہین تیسے ہی گیان وان کی اندریان بھی متر ہو جاتی ہین
اور جس پرش کو دیہہ نین استتہت بدھی ہے اور وہ اندریون کی بشیون کی سیوا مین رہتا ہی
وہ مہادوکھون کو پراپت ہوتا ہے +

ہے راجی آتما اور شریر کا سبندہ کچھ نہین ہے جیسے تم اور پرکاش کا کچھ سبندہ نہین ۔ ہے
راجی آتما سرب بکارون سے رہت اورنت شکت اور اودے اور است ہے رہت اور سب سے
نرلیپ ہے اور سدا جیون کا تیون پرکاش روپ ہے بھلا اوسکا سبندہ کس سے ہووے اور
یہ دیہہ جڑ اور است اور گیان روپ اور تچھہ اور ناشی ہے بھلا اوسکا سنجوگ اوس سے کس بھانتی
ہوئے آتما چیتن ۔ گیان ۔ ست ۔ پرکاش روپ ہے اوسکا دیہہ سے بھلا کیسے سنجوگ ہووے
ہے راجی اگیان سے ہے دیہہ اور آتما کا سنجوگ بھاستا ہے اور سمیک گیان سے سنجوگ کا اپھاؤ
پھاستا ہے ۔ ہے راجی مین نے یہ پرم بچن کہے ہین انکا بارمبار ابھیاس کرنے سے سنسار روپ
کا اپھاؤ ہو جاویگا اور جب سنسار کا کارن سوہ دور ہو جاویگا تب پھر جگت کا ست پھاؤ نہ ہوگا ۔

ہے راجی یہ اگیانی جب تک اگیان روپی نندرا سے ورڑہ ہو کر نہین جاگتا تب تک اس کی
بدھ پر آورن یعنے پردہ پڑ جاتا ہے اور جیسے نندرا سے اچھی طرح نہ جاگنے سے پھر نندرا گھیر
لیتی ہے پرنتو جب ورڑہ جاگے پھر نندرا نہین گھیر سکتی ایسے ہی ورڑہ ابھیاس سے اگیان دور
ہو جاوے تو پھر اگیان پراپت نہین ہوتا ۔

ہے راجی سوہ دوکھ کے دور کرنے کے لئے تم بھی ورڑہ ابھیاس کرو ۔ ہے راجی آتما دیہہ
کے گن کو کداچت انگی کار نہین کرتا جب دیہہ کے گن انگی کار کرے تو پھر آتما بھی جڑ ہو جاوے
پرنتو وہ سدا ہی گیان روپ ہے ہے راجی جو دیہہ آتما کا گن پرمارتھ سے انگی کار کرے
تو دیہہ بھی چیتن روپ ہو جاوے حالانکہ وہ تو جڑ روپ ہے اور اوسکو اپنا گیان کچھ نہین ۔
جب جیون کا بھیون اوسے گیان ہو جاوے تب شریر بھی اوسے تچھہ اور جڑ بھاسے ۔
ہے راجی دریہہ اور آتما کا سبندہ کچھ نہین پھر اوس سے مکر برتنا دوکھ کو گرہن کر اسو کہتا

Marfat.com

نہین تو اور کیا ہے۔ ہے رامجی جب کچہہ بھی اوسکا سامان لکہشن ہو تب سبندہ بھی ہو
جبکا سامان لکہشن کچہہ نہ ہو اوسکا سبندہ کیسے ہو آتما چیتن ہے اور دیہہ جڑ اور آتما ست روپ
اور دیہہ تم۔ آتما نراکار ہے اور دیہہ ساکار۔ آتما سوکہشم ہے۔ اور دیہہ استہول۔ پھر آتما
دیہہ کا سبندہ کیسے ہو جب سنجوگ ہے نہین تو پھر دوکہہ کس کا ہوے جیسے سوکہشم اور ست
دن اور راتری اور گیان اور گیان دہوپ اور چہایا اور ست اور اسٹ کا سبندہ نہین ہوتا او
دیہہ کے سکہہ اور دوکہہ سے آتما کو سکہی اور دوکہی جاننا متہیا بہرم ہے جرا مرن سکہہ دو
پاپ پنیہ آتما مین رنچک ماتر بھی نہین جب یہہ مین ابہمان ہوتا ہے تب اونچ اور نیچ دیہہ کو یا
ہے۔ ہے رامجی واستو مین تم نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین استہت ہے اوسمین
کوئی بکار نہین جیسے سوج کا تنبب جل مین ہوتا ہے اور جل کے ہلنے سے پرتنبب بہی جلتا
دکہلائی دیتا ہے تیسے ہی دیہہ کے سکہہ دوکہہ سے آتما مین سکہہ اور دوکہہ کا بکار سو رکہہ ہے
دیکہتے ہین آتما سدا ہی نرلیپ ہے اور جب سمیک پتہا بہوت آتم گیان ہوئے تب دیہہ مین
استہت ہوا بہی برہم کو کداچت پراپت نہ ہوئے۔

ہے رامجی جب پتہا بہوت گیان ہوتا ہے تب ست کو ست اور است کو است جانتا
جیسے جب دیپک ہاتہہ مین ہوتا ہے تب ست اور است پدارتہہ بہاستے ہین تیسے گیان
ست اور است کو تیہا رتہہ جانتا ہے اور اگیان سے بہرمتا پہرتا ہے جیسے دایو سے
بہرمتا رہتا ہے ایسے ہی سدہ روپی دایو سے اگیانی جیو بہرمتا ہوا سو است کداچت
جنتر کی پتلی دہاگے کے ہلانے سے چیشٹا کرتی ہے تیسے ہی اگیانی جیو پران روپ
سے چیشٹا کرتی ہے جیسے نٹ انیک سوانگ دہارتا ہے تیسے ہی کرم سے جیو انیک
دہارتا ہے جیسے کاٹہہ کی پتلی ترن کاٹہہ پہول آوک کو لیتی اور تیاگتی اور ناچ کرتی
تیسے ہی یہہ پرانی بہی چیشٹا کرتی ہین اور شبد اور سپرش اور روپ اور رس اور گندہ کا گان
کرتے ہین جیسے پتلیان جڑ ہین اور جو کہئے کہ ان مین پران ہین سو جاننا چاہئے کہ

Marfat.com

ہے کی کہال سوانس کو لیتی اور تیاگتی ہے تیسے یہ جیو بھی چیشٹا کرتے ہین۔ ہے راجی جو
تاوا ستو سروپ ہے سو برہم ہے اوسکو بھولکر نیچ سوہ کو پراپت ہوتے ہین جیسے لوہار کی کہال
پھالسوانس دیتی ہے تیسے ہی ان کی چیشٹا بھی دے ارتہہ ہے اون کی چیشٹا اور اونکا
ونا ارتہہ کے نمت ہے جیسے دھنک یعنی کمان سے جو بان نکلتا ہے سو ہنسا یعنے خونریزی
کے نمت ہے اوس سے اور کچھہ کارج سدھ نہین ہوتا تیسے اگیانی کی چیشٹا اور بولنا ارتہہ اور دوکھون
کے نمت ہے کداچت سکھہ کے نمت نہین اور اوسکی سنگتی یعنے بھی کلیان کے نمت نہین جیسے
جنگل کے ٹوٹے ہوئے برکھش سے چھایا اور پھل کی اچھا کرنی دے ارتہہ ہے نا اوس سے
کچھہ پھل ملتا ہے اور نہ بشرام کے نمت چھایا ہی ملتی ہے ایسے ہی اگیانی جیو کی سنگتی سے بھی سکھہ
نہین ہوتا۔

ہے راجی اگیانی کو دیا بھی دے ارتہہ ہے جیسے کیچڑ مین کہرت کا ڈالنا دے ارتہہ
ہے تیسے سورکھہ کو دان دیا بھی دے ارتہہ ہے اور اوسکے ساتھہ بولنا بھی دے ارتہہ ہے
جیسے جگ مین شوان یعنے کتے کو بلانا دے ارتہہ ہے تیسے ہی اوسکے ساتھہ بولنا بھی نشپھل ہے
ہے راجی جو اگیانی جیو ہین سو سنسار مین آتے جاتے ہین اور جنمتے مرتے ہین اور شریر مین استھا
کرتے ہین اور پتر اور استری اور بھائی اور دھن آدک سے ممت بدھی کرتے ہین اور اسی تمہیا ورتی
سے دوکھہ پاتے ہین اون کی مکتی کداچت نہین ہوئی کیونکہ وے انا تما مین آتم بدھی کا تیاگ
نہین کرتے اور ممتا بدھی مین ورڑھہ رہتے ہین۔

ہے راجی جو اگیانی ہین سو استھ پدارتہہ کو دیکھتے ہین اور وستو روپ کے اوسے اندھے
ہین اور یہی سبب ہے کہ وے پرمارتہہ دھن سے رہتے ہین اور نرگ کا سار جو استری آدک
ہین اوس مین پریت کرتے ہین اون کو دیکھہ کر پرسن ہوتے ہین جیسے سیگھہ کو دیکھہ کر سور پرسن
ہوتا ہے۔

ہے راجی سورکھہ کے مرنے کے نمت یا استری، دیپ کھہ کی بیل ہے انتر روپ اوسکے

Marfat.com

پھول ہین اور ہوٹھہ روپی اوسکے پات ہین اور استن یعنے پستان روپی اوسکے پھل ہین اگیانی روپی بہنورے وہان آکر براجمان ہوکر ناس مان ہوتے ہین اور سئی روپی تالاب اوس مین ہر کہہ روپی کمل ہین اور چت روپی بہنورہ سدا ہئی وہان پر رہتا ہے اور اگیان روپی ندی ہے اوس مین دوکہہ روپی لہر ہین اور ترشنا روپی بدبدے ہین ایسی جو ندی ہے سو ہر روپی بڈوا اگنی مین جا پڑے گی۔

ہے رامجی یہ پرش جب جنم لیتا ہے تب مہاگر بہہ اگنی سے جلتا ہوا نکلتا ہے اور دو مہاسور کہہ اوستہا کو دیکہہ کر دوکہی ہوتا ہے اور جب جوبن اوستہا کو پراپت ہوتا ہے تب لبھو کو سیوتا ہے سو وہ بہی دوکہہ ہی کا کارن ہوتے ہین اور جب بردہ اوستہا کو پراپت ہوتا ہے شریر آسکت ہوجاتا ہے اور ہر ویسے ترشنا جلاتی ہے۔

دسوان سرگ

ہے رامجی برہم ہی برہم کو چیتتا ہے اور برہم ہی مین استہت ہے اور برہم ہی آہنگ اہم ہے برہم ہی سم ہے برہم ہی آتما ہے کہٹ بہی برہم ہے پٹ بہی برہم ہے ارتہاتہہ برہم بستار کو پراپت ہوا ہے۔ ہے رامجی جب سرببتر برہم ہی ہے تب راگ ویراگ کلنک مرتیو بہی برہم ہے شریر بہی برہم ہے مرتا بہی برہم ہے مارتا بہی برہم ہے جیسے رسی مین برہم کرکے پہاستا ہے تیسے آتما مین سکہا دردوکہہ بہی استہیا ہین پہوگ بہی برہم ہے پہوگنے بہی برہم ہے پہوگتا دیہہ بہی برہم ہے ارتھاتہہ سرببتر برہم ہے جیسے سیدر مین ترنگ اپجے اور مٹ جاتے ہین اور جل سے بہن نہین ہوتے تیسے شریر بہی اوپجتے اور مٹ جاتے ہین ارتہاتہہ برہم ہی برہم مین استہت ہے۔

ہے رامجی جل کے ترنگ مرتیو کو پراپت ہوتے ہین تو کیا وہ جل ہی ہین تیسے برہم نے جو دیہہ مرتک برہم کو مارا تب کون سوا اور کس نے مارا جیسے ایک ترنگ

Marfat.com

ونون اکٹھے ہوکر مٹ گئے ارتھاتہہ وہ جل ہی جل ہین ایسے ہی آتما مین جگت ہے سو آتما ہی اپنے
پ مین استھت ہے۔ تیرا میرا بہن کچھہ نہین جیسے سورن مین بھوشن اور جل مین ترنگ بھید
روپ ہین تیسے برہم اور جگت مین کچھہ بھید نہین۔ ہے راجی جو پرش جتارتہہ درشٹی ہین اون کو
سدا ایہی پرتیکھ رہتا ہے اور جنکو سمیک گیان پراپت نہین ہوا اونکو وہ یہ روپ اور کا اور پہاستا ہے
ستو برہم واستو مین سدا ایک ہی روپ ہے صرف گیان اور گیان بھید ہے جیسے رسی ایک
ہی ہوتی ہے پرنتو جبکو سمیک گیان ہوتا ہے اوسی کو رسی پہاستی ہے اور جبکو سمیک گیان
نہین ہوتا اوسکو وہی رسی سرپ کی صورت مین دکھلائی دیتی ہے۔

بہتروان سرگ۔

دیوتا بولے ہے راجہ تیری رانی چورالہ نے جو برہم دیتا اور سرب گیانیون مین سرشیٹ
اور شاکھشات برہم سروپ اور ست وادی ہتی تجھے اوپدیش کیا تہا اوسکا رہسیہ تو نے کس لئے کیا
تہا مین سب کچھہ جانتا ہون کیونکہ ترکالگ ہون پرنتو تو بہی کچھہ اپنے مکھہ سے کہہ۔ ایک تو تے یہ
سور کہتا کی کہ اوسکے اوپدیش کو انگی کار نہ کیا اور دوسری یہ کہ سرب تیاگ کرکے پہر تو نے بن
مین رہنے کو انگی کار کیا جو تو سرب تیاگ کرتا تو تیرے سرب دوکھہ مٹ جاتے۔ راجہ بولے
ہے دیوتا مینے تو استری اور پرتھوی اور سمندر اور ہاتھی اتیادک ایشورج اور کٹنب کا تیاگ کیا
ہے آپ کیسے کہتے ہین کہ مینے تیاگ نہین کیا۔

دیوتا بولے ہے راجہ تو نے کیا تیاگا ہے راج مین تیرا کیا تہا راج مین جیسا ایشورج
آگے تہا ویسا ہی اب بہی ہے اور استریان اور منش اور پرتھوی اور سمندر اور ہاتھی جیسے آگے تہے
ویسے ہی اب بہی ہین اون مین تیرا کیا تہا جسکا تو نے تیاگ کیا ہے۔ ہے راجہ سرب تیاگ تو تو نے
اب بہی نہین کیا جو تیرا ہو تو اوسکا تیاگ کرکے نردوکھہ پد کو پراپت ہو جا۔ یہ سنکر راجہ نے من مین

Marfat.com

بچار کیا کہ یہ بن میرا ہے اور برکھش اور پھول اور پھل میرے ہین انکا تیاگ کردن یہ سوچکر دیو
کہا کہ آج سے مین نے بن اور پھل اور پھول کا تیاگ کر دیا ہے اب تو مین سرب تیاگی ہو گیا
ہون یا نہین ۔ دیوتا بولے کہ ہے راجہ اب بھی تو سرب تیاگی نہین ہوا کیونکہ بن اور برچھہ اور
پھل اور پھول تجھہ سے آگے بھی تھے ان مین تیرا کیا ہے جو تیرا ہے تو اوسکو تیاگ کر سکھی ہو
یہ سنکر راجہ نے من مین بچارا کہ میرے جل پان کی باولی اور باغیچہ ہین انکا تیاگ کردن جو سرب
تیاگ سدہ ہو جاوے یہ سوچکر کہا کہ ہے دیوتا میری یہ باولی اور باغیچہ ہین مین نے اب اوسکے
بھی تیاگ کر دیا ہے اب بھی میرا سرب تیاگ سدہ ہوا ہے یا نہین ۔ دیوتا بولے کہ سرب تیاگ
اب بھی نہین ہوا جو تیرا ہے جب تو اوس کو تیاگے گا تب تو شانت پد کو پراپت ہو گا ۔ یہ سنکر راجہ نے
کہا کہ اب میری پاس مرگ چھالا اور کوٹی ہے اسکو بھی مین نے اب سی تیاگا ہے ۔ اب بھی میرا سرب
تیاگ سدہ ہوا یا نہین ۔ دیوتا بولے کہ ہے راجہ مرگ چھالا مین تیرا کیا ہے یہ تو مرگ کی توچا ہے
اور کوٹی مین تیرا کیا ہے ۔ یہ تو ماٹی اور شل سے بنی ہوئی ہے اس سے تو سرب تیاگ سدہ نہین ہوا
جو کچھہ تیرا ہے جب تو اوسکو تیاگے گا تب تو سرب تیاگی ہو گا ۔

راجہ نے یہ سنکر کہا کہ اب میرے پاس ایک کمنڈل اور ایک مالا اور ایک لاٹھی ہے سو انکو
بھی مین نے تیاگ دیا ہے اب بھی سرب تیاگی ہوا ہون یا نہین ۔ دیوتا بولے کہ ہے راجہ کمنڈل
مین تیرا کیا ہے کمنڈل مین تیرا کمنڈل تو بن کا تو بنا ہے اوس مین تیرا کچھہ نہین اور لاٹھی بھی
بن کے بانس کی ہے اور مالا بھی کاشٹ کی ہے اوسمین تیرا کچھہ نہین جو کچھہ تیرا ہو تو اوسکو
تیاگ ۔ راجہ نے کہا کہ اب ایک آسن اور ایک واسن ہے اب مین نے اونکو بھی تیاگ دیا ہے
اب بھی سرب تیاگی ہوا ہون یا نہین ۔ دیوتا بولے کہ آسن تو بھیڑ کی اون کا ہے اور سن سٹی کے
ہین ان مین تیرا کچھہ نہین جو کچھہ تیرا ہے تو اوسکا تیاگ کر ۔ یہ سنتے ہی راجہ نے اوٹھہ کر بن
کی لکڑیون کو اکٹھا کر کے اون مین آگ لگا دی جب بڑی اگنی لگی تو آپ لاٹھی کو ہاتھہ مین
لیکر کہنے لگا کہ ہے لاٹھی مین تیرے ساتھہ بہت دیشون مین پھرا ہون پر تو تو نے میرے

Marfat.com

ساتھ کچھ بھی اوپکار نہین کیا اب بھی اس کنیہہ دیوتا کی کرپا سی تردن گا اب تجھی نمسکار ہے یہ کہکر لاٹھی کو اگنی مین ڈالدیا اور پہر سرگ چہالا کو ہاتھہ مین لیکر کہا کہ ہے سرگ کی نوچا مین بہت کال تک تیرے اوپر بیٹھا ہون پر تو تو نے کچھہ بھی اوپکار نہین کیا اب تجھی بھی نمسکار ہے اور یہ کہکر راجہ نے سرگ چہالا کو بھی اگنی مین ڈالدیا اور پہر کنڈل کو ہاتھہ مین لیکر کہنے لگا کہ ہو کنڈل تو دہن ہے کہ مینے تجھے وہارا اور تو نے میرے جل کو وہارا تو نے مجھے اپنے گن کو چہپا کر نہین رکہا اب مین تجھی بھی نمسکار کرتا ہون اور یہ کہکر کنڈل کو بھی اگنی مین جلا دیا۔ اور پہر مالا کو ہاتھہ مین لیکر راجہ نے کہا کہ تیرے دانہ جو مینے گہمائے ہین مانو مین نے اپنے جنم گنے ہین اب تجھے بھی نمسکار ہے یہ کہکر مالا کو بھی راجہ نے اگنی مین ڈالدیا۔ اسی پرکار پہل اور پہول اور کپڑے اور ورسن اور آسن سب کے سب راجہ نے جلا دیئے جب بڑی اگنی جلی تب بڑا پرکاش ہوا۔

ہے رامجی جیسی پون کے نہ چلنی سے برکہش ٹر جاتا ہے تیسی راجہ شکہہ و ہوج بھی پینورن سامگری کو جلاکر زوگن ہوگیا۔ +

(۱۰۰) سوگ

سنی بولے کہ ہے راجہ جسکا کارن ہی ستہیا ہے اوسکا کارج کیسے ست ہو۔ یہ اپہاس جو سنبیدن ہے سو ہی جگت کا کارن ہے اپہاس ہی ستہیا ہے تو وشن کیسے ست ہو۔ ہے راجہ جب وشن ہی است ہے تو تو بھی کس کا کرتا ہے اور شوق کس کا ہے راجہ نہ کوئی جنمتا ہے اور نہ مرتا اور نہ سکہہ ہے نہ دوکہہ۔ جیون کا تیون آتما ہی استہت ہے اوس سے سنبیدن نے ہی وشن کو کلپا ہے۔ ہے راجہ تو سنبیدن ہی کا تیاگ کر کہ نہ مین ہون اور نہ یہ ہے جب تجھے ایسا ورڑہ نشچا ہوگا تب آتما ہی شیش رہے گا۔ اور تیرا سارا آہنکار نبرت ہو جاویگا جو کیول آتما کے اگیان ہی سے ہوا ہے سو آتم گیان کرکے ہی نشٹ ہو جاویگا۔ ہے راجہ جو ستو بہرم سے سدہ ہوا درست درشٹی آوے اوسکو بچاری جو بچا سے رہے تو اوس کو ست جانئے اور

Marfat.com

جو بچار سے نشٹ ہوجاوے تو اوسکو متہیا جانئے۔ جیسے ہیرا بھی شویت یعنے سفید ہوتا ہے اور
کا کنکا بھی۔ اور دونون ایک سمان ہی پہاستے ہین جب دن کو پریکھا کے لئے سورج کے سنکپ
توجود ہوپ سے گل جاوے اوسی کو جہوٹہا جانئے اور جو جیون کا تیون رہے اوسکو ست جانئے
ہی بچار روپی سورج کے جب سنکپہ کری تو آہنکار برف کی نیائین نشٹ ہوجاتا ہے کیونکہ جو آہنکا
انا تم ابہان سے ہوتا ہے سو تچہہ ہے سرب بیاپی نہین اور وہ اندریون کی کریا کو اپنے آپ
کلپتا ہے سو تچہہ ہے۔ ہے راجہ آہنکار آپکو پہن جاتا ہے اور ایسے اور پدارتہون کو پہن جا
ہے اسی لئے وہ برف کی نیائین متہیا ہوتا ہے۔ آہنکار اوسی کال تک سدہ ہے جب تک بچار
تب کچھ بھی نہین۔ ہے راجہ آتما سرب کا ساکہشی جیون کا جیون رہتا ہے وہ آہنکار اور اندریون
بھی ساکہشی ہے اور سرب بیاپی۔ ہے راجہ جو ست دستو ہے تو اوسی کی پہاونا کر اور سمیک درشی
ہو کیونکہ سمیک درشی کو کوئی دوکہہ نہین جیسے رسی جو مارگ مین پڑی ہے سو اوسکو رسی جانئے
تو دوکہہ کوئی نہین اور جو سرپ جانئے تو دوکہہ ہی دوکہہ ہے۔

ہے راجہ جو کچہہ درشٹ پدارتہہ ہے وہ کداچت سکہہ دائی نہین دوکہہ دائی ہے جب تک
انکا سنجوگ ہے تب ہی تک سکہہ پہاستا ہے اور جب انکا بیوگ ہوجاتا ہے تب ہی یہ دوک
کو پراپت کرتے ہین۔ ہے راجہ تو اودا سین ہو اور کسی درشٹ پدارتہہ کو سکہہ دائی نہ جان او
دوکہہ دائی بھی نہ جان۔ ہے راجہ سکہہ اور دوکہہ دونو ہی متہیا ہین آہنکار سے رہت جو تیرا اس
ہے تو اوسی مین استہت ہو جب تیرا آہنکار نشٹ ہوجاویگا تب تو آپ کو جنم اور مرن دکارون
رہت آتما جانیگا کہ مین نرآہنکار برہم اور چیتنیہ ہون جب تو ایسے آہنکار سے رہت ہوگا تب تیر
اپنا ہونا بھی نہین رہیگا اور تو کیول چن ماتر اور آنند روپ ہوجاویگا اور جب تو ایسا اپنے آپ
جانیگا پہر تو سوچ کس کا کریگا۔ ہے راجہ اس درشٹ کو تیاگ کر اپنے سروپ مین استہت ہو
اس میرے اوپدیش کو بچار کہ مین ست کہتا ہون اتو استہ ہے راجہ جو بچار سے سنسار سے
ہووے تو سنسار کی پہاونا کر اور جو آتما ست ہووے تو آتما کی پہاونا کر۔

Marfat.com

۱۰۵ سرگ

بششٹ جی بولے ہے راجی اس جیو کے تین سروپ ہین ایک سروپ شدہ آتما چدآنند برہم ہے جس سے سرب پرکاشتے ہین اور دوسرا انت واہک پرن نام ہے جو آتما کے پرماد سے ہوا ہے تو بھی اوسکو پرماند نہین ہوا کیونکہ اوسکو آتما کا سمرن رہا ہے اور جب آتما کا سمرن بھولا تب تیسرا اودھی پد تک ہوا اور وہ پانچون تت کو اپنا آپ جاننے لگا۔ ہے راجی یہ تین سروپ جیو کے ہین یہ آتما کے پرماد سے ہے جیو سنگیا پاتا اور دیکھی ہوتا ہے۔

ہے راجی تم پنچ پہو تمے ورانت واہک شریر کو تیاگ کر واستو سروپ مین استھت ہو جاؤ ہے راجی یہ جو شریر استھول اور سوکھشم ہے سو بچار سے نشٹ ہو جاتا ہے۔ ہے راجی جو ست سروپ ہے تم اوسی مین استھت رہو۔ راجی بولے ہے پہگون یہ تین روپ جو تمنے کہے اون کے مدہ مین ناش روپ کون ہے اور ست روپ کون ہے۔

بششٹ جی بولے ہے راجی ہاتھہ اور پاؤن سے جو دیہہ سنجگت ہے اور پہوگ سے ملی ہوئی ہے وہ استھول روپ ہے اور یہ جیو اپنے ہی سنکلپ سے سدا پھلاؤ رچتا ہے اور چیت روپی دیہہ اس پرمنے روپ سے انت واہک ہے جو سدا پران دایو کے رتھہ پر استھت رہتا ہے دیہہ ہووے چاہے نہ ہووے ہے راجی یہ دونو شریر اوپکتے ہین اور نشٹ بھی ہوتے ہین۔ اور آؤ اور انت سے رہت جو چنماتر نرو کلپ ہین انکو جیو کا پرم روپ جانو۔

ہے راجی اوسی سے جاگرت اور سکھپت آدک ا و تمکے ہین اور اوسی مین لین ہوتے ہین۔ راجی بولے ہے پہگون مین تین کو جانتا ہون ایک تو جاگرت ہے جو ندرا سے رہت ہے اور اوس مین اندریان اور چارون انتاکرن اپنے اپنے وشے کو گرہن کرتے ہین اور دوسرا سپن ہے وہان بھی وشے کو جاگرت کی نیائین سنکلپ سے گرہن کرتے ہین اور تیسرے مین اندریان اپنے وشے سے رہت ہوتی ہین اور اوس مین پہاستا کچھہ نہین اور اوسی کو سکھپتی کہتے ہین

Marfat.com

آپ کرپا کر کے تریا اور تریا تیت کو کہئے۔

بششٹ جی بولے ہے رامجی اپنا ہونا اور نہ ہونا دونون کو تیاگ کر پیچھے کیول تریا پدرہتا ہے اور وہی شانت پد اور نرمل ہے۔ ہے رامجی تریا جاگرت نہین کیونکہ سنکلپ جال جس مین اندریون کے راگ اور دویش ہوتا ہے اور تریا سپن اوستھا بھی نہین کیونکہ سپن بھی روپ ہوتا ہے جیسے رسی مین سرپ پہاستا ہے اور اور کا اور سنکلپ ہوتا ہے اور تریا سکھپتی بھی نہین کیونکہ وہ اتنیت جڑ تا ہے۔ تریا چیتن روپ اور اودیسین اور شدہ ہے اور جاگرت اور سکھپتی اور سپن سے رہت ہے۔ اور جیون مکت تریا پد ہی مین استھت رہتے ہین۔ ہے رامجی جو تریا پد مین استھت ہے وہ جگت سے شانت روپ ہو جاتا ہے کیونکہ وہ تینون اوستھا نکا ساکھشی ہوتا ہے نہ اوسکو راگ ہے ہوتا ہے اور نہ دویش ہے۔ اور جو تریا تیت پد ہے اس مین بانی کی گم نہین۔

ہے رامجی جب تک جیون مکت ہے تب ہی تک تریا پد مین استھت ہو کر راگ اور دویش سے رہت ہوتا ہے اور اوسکی اندریان بھی اپنے دشے مین راگ اور دویش سے رہت ہو کر سو پہاوسک ہی برتتی ہین۔ ہے رامجی جس پرش کو راگ اور دویش اوپتن ہوتا ہے وہ تریا پد کو پراپت نہین ہوا وہ ابھی چت سہت ہے اور جبکا چتا دس ست پد کو پراپت ہو جاتا ہے اوسکو سنسار کی ستا نہین پہاستی اور وہ سپن دت جگت کو دیکھتا ہے۔ ہے رامجی تو ست پد مین استھت ہو کر ساکھشی روپ ہو جا۔

۱۵۳ سرگ:

بششٹ جی بولے ہے رامجی جن پرشون نے اپنے اگیان کو اگیان سے نشٹ نہین کیا اونہون نے اپنے جنم کو اکارتھ کھویا ہے رامجی اگیان ہی سے پہلے اہم پہاونا ہوتی ہے اور پھر جگت پہاستا ہے اور لوگ اور پرلوک کی پہاونا ہو جاتی ہے اور جنم اور مرن پاتا رہتا ہے

Marfat.com

ہے راجی جبتک اس کے ہردے مین سنسار کا شبد اور ارتھہ کے بھاونا کی چنتا کرے اور
جہان اسکو جگت پہلے وہان ہی یہ برہم کی بھاونا کریگا تب سنسار کے شبد اور ارتھہ سے رہت
ہوجاویگا اور آتم پد ہی اوسکو پہاسے گا۔ ہے راجی اس سنسار مین دو پدارتھہ ہین ایک یہ لوک
اور دوسرا پرلوک اگیانی اس لوک کا اودم کرتے ہین پرلوک کا نہین اور اسی لئے دوکھہ پاتے
ہین اور ترشنا اون کی مٹتی نہین اور جو بچارروان پرش ہین وہ پرلوک کا اودم کرتے ہین اور وہ
یہان بھی شوبھا پاتے ہین اور پرلوک مین بھی اور جو اسی کا اودم کرتے ہین اون کو دونون
ہی دوکھہ داہک ہوتے ہین یہان اونکی ترشنا نہین مٹتی اور آگے جاکر وہ نرک پہوگتتے ہین۔
ہے راجی جن پرشون نے آتما کے پانے کا تین کیا ہے اونکو وہی سدہ ہوتا ہے اور
وے سدیو کال سکھی رہتے ہین اور جن لوگون نے ایسا تین نہین کیا وے دوکھی ہوتے ہین۔
ہے راجی آہنکا سے رہت ہونے ہی مین آتم پد کی پراپتی ہوتی ہے۔ ہے راجی جیسے
نیترون کے کہولنے سے روپ پہاستا ہے اور نیترون کے موندنے سے روپ کا اپہاؤ
ہوجاتا ہے تیسے ہی جب آہنتا پہرتی ہے تب ورش پہاستی ہے اور جب آہنتا کا اپہاؤ ہوتا ہے
تب ورش کا بھی اپہاؤ ہوجاتا ہے۔
ہے راجی آہنتا گیان سے سدہ ہوتی ہے اور گیان کے اوپجنے سے نبرت ہوجاتی ہے
ہے راجی جب یہ پرش اپنا پرتین کرے اور ساتھہ ہی ست سنگ کرے تو یہ سنسار سدہ
سے شیگھر ہی ترجاتا ہے۔ ہے راجی بھگتی کرکے جیسے بکھہ بھی امرت ہوجاتا ہے۔ تیسے
پرشارتھہ سے ہی سدہ ہی پراپت ہوتی ہے۔
ہے راجی اس جیو کو دو بیادہی روگ لوگ اور پرلوک مین ہین اور اسی سے یہ دوکھہ پاتا ہے
ہے راجی جن پرشون نے سنتون کی ملاپ روپی اوشدی سے اسکی اوشدی کی ہے وہ
مکت روپ ہین اور جنہون نے یہ اوشدی نہین کی وہ پرش پنڈت ہین تو بھی دوکھہ پاتے
ہین وہ اوشدی کیا ہے شم اور دم اور ست سنگ کرنا۔ ان سادھون کے تین سے جس سے

Marfat.com

آتم پد کو پایا ہے وہی کلیان سورتی ہے۔ ہے رامجی چکتا یعنے طب کی اوشدی یہی ہے ہے رامجی جنہون نے اس اشدی کو نہین برتا اور پہوگون مین لپٹ رہے وہ سور کہہ وہان پڑین گے جہان پہر کوئی اوشدی نہ پا دینگے۔ ہے رامجی تم پہوگون کا تیاگ کرو اور آتم بچار مین سادھان ہو جاؤ۔ ہے رام جی جس پرش نے اپنے من کو نہین جیتا وہ موڈہ ہے اور پہوگ روپی کیچڑ مین مگن اور آپدا کا پاتر ہے۔

ہے رامجی جیسے سمدر مین ندیان پرویش کرتی ہین تیسے ہی اوسکو آپدا پراپت ہوتی ہین اور جسکی ترشنا پہوگ سے نبرت ہوئی ہے اور جسکو بیراگ اوپجا ہے وہ مکت ہوگیا ہے۔ ہے رامجی جیسے جیونے کے آدھین بالک استہا ہے تیسے نرمان پد کے آدھین بیراگ ہے۔ ہے رامجی جیسے مرگ ترشنا کا جل اور سنکلپ نگر برہم سے پہاستے ہے۔ تیسے ہی جگت برہم سے پہاستا ہے۔ ہے رامجی سنسار کا بیج آہنتا ہے جب آہنتا اودے ہوئی تب روپ اور ادوک پہاستے ہین۔ ہے رامجی تم یہی چنتا کرو کہ مین نہین جب یہی پہاوتا کر دگے تب شیش جو رہیگا وہی تمہارا شانت روپ ہوگا جسمین اکاش بھی شونیہ ہے اور کیول آتمت ماتر اور آہنگ کے ادھان سے رہت ہے اور اوس مین وشو ایسے ہی جیسے جل مین ترنگ اور پون مین سپند اور اکاش مین شونتا۔ ہے رامجی آتما سے کچھ بھین نہین اور جو بھین ہے سو پرے مین ناش ہو جاتا ہے۔ ہے رامجی جیسے سورجکی کرنون مین سدا جل اپاس رہتا ہے تیسے ہی آتما مین بھی وشو کا چمتکار رہتا ہے اور جیسے سپن سرشٹی ان پہور روپ ہوتی ہے تیسے ہی یہ جاگرت سرشٹی بھی ان پہور روپ ہی ہے اور آتما بہیتر اور باہر سے رہت اور ادویت اور اجر اور امر اور چیتن اور سرب شبد اور ارتھ کا اوشٹھان ہے۔

ہے رامجی وہ پہر نے سے ہی دوسرا پہاستا ہے جو پہر تا ہی نہ پہرے تو سربتر وہی ہے اور کچھ نہین جیسے چلتا اور ٹھیرنا دونون پون کے روپ ہین اور جب چلتا ہے تب پہاستا ہے اور جب ٹھیرتا ہے تب نہین پہاستا تیسے ہی جب چت کی چنچلتا پہرتی ہے تب وشو روپ کی

Marfat.com

یاسی ہے اور جب اُپھر ہوتی ہے تب کیول اتر پدر تہا ہے جو نر آپہاس اور ابناشی اور نرد کلپ
ور سب کا اپنا آپ ہی اورست اور راست اور جڑا اور چیتن آدک شبدارتہہ سب ادسی مین پہرسے
ین۔ ہے راجی تم اپنے سروپ مین استہت ہو رہو۔ +

۱۹۱ سرگ۔

بششٹ جی بولے ہے رامجی پہلے پرلے کا پرسنگ پہر سنو کہ مین برہم پوری مین برہما کے
پاس بیٹھا تہا جب نیتر کہولکر دیکہا تو جانا کہ مدہیان یعنے دوپہر کا سمان ہے اور دوسرا سورج پچہم
دشا مین اودے ہوا ہے اور اوس کا بہت بڑا پرکاش ہے مانو سنپورن تیج اکٹھا ہو رہا ہے
اور برواگنی کی نیائین پرکاش ہو رہا ہے اور بجلی کی نیائین چمتکار ہو رہا ہے اوسکو دیکہکر مین
اشچرج مان ہوا اور ابہی ایسے دیکہہ ہی رہا تہا کہ ایک سورج اودے ہوا اور پہرا اتر دشا کی اور
اور سورج اودے ہوا اسی پرکار گیارہ سورج اکاش مین پرکہٹ ہوئے اور بڑوا اگنی سمدر سے
اودے ہوئے اور اوش سے بارہوان سورج نکلا اور یہ بارون سورج اکٹہے ہو کر دش کو
پانے لگے۔ ہے رامجی اس پرکار پرلے کے تین نیتر اودے ہوئے ایک نیتر سورج
اور دوسرا نیتر بڑوا اگنی۔ اور تیسرا نیتر بجلی! اور یہ تینون دش کو جلانے لگے اور دشا سب لال
ہو گئین اور اٹ اٹ شبد ہونے لگے اور نگر اور بن اور کندرا اور پرتہوی سب جلنے لگین
اور دیوتاؤن کے استہان جل جل کر گرنے لگے اور سارے پربت جل کر کے شیام ہو گئے
اور جوالا کے کنکے نکل نکل کر پاتال کو گئے اور وہ بہی جل گئے اور سمدر جل جل کر سوکہہ گئے
اور کیچڑ ہو گیا اور ہمالہ پربت برف کا جل ہو کر ایسا جلنے لگا جیسے درجنون کی سنگت سے سادہو
کا ہردا جلتا ہے جب اسی پرکار بڑی اگنی جلی تب مجہکو بہی تپت کا اثر پہونچنے لگا اوس سمین
مین وہان سے دوڑکر اور نیچے جاکر استہت ہوا اور وہان مین نے دیکہا کہ ہما چل پربت
جلتا ہوا دویا چل پربت کے پاس آپڑا اور ہندا چل اور سمیرو پربت جل جل کر گرنے

Marfat.com

لگے اور اگنی کی جوالا اونچی اونچی جانے لگی اور بھڑ بھڑ شبد ہونے لگا۔
ہے راجی سنپورن دش اس پرکار جلنے لگی اور بڑا دکھ ہوا اور جہان کچھ رس تھا
سو سب پھیل گیا۔ ہے راجی جسکو اگیانی رس کہتے ہین سو سب برس ہے پر نتو اپنے اپنے
کال مین رس سنجگت درشٹی آتے ہین۔ ہے راجی اوس کال مین مجھ کو یہ دش ایسے پیارا
تھا کہ جیسے جلی ہوئی ویل ہوتی ہے۔

ہے راجی مین نے اس پرکار سب دش کو جلتے ہوئے دیکھا پر نتو گیان سے جسکا
نشٹ ہوا ہے سو سکھی ہی درشٹی آتا ہتا اور سب اگنی مین جلتے ہوئے درشٹی آئے اور بڑے
بھیانک شبد ہوئے اور شونکا جو کیلاش پربت ہے اوسکے نکٹ بھی جب اگنی جا پہونچی تب سب
شونے اپنے نیتر سے اگنی کو پرکھٹ کیا اوس سے سارے برہمانڈ جلنے لگے اور دیوتا بھی جلنے لگے
اور بڑے پربت ایسے اوڑنے لگے جیسے ترن اوڑتے ہین اور جو استھان چلے تھے اون
کی اندھیری بن گئی اور پریون کے استھان بھی اوڑنے لگے اور اندر آدک دیوتا اپنے اپنے
استھانون کو تیاگ کر برہم لوک کو چلے اور بڑے سیگھ جو مل سے پون تے سو سو کوس کے
جلنے لگے اور جو کلپ روپی تپی سو نرت کرنے لگی اور جلے استھانون سے جو وہ پون
نکلنے لگا سو وہ اوسکے کیش بن گیا تھا اور پرلے شبد اوسکا بولنا ہو گیا تھا اور اوس سمین
جیوون کو وہ کشٹ ہوا جو کہا نہین جاتا۔

۲۰۲ سرگ

بششٹ جی بولے ہے راجی پہر مین نے پون کی دھارنا کا ایسا بس کیا اور پرم پرش
روپ ہو کر بچرنے لگا اور ہر ایک کمل اور پھول اور پرکاش کو ہلانے لگا اور تاروں اور نکشتر
کا مین ہی آدھار پھوت ہو گیا اور وہ سب میرے ہی آدھار ہو کر پھرنے لگے اور چندرما اور سورج
کا جلاشیو الا بھی مین ہی ہوا اور سمدر اور ندیون کے پربھاو میری ہی شکتی سے چلتے

Marfat.com

اور من کا بڑا ویگ بھی مین ہی ہوگیا اور پرانیون کے شریر مین بھی میرا ہی نواس ہوگیا اور بین
ہی پران اور اپان اور اودان اور سمان اور ویان پنچ روپ ہوکر استھت ہوگیا اور سب
ناڑیون مین میرے ہی سروپ کا درس ہوگیا اور سب ناڑیون کو رس کا بھاگ مین ہی پوشن
لگا اور ہلنا اور چلنا اور بولنا اور دینا اور لینا سب ہی مجھے سدھ ہونے لگا اور سرب پراکرتون
مین سپرش شکتی بھی مین ہی ہوگا۔ اور سرب شبد بھی میرے ہی سی سدھ ہونے لگے۔

ہے رامجی کریا روپی بوند کا مین ہی سیگھ ہون اور اکاش روپی گرہ مین میرا ہی نواس ہی
اور وسون وشا سب میرے ہی مین پیرے ہین۔ اور دیوتادن کو گندھ سے مین ہی سکھ دیتا
ہون اور دیپک کو مین ہی پرجلت کرتا ہون اور پکشیون مین سدا ہی میرا نواس رہتا ہی! اور سب کے
سو کھانے اور ہرا کرنی کا کارن بھی مین ہی ہون۔

ہے رامجی اس پرکار مین پون ہوکر استھت ہوا اور روپ اور اولوک اور بھوکار سب پدارتھ
مین ہی ہوا۔ اور چندرمان اور سورج اور تارے اور اگنی اور اندر اور برہما اور وشنو اور رودر
اور ورن اور کویر اور جم اوک جگت ہوکر مین ہی استھت ہوا ہون اور پنچ پہوتون کی بہتیرا دھارا
مین ہی ہون اور مین ہی سا کار اور نراکار سروپ ہون اور گت اور چیلا اور شیام اور رنگ
پدارتھ سب مین ہی ہون اور پنچ پہوت سب مجھ مین ہی بھرے ہین اور جیسی سینی کی سرشٹی سب
اپنا ہی روپ ہوتے ہی۔ تیسے ہی ہاڈ اور ماس اور پرتھوی مین ہی پہوتون مین استھت
ہوا ہون اور دایو روپ پران اور اگنی روپ پہوکھ اور آکاش روپ اوکاش بھی مین ہی
ہون۔ ہے رامجی اس پرکار مین سب مین استھت ہوا ہون سو مین ہی چیتن سریر ہون۔
اور وہ تت بھی چیتن شریر ہی ہین اور جیسے سپنے مین جگت آکاش روپ ہے تیسے ہی وہ
بھی آکاش روپ ہے۔

ہے رامجی سر بدا اور سرب پرکال اور سرب پرکار سرب آپ تا استھت ہے دوسرا کوئی نہین
اور آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہے اوس سے پرے جاننا بھرانتی ماتر ہے اور یہی

Marfat.com

درشتی گیان وان ہے اور جو اسمیک درشتی ہین اونہین کو پہن پہن پدارتھہ پہاستے ہین ا
اس پرکارہین نے سنپورن جگت کو اپنے ہی ہین دیکہا ہے۔ ہے رامجی ہین برہم روپ
اور یہہ ہین جگت اوپتن ہوتے ہوئے دیکہلائی دیئے اور جو اپنے آپکو برہم سے پہن کہ
تو ایکہ ترن بہی اوپتن نہ ہو۔

ہے رامجی جب ہین نے بودہ درشٹی سے دیکہا تب آتما سے پہن مجہکو کچہہ بہی دیکہنے
ہین نہ آیا۔ اور جب انت واہک درشٹی سے دیکہا تب مجہے سنید کرکے انوانو ہین سرشٹی پہاسی
اور جیسے جہان چندان کا انو ہوتا ہے وہان ہی سگندہ ہوتی ہے تیسے ہی جہان جہان تت
کے انو ہین وہان وہان ہی سرشتی ہے۔

ہے رامجی ایک انو ہین انت سرشتی مجہہ کو پہاستی ہے جیسے ایک پرش شین کرتا ہے
اور اوسکو پہننے ہین پہاستی ہے اور پہر وہ پہننے سے سپاہتر کی سرشتی دیکہتا ہے سو ایک ہی
جیو ہین انیک سرشتی پہاستی ہین۔

ہے رامجی جو سرشتی ہے سو آپہاس روپ ہے اور اپہاس اوہشتان کے آشرے
ہوتی ہے سو سب کا اوہشتان برہم سکتا جو ویش اور کال کے پرچھید سے رہت اکہنڈ اور
اودیت ستا ہے اور اسی لئے کہتے ہین کہ انو۔ انو ہین سرشتی ہے کیونکہ کوئی انو ہین درشتا
نہین برہم ستا ہی ہے اور جو سرب برہم ہے تو سرشتی بہی برہم روپ ہے۔

ہے رامجی سب کچہہ برہم ہی کو جانو برہم اور سرشتی ہین بہید کچہہ نہین اور جیسے دریا اور
سپند ہین بہید کچہہ نہین تیسے برہم اور جگت ہین بہید کچہہ نہین۔

۲۴۵ سرگ

بششٹ جی بولے کہ ہے رامجی سرب پدارتھہ جو پہاستے ہین اور اودے آتا سے پہن
کچہہ نہین پہاستا۔ ہے رامجی سروپ اور درشٹ آدی اور لوکالوکہ آدر یاتن اور نہکار اور پنچ تنمات

Marfat.com

ہی کا نام سنسار ہے سو یہ بھی آتم روپ ہی ہے اور آتم ستا ہی اس پرکار ہو کر پھاستی ہے
ہے راجی آتما ہے پہن کچھ نہین پرنتو یہ پدارتھ اگیان سے ہی پہن پہن پہا سنتے ہین اور جو
پرش جانگا ہے اوسکو اپنا آپ ہی پہاستا ہے جیسے اپنی چیتنا ہی سپن روپ ہو کر پہاستی ہے
ویسے ہی جگت کے پورب ہو کر پہاستی ہے۔

ہے راجی آتما کا سوبھاؤ چیتن ہے اسلئے وہی آتم ستا چیتنا کر کے جگت اکار ہو کر پہاستی ہے
ہے راجی اس پرکار جانکر تم پرم شانتی نربان پد مین استھت ہو رہو۔ ہے راجی جگت کچھ ہے
نہین پرنتو پرتیکش پہاستا ہے اور یہی اشچرج ہے کہ یہ ست ہی ست ہو کر کے پھاستا ہے اور
بھی آشچرج ہے کہ یہ نش کنچن کی نیائین ہو کر پہاستا ہے آتم ستا سدا ادویت اور نروکار ہے۔
پرنتو اگیان درشٹی کر کے نانا پرکار کے وکار پھاستے ہین جب سرب وکارون کو نشیدہ کر کے
ست روپ جانئے تب سرب کے اپھاؤ ہوئے آتم ستا ہی شیش رہتی ہے جیسے شونیہ آکاش
مین ان ہونا بیتال پھاس آتا ہے ویسے ہی اگیانی کو ان ہونا جگت آتما مین پھاس آتا ہے اور
جو پرش سوبھاؤ مین استھت ہوئے ہین اونکو جگت بھی ادویت روپ آتما پہاستا ہے جب ست شاستر
اور سنتون کی سنگتی ہوتی ہے اور اون کے تات پرج ارتھ مین جب درڑھ ابھیاس ہوتا ہے
تب سوبھاؤ ستا مین استھتی ہوتی ہے اور جن پدارتھون کے پانی کے نمت یہ پرش تین کرتا ہی
وہ پدارتھ بجلی کے چمتکار وت اودے بھی ہوتے ہین اور نشٹ بھی ہوتے ہین پرنتو وہ
پدارتھ بچار کے بنا ہی سندر پہاستے ہین اور اون کی ایچھا سور کہہ کرتے ہین کیونکہ اونکو جگت
ست پہاستا ہے اور گیانوان کو جگت کے پدارتھون کی ترشنا نہین ہوتی اسلئے وہ جگت کو مرگ
ترشنا کی نیائین است جانتا ہے اور برہم پہاونا مین سداہی درڑھ رہتا ہے اور اگیانی کو جگت
کی پھاونا رہتی ہے اور اسی لئے گیانی کے نشچے کو اگیانی ہی جانتا ہے جیسے سوئے ہوئے
پرش کو نندا دوش کر کے سپنا آتا ہے اور اوس مین جگت پہاستا ہے اور جاگرت پرش کو جو
اوس کے نکٹ بیٹھا ہے اوسکو وہ سپنے کا جگت نہین پہاستا۔ ارتھاتہ سپنے والے کے

Marfat.com

نشچے کو جاگرت والا اور جاگرت والے کے نشچے کو سپنے والا نہین جانتا ایسے ہی گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا اور وہ مرتکا کی سیتا کو بالک کی سیتا کرکے مانتا ہے پر جو جاننے والا ہے وہ سب مرتکا روپ ہی پہاستی ہے اور جب وہ بالک بھی بدھی پرکار سے جانتا ہے تب اسے بھی سیتا اور بیتال کا اپہاؤ ہو جاتا ہے اور سب کچھ مرتکا روپ پہاستا ہے ایسے ہی گیانی کو بھی سب جگت برہم روپ ہی پہاستا ہے۔

ہے رامجی جب اس پرش کو آتما کا ان بھو ہوتا ہے تب وہ جگت کے پدارتھون کی ایچھا نہین کرتا۔ جیسے سپنے مین جب کسی کو سنی پراپت ہوتی ہے تب وہ اوسکو پرتیتی کرکے رکھتا ہے جاگتا ہے تب اوسکو برہم جانکر اوسکی ایچھا مین کرتا۔ ایسے ہی جب آتم پد مین جاگین گے۔ جگت کے پدارتھون کے ایچھا نہین کرینگے۔

ہے رامجی یہ پرش جس شریر کے نمت تین کرتا ہے وشیر ہی چین بھنگر ہے جیسے پرمل کی بوند جو آکر استھت ہوتی ہے وہ بھی چین بھنگر ہی ہوتی ہے۔ اور ذرہ سی پون لگنے مین گر جاتی ہے ایسے ہی یہ شریر بھی ناش ونتہ ہے جیسے مرگ ترشنا سے تپا ہوا مرد استت کی ندی کو ست جانکر جل پان کرنیکے نمت دوڑتا ہے اور سور کہتا کرکے کشٹ پاتا ہے پر تپت نہین ہوتا ایسے ہی سور کہ نمش وشے پدارتھون کو ست جانکر اون کے نمت تین کرکے کشٹ پاتا ہے اور تپت کداچت نہین ہوتا۔

ہے رامجی یہ پرش اپنا آپ ہی شترو ہے جب ست مارگ مین بچرتا ہے اور اپنا اوددار کرتا ہے تب آپ ہی اپنا متر ہوتا ہے اور جب ست مارگ مین نہین بچرتا اور اپنا اوددار نہین کرتا آپ ہی اپنا شترو ہوتا ہے۔

ہے رامجی اندریون کا وشے روپ کیچڑ ہے اور جو اس مین گرا ہوا ہے اور اپنے اوس سے نکالنے کے لئے تین نہین کرتا وہ اگیان تمک پتت ہوتا ہے اور جب شدھ کرت کرآتم پد مین استھت نہین ہوتا اوسکو کداچت شانتی نہین ہوتی

Marfat.com

ہے راجی جب بالک اوستہا ہوتی ہے تب شونیہ بدہی ہوتی ہے اور پردہ اوستہا مین اوسکے
ناش ہو جاتے ہین اور جوبن اوستہا مین یہ اپنی اندریون کو نہین جیت سکتا پھر خبر نہین کہ یہ
ب مکت کا اوپائے کریگا اور جو بکشی آوک جوتی ہین وہ مرتک دت ہین تین کا سمان جوبن
ستہا ہے کیونکہ بالک اوستہا تو جڑ روپ ہے اور بردہ اوستہا ہی مہانرل جیسی ہے اور اوس
ی اپنے انگ ہی اوٹہانے کہٹن ہو جاتے ہین پھر خبر نہین کہ یہ سنچار کو کب سمرتھہ ہوگا۔
ہے راجی جو کچھہ تین ہو سکتا ہے تو جوبن اوستہا ہی مین ہو سکتا ہے جو اس اوستہا مین بھی
لارادہ مہانرک کو پراپت ہوگا۔
ہے راجی دشیون مین پرسن نہ ہونا یہ شریر ناش روپ ہے وشے کنے بہوگنے ہین بشرتی
کے بھی جانا گیا ہے اور ان کو بہوگ کے بھی کہ یہ شریر ناش روپ ہے اور اس شریر مین مت
ھاوتا کر کے جو دشیون کے سیوے مکاتین کرتا ہے وہی سورکہہ ہے۔
ہے راجی جب تک یہ پرش اندریون کو نہ جیتے گا تب تک جنم اور جنمانتر کو پراپت نہ ہوگا ہے
جی تم جاگو اور آپ کو انباشی اد اچیت اور پرم آنند روپ جانو یہ جگت متہیا روپ بہرم مایہ ہے
سکو تیاگ دو۔

۲۵۸ سرگ

بششٹ جی بولے ہے راجی یہ سب آکار جو تم کو پہلے ہین سو سب ہی سنبیدن روپ
ین اور کچھہ بنا نہین سرشٹی کے آدین بھی اد ویدیا ستا تہی اور انت مین یہی وہی ہوگی اور مدہ
ن جو آکار پہلے ہین اد نہین بھی وہی روپ جانو۔
ہے راجی جتنے پدارتھہ پہلے ہین وہ سب ہی اکاس روپ ہین اور کچھہ بنا نہین آتم
ہی سداشد ہے پر متو اگیان سے اشدہ کی نیا مین پہاستی ہے اور ہے نو دکار سے
ت۔ پر متو دکار سہت پہاستی ہے۔ ہے نو اکار سے رہت پر متو اکار سہت پہاستی ہے۔

Marfat.com

ہے رامجی آتم سنا سداشوہ روپ اور شانت اور انت ہے اوداوس مین دیش اور کا
اور پدارتھ آپہاس ماتر ہین تو ارتھاکار کیون ہوتے ہین سو اوسکا اوتر یہ ہے کہ جیسے سپ
مین کوئی کہنڈ سے بھاتا ہے ایسے ہی یہ بھی پہاستے ہین۔

ہے رامجی سرب پدارتھ پر تیک پہاستے ہین پر نتو جب اونکا کوئی کارن بچاریئے تو کوئی نہ
ملتا۔ ہے رامجی جس کا کارن کوئی نہ ملے اوسے جانئے کہ اپہاس ماتر ہے۔ ہے رامجی یہ جگت
بدہی پورک نہین بنا آدمین جو اپہاس پڑا ہے وہ بدہی پورک ہے اوس مین جب جگت کا
سنکلپ درڑہ ہوا تب یہ پرش کارن کرکے کارج کو ملنے لگا پر نتو جنکو سروپ کا پرماد ہوا اون
کارن سے کارج پہاننے لگے۔

ہے رامجی جو آتم سبھاو مین استہت ہوئے ہین اونکو تو سرب جگت آتم سروپ ہی پہاستے
ہے رامجی کارن کرکے کارج تب ہوئے جو پدارتھ ہی کچھ وستو ہووین جیسے پتا کی سنگیا تب
ہوتی۔ ہوتی ہے جب پتر ہوتا ہے اور جو پتر ہی نہ ہو تو پتا کیسے ایسے ہی کارن تب کہئے جب
کارج ہو جب یہ کارج۔ جگت ہی کچھ نہین تو اوسکو کارن کیسے کہئے۔

ہے رامجی کارن اور کارج اگیانی کے نشچے مین ہوتے ہین اور جیسے چرخے پر جب کوئی
بالک بھرمتا ہے تب اوسکو سب پرتھوی بھرمتی ہوئی درشٹی آتی ہے ایسے ہی اگیانی کو سوہ درشٹی
سے کارن اور کارج پہاڑ درشٹی آتا ہے گیانی کو کارن اور کارج پہاڑ نہین پہاستا۔

ہے رامجی سمرتی کو بھی جگت کا کارن تب کہئے جب سمرتی ہی جگت سے پہلے ہووے
سمرتی پہاڑ اور ان پہو بھی اس جگت ہی مین پہرے ہین اور یہ بھی اپہاس ماتر ہی ہین اوسے
جسکو بھاسی ہے اوسکو ویسے ہی ہے۔

ہے رامجی سمرتی اور سنکار اور ان پہو یہ تینون ہی اپہاس ماتر ہین اور جیسے سپنے
جو کہٹ پہاستے ہین اونکا کارن مرتکا نہین بن سکتی ایسے ہی اس جگت کا بھی کارن نہین
ہے رامجی یہ سب جگت جو تمکو پہاستا ہے سو آتم سنا کا اپہاس ہے اور آتم سنا ہی

Marfat.com

پرکار ہوکر کے پھاستی ہے اور جیسے نیتر کا کھولنا اور موندنا ہوتا ہے تیسے ہی پرم آتما مین جگت کی اوپتی اور پرلے ہوتی ہے اور جب چت سنبیدن پہرتی ہے تب جگت روپ ہوکر بھاستا ہے اور جب پھرنے سے رہت ہوتی ہے تب جگت کا آبھاس مٹ جاتا ہے۔

ہے رامجی جگت کی اوپتی اور پرلے مین آتم ستاجیون کی تیون رہتی ہے اور جیسے کہلنا اور موندنا نیتر دن کا سوبھاؤ ہے تیسے ہی پھرنا اور نہ پھرنا سنبیدن کے سوبھاؤ ہین اور جیسے وایو جب چلتی ہے تب ہی پھاستی ہے اور سگندہ اور گندہ دیتی ہے اور جب نہین چلتی تب کچھ بھی نہین پھاستی اور نہ سوگندہ اور درگندہ دیتی اور جیسے ایک ہی ان پھو مین پسنے مین جگت ہو پھاستا ہے اور سکپتی مین نہین پرنتو دونون مین ان پھو ایک ہی ہے تیسے ہی سموتے کے پھرنے سے جگت پھاستا ہے اور ٹھہرنے مین اچیت روپ ہوجاتا ہے آتم سناجیون کی تیون ایک روپ رہتی ہے اسلئے جو کچھ جگت پھاستا ہے سو وہی روپ ہے آتما سے پھن نہین اور جگت کی اوپتی اور ستہتی اور پرلے تینون ہی آتما کا آبھاس ہین۔

ہے رامجی اگیانی کو یہ بڑی بھرانتی سنسار روپی اودے ہوئی ہے پرنتو تیرے شاستر کے بچار سے نبرت ہو جاویگی۔ ہے رامجی آدہے دنتک تیرے شاستر کو بچارنا چاہئے اور اد ہے دن کو اپنے آچارین تبیت کرنا چاہئے۔

ہے رامجی جو آدہا دن بھی میرے شاستر کا بچار نا کر سکے تو ایک پہر ہی بچارے۔ ہے رامجی جو آتم بچار سے رہت ہے اوسکا جینا برتھا ہے اور جن کو یہ بچار ہے اونکو سب پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین۔

ہے رامجی جو ایک سوانس بھی آتم بچار سے رہت ہوتا ہے سو برتھا جاتا ہے۔ ہے رامجی ایک سوانس کے سمان سنپورن پرتھوی کا دھن نہین سنپورن پرتھوی کے رتن دیجیے تو بھی گیا ہوا ایک سوانس پرنہین مل سکتا۔

ہے رامجی جو ایسے سوانس کو برتھا گنواتے ہین تم اونکو پشو جانو ہے رامجی آیو رل

Marfat.com

بجلی کے چمتکار وت ہین اور جیسے بجلی کے چمتکار دکھلائی دیکر مٹ جاتے ہین تیسے ہی شبد اور آیور بل نشٹ ہو جاتے ہین ایسے شریر کو دھار کر جو سکھ کی ترشنا کرتے ہین سو مہا سوکھ ہے

ہے رامجی یہ سنپورن جگت اپاس ماتر ہے اور ست بچا ستہ ہے تو ہی اوسکو استت جانو جیسے سپنے کی سرشٹی ہین کوئی سرب ہوتا ہے اور اوسکے باندھو روون کرتے ہین پر نت واستو مین ہوتا کچھ نہین سب کچھ برہمانتی ماتر ہی ہے ایسے ہی یہ جگت بھی برہمانتی ماتر ہی ہے

۲۵۹ سرگ۔

رامجی نے پوچھا ہے پربھو جگت تو انیک اور انیکہ روپ ہوئے ہین اور اگے ہونگے اون جگتون کی کتھا دن سے آپنے مجھے اوپدیش کرکے کیون نہین جگایا۔ بشٹ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو جگت جال کے سمودہ ہین اور اون مین جو پدارتھ ہین سو سب ہی شبد اور ارتھ سے رہت ہوئے سو کچھ نہ ہوئے اسلئے دے ارتھ کہنے کا کیا یوجن تھا۔

ہے رامجی جب تم دوت وید اور رشی اور ترکال درشی ہوگے تب تم ان جگتون کو جانوگے مین تم کو بار بار کیا کہون کہ ایسا کرنا دوشن ہے۔

ہے رامجی جس نے ایک سرشٹی کو جانا اوسنے سنپورن سرشٹی کو جانا ہے رامجی یہ سرب جگت کسی کارن سے اوپجتا نہین ہوئے اور جسمین کارن بنا پدارتھ پہاسے اوسے جانئی کہ وہ وہی روپ ہے۔ ہے رامجی سرشٹی کے آدمین بھی وہی ساتھی اور انت مین بھی وہی ہوگی مدہ مین جو کچھ پہاسا ہے اوسے بھی وہی روپ جاننا چاہئے جیسے سپنے کے آدمین اپنا ان پہو نرل ہوتا ہے اور سپنے کے نبرت ہوئے بھی وہی رہتا ہے ایسے ہی سپنے کے مدہ جو پدارتھ پہاسے اوسے بھی وہی روپ جاننا چاہئے۔

ہے رامجی اور دستو کچھ نہین ان پہو ستا ہی اس پرکار رہکر کے پہاسی ہے جب تم دید ہوگے تب سرب جگت تم کو اپنا آپ پہاسے گا۔

Marfat.com

ہے رامجی ایک ایک انومین جو انیک سرشتی ہے سوا کاس روپ ہے کچھ ہوا نہین ایک کال مین نے برہماجی کو ایکانت پاکر پرشن کیا کہ ہے بھگون یہ سرشٹی کتنی ہے اور کس مین ہے برہماجی نے کہا کہ ہے منشیر سرب جگتون کے شنبد اور ارتہہ سب برہم روپ ہین برہم سے اتر کچھہ نہین جو اگیانی ہین اون کو نانا پرکار کا جگت پہاستا ہے جو گیان وان ہین اونکو سب جگت آتم روپ پہاستا ہے۔

ہے بششٹ جی برہم روپی آکاش ہے جب اوس کے سوکھشم انومین پہرنا ہوا کہ آہنگ اسمی یعنے مین ہون تب اوس انو نے آپکو جیو جانا جیسے اپنے سپنے مین کوئی پرش آپ کو جیو جانے اور سرب آتا ہووے ایسے ہی چدانو سرب آتا۔ آہنکار کو انگی کار کرکے آپکو جیو جاننے لگا اور اوس مین جو نشچا ہوگیا وہی بدہی ہوگئی اور جیسے وایو مین پہرنا ہوتا ہے تیسے ہی اوس مین سنکلپ اور وکلپ روپی پہرنا ہوا اور اوسی کا نام من ہوا اور اوس من کے ساتہہ ملکر چدانو نے ویہہ کو چیتا اور اوسکو اپنے آپ مین ویہہ اور اندریان پہاسنے لگین اور تہاتھ اوسنے ساتہہ شریر کو دیکہا اور جانا کہ یہ شریر میرا ہے جیسے کوئی سپنے مین اپنے ساتہہ شریر کو دیکہے اور بڑا استہول درشٹی آوے ایسے ہی اس نے بہی استہول شریر کو اپنے ساتہہ دیکہا اور جیسے سپنے مین سوکھشم ان پہوسے بڑے پربت دیکہلائی دیتے ہین تیسے ہی سوکھشم انو سے استہول ویراٹ شریر پہاسی لگا پہر اسی دیش اور کال کی کلپنا کی اور نانا پرکار کے استہاور اور جگم پرانی اسکو پہاننے لگے جیسے سپنے مین اور دیش اور کال اور پدارتہہ پہاس آتے ہین۔

ہے بششٹ جی جب چت سموت دہرمکہہ پہرتی ہے تب نانا پرکار کا جگت پہاستا ہے اور جب انترمکہہ ہوتی ہے تب اواچ روپ ہوجاتی ہے جیسی وایو چلنے اور ٹہیرنے مین ایک روپ ہوتی ہے تیسی ہی پہرنے اور پہرنے مین سموت ایک ہی اوہید ہوتی ہے ہے رامجی جتنا جگت ہے وہ اکاش مین اکاش روپ اپنے آپ مین استہت ہے

Marfat.com

اور انوا نو پرتی سر جدا کال سرشٹی ہے پرنتو اپہاس ماترہے جو چیت سنبد ہی ہو کر جیو سرشٹی کا انتے تو نہین لے سکتا کیونکہ وہ بے انت ہے اودا سکا انت کہین نہین آتا۔

ہے بششٹ جی یہ سرشٹی اودیا روپ ہے اور اودیا ہی چت اور چیت ہے جب اودیا سنبد ہی ہو کر کوئی جگت کا انت دیکھے گا۔ تب اسکو انت کہین نہین آویگا سنسار سنسرے ہی کا نام ہے جب سروپ مین استہت ہو گے تب سب جگت برہم روپ ہو جاوے گا اور جگت کی کلپنا کچھ نہ پہاسے گی۔

ہے راجی اس پرکار برہما جی نے مجھ کو اوپدیش کیا اب تمکو سمجھاتا ہون کہ اس جگت کے ادین بھی اودیت ساتہی اور انت مین بہی وہی رہیگی مدہ مین جو کچھ پہاساتا ہے تم اوس کو بھی وہی روپ جانو اور کچھ بنا نہین یہ جگت اکارن ہے اور اوہشتہان سنسار کے اگیان سے پہاساتا ہے۔

ہے راجی جو ایسا پہاساتا ہے اوسی کا نام جگت ہے اور اوسیکا اودیا۔ اور اوہشتہان کے جاننے ہی کو ودیا کہتے ہین۔ ہے راجی نہ کوئی اودیا ہے اور نہ کوئی جگت برہم ہی اپنے آپ مین استہت ہے کوئی جگت کہو اور کوئی برہم سب اوسی ایک وستو کے نام ہین۔

سرگ (۲۶۷)

کنڈونت بولے ہے راجی اس پرکار قدم تب اوپدیش کر کے سمادہی مین استہت ہو گیا اور اندریان اور من کی کریا سے رہت ہو گیا مانو وہ ایسے ہو گیا کہ جیسے کاغذ پر مورتی لکہی ہوئی ہوتی ہے ہمنے بہت شبد کئے اور اوسکو بہت جگایا پرنتو وہ نہ جاگا پہر ہم وہان سے چلے اور اوس برہمن کے گہر آئے وہان بڑا اوتسا ہوا اور پہر سمان پاکر ساتون بہائی کرم کر کے سرگ گئے اور آنہوان میرا ستر جیتا رہا پہر جب وہ بہی مر گیا تب مین بہت شوک وان ہوا کہ ہا پریتم ہی مر گیا اب ہمنے کیا کرنا۔

Marfat.com

ہے راجی مین نے بچار کیا کہ قدم تپ کے پاس جاؤن وہان ہی میرا دوکھ نشٹ ہوگا پہر مین
ان گیا اور تین مہینے تک اوس کے پاس رہا اوسکو مین نے کئی بار جگایا پر نتو وہ نہ جاگا اور
جب تین ماس کے پیچھے وہ جاگا تب مین نے پرنام کرکے کہا کہ ہے منشیرو وہ تو اپنے راج کو
پہوگنے لگے ہین اور مین اکیلا کشٹ وان ہوا ہون میرے دوکھ کو تم نشٹ کرو۔ قدم تپ
بولے ہے سادہو میرے اوپدیش سے تجھہ کو سروپ کا ساکھشات کار نہوگا کیونکہ تجھہ کو
ابھیاس نہین اور ابھیاس کے بنا ساکھشات کا سروپ کا نہین ہوتا میرا کہنا بہی دے ارتھہ
ہوگا اسلئے مین دوکھہ کے نشٹ ہونیکا اوپائے تجھہ کو کہتا ہون اوس سے تو میرے سمان
دوکھہ سے رہت ہوجاویگا۔

ہے سادہو ایک اجودھیا نگری ہے اور اوسکا راجہ وشرتھہ ہے اوسکے گہر مین راجی
پتر ہین اونکو بششٹ جی سوکھشم اوپائیکا اوپدیش کرینگے وہان تو بہی جا تجھہ کو بہی سروپ کی
پراپتی ہوجاویگی۔

ہے راجی جب اوس پرکار اوس پتسوی نے مجھہ کو کہا تب مین وہان سے چلکر تمہارے
پاس آیا ہون۔

راجی بولے ہے بششٹ جی جو کچھہ مین نے برتانت اوس سے سنا تہا سو آپکے روبرو
کیا ہے۔ کنڈونت بہی اوسوقت آپکے سامنے بیٹھا ہے آپ اسکو پوچھین کہ سروپ کی پراپتی
اسکو ہوئی ہے کہ نہین بششٹ جی نے کنڈونت سے پوچھا کہ ہے برہمن یہ سوکھشم شاستر جو
تپودھن مین نے کہا ہے اوسکو سنکر تمنے کیا جانا ہے۔ کنڈونت بولے ہے مہاراج تمہارے
گیان روپی اکاش سے اگیان روپی اندہکار کا ناش ہوگیا ہے اور جو کچھہ جاننے یوگ پدارتھ ہے
اسکو مینے جان لیا ہے اور جو کچھہ پانے یوگ تہا اوسکو مینے پالیا ہے اور اب مین اپنے
سوبھاؤ مین استہت ہوا ہون اور مجھہ کو کوئی کلپنا نہین رہی مین انت آتما ہون اور نت اور
شدھ اور پرم آنند سروپ ہون اور سرب جگت میرا ہی سروپ ہے۔

Marfat.com

ہے پہگون اتنا پورین جو اتنی سرشٹی کے بنانے کا منشا تہا سو تمہارے کہنے سے پورن ہوگیا ہے اب ایک ایک رائے مین مجہہ کو بہانت بہانت ہین اور آتمت بہاؤ کر کے دیکہلاتی ہین اور جیسے انیک درپن مین اپنا مکہہ ہی بہانت بہانت ہی سرب درپن سے مجہہ کو اپنا آپ بہاسنا ہے۔ ہے پہگون تمہارے بچن مین نے آدی سے لیکر انت پریت سنپودن جیو ہین جو پرم پاون اور سار کے پرم سار اور آتم بیچار کے کارن ہے اور انکو بچار کر میرے بہرانتی نبرت ہوگئی ہے اور اپنے آپ مین استہت ہوا ہون ۔

سرگ (۲۷۳)

راجی بولے ہے پہگون بڑا آشچرج ہے کہ ہم اگیان سے جگت کو دیکہتے ہین جگت تو کچہہ وستو نہین سرب برہم ہی ہے اور اپنے آپ مین استہت ہے یہ جگت برہم سے بہاستا ہے اب مین نے جانا ہے کہ یہ جگت وستو مین پیچہے تہا اور نہ آگے ہوگا سرب شانت نرالمب وگیان گہن ستا ہے اور برانتی بہی کچہہ وستو نہین برہم ہی اپنے آپ مین استہت ہے جو زو کار رشانت روپ ہے جیسے سرگ اور پرلوک اور پنے اور سنکلپ پور کے آدا و دیہ چنمار سنا ہوتی ہے اور اوسی کا ابہیاس سنیدن سنید پہرتی ہے اور اوسی سے انیک پدارتہون سہت جگت پہاستا ہے ۔

ہے پہگون وہ اِتّ پہور وپ ہی ہوتا ہے پہن کچہہ وستو نہین ایسے ہی یہ جگت ان پہور وپ ہے ۔

ہے پربہو اب مین نے تمہاری کرپا سے ایسے نشچے کیا ہے کہ جگت اوچار سے سدہ ہے اور بچا کٹے سے نبرت ہو جاتا ہے اور بڑا آشچرج ہے کہ ست روپ اودیا سوہت کر رکہا تہا اب مین نے جانا ہے کہ اودیا کچہہ وستو نہین اپنی کلپنا ہی آپ کو بدہ مین ڈالتی ہے جیسے اپنے ہی پرچہائین مین بالک پیوت کو کلپتا ہے اور آپ ہی بیہے پاتا

Marfat.com

ایسے ہی اپنی کلپنا اودیا روپ پہاستی ہے اور جب تک بچار پراپت نہین ہوتا تب تک
ہی پہاستی ہے بچار کئے سے اودیا کا استیت اپہاؤ ہو جاتا ہے جیسے رسی مین سرپ
تا ہے اور رسی کو جیون کا تیون جاننے سے سرپ کا اپہاو ہو جاتا ہے اور جیسے بندیا کا پتر
ہے تو بھی بہرم ماترہی جانا جاتا ہے اور پہننے مین اپنے مرنیکا ان پہو ہی بھرم ماترہی ہوتا
ایسے ہی اودیا روپ جگت پہاستا ہے تو بھی ست ہے پرمان روپ نہین کیونکہ پرمان
سے کہتے ہین جو جتارتھ گیان کا سادھن ہو سو یہ جو پرتیکش پرمان ہے سو جتارتھ کرتا نہین
کہ جو دستور روپ آتا ہے سو جیون کا تیون نہین پہاستا یہ دیہی جگت یہی مین روپے کے
ن پہاستا ہے پرتیکش اسکا ان پہو بھی ہوتا ہے تو بھی ست روپ ہے اسکو پرمان روپ
کر جانئی ہے پھگون یہ جگت اور کچھ دستو نہین کیول کلپنا ماترہے اور جیسے جیسے آتما مین
پ دررہ ہوتا ہے تیسے تیسے ہی جگت پہاستا ہے اور جو کوئی پرش سرگ مین بیٹھا ہو
اور اسکے ہردے مین کوئی چنتا اوے تو اوسکو وہ سرگ بھی نرک روپ ہو جاتا ہے
کہ اوسکو پہاد نا نرک کی ہو جاتی ہے۔ ہے پھگون یہ جگت کیول واسنا ماترہے آتما مین
ست کچھ آرنبھ اور پرنام سے بنا نہین یہ جگت چت مین ہے اور آتما مین نہ جگت کچھ ہوا ہے
نہ اگے ہوگا بہم سا کیول اپنے آپ مین استھت ہے جو پرم سون روپ اور ادویت
دویت اور ایک کی کلپنا سے رہت ہے۔ ہے پھگون اب مین سنے ایسے پد کو پایا ہے
ر اپنے آپ مین استھت اور سب دوکھون سے رہت ہون ۔

(۳۸۰)

بششٹ جی بولے ہے راجی بڑا کلیان ہوا ہے کہ تم اپنے آپ مین استھت ہوئی
اب جو کچھ سنتی کی اچھا ہو سو کہو۔ راجی بولے ہے پھگون اب مین پرم بشرانتی کو پراپت
ہون اور جاگرت اور سپن اور سکھپتی کی کلنا سی رہت ہو گیا ہون اب جاگرت جگت ہی مجھکو

Marfat.com

سکھپتی کی نیائین پہاستاہی شرون کرنیکی اچھا ہی نہین رہی ۔ اب پرم دھیان مجھکو پراپت
ہوا ہے ۔ ارتھات اب آتماسی مین کچھہ وستو نہین پہاستی ہین آتا ہے ۔ اجناشی شانت روپ
اور انت اپنے آپ مین استہت ہوگیا ہون اب مجھکو میرا ہی نمسکار ہے ۔ اب پرلے
کا پون چلی اور سمدر اوچھلے اتی آدک اور کھنڈت ہون تو بھی میرا چت سروپ سی چلا یمان
ہوگا اور چودہ لوکی کا راج مجھہ کو پراپت ہووے تو بھی میرا چت مین ہرکہہ مزا دینچے گا ۔
بششٹ جی بولے ہے راجی جو تم ستاسان مین استہت ہوئے ہو تو ہوا ستر
کے ساتھہ جاکر انکا کارج کرو ۔ راجی بولے کہ پچھون آگے مین اپنے آپ کو اس دیہ سنجگت
پرچھن روپ دیکھتا تہا اور اپنے آپ سے بھن مجھہ کو کچھہ نہین پہاستا سب اپنا آپ ہی پہاستا
ہے نشچراب اس شریر سے مجھکو کچھہ پریوجن نہین رہا جیسے پھول سے سگندھ لیکر پون چلی
جاتی ہے اور پھول سے اوسکا پریوجن نہین رہتا ایسے ہی جو کچھہ اس دیہہ مین سار رہتا سو
مین پاکر اپنے آپ مین استہت ہوگیا ہون اور شریر کے ساتھہ بھی مجھکو پریوجن نہین رہا اب
راج بھوگنے سے مجھے سکھہ ہے اور نہ دوکھہ اور اندریون کے اشٹ اور انشٹ مین
مجھکو ہرکہہ ہے اور نہ شوک ۔ مین اب سب سی اور تم پد کو پراپت ہوا ہون اور سرب کلپنا
رہت اناشی اور سرب سے ننتر سدا اپنے آپ مین استہت اور نرا کار اور نرد کھا ہون ۔
ہے راجی تمہاری بانی سے میرا سنسار روپی روگ نبرت ہوگیا ہے اور اب مین
اپنے آپ مین نشک ہوکر استہت ہون ۔

سرگ (۲۸۴)

بششٹ جی بولے ہے راجی جب اسپرکار نے مجھہ سے پرشن کئے تب مین
نے اوسکو کہا کہ ہے راجہ یہ سرب سنشے جو تجھہ کو مین سوپن سب دور کرونگا ۔ ہے راجہ
یہ سرب جگت جو تجھکو بھاستا ہے سو سرب برہم روپ ہے اور سدا اپنے آپ مین استہت

جب اُس مین چیت پھرتا ہے تب ہی چت سنبیدن جگت روپ ہوکر پھاستا ہے. ہے راجہ جتنے آکار پھاستے ہین سو سب ہی چنماتر روپ ہین نہ کوئی کارج ہے اور نہ کوئی کارن اور جو تم پرتیکش پرمان کرکے سنتاکرو کہ سب چنماتر روپ ہی ہے تو جب یہ شریر مرتک ہو جاتا ہے تب چیتا کیون نہین ہونی چاہیے کہ اوس کال مین بھی اوسی کو گیان ہووے ہے راجہ جب جاگرت کا انت ہوتا ہے اور سپنا آتا نہین تب شدہ چنماتر ہی رہتا ہے اور جب اوس مین سپنے کی سرشٹی مین کئی چیتن پھاستے ہین اور کئی مرتک اور کئی جڑ اور اشتہادر اور جنگم ناناپرکار کی سرشٹی پھاستی ہے پر نتو اور تو کچھ نہین وہی چنماتر سروپ ہے اور وہی ان پہو روپ ہوکر پھاستی ہے اور کہین جو چیتن بولتے اور چلتے پھاستے ہین سو وہی روپ ہین اوس سے بھن نہین جو چیتنا نہ ہوتی تو پھاستے کیسے جس سے پھاستے ہین تس سے سب ہی چیتن ہین ایسے اس جگت مین بھی سربدا کال اور سرب تر وہی چنماتر ستا ہے اور جیسا جیسا سنکلپ پھرتا ہے تیسا تیسا ہوکر پھاستا ہے. ہے راجہ جیسے پہلے پرلے سے سرشٹی اوپتن ہوئی تھی تیسے ہی اب ہی اوپتن ہوتی ہے یہ سرشٹی کسی کا کارج نہین اور کسی کا کارن ہی نہین بنا کارن ہی اوپجی پھاستی ہے. ہے راجہ مہاپرلے مین شیش رہتا سو چنماتر ہے اور اوسے چنماتر ستا سے جو پہلے شدہ سنبیدن پھری ہے سو ہی برہما ویراٹ روپ ہوکر پرتہت ہوئی ہے اور اوسی نے جگت کی کلپنا کی اور اوس مین نیتی کو رچا کہ یہ پدارتھہ اس پرکار ہے اور ایسے ہی چت سنبیدن مین درڑہ ہوکر پھاست ہوا ہے اور اوسی کا نام جگت ہے. ارتھاتھہ وہی آتم ستا چیتن روپ ہوکر جگت روپ پھاستی ہے ہے راجہ جیسے تیرے سنکلپ اور سپنے کی سرشٹی کے آدشدہ آتم ستا تھی اور وہی پھرنے سے پدارتھہ روپ ہوکر پھاستی ہے تیسے ہی اسے بھی جانو. داستو مین نہ کوئی کارج ہے اور نہ کوئی کارن. جیسے سپنے کی سرشٹی اکارن ہوتی ہے تیسے ہی یہ جگت بھی اکارن ہے جو آدو انت کی بچار سے رہت ہے اور درشان

Marfat.com

کے ماننے والون کو پرتکش اِن مین کارج اور کارن بھاستے ہین سو ہے راجہ ایسون کے بچن بھی نرارتھک ہین جیسے انڈہ کو پکے دردرشید کرتے ہین تیسے ہی وہ بھی نرارتھک پرتکش پرمان کرکے کارج اور کارن کا جھگڑا کرتے ہین سو ایشون کو ہمارے بچنون کے سننے کا ادھکار نہین اور ہمکو بھی اون کے بچن سننے جوگ نہین۔

ہے راجہ جس شاستر کے سننے اور جس گورو کے ملنے سے سنپورن سنشے نبرت نہ ہون اوس شاستر اور گورو کا کہا بھی انڈہ کو پکے دردر کی نیائین وے ارتھہ ہے کیونکہ وہ پرم ارتھہ ستا سے بیموکھہ ہوئے ہین اور ایسے ہی لوگ شریر کے مرتک ہونے پر آپ کو مرا ہوا جانتے ہین اور پھر واسنا کے انوسار شریر اونکا اوپجتا ہے اور تب وہ مانتے ہین کہ ہم اوپجے ہین اور پھر اپنے پن اور پاپ کرم کا ان بھوگ کرتے ہین جیسے سپنے مین اپنے ساتھہ شریر کو دیکھتے ہین تیسے ہی پرلوک مین اپنے ساتھہ شریر بھاس آتا ہے ایسے ہی یہ شریر بھی بھاس آیا ہے واستو مین نہ کوئی اوسکا کارن ہے اور نہ کوئی اوس کے بنج پھوتک ہین اور نہ اوسکا شریر ہے اور نہ کسی کارن سے پھوت ہی اوپجے ہین اپنی ہی کلپنا آکار روپ ہوکر بھاستی ہے واستو مین اور اکار کوئی نہین کیول برہم سنا ہی اپنے آپ مین استھت ہے جیسا سنکلپ اوس مین ورتہ ہوتا ہے تیسا ہی پدارتھہ بھاس آتا ہے ہے راجہ تو اس جگت کو ست مانتا ہے تو سب کچھ شدہ ہوتا ہے شریر بھی ہے اور پرلوک بھی ہے اور نرک اور سرگ بھی ہے اور جیسا یہ لوک ہے تیسا ہی پرلوک بھی اور جیسا کرم کریگا تیسا پھل پھوگے گا۔

سرگ (۲۸۸)

بالمیک جی بولے ہے بھاردواج جب اسپر کار بششٹھ جی رامجی کو کہہ چکے تب اکاش مین جو سدھ اور دیوتا تھے سو پھولون کی برکھا کرنے لگے جب پھولون کی برکھا

Marfat.com

ہوچکی تب رام جاوشرتہہ اوٹھہ کھڑے ہوئے اور ہاتھہ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے منشیر بڑا کلیان اور اشچرج ہوا کہ تمہارے پرساد یعنے کرپا سے ہم آتم پد کو پراپت ہوکر کرت کرت ہوئے ہین اور آپ چت کے دیوگ سے ورش کے پھرنے کا بھی ہمارے مین ابھاؤ ہوگیا ہے اور ہم پرم پد کو پراپت ہوگئے ہین اور ہمارے سب سنتاپ مٹ گئے ہین اور جو سنسار روپی اندھ مارگ تھا اوس سے ہم تھکے ہوئے تھے سو آپ کی کرپا سے اب بشرانتی کو پراپت ہوئے ہین۔ ہے منشیر اب ہمنے تمہاری کرپا سے جانا ہے کہ آتم سنا سے پہن کچھ نہین بالمیک جی بولے جب اسپرکار وشرتہہ نے کہا تب رامجی اوٹھے اور اوسپر کار رہا تہہ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے منشیر تمہاری کرپا سے میرا موہ نشٹ ہوا ہے اور اب مین پرم پد کو پراپت ہوا ہون نہ کسی مین مجھکو راگ رہا ہے اور نہ دویش نہ اب مجھے کسی کام کے کرنے سے ارتہہ ہے اور نہ کرنے سے ارتہہ۔

ہے منشیر میرے سندیہہ نشٹ ہوگئے ہین اب مجھکو اور کچھہ نہین پہاستا سرب برہم ہی پہاستا ہے لکھشمن بولے ہے پربھو میرے سنپورن پن اب اودے ہوئے ہین۔ اور سب کا پھل اب آپ کی کرپا سے اودے ہوا ہے کہ تمہاری کرپا کرکے سرب سنشون سے رہت پرم کو پد پراپت ہوا ہون تمہارے بچن چندرمان کی کرنون سے بڑھ کر شیتل ہین شترو گھن بولے ہے منشیر جرا اور مرتیو کا جو بھے تھا وہ تمنے دور کیا ہے اور اپنے امرت روپی بچنون کا پان کرایا ہے اب ہمارے سب سنشے نشٹ ہوگئے ہین بسوامتر بولے ہے منشیر سب تیرتھون کے اسنان کرنے اور تپ آدک کرمون کے کرنے سے بھی ہم ایسے پوتر نہین ہوسکتے تھے جیسے تمہارے بچنون سے پوتر ہوئے ہین۔

ہے منشیر آج ہمارے کان پوتر ہوئے ہین۔ نارد جی بولے ہے منشیر ایسا سوکھش اوپاکھیان مین نے دیوتاؤن اور رشیون کے استہانون مین بھی نہین سنا اور برہما کے مکھہ سے بھی نہین سنا جیسا کہ تمنے اوپدیش کیا ہے۔ پھر وشرتہہ بولے ہے منشیر آتم گیان

Marfat.com

جیسے سمپدا کوئی نہین اسلئے تمنے پرم سمپدا ہمکو دی ہے جسکے پانے سے پھر کسی پدارتھ کی اچھا نہین رہی۔ رامجی بولے ہے منشر بڑا ہی کہہ ہوا کہ سرب سمپدا کا ادھشتھان پراپت ہوا اور سرب آپدا کا انت ہوا۔ ہے منشر اگیانی بڑے اپھاگی ہین جو آتم پد کو تیاگ کر انا تم پد کو پاکرین ہر کہہ اور شوک سے رہت ہوا ہون مانو ہین نے اچل پد پایا ہے لکھشمن بولے ہے منشر سہیر سورج ایکترا ہوے ہون تو بھی ہردے کے تم کو دور نہین کر سکتے پر نتو اوس تم کو تمنے دور کیا ہے اور سہسر چندر مالن ایک ساتھہ چڑھین تو بھی ہردے کے تپت کا ناش نہین کر سکتے پر نتو تم نے اوس تپت کو نبرت کیا ہے۔

بالمیک جی بولے ہے بھاردواج جب اسپرکار سب کہہ چکے تب بششٹ جی نے کہا ہے رامجی اس سوکھش دپائے کتھا کو سنکر برہم کا یتھا یوگ پوجن کرو اور دان کرو

(۷) باب

در ذکر نسب نامہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کا نسب نامہ یہ ہے کہ آپکی بی بی کا نام آمنہ تھا اور وہ وہب کی لڑکی تھی وہب کے باپ کا نام عبد مناف تھا اور اوس کے باپ کا نام زہرہ تھا۔ اور زہرہ کے باپ کا نام کلاب تھا اور کلاب کے باپ کا نام مرہ تھا۔ آپ کے نسب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی نسب کے ساتھہ کلاب سے جاکر ملتی ہے اور آمنہ کی مان کا نام برہ اور برہ کی مان کا نام ام حبیبہ اور ام حبیبہ کا نام برہ قلابہ اور قلابہ کی مان کا نام قلابہ اور قلابہ کی مادر کا نام امیہ اور امیہ کی مادر کا نام زہبی اور زہب کی مان کا نام عاتکہ بنت اوف کی بیٹی تھی اور عبد الدار

Marfat.com

عدنان تک اکیس آدمی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اجداد سے گذرے ہین کہ اون مین کوئی
شک شبہ نہین اور سب مفسر اور محدث اور مورخ اس مین اتفاق رکھتے ہین اور عدنان سے
پھر آدم تک بہت اختلاف ہے حضرت اسمعیل اور حضرت ابراہیم اور حضرت نوح اور حضرت
ادریس اور حضرت شیث سب حضرت کے اجدادی تھے اس مین بھی سب لوگون کا اتفاق ہے
اور اونکا شجرہ نسب حسب ذیل ہے عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن نصبی
بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن النضر بن کنانہ بن
خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادبن ہمیسع بن
نبت بن حمل بن قیدر بن اسمعیل بن ابراہیم بن تارخ بن ناحور بن راعوب بن اشوع بن
فالج بن عامر بن ارمخشد بن شام بن نوح بن لمک بن متوشلخ بن اخنوخ بن برد بن مہلائیل
بن قنان بن انوش بن لامک بن شیث بن آدم صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپکے پیدا ہونے سے
پہلے جو پیغمبرون کو بشارتین نازل ہوتی رہین اون کا ذکر نا مناسب ہوگا۔

خدا نے حضرت آدم کے صحیفہ مین یہ فرمایا کہ آپ کی اولادمین سے ایک شخص ہوگا
کہ اوسکا دل بہت سلیم ہوا اور اوس مین صفت حلیم ہونے کی بھی ہوا اور اوسکا جسم بہت کریم
ہوا اور نام اسکا ابراہیم ہوا اور اوسکو مین حج کرنے کعبہ کے طریقے بتلاون گا اور جو کچھ حج
مین کہنا چاہئے وہ سکھلاونگا اور ہر قوم اور رئیس اوسکی امارت اور اوسکی توقیر مین کوشش
کرینگے اوسوقت تک کہ آپ کی اولادمین سے ایک فرزند ارجمند پیدا ہو کہ اوسکا نام محمد
صلے اللہ علیہ وسلم ہوگا اور وہ تمام کمال دنیا کا پیشوا ہوگا اور اوسکی امت کعبے کی بہت
عزت و توقیر کرینگی تا بہ قیامت اور اپنے اوپر زیارت کعبہ کو واجب شمار کرینگی اور قیامت
تک اوسکی زیارت برابر جاری رہیگی۔

صحیفہ شیث علیہ السلام مین خدا نے فرمایا شیث کو کہ آدمؑ کی اور تیری اولاد سے
ایک شخص پیدا ہوگا۔ کہ جسکے عطایات بے حساب ہونگے اور وہ ہمیشہ خدا کی یاد مین

Marfat.com

رو یا کرے گا اور ہمیشہ خدا کا ذکر کرے گا۔ اور اوسکا قلب بہت مہربانی کرنے
وہ ہمیشہ خزل وملال مین رہے گا۔ اور وہ ہمیشہ خدا سے بڑی امید رکھے گا۔ اور وہ
لوگون پر کرکے کبھی یاد نہ دلاوے گا۔ اور اوس مین حیلے بے حد ہوگا۔ اور اوس
بھی بے حد ہوگا۔ اور جو خدا کے ساتھہ اوسکے بھید ہین اون کو چھپائے رکھے گا
آدریس پیغمبر صاحب ہر جو صحیفہ نازل ہوا۔ اوس مین خدا نے ادریس کو یہ فرما
تیری اولاد مین سے ایک بندہ مین بھیجونگا۔ کہ وہ بڑا اہل دانش ہوگا۔ اور بہت بڑا
کرنیوالا ہوگا۔ اور ہمیشہ خدا کے حکمون کا پابند ہوگا۔ اور بڑا سخی ہوگا۔ اور ہمیشہ صفائی
ساتھہ اور قناعت کے ساتھہ خدا کے وعدے پورے کریگا اور ہمیشہ خدا کے پاس
عبادت کریگا اور ہمیشہ خدا سے التماس کریگا کہ جو تیری مرضی ہے وہ کر مین راضی ہون
وہ خدا کے ساتھہ بہت محبت رکھے گا۔

ابراہیم کے صحیفہ مین خدا نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صفات بیان فرما
ہین کہ آپ کی اولاد مین سے ایک بندہ مین بھیجونگا کہ وہ ہر ایک شہوت کو قطع کرے
اور کوئی عیش وعشرت وہ نہین کرے گا۔ اور جو مصیبت اوسپر گذریگی بڑی احسانی سے
اُٹھاوے گا۔ دنکو روزے رکھے گا۔ رات کو خشوع وخضوع کریگا راتین جاگ کر گذارے
اور خدا کی یاد کریگا۔ اور خدا کے وہ نزدیک رہیگا۔ اور رازداری مین اونکو چھپائے رکھے
اور اپنی قوم مین سے بہت غریب ہوگا۔

پھر توراۃ مین حضرت موسےٰ کو خدا نے فرمایا کہ ایک نبی بھیجونگا مین کہ بہت
آدمی ہوگا۔ اور وہ فقیرون کے ساتھہ بہت دوستی رکھے گا۔ اور اوس کی جان بہت
لطیف ہوگی اور وہ طبیب ہوگا سب نمینون کا اور وہ بڑا خوبصورت ہوگا اور اوسکی
عشرت بھی بہت عمدہ ہوگی اور وہ پرہیزگارون سے بڑا پرہیزگار ہوگا اور وہ ملنے کو
لوگون کو بہت آسانی دیگا۔ جب وہ انصاف کریگا۔ تو بہت ٹھیک انصاف کرے گا

Marfat.com

...ے ساتہہ کچھہ معاملہ کرے گا۔ تو بہت جلدی سے وہ معاملہ پورا کردے گا۔ اگر کسی کے ...اتہہ جنگ کریگا تو بڑی بہادری کے ساتہہ کریگا جو آپسے بڑے ہون اونکی بڑی تعظیم ...ے گا۔ اور جو آپسے چہوٹے ہون اونکو اپنے نزدیک بٹہاوے گا اور اونپر بڑی مہربانی ...یگا۔ اور قیدیونپر رحم کریگا۔ اور بہت تہوڑا ہنسے گا جس مین سے چہرہ اگر نمایان ہو تو ایسی ...وگی کہ کوئی نہی نہ سمجہے۔ وہ پڑانا ہوا نہ ہوگا اور نہ کچہہ لکہہ جانے گا۔ وہ تواضع اتنی ...یگا کہ جسکی حد نہ ہو۔ وہ ہمیشہ فکر مین رہے گا بغیر کسی رنج کے۔

زبور مین جو پیغمبر خدا کی صفتین بیان کرکے حضرت داود کی طرف بہیجین وہ یہ ہین ...ایک بندہ بہیجونگا مین جسکے ہاتہہ بڑے کہلے ہونگے کہ جو کچہہ ہاتہہ مین آوے گا بخش ...یگا۔ وہ غصہ بہت کم کریگا۔ وہ ہر ایک جسکو ملے اوسکو سلام پہنچایا دے گا۔ اوس کی عقل ...ری زرین ہوگی۔ وہ بڑا سخی ہوگا۔ وہ بہت تہوڑا کہاوے گا۔ بہت تہوڑا سوئے گا۔ وہ ...ہت فکر کریگا۔ وہ بہت کم ہنسے گا۔ اوس کی طبیعت بہت لطیف ہوگی۔ اوس کی ...تین بہت تمکین ہونگی۔ اوسکا خلق بہت وسیع ہوگا۔ جو کوئی اوس کو دیکہے بہت پسند کریگا ...ور دل سے چاہیگا۔

پہر خداوند نے حضرت عیسےٰ کی طرف انجیل مین پیغمبر خدا کی صفتین بیان کرکے ہیں ...سے بہیجین۔ کہ مین ایک پیغمبر بہیجونگا۔ کہ وہ ایسی صفتین رکہے گا۔ کہ نہین کہاوے گا۔ ...ت اور بخل کسی کے ساتہہ نہین رکہے گا۔ اور کسی چیز کی حرص نہین رکہے گا اور طمع کسی ...یز کی نہین رکہے گا اور کسی شخص کی عیب جوئی نہین کریگا اور کسی کام مین زیادہ تر جلدی ...ہین کریگا۔ بلکہ ہر ایک کام سوچ کر کریگا اور ہمیشہ پاک صاف رہیگا۔ کبہی غلاظت اوس کے ...ویک نہین آوے گی اور مکر و فریب کو وہ نہین جانیگا اور فحش سے بہت پرہیز کریگا ...دستی اوس کے نزدیک نہین آوے گی اور جو بات کرے گا اوسپر بہت مستقیم ہوگا ...ھی اوس سے انحراف نہین کرے گا۔

Marfat.com

ایک صحابی گذرا ہے جسکا نام کعب احبار وہ کہتا ہے کہ مین نے پیغمبر صاحب کے اوصا
جو توراۃ مین پڑھے ہین وہ یہ ہین کہ بہت نیک خو ہوگا۔ اور اوسکا دل سخت نہین ہوگا ا
اگر کسی سے اوسکے ساتھ برائی ہو جاوے تو وہ اوسکا بدلہ نہین دیگا بلکہ لوگون کے
گناہ اور لوگون کے جرم دیکھکر اپنی بخشش سے اونپر خط کھینچ دے گا۔ اور اوس کی امت
ایسی ہوگی کہ خدا کا شکر کرتی رہے گی۔ اور تکبیر خداوند عزوجل کی پہاڑونپر اور اونچی جگہ
کہین گے۔ اور اونکا کپڑا جو بدن پر پہننے کا ہے وہ گوڈون کے نیچے پنڈلیون تک رہیگا
وہ چار اندام پر وضو کرین گے۔ سونہہ پر اور ہاتھون پر پیرون پر پندون پر اور رات کے
وقت وہ خدا کی تسبیحین پڑین گے۔ وہ مکہ مین پیدا ہونگے اور مدینہ مین جاوین گے اور
اون کا ملک مدینہ سے لیکر شام تک ہو جاوے گا۔ ایک صحابی گذرے ہین جنکا نام وہب
منبہ رضی اللہ تعالے عنہم تہا وہ کہتے ہین کہ مین نے آسمانی کتابون پر پڑہا کہ خداوند جل علا
نے حضرتؑ کو فرمایا کہ اے پیغمبرؐ اوٹھہ اور اپنی امت کو کہدے اور آسمانون کو کہدے کہ
توسن اور زمین سے کہدے کہ تو چپ رہ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ بنی اسرائیل کا حال بیان
کرے کہ مین نے بنی اسرائیل کو بہت سی نعمتین دین اور اون کی بڑی پرورش کی اور تمام لوگ
مین سے مین نے انتخاب کر لیا اور اون کی حفاظت کرتا رہا۔ مگر اونہون نے اسبات کا کچھ
شکر ادا نہ کیا اور آپسمین ایک دوسرے کو لڑکر مارتے رہے۔ اب وہ وقت آیا ہے کہ وہ کہے
کہ اب بعثت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ہوگی اور اونکا دین سب دینون پر غالب آوے گا
اور تمام دینون کو منسوخ کرے گا اور وہ رسولؐ امی ہوگا مگر وہ باتسکین اور باوقار ہوگا اور
بیہودہ باتون سے بہت اجتناب کریگا اور خیرات کے کامون مین مین اوس کی مدد
کرونگا اور نیکی کے کامون مین بہی مین اوس کی مدد کرونگا اور اوس کی جان کو تقی
اور پرہیزگاری کا مین خزانہ بناونگا اور انصاف اور عدل اوس کی خصلت ہوگی اور فقر
سے غنی ہوگا! اور گمراہی سے ہدایت کیطرف لے جاونگا اور جو دل آپسمین ٹوٹے ہونگے اونکی برکت سے

Marfat.com

آپسمین الفت پیدا کرینگے اور مختلف طبیعتین آپسمین متفق ہو جاوینگی اور خدا کی بندگی جو خلاص کے ساتھہ کرینگے اسواسطے وہ تمام پہلی امتون سے بہتر ہونگی وہ مسجدون مین نمازین پڑہینگے اور وہ رات دن اور ہر آن وہ تسبیح و تحمید اور تمجید مین مشغول رہین گے اور اپنا گہر اور مال خدا کیواسطے چہوڑ دینگے اور خدا کے حق مین کفار کے ساتھہ مقابلہ کرینگے اور ادن کی صفین جیسی نمازین ہونگی ویسے ہی غذا مین ہونگی اور رائین جو بہت لمبی ہونگی وہ طاعت اور نمازین گذارو ینگے اور جنگ کے وقت وہ ایسے ہونگے جیسے کوئی شیر غران مقابلہ کرتا ہے اور یہ بخشین جو مین اونکو دونگا یہ میرا فضل ہے جسکو چاہون دون۔

اب اون بشارتون کا ذکر کیا جاتا ہے جو فرشتون اور نبیاون نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے باب مین بیان کی ہین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اجمعین روایت کرتے ہین کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبرائیل نے اور انہون نے فرمایا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب مجہہ کو خدا نے پیدا کیا اور خلعت وجود کی مجہکو پہنائی تو اٹہارہ ہزار برس مجہکو عرش کے نیچے رکہا۔ اون برسون کے بعد خدا نے مجہسے پوچہا کہ تم کو کس نے پیدا کیا۔ مین نے کہا کہ اے پروردگار تو نے بنایا کہ تو ایک ہے اور بڑے زبردست قہر والا ہے اور بہت عزیز ہے اور بڑا جبار ہے اور وہ ہے کہ جس کی عبادت رات اور دن کیجاے اور مین ایک تیرا بندہ ہون بہت ذلیل اور بہت فرمانبردار اور بہت عاجزی کرنیوالا۔ پہر اٹہارہ ہزار برس مجہکو کسی نے نہ بلایا اسکے بعد پہر خدا نے مجہکو پوچہا کہ تجہہ کو کس نے پیدا کیا پہر مینے عرض کی کہ تو میرا خالق بہی اور رازق بہی اور پیدا کرنیوالا بہی ہے اور مارنیوالا بہی ہے۔ اور تیرے پیدا کرنے کا باعث تو ہے اور وارث بہی تو ہے اور مین ایک تیرا بندہ ہون مسکین ضعیف۔ پہر اٹہارہ ہزار برس تک مجہکو کسی نے نہ بلایا۔ جب وہ برس گذر گئے تو پہر مجہسے سوال ہوا کہ مین کون ہون اور تم کون ہو۔ مین نے عرض کیا کہ تو خدا ہے جسنے خلقت پیدا کی ہے اور مین ایک بندہ بہت عاجز اور بہت تابعداری کرنے والا مجہکو جواب ملا کہ تو نے سچ کہا ہے۔ اے

Marfat.com

جبرئیلؑ! اوسوقت مین نے بڑی دلیری کی اور عرض کی کہ میرے سنے پہلے بھی آپنے کسی
پیدا کیا ہے یا مجھکو سب سے پہلے پیدا کیا ہے مجھکو جواب ملا کہ اپنے سامنے نظر کرکے دیکھ
جب مین نے سونہہ اوٹھاکر اپنے سامنے کی طرف دیکھا تو مین نے ایک نور دیکھا
جو بہت خوبصورت اور صاحب جمال تہا اوس نور کو دیکھکر میری آنکھین حیران ہوگئین اور
مین نے اوس نور کے بہین دیسار آگے اور پیچھے دیکھا۔ چار نور دیکھے اور مین نے عرض
کیا کہ یا خداوندا یہ نور کیسے ہین کہ ان کے دیکھنے سے میری عقل حیران ہوگئی۔ مجھکو جواب
ملا کہ یہ نور اوس شخص کا ہے جسکے بدلے مین نے تم کو اور باقی سب فرشتون کو پیدا کیا
اور عرش اور کرسی اور لوح محفوظ و قلم و بہشت و دوزخ اوسی کے طفیل مین نے پیدا کئے
یہ میرا حبیب ہے اور میرا نبی ہے اور اسکا نام محمدؐ صلے اللہ علیہ وسلم ہے مین نے
پوچھا کہ جو اسکے بہین ہین وہ کون ہین۔ حکم ہوا کہ وہ اونکا وزیر ابوبکر صدیق ہے اور اوسکی
دائین اونکا وزیر عمر خطاب ہے۔ اور اون کے آگے اونکا دوست عثمان اور اون کے
پیچھے اون کا بہائی علیؓ ہے رضی اللہ تعالے عنہم اجمعین حضرت آدم نے جو بشارت
دی ہے ابوہریرہ نے روایت کی ہے کہ جب آدمؑ پیدا ہوا بعد پیدا ہونے کے اونہون
نے عرش کی طرف دیکھا تو اوسپر لکہا ہوا تہا (لا الہ الا اللہ محمدا رسول اللہ) اور یہ بہی لکہا ہوا
تہا کہ جس شخص نے شرک کیا ہے اوسکی توبہ قبول نہوگی جب تک کہ وہ توبہ نہ کرے اور
پیغمبر پر درود نہ بہیجے آدمؑ نے عرض کیا کہ یارب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کون ہے خدا
نے فرمایا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ایک تیرا فرزند ہوگا تیری اولاد سے اوسکے نام کے
جو حرف ہین وہ یہ ہین۔ اول حرف کا نام (م) ہے اور وہ (ملک) سے ماخوذ ہوا ہے
اوسکے معنے یہ ہین کہ خدا اوسکو ملک دیویگا۔ دوسرا حرف (ح) ہے اسکے معنے یہ ہین
خدا اوس کو ایسا علم دیویگا کہ اور کسی کو نہین دیا۔ تیسرا حرف (م) ہے اوسکے یہ معنے ہین
کہ خدا اوس کو مجد دیویگا کہ اور کو نہین دیا۔ اور چوتھا حرف (د) کے یہ معنے ہین کہ

Marfat.com

دین اسلام ہوگا۔

حضرت عبدالرحمان بن زید انصاری رحمتہ اللہ علیہ سے روائت ہے کہ آدمؑ نے فرمایا کہ مین قیامت کے دن سب اپنی اولاد کے پیغمبرون کا سردار ہونگا۔

مگر ایک پیغمبر کہ نام اونکا احمدؐ ہے وہ مجھسے فضیلت سے زیادہ ہوگا اور اوسکی فضیلت کی میرے اوپر دو وجہ ہین۔ ایک یہ کہ اون کی بی بی خدیجہ شیطان کے دفعہ کرنے مین اون کے ہمراہ تہین اور میری عورت حوا شیطان کی مددگار تہین اسی واسطے مین بہشت سے نکالا گیا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ خدا نے اوسکی مدد کی اور اوسپر شیطان نے کبھی غلبہ نہ پایا۔ اور میرے پر شیطان نے غلبہ پالیا حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ جب آدم وحوا جنت مین تہے اور وہان بڑے آرام سے اپنی زندگی بسر کرتے تہے اوسوقت خدا نے جبرائیلؑ کو بہیجا کہ اونکو جنت کے بڑے بڑے مکان ملاحظہ کراوے جبرائیل حضرت آدمؑ کو ہاتہہ پکڑکر جنت کی سیر کراتا پہرا اوسی سیر مین ایک مکان پر پہنچا کہ ایک اینٹ اوس مکان کی سونے کی تہی اور ایک اینٹ چاندی کی اور اوس مکان مین کنگرے زمرد سبز کے تہے اور اوس مین ایک تخت یعقوت احمر کا اور اوس تخت کے اوپر ایک قبہ بنا ہوا تہا نور کا اور اوس مین ایک آدمی تہا جو نہایت حسن اور جمال رکہتا تہا اور نور کا تاج اوسکے سر پر تہا حضرت آدمؑ اوسکو دیکہکر حیران ہوئے اور پوچھا کہ خداوندا یہ کون ہے وہان سے جواب ملا کہ صورت بی بی فاطمہؓ زہرا پیغمبرؐ صاحب کی لڑکی کی ہے۔ اور اوسی مقام پر پیغمبر خدا اور حضرت علیؓ اور حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسین علیہ السلام کو دیکہا اور عرض کی کہ خداوندا میری گناہ معاف کر اور ان پانچون کے طفیل میری توبہ قبول کر اور گناہ معاف کر جواب ملا کہ ان پانچون کے بدلے مین نے تیرا گناہ بخشا قرآن شریف مین یہ آیت ہے۔ فتلقی آدم من ربہ کلمات فتاب علیہ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت موسےؑ

Marfat.com

کو خدا نے قوتین بخشین تو وہ بہت خوش ہوئے اور بہت مسرور ہوئے اور انہون نے خدا
جناب مین عرض کی کہ تو نے مجھکو وہ کچھ بخشا ہے جو مجھسے پہلے کسی کو نہین بخشا تہا۔ خدا نے
فرمایا کہ مین نے سب کے دلون کو دیکہا جو میری پیدائش مین تہے کسی دل کو مین نے متواضع
تمہارے جیسا نہین دیکہا اسی واسطے مین نے تم کو رسول بنایا اور تمہارے ساتہہ مینے
باتین کین پس جو مین نے بخشا ہے وہ لیلے اور میرا شکر کر اور جب تک زندہ ہے مجہہ کو
یاد کر اور مرنے کیوقت میری وحدت اور حب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ فوت ہو
حضرت موسےؑ نے عرض کی کہ خداوندا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کون ہے کہ آپنے اپنی محبت
اپنی توحید اوسکی محبت کے ساتہہ مقلم فرمائی

خدا کی جناب سے حکم ہوا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم وہ ہے کہ اوسکا نام مین نے عرش پر
آسمانون اور زمینون کی پیدائش سے پہلے دو ہزار برس مین لکہا ہوا ہے اور اگر
تم میری نزدیکی چاہتے ہو تو ہمیشہ اوسپر درود بہیجو اور یہ فرمایا کہ اگر مین محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کو پیدا نہ کرتا تو بہشت اور دوزخ کو بہی پیدا نہ کرتا اور چاند سورج اور رات دن اور فرشتے
مقرب اور نبی مرسل اور آپ کو بہی پیدا نہ کرتا حضرت موسےؑ نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ
سلم کی فضیلت کو قبول کیا۔ اور حضرت موسےؑ کو یہ بہی فرمایا کہ آپکے ساتہہ ہمنے طور سینہ پر
ملاقات کی تہی اور باتین کین تہین اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو ہم بلاوین گے عرش پر اور
ہمارے نزدیک اسطرح سے ہوگا کہ جیسے کمان کے دونون چلے آپسمین ملے ہوئے
ہوتے ہین۔

حضرت سلیمانؑ نے بہی آپ کی بشارت دی ہے جب حضرت سلیمانؑ سوار ہوکر اصہ
سے یمن کو جاتے تہے جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپنے فرمایا کہ یہ مدینہ ہجرت
نبی آخرالزمان کا ہے۔ طوبہ ہو نصیب اوس شخص کے جو اوس کے ساتہہ ایمان لائے
اور اوسکی تابعداری کریگا جب وہان سے گذر کر مکہ شریف کے پاس پہنچے تو یکہ

Marfat.com

کہ کعبہ مین تمام بت رکھے ہوئے ہین اور مشرک لوگ عبادت بتون کی کرتے ہین جب کعبہ سے گذرے تو کعبہ رویا خدا نے وحی کو بھیجا کہ کعبہ سے پوچھ کہ کیون روتا ہے اونہون نے آکر پوچھا تو کعبہ نے عرض کیا کہ خداوندا یہ بھی ایک نبی ہے تیرے نبیون مین سے اور کئے اولیا میرے پاس سے گذرے ہین مگر وہ میرے پاس سے گذر کر نہ تیری عبادت کرتے ہین اور نہ تیرا ذکر کرتے ہین اور میرے درمان مین بت پوجے جاتے ہین. خدا کی جناب سے حکم ہوا کہ وہ وقت قریب آنیوالا ہے کہ مین ایک قرآن تیرے پر بھیجونگا اور اسی شہر مین سے ایک پیغمبر پیدا کرونگا وہ سب پیغمبرون سے اعلیٰ ہوگا۔ اور ایک جماعت پیدا کرونگا کہ جو میری عبادت کرینگے تیرے بیچ بیٹھ کر اور تیری زیارت اور طواف کرینگے اور تجھکو مین بتون سے پاک کردونگا۔ یہ پیغام حضرت سلیمان کو پونچا اور وہ کعبہ مین اُترے اور پانچ اونٹنین اور پانچ ہزار گاؤ اور بیس ہزار بکرے وہان اونہون نے قربانی دی اور حضرت سلیمانؑ نے اپنے ہمراہیون سے یہ کہا کہ یہی مکان ہے جہان نبیؐ عربی پیدا ہونگے۔

حضرتؑ سے روایت ہے کہ جب وہ آسمان پر جانے لگے تو اونہون نے فرمایا کہ مین اپنے خدا کی طرف جاونگا اور فارقلیطا کی طرف جاونگا اور وہ نارقلیطا وہ ہے کہ میری سچی گواہی دیگا جیسے کہ مین نے سچی گواہی دی ہے۔

آب مین اون حالات کا ذکر کرونگا کہ ایک بادشاہ گذرا ہے جسکا نام تبع تہا وہ مکہ شریف کی طرف آیا اوسکے ساتھہ بہت سے امیر اور وزیر تہے اور لشکر بے شمار تہا اور سوار بہت تہے اور چار ہزار آدمی حکیم اور عالم بہی اوسکے ہمراہ تہے وہ ملکون کو فتح کرتا ہوا مکہ کے قریب پونچا مکہ کے قریب کے رہنے والون نے اوسکی نہ کچھہ تعظیم کی نہ کچھہ خدمت کی۔ بادشاہ کو اسبات سے بڑا غصہ ہوا اور وہ اونکے فعل سے بہت ناراض ہوا عمبار یسا اسکا وزیر تہا اوسکے ساتھہ مشورہ کیا اور لوگون کی شکایت کی اوس وزیر نے عرض کی کہ اے خداوند عرب وہ قوم ہے کہ جسکو جہالت بہت پسند ہے مگر اس جہالت کی وجہ یہ ہے

Marfat.com

کہ اس جگہ خدا کا گہر ہے اور اوس گہر کی لوگ تعظیم کرتے ہین۔ اسواسطے انکی خیانت بھی زیادہ ہے۔ بادشاہ چونکہ بہت متکبر تہا اوسنے ارادہ کرلیا کہ مین اوس گہر کو گراؤنگا اور ان لوگون کو بہی قتل کرونگا یہی خیال اوس کے دل مین گذرا تہا کہ خدا نے اوسکے سر مین ایسا درد پیدا کیا کہ اوسکے سونہہ اور ناک سے اور کانون سے خون جاری ہوگیا خون ایسا بدبودار تہا کہ کوئی آدمی بادشاہ کے پاس ایک لحظہ نہین ٹہیر سکتا تہا اوسنے چار ہزار حکیم کو بلایا اور علاج شروع کیا لیکن علاج سے کچہہ فایدہ نہ ہوا اور سب نے جواب دیا اور سب نے مان لیا کہ اس مرض کے علاج سے وہ عاجز ہین۔ بادشاہ بہت تنگدل ہوگیا مگر ایک شخص کے سونہہ مین سے جو بہت لایق اور ہوشیار اور خداپرست تہا اوسنے وزیر کے ساتہہ صلاح کی کہ اگر بادشاہ میرے سوالون کا جواب دے تو مین عرض کرونگا چنانچہ وزیر حکیم کو بادشاہ کے پاس لے آیا اور خلوت مین بیٹہے حکیم جو سوال کرتا بادشاہ اوسکا جواب دیتا تہا جب حکیم نے یہ سوال کیا کہ آپنے اس مکان کے گرانے کا ارادہ کیا تہا اور لوگون کے قتل کرنیکا۔ بادشاہ نے کہا کہ ہان یہ ارادہ کیا تہا۔ حکیم نے کہا کہ تمہاری بیماری کا یہی سبب ہے کیونکہ یہ گہر اوس خدا کا ہے جو بیدون پر اور پوشیدہ بہیدون پر اطلاع پاجاتا ہے۔ تم یہ آرزو اپنے دل سے اٹہادو چنانچہ بادشاہ نے وہ آرزو اپنے دل سے اٹہادی اور یہ ارادہ کرلیا کہ جہانتک ہوسکے مین اس گہر کے ساتہہ نیکی کرونگا جب اسکی نیت بدل گئی تو خدا نے صحت کرنی شروع کردی۔

چنانچہ وہ تندرست ہوگیا اور اوسنے بڑی خشوع اور خضوع کے ساتہہ کعبہ کا طواف کیا اور سب فقیرون اور مکہ کے رہنے والے لوگون کو بڑی ضیافت دی اور کعبہ پر حصیر کا جامہ پہنایا۔ دوسری رات پہر اوسکو نظر آیا کہ یہ جامہ کعبہ کے واسطے مناسب نہین اس سے بہتر جامہ ہونا چاہیئے پہر دوسرا جامہ صاف میر کا طیار کرکے پہنایا۔ تیسری رات اوسکو سمجہایا گیا کہ یہ کپڑا جو تمنے بنایا ہے بہت اچہا ہے مگر اس سے زیادہ

Marfat.com

اچھا پہنانا چاہیئے پہر تیسری رات سات اوچہاڑ حریر دبرد یمانی کے بناکر کعبہ کو پہنائے پہر فرمایا
کہ بتون کو کعبہ سے باہر نکال دیون اور کوئی عورت حائض ونفاس والی کعبہ کے اندر نہ آوے
پھر اوسنے ایک خط لکہا پیغمبر خدا کی طرف کہ مین آپ پر ایمان لایا اور اوس کتاب پر بھی ایمان
لایا جو آپ پر نازل ہوگی اور اون حکمون پر بھی ایمان لایا جو اوس کتاب مین مذکور ہون گے
اور آپ کا نام محمد صلے اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ بھی لکہا اور خاتم النبین اور رسول رب العلمین
اور یہ بھی لکہا کہ مین نے ملت ابراہیم آپکے باپ کی قبول کی ہے اور آپ پر بھی ایمان لایا
ہون اور مین پہلا وہ شخص ہون جو آپکے اوپر ایمان لایا اگر مین جیتا رہا آپکے مبعوث ہونے
پر تو مین آپکے سامنے ایمان لاونگا اور اگر مین مرگیا تو آپ دن قیامت کے میری شفاعت
کرین اس کاغذ پر اپنی مہر کی اور دستخط کئے اور شامول نامی ایک اپنے وزیر کو دیا کہ اس
خط کو اپنے پاس رکہہ کہ اگر تو جیتا رہے تو پیغمبر خدا کے پاس خود پیش کرنا ورنہ اپنی اولاد کی
سپرد کر دیا کہ جو کوئی اون مین سے جیتا رہے وہ پیش کرے حضرت کے پیدا ہونے سے
ایک ہزار برس پہلے کا یہ ذکر ہے۔

ایک واقعہ اور بھی ذکر کرنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ نوشیروان بادشاہ کے
عہد مین ملک یمن پر چڑہائی ہوئی اوسوقت بادشاہ کی فوج کے ساتہہ بہت سے قریش
بھی تہے اور عبد المطلب بھی تہے جو حضرت کے دادا تہے۔ اخیر پر بادشاہ کے حضور
سب قریش حاضر ہوئے اور بڑی عزتون کے ساتہہ وہان رہے۔ عبد المطلب نے
بادشاہ کی صفت مین کچہہ کہنا چاہا تہا کہا اور بادشاہ کی عام مجلس مین وہ پڑہکر سنایا اور اوس
پڑہنے کی ایسی تاثیر ہوئی۔ تمام مجلس مین واہ واہ کی آوازین ہوئین اور سخن وہین کا شور
آسمان تک پونچا۔ ایک دن بادشاہ نے اور سیف بن ذی یزن نے عبد المطلب
کو اپنے خلوت خاص مین بلایا اور اوس کے ساتہہ کچہہ مخفی باتین کرتے رہے۔ بادشاہ
نے فرمایا کہ اے حرم کعبہ کے پیرا ور اے ملک محترم کعبہ مین ایک مہمان جو بڑا کریم ہوگا

Marfat.com

عدم سے شہود مین جلوہ گر ہوگا اور اونکے دونون کندہون مین دونون جگہ خالی نہونگی اور اوسکے ہونے سے نور اور اندہیرے جدا جدا ہو جاوینگے اور تجھکو اور تمہاری اولاد کو بڑا فخر اور مباہات حاصل ہوگی اور مرتبہ بہتری خلقت کا قیامت تک آپکے خاندان اور آپکی اولاد مین رہیگا۔

عبدالمطلب نے عرض کیا کہ جو شرف اور جو منزلت آپنے مجھہ کو دی ہے۔ شکر ہے کہ بڑی عزت اور بڑے احترام کے ساتھہ رخصت ہوتا ہون۔ بادشاہ نے فرمایا کہ اب تھوڑے دن باقی ہین کہ آپکے گھر مین ایک فرزند ارجمند سعادت مند پیدا ہوگا جو حضرت آدم کی تمام صفتون سے موصوف ہوگا اور شیث پیغمبر صاحب کی طرح سے اوس کے اوصاف ہونگے اور ادریس پیغمبر صاحب کی طرح وہ رفیع الشان ہوگا اور نوح پیغمبر کی طرح لوگون کو بلاویگا اور ابراہیم کی طرح لوگون کے ساتھہ دوستی رکھیگا۔ اسمٰعیل کیطرح خدا پر فدیہ ہوگا یعقوب کیطرح محنت کھینچنے والا ہوگا۔ یوسف کی طرح احسن ہوگا۔ اور موسےٰ کی طرح وہ خدا سے باتین کریگا۔ اور داؤد کی طرح اوسکی بادشاہی ہوگی۔ اور سلیمان کی طرح اوسکی حشمت اور دولت ہوگی۔ اور لقمان کی طرح اوسکی دانائی اور عقل ہوگی۔ اور سکندر کی طرح اوس کی بادشاہی اور حکومت ہوگی۔ اور حضرت زکریا کی طرح وہ خدمت گذار ہوگا اور حضرت یحییٰ کی طرح نیک اور پاک ہوگا۔ حضرت عیسےٰ کی طرح پاک ہوگا اور اوسکا نام محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ اور باپ اوسکا مرجائیگا اور وہ یتیم ہوگا۔ اور اوسکا دادا اور اوسکے چچا اوس کی پرورش کرینگے اور جب خدا اوسکا پیغمبر بنا ظاہر کرے گا تو اوسکو رسالت اور نبوت کی خلعت پہناوے گا۔ اور نہ وہ لکھا ہوا ہوگا نہ پڑھا ہوا۔ مگر اوسکے وجود سے خاتم تمام پہلی کتابون پر کھینچا جاوے گا۔ اوسکے دوست عزت پاوینگے اور دشمن ذلیل ہونگے اور بتون اور بت پرستون کا بازار وہ توڑوے گا اور صرف خدا کی وہ عبادت کرے گا اور لوگون کو نیکی فرماوے گا۔ اور خود بھی نیکی کرے گا۔ اور بدی کرنے سے لوگون کو

Marfat.com

ہ بند کریگا اور خود بھی بدی نہین کریگا اور بندے کو خدا کے سامنے جو کام کرنے چاہئے
وہ سب کام کریگا. عبدالمطلب نے عرض کی کہ بادشاہ سے یہ امید ہے کہ الطاف خسروانہ سے
سکی کوئی تشرح فرمائی جاوے. سیف بن ذی یذن نے کہا کہ مجھکو قسم ہے خدا اور اوس کے
کعبہ کی کہ اوسکے دادا آپ ہونگے اور جو کچھ ہمنے آپسے کہا ہے وہ سب سچ ہے اور یہی ہم نے
پڑھا ہے آسمانی کتابون مین. عبدالمطلب نے یہ باتین سنکر بادشاہ کی بہت تعریف کی اور عرض
کیا کہ میرا ایک فرزند تہا عبداللہ نام جیسا وہ خوبصورت تہا ایسے ہی سیرت اوسکی اچھی تہی اور
میری محبت سب لڑکون سے اوس کے ساتہہ اچھی تہی. مین نے ایک منت کی تہی کہ اگر
وہ میری پوری ہو تو مین ایک لڑکا قربانی کرون گا خدا کے راہ مین. وہ کام میرا پورا ہو گیا
اور مین نے اپنے سب لڑکون کے نام کا قرعہ ڈالا چنانچہ اوسی کا نام قرعہ مین نکلا پہر مین نے
اوسکا سوشتر دیکر ذبح کیا وہ جوانی کی عمر مین فوت ہو گیا جب وہ فوت ہوا تو اوسکی بی بی آمنہ
حاملہ تہی اون کے مرنے کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا کہ جو صفتین بادشاہ نے بیان کی ہین
اوس لڑکے کی صورت دیکہنے سے وہ سب اوسکے چہرہ سے ظاہر ہین. گو کہ ابہی وہ لڑکا
ہے مگر سب آثار اوسکے ایسے ہین کہ فراست اور کیاست اور شہامت اور کرامت سب اوس کے
چہرہ سے پائی جاتی ہین اور مجھکو اون کے ساتہہ ایسا پیار ہے کہ مین اوسکو اپنے متوفی
لڑکے کی جگہ جانتا ہون.

جب عبدالمطلب نے یہ سب کچھ عرض کر دیا تو بادشاہ نے اونکو فرمایا کہ اے عبدالمطلب
کہ تم اس معاملہ کو قوم یہود سے اور حسود سے پوشیدہ رکہو اور اپنی قوم کو ہرگز اطلاع نہ دو
اور یہ بات یقین سے جانون کہ جب خطبہ سعادت اوسکے نام کا ممبر سعادت پر پڑہا جاویگا
تو قریش اوس کے ساتہہ مخاصمت اور منازعت بہت کرینگے اور اوسکے رد کرنے مین
اور دفعہ کرنے مین بہت کوشش کرینگے اور اسی ضرورت کے واسطے وہ مکہ چہوڑکر مدینہ مین
ہجرت کریگا. افسوس کہ مین ابہی اوسوقت تک آگے زندہ رہون. تاکہ مین اپنا لشکر آراستہ کرکے

Marfat.com

اپنی فوجین یثرب کی طرف بہیجون اور اوسکے دین کی تقویت کرون یہ کہکر بادشاہ نے
کو انعام شاہانہ دیکر عزت بخشی۔ چنانچہ ہر ایک قریش کو دس غلام اور دس کنیز کین اور
بردیمانی اور پنج رطل سونا اور دس رطل چاندی اور ایک رطل کستوری اور سوا وقیہ لونگ دیا
عبدالمطلب کو سب کے برابر دیا اور وطن کو رخصت کیا۔ کعب حبار رضی اللہ تعالے عنہ سے
ہے کہ بخت نصر بادشاہ نے بہت سے بنی اسرائیل کو مارا اور قید کیا اور جلاوطن کیا۔ ایک روز اوسے
خواب آئی وہ اوس خواب سے ڈرا اور ساحرون اور کاہنون کو بلا کر اون سے کہا کہ مجھ کو
خواب آئی ہے اوس خواب کی تعبیر بتلاؤ اونہون نے عرض کی کہ جب تک آپ خواب بتلاویں
اوسکی تعبیر ہم کس طرح کرین۔ بخت نصر اوس خواب کو بھول چکا تہا صرف اوسکو خوف اور رعب
اوس خواب کا اوسکی دل پر موجود تہا اور اوسکو بڑی خواہش تہی کہ کسطرح مجھکو کوئی شخص ایسا
کہ خواب بہی بتلا دے اور اوسکی تعبیر بھی بتلا دے۔ اوسنے کاہنوا اور ساحرون کو کہا کہ
تمہاری پرورش اسواسطے کی تہی کہ جب کبہی کوئی مجھ کو ضرورت پیش آوے تو اوسکو تم
کرو۔ سو تمنے میری ضرورت حل نہین کی اسواسطے تم کو تین دن کی مہلت ہے کہ میری خواب
کی تعبیر اور خواب بہی بیان کرو ورنہ مین تم سب کو قتل کرونگا۔ یہ خبر تمام شہر مین مشہور ہوگئی
اوس زمانہ مین دانیال پیغمبر اوسی بخت نصر کے قیدخانہ مین سقید تہے جس شخص نے یہ قصہ
دانیال پیغمبر کو سنایا اونہون نے اوس شخص کو کہا کہ تم مجھکو کسیطرح بادشاہ کے پیش کر سکوگے
اوسنے کہا کہ ہان۔ اوس شخص نے بادشاہ کے پاس جاکر حالات ظاہر کی بادشاہ نے
اوسیوقت دانیال کو بولایا۔ جب دانیال حاضر ہوا تو جیسا کہ بادشاہ کی رعیت کا دستور تہا کہ جب
بادشاہ کے پاس جاتے تو بادشاہ کو سجدہ کرتے۔ دانیال نے سجدہ نہ کیا بادشاہ کو اس
سے اور رنج ہوا اوسنے دانیال سے پوچھا کہ تمنے مجھکو سجدہ کسواسطے نہین کیا۔ دانیال نے
کہ میرا ایک خدا ہے جسنے مجھکو خوابون کی تعبیر کا علم دیا۔ اس شرط پر کہ اگر اوس کے سوا
کسی اور کو سجدہ کرون تو وہ علم میرا جاتا رہیگا۔ اسی ڈر سے سجدہ نہین کیا اگر سجدہ کرتا

Marfat.com

علم میرا جاتا رہے گا اور مین تمکو خواب کی تعبیر کیا بتلا سکونگا۔ اور میری دل مین یہ بھی خیال
اگر مین تم کو سجدہ نہ کرون اور تمہاری خواب کی تعبیر بتلا سکون تو آپ اس بات پر راضی
نگے۔ بخت نصر نے کہا کہ تیرے سے اچھا میرے نزدیک کوئی آدمی نہین۔ کیونکہ تو نے اپنے
کے عہد کی وفا کی ہے۔ اور میرے نزدیک اوس بندہ سے کوئی اچھا آدمی نہین ہو سکتا
اپنے خدا کے عہد کو پورا کرے۔ بخت نصر نے کہا کہ اب میرے خواب اور اوسکی تعبیر بیان
۔ دانیال نے بیان کرنا شروع کیا کہ آپنے رات کو ایک بت دیکھا تھا بڑا اونچا۔ اوسکا سر سونے
تھا اوسکا شکم اور بازو دو ہاتھہ چاندی کے اور شکم سے لیکر گھٹنون تک تانبہ کی تھی۔ اور اوسکی
لیان لوہے کی تھین اور اوسکے پاؤن مٹی کے۔ آسمان سے ایک پہاری پتھر اوس کے
مین گرا اور اوس پتھر نے اوس بت کو سیدہ کی طرح چور کر دیا۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ تانبا مٹی
مین ایسے ملے کہ بہت لوگ اوسکو الگ نہین کر سکتے تھے۔ اور تو اوس پتھر کو دیکھہ رہا تھا
وہ بڑتا جاتا تھا۔ اس حد تک کہ اوس پتھر نے تمام زمین گھیر لی سوائے آسمان اور اوس
کے تجھکو اور کچھہ نظر نہین آتا تھا۔ بخت نصر نے کہا کہ تو نے سچ کہا ہے یہی خواب تھی۔
اب اوسکی تعبیر فرماؤ۔ دانیال نے کہا کہ وہ بت تھا تمام قومین جنکی مذہب جدا جدا ہین۔ زر وہ گروہ
ہے کہ جسکے آپ حاکم اور بادشاہ ہین۔ چاندی وہ گروہ ہے کہ آپ کا لڑکا اون کا بادشاہ ہوگا
وہ لوگ ہین جو ملک روم مین رہتے ہین۔ لوہا وہ لوگ ہین جو ملک فارس ہین رہتے
ین مٹی وہ لوگ ہین جو آیندہ زمانہ مین روم اور فارس کے بادشاہ ہونگے۔ وہ پتھر جو
ان سے گرا تھا وہ ایک پیغمبرؐ ہے جو آخری زمانہ مین ملک عرب مین پیدا ہوگا۔ اور تمام
بتون کو باطل کر دے گا اور تمام سلطنتین سنبھال لے گا۔ بادشاہون کی پیشین گویان
بیان ہو چکین اب راہبون کی پیشین گویان بیان کی جاتی ہین۔ خزیمہ بنت ثابت رضی اللہ
لے عنہ سے روایت ہے کہ ابو عامر راہب نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت
سے پہلے بت پرستی اور کفر کو چھوڑ کر حضرت ابراہیمؑ کا مذہب اختیار کیا تھا۔ فقیرانہ لباس

Marfat.com

پہنکر ملکون مین پہرتا تہا حضرت ابراہیمؑ کے مذہب کی تحقیقات یہود و نصارا سے کر
اوسی عہد مین اوسکو خبر ملی کہ آخر الزمان نبیؐ پیدا ہوگیا ہے۔ اوسنے عقلمندون سے
اخلاق بہی دریافت کئے۔ اور پیغمبر صاحب کے اوصاف سنکر وہ آپنے دل مین یاد کر
ایک مجلس مین ابو الہشیم فضاعی بہی موجود تہا وہ بہی موحد تہا اور نبیؐ آخر الزمان کے اوصا
اوس مجلس مین ہو رہے تہے۔

ابو الہشیم نے ابو عامر کو کہا کہ تو اوسکی صفتین سنتا ہے اگر تو اوسکو دیکہے گا تو اس
زیادہ اوصاف کرے گا۔

ابو عامر نے کہا کہ ہان خدا کی قسم جتنی اوسکی صفتین جو تو نے کہی ہین اوس سے زیا
سنی ہین۔ ابو عامر نے بیان کرنا شروع کیا۔ کہ مینے ایک دفعہ سنا کہ ولایت یمن مین ایک کالا
پیدا ہوا ہے کہ وہ اپنے مقابل مین کوئی دوسرا کا ہن نہین رکہتا۔ مہینہ رجب کا تہا مینے اپنے
لیکر اونٹہہ پر سوار ہوکر اوسکی طرف روانہ ہوا۔ راتین چاندنی تہین شتاب شب چلتا تہا۔ ایک
مجہکو ایک جنگل مین نیند آگئی جب مین بیدار ہوا تو مینے دیکہا کہ جنگل ایسا ہے جیسے مینے کبہی
نہین دیکہا تہا۔ اور اوس جنگل مین بہت جگہ فاصلہ فاصلہ پر آگ جل رہی ہے

چنانچہ ایک آگ کی طرف رخ کرکے چلا جب اوس آگ کے نزدیک پہنچا تو مینے دیکہا
کہ بہت لوگ اوس آگ کے گرد جمع ہین! اور اون کی شکلین ڈراونی ہین۔ اون سے مین ڈر
میرا اونٹہہ دونو ڈرے۔ میرے اونٹ نے میدان کی طرف بہاگنا شروع کیا۔ چنانچہ
مین اونٹ سے گر پڑا۔ وہ لوگ میری طرف دوڑے آئے مینے فریاد کی اور اون سے
پناہ چاہی۔ اونہین لوگون مین سے اور اون کے ہمراہی آگئے اور اونہون نے مجہکو
مخلصی دلوائی۔ چار نفر اون سے میرے پاس بیٹہے رہے مجہسے اونہون نے پوچہا کہ
کس قبیلہ سے ہے۔ مینے کہا کہ مین قبیلہ غسان سے ہون اونکے حکم سے
کہا کہ تم کو ہم قتل کرین اور تمہارا خون زمین پر گرا دین مینے کہا کہ

Marfat.com

پناہ لایا ہون میرے پر رحم کرو۔ اونہون نے کہا کہ تم کس کام کیواسطے آئے ہو۔ مین نے کہا کہ مین یمن کو جاتا ہون تاکہ کاہنون سے کچھہ غائب کی باتین سنون۔ اگر آپ کو کچھہ خبر ہو تو مجھہ کو خبر دو۔ تین کس نے چوتھے کی طرف اشارہ کیا کہ اس سے پوچھو۔ مین نے اوس سے پوچھا تو اوس نے کہا کہ ابو عامر مین تجھہ کو وہ علم بتلاتا ہون کہ جو کسی کتاب مین مذکور نہین۔ مین تمکو قسمیہ کہتا ہون کہ پروردگار عالم بہت ناراض ہوا ہے۔ لوگون کے افعال سے اسواسطے وہ ایک شخص کو بھیجے گا۔ جو بادشاہون کی گردنین توڑے گا اور سرغرورون کو پست کرے گا۔ ابو عامر نے پوچھا کہ وہ کوئی بادشاہ ہوگا یا پیغمبر اوسنے کہا کہ حاشا کہ وہ بادشاہ ہو بلکہ ایک رسول ہوگا۔ بڑی شریف ذات سے اور اوسکی صفات بھی بہت لطیف ہونگی پیغمبر ہوگا نصیحت کے ساتھہ آراستہ کیا ہوا اور بڑا حلیم اور بڑا استواضح اور بڑا صاحب وقار اور خلق اوسکا بڑا وسیع ہوگا اور جو کچھہ کہے گا سچ کہیگا اور جود کا معدن ہوگا اور مہربانیون کا منبع۔ ابو عامر نے کہا کہ مہربانی کرکے اوس شخص کی شکل و صورت بھی بتلائے کہ مین سنکر اپنے وطن کو واپس جاؤن اوسنے کہا کہ اوسکا مونہہ بہت صاف اور چمکتا ہوگا اوسکا قد درمیانہ ہوگا اگر کسی سے اوسکو آزار پونہچے تو وہ صبر کرے گا۔ اور انتقام لینے کی خواہش نہین کرے گا۔ انکہین اوسکی کٹیلی ہونگی۔ اور چوڑی مہر نبوت اوسکے دونون کندہون کے درمیان ہوگی اور اوسکی آنکہون کی سفیدی مین رگین ہونگی سرخ رنگ کی نہ وہ لکہنا جانتا ہوگا نہ پڑہنا۔ مگر وہ تمام علمون کی حقیقت کو خوب جانتا ہوگا مبارک ہو اوس بندہ کو جو اوس کی تابعداری کرکے اور متابعت کرکے رستگاری پاوے یہ باتین سنکر ابو عامر اپنے ملک کو واپس گیا۔

آب چند اُن واقعات کا ضروری ہے کہ جب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو اُس رات۔ عبد المطلب انکے دادا مکہ شریف مین تھے اور وہان بندگی اور عبادت کرتے تھے۔ مین نے دیکہا کہ کعبہ نے سجدہ کیا اور فصیح زبان کی ساتھہ اوسنے کہا کہ خدا بڑا بزرگ ہے جس نے محمد صاحب کو پیدا کیا۔ کہ وہ اب مجھہ کو بتون کی پلیتی سے پاک کرے گا اور

Marfat.com

ہیل جو بڑا بت تہا وہ سونہہ کے بہار گرا اوسی وقت مین نے آواز سنی کہ آمنہ کے گہر لڑکا
ہوا ہے ایک طشت خدا نے اوسکو بہیجا ہے کہ اوسپر اوسکو غسل دینگے اور فرشتون کو خدا نے
کہا کہ کئی خزانون کی کنجیان مین نے اوسکو دین ہین جب مین نے یہ بات سنی تو مین حیران ہو گیا
مین نے دیکہا کہ مین یہ خواب دیکہتا ہون یا صحیح واقعہ ہے۔ مین بطحا کی طرف جو راستہ تہا وہان سے
باہر گیا صفا کو مین نے دیکہا کہ وہ بلند ہو رہا ہے۔ اور سرا پہاڑ بہت مضطرب ہے ہر طرف سے
مجہکو آواز آئی کہ اے قریش کے سردار کیا وجہ ہے کہ تو مضطرب ہے اور کانپتا ہے مجہے
کوئی طاقت نہ تہی کہ مین اوسکا جواب دون۔ مین آپکے گہر کی طرف کو چلا آیا تاکہ اوسکو دیکہون۔
جب مین آپکے دروازہ پر پونچا تو ایک مرغ سفید کو دیکہا کہ وہ دونون بازو پہیلائے ہوئے آپ
کے گہر کے اوپر پڑا ہے اور پہاڑ مکہ کے اوسی کی روشنی سے نورانی ہو رہے ہین اور ایک
بادل سفید آپکے گہر پر سایہ کئے ہوئے ہے اور وہی بادل مجہکو اندر آنے سے منع کرتا
ہے۔ مین وہان ٹہیر گیا اور پہر سوچنے لگا کہ یہ جو مین نے دیکہا جاگتا دیکہتا ہون یا سویا ہوا
اور کستوری کی خوشبو ایسی آتی تہی کہ میرے دماغ کو معطر کرتی تہی۔ آخر مین نے بہت جلدی
کرکے آپکے گہر مین داخل ہو گیا اور آکر آمنہ جس چارپائی پر تہی اوسپر کہڑا ہوا جب اوسنے آمنہ
کو دیکہا تو وہ نور جو اوسکے ماتہے پر نظر آتا تہا سو جو نہ تہا۔ اوسنے کہا کہ اے آمنہ وہ نور جو تیرے
ماتہے پر نظر آتا تہا وہ کہان گیا۔ اوس نے کہا کہ مین نے لڑکا تولد کیا ہے وہ مرغ سفید جو
آپنے دیکہا ہے وہ میرے ساتہہ لڑتا تہا۔ اور کہتا تہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو مین دودہ
دونگا۔ اور ایک شخص آیا اوسکے ہاتہہ ایک زمرد سبز کا ایک طشت تہا اور اوسنے اوس
طشت مین اوسے غسل دیا اور اوسکو ہدایت کی کہ یاد رکہہ اسکو تین روز تک کوئی نہ دیکہے
عبدالمطلب نے کہا کہ اوسکو لاؤ مین دیکہون۔ بی بی نے کہا کہ افسوس ہے جو اوسکو آپ
نہین دیکہہ سکتے۔ عبدالمطلب نے تلوار کہینچی اور کہا کہ اوسکو جلدی لاؤ ورنہ تجہکو یا اپنے آپ کو
مارونگا۔ بی بی نے کہا کہ اگر اوسکو آپ دیکہنا چاہتے ہین تو وہ اوس گہر مین ہے

Marfat.com

عبدالمطلب اُس گہر مین گئے جب اُس گہر مین داخل ہوئے تو اونہون نے دیکہا کہ ایک شخص جسکی شکل بہت ہیبت ناک تہی تلوار کہینچ کر اون کی طرف آیا اور اونسے کہدیا کہ واپس چلے جاؤ۔ تین روز تک فرشتے آپ کی زیارت کرینگے اوسوقت تک آپ نہین دیکہہ سکتے عبدالمطلب کے ہاتہہ سے تلوار گر گئی اور بدن پر لرزہ پڑ گیا۔ جب وہ باہر نکلے تو اون کے دل مین خیال آیا کہ قریش کو یہ حال بتلادین۔ مگر اون کی زبان نہ چل سکی اور سات روز تک وہ بات نہ کر سکے جب آپ تولد ہوئے تو ختنے پہلے سے کیا ہوا تہا اور ناف کاٹی ہوئی تہی اور آپکا سونہہ ہلتا تہا۔ بی بی آمنہ نے جو اوسکے سونہہ پر کان رکہا تو آپ کہہ رہے تہے کہ لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ ایک نکتہ علما نے یہ بھی لکہا ہے کہ جب حضرت عیسےٰ پیدا ہوئے تو اونہون نے فرمایا تہا کہ مین اور میری مان پاک ہین اور مین نبی ہون اور جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور آپنے صرف خدا کی وحدانیت کی گواہی دی اور اپنے آپکو رسول ظاہر کیا۔

ایک لطیفہ اور بھی ذکر کرنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ جو مہر آپکے دونون شانون کے درمیان مین تہی اوسپر توحید کا کلمہ لکہا تہا۔ قریش کے کافر اور یہودیون نے ہر چند چاہا کہ اوسکو محو کر دین مگر وہ نہ کر سکے۔ فاطمہ بنت عبد ابن عثمان ورابی العاص اوس سے روایت ہے کہ مین اوس رات آمنہ کے پاس تہی۔ مین نے آسمان کی طرف دیکہا کہ آسمان سے تارے ٹوٹ کر زمین پر آرہے ہین۔ مگر جب لڑکا پیدا ہوا تو آمنہ کا گہر نور سے سفید ہو گیا کہ سوائے نور کے دوسری چیز نہین نظر آتی تہی اور بی بی شفا کہ عبدالرحمان بن عوف کی ماں نے روایت کی ہے کہ مین اوسوقت آمنہ کے سامنے تہی۔ غیب سے مین نے آواز سنی کہ ایک شخص کہہ رہا ہے برحم ربوک۔ اسکے معنے یہ ہین کہ تیرے اوپر تیرے خدا کی رحمت ہو اور ایسا نور چمکا کہ مشرق سے مغرب تک میرے سامنے نظر آرہا تہا چنانچہ شام کے محل بہی مجہکو نظر آرہے تہے۔ اوسکے بعد مین کانپتی اور میرے بدن پر لرزہ ہو گیا۔ ایک اور واقعہ ذکر کرنے کے قابل ہے کہ آپ کی پیدائش سے دوسرے

Marfat.com

روز یہود کے احبار عبد المطلب سے پوچھتے تھے کہ آپکے خاندان مین کوئی لڑکا پیدا ہوا
یا نہین۔

ایک اور واقعہ ذکر کرنے کے قابل ہے کہ ایک شخص جسکا نام یوسف تھا قریش کے پاس
آیا اور اوسنے قریش سے پوچھا کہ تمہارے مین سے وہ کون شخص ہے کہ جسکے گھر کل رات
لڑکا پیدا ہوا۔ اونہون نے کہا کہ وہ عبد المطلب ہے اونہون نے عبد المطلب سے کہا کہ وہ
لڑکا دکھاؤ۔

چنانچہ عبد المطلب اونکو گھر مین لے گیا اور پیغمبر خدا اٹھا کر اوسکے سامنے لائے۔ اوس
آپ کی دونون آنکھین دیکھین اور وہ مہر جو آپکے دونون شانون مین تھی دیکھی اور زمین پر
گر پڑا اہل قریش ہنس پڑے۔ یوسف نے کہا کہ اے لوگو میرے پر ہنسو۔ خدا کی قسم
ہے کہ میرے پر ہنسو خدا کی قسم ہے کہ یہ پیغمبر پیدا ہوا ہے جو تم کو تلوارون سے مارکر
اور اسکا غلبہ شرق اور غرب مین ہو جاوے گا۔ ایک واقعہ اور ذکر کرنے کے قابل ہے
کہ یہ روایت عروہ بن الزبیر کی ہے کہ قوم قریش کے پاس بت خانہ مین ایک بت تھا جسکے
مین ایک دفعہ وہ اوس بت کا طواف کرتے تھے اور اوس دنکو دن عید کا کہتے تھے اور
قربانی کرتے تھے اور عام لوگون کو دعوت کہلاتے تھے اور شراب پیتے تھے جس دن
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو اگلی فجر اون کی عید کا دن تھا۔ جب وہ بت خ
مین گئے اور بت کو دیکھا تو اوندھے مونہہ گرا ہوا تھا۔ اونہون نے اٹھا کر اوسکو کھڑا کیا
اور پھر وہ گر گیا پھر کھڑا کیا پھر گر گیا۔ جب اونہون نے اپنے سامنے یہ معاملہ دیکھا تو بہت
غمگین ہوئے اور اوس بت کے اندر سے یہ آواز آئی کہ وہ پیدا ہونے والا پیدا ہو گیا
جسکے نور سے تمام اندھیرے شرق اور غرب کے روشن ہو جاوینگے۔

ایک اور امر ذکر کرنے کے قابل ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب بات
قابل ہوئے تو پہلے آپنے آسمان کی طرف دیکھا آسمان کو دیکھہ رہے تھے

Marfat.com

پہلے بات کی وہ یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ قدوسًا نامت العیون والرحمن لا ناخذہ سنۃً
لا نوم۔ اس کے معنے یہ ہین کہ نہین ہے کوئی خدا مگر ایک اللہ اور وہ اللہ قدوس ہے جہان
کی آنکھین سوگئی ہین اور وہ اللہ ایسا رحمان ہے کہ نہ اوسکو اونگھ آتی ہے اور نہ اوس کو
نیند آتی ہے۔ اور آپ کی یہ عادت ہوتی تھی کہ اگر آپ کا بدن ڈھانکنے والا ظاہر ہو جاوے
تو آپ اوسپر غصہ کرتے تھے کہ جبتک وہ ڈھانکا نہ جاوے۔ اور لڑکون کو جب کھیلتے دیکھتے
تھے تو اُن سے الگ ہو جاتے تھے اور اون کو منع کرتے تھے کہ مت کھیلو۔ اسی بی بی کی
روایت ہے کہ آپ میری گودی مین بیٹھے ہوئے تھے۔ بہت سی بکریان آئین ایک بکری
اون مین سے میرے پاس آکر پیغمبر صاحب کو سجدہ کیا اور پھر آپ کا سر چوما اور پھر گلہ کی طرف
چلی گئی۔

جب آپ چالیس روز کے تھے تو ایک روز آپ بی بی حلیمہ کے پاس وقت رات کے
تھے۔ آپ چاند کے ساتھہ اشارتین کرتے تھے۔ ابن عباس نے جب آپ بڑے ہوئے
تو آپسے پوچھا کہ آپ چھوٹی عمر مین جب چالیس روز کے تھے اور حلیمہ نے آپ کو اُٹھایا
ہوا تھا اور آپ چاند کے ساتھہ اشارتین کرتے تھے وہ کیا بات تھی آپنے کہا کہ حلیمہ نے
میرا ہاتھہ باندھا ہوا تھا اور ایسا باندھا تھا کہ مجھکو درد ہوتی تھی اور مین رونا چاہتا تھا۔ چاند مجھکو کہتا تھا
کہ آپ نہ روئین کہ اگر آپکے رونے کا ایک قطرہ زمین پر گرے گا تو زمین پر کبھی گھاس نہ ہوگا
ابن عباس نے پھر اون پر یہ سوال کیا کہ آپ اون دنون مین چالیس روز کے تھے۔
آپ کو یہ علم کس طرح ہوا پیغمبر خدا نے فرمایا کہ لے چچا قسم ہے اوس خدا کی کہ میری ذات
اوس کے ہاتھہ مین ہے۔ مین اوس قلم کو لوح محفوظ پر چلتی تھی سنتا تھا کہ جب مین ماں کے شکم
مین تھا۔ پھر آپنے کہا کہ مین اس سے زیادہ کچھہ کہون حضرت عباس نے کہا کہ فرمائے
آپنے کہا کہ مینے چاند اور سورج کو جبکہ وہ سجدہ عرش کے پاس خدا کو کیا کرتے تھے اوس کو
مینے خود دیکھا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو مین اس سے بھی زیادہ کچھہ کہون۔ حضرت عباس

Marfat.com

سنے عرض کی کہ کچھہ اور بہی فرمایئے۔ آپنے فرمایا قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ میرا نفس ا
ہاتھہ مین ہے کہ خدا نے ایک لاکھہ چوبیس ہزار پیغمبر پیدا کئے ہین مگر جب تک اونکی عمر چالیس سا
سے نہین بڑہی تب تک وہ نہین جانتے تہے کہ وہ پیغمبر ہین البتہ ایک حضرت عیسےٰ نے کہ
پیدا ہوئے یہ فرمایا تہا کہ (انی عبد اللہ و آتانی الکتاب و اجعلنی نبیا)۔ اسکے معنے یہ ہین کہ
ہون بندہ خدا کا جسنے میرے اوپر کتاب نازل کی اور مجہکو نبی بنایا۔ یہ فرماکر آپنے پہر فرمایا کہ ا
سے اور کچھہ زیادہ کہون ابن عباس نے عرض کی کہ کچھہ اور فرمایئے آپنے فرمایا کہ مین سو ہوا
کو پیدا ہوا تہا۔ اوسی رات خدا نے سات پہاڑ آسمانون پر پیدا کئے اور اون پہاڑون پر ا
فرشتے بٹہلائے کہ جنکا شمار سوائے اوسکی اور کوئی نہین جانتا کہ وہ فرشتہ خدا کی عبادت تسبیح
تقدیس کرتے ہین اور قیامت تک کرتے رہینگے۔ اور ثواب اوس تسبیح اور تقدیس کا مجکو بخش
اور وہ فرشتے میرے پر یہ درود بہیجینگے۔ (الہم صلے علیٰ محمد و اٰلہ علیٰ آل محمد فی الاولین و الاخرین
و فی الملا الاعلےٰ آل یوم الدین۔) آپ کی عمر جب دو سال کی ہوئی تو آپ ایسے جوان جسیم
قد و قامت ہین تہے کہ چار سالہ لڑکون کے ساتہہ برابری کرتے تہے۔ ایکدفعہ کا ذکر بی
حلیمہ فرماتے ہین۔ میرا ارادہ ہوا کہ اون کو اون کی مان کے سپرد کرون مگر جو ایام وہ میرے
پاس رہے جو خیر اور برکت مجہکو اور میرے قبیلہ کو ہوئی اون کو دیکہہ دیکہہ کر ہمارا دل خوش
تہا۔ اسواسطے اون کی صحبت سے ہم علیحدہ ہونا نہین چاہتے تہے۔ آخر اون کو ہم ان
پاس لے گئی۔ اور جاکر ہمنے عرض کیا کہ جو گرمی مکہ مین پڑتی ہے اور کچھہ وبا کی مرض ہے
ہمکو خوف ہے کہ اس بچہ کو آسیب نہ پہنچے۔ اگر آپ اجازت دیوین تو ہم ان کو اپنے قبیلہ
مین لیجا دین اور چند روز وہان ٹہرین۔ بب رودکہ کی بعد اونہون نے منظور کیا کہ آپ اون
اپنے قبیلہ کی طرف لیجا دین۔ ہم لیکر روانہ ہوئے۔

ہم جاتے تہے کہ راستہ مین ہمکو ایک گروہ نصارا کا ملا اونہون نے پیغمبر خدا کو بہت
خیال سے دیکہنا شروع کیا اور اپنے سب کام چہوڑ دیئے۔ وہ کبہی مہر نبوت کو دیکہتے تہے

Marfat.com

بکبھی سرخی انکھون کی دیکھتے تھے۔ آخر اونہون نے مجھسے یہ سوال کیا کہ یہ تیرا لڑکا کبھی سرخی
نکھون کی شکایت کرتا ہے۔ مینے کہا کہ کبھی نہین پھر اونہون نے پوچھا کہ کبھی سرخی آنکھون
ی جاتی رہتی ہے۔ مینے کہا کہ یہ سرخی کبھی نہین جاتی۔ ایسے ہی رہتی ہے ان سوالون کے
یہ اونہون نے کہا کہ جسقدر مال تم کو بکار ہو وہ ہمسے لے اور ہم ہمیشہ تیرے احسان مند
ہین گے کہ یہ لڑکا ہم کو دیدے کہ ہم اسکو حبش لے جاوینگے۔ کیونکہ اس لڑکے کی بڑی
شان عظیم ہوگی۔ ہمنے اپنی کتابون مین پڑھا ہے کہ دنیا مین پیغمبر آنیوالون سے صرف
یک باقی ہے۔ سو ہمین گمان پڑتا ہے کہ یہی ہوگا۔

حلیمہ فرماتے ہین کہ مین اس بات سے ڈری اور رات کیوقت اونکو لیکر چل پڑی اور
پنی قوم کے پاس پونچ گئی۔ جب مین وہان پونچی تو مجھپر بہت سا فضل آلہی ہوگیا۔ ہماری
ہتی اور پیداوار ہمیشہ بڑہتی رہی اس حد تک کہ ہم اپنی قوم کی سردار ہوگئی۔ جب آپ
کی عمر تین برس کی ہوئی تو میرے لڑکون کے ساتہہ بہت محبت کرتے تھے آپ نے
مجھسے پوچھا کہ آپکے لڑکے تمام دن کیا کام کرتے ہین۔ مین نے کہا کہ بکریان چراتے
ہین۔ اونہون نے کہا کہ مجھکو ساتہہ کیون نہین لیجاتے تاکہ مین بھی اون کے ساتہہ جاکر
بکریان چراون اگر مین تمام دن کام کرون تو میرا وقت ضایع نہ جاوے۔ حلیمہ عذر کرتی
تھی اور وہ مبالغہ اور اصرار کرتے تھے آخر مین نے کہا کہ آپ اس بات کو پسند کرتے ہین کہ
ن کے ساتہہ جاکر بکریان چرانوین۔ آپنے فرمایا کہ وہان مین پسند کرتا ہون۔ اگلے دن
کی صبح کو مین نے آپکے سر کو کنگی کی اور آنکھون کو سرمہ ڈالا اور کپڑے پہنائے آپنے
لکڑی ہاتہہ مین لی اور بہائی رضائیون کے ساتہہ جاکر تمام دن بکریان چراتے رہے اور
دت تک یہی معاملہ رہا کہ صبح جاتے اور شام کو واپس آتے تمام دن بکریان چراتے۔

حلیمہ کی بہن ایک روز شیما آپکے پاس گئی اور آپ کو بکریان چراتے دیکہا۔ جب وہ
حلیمہ کے پاس گئین تو شیما سے حلیمہ نے پوچھا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کو تمنے

Marfat.com

کہین دیکہا ہے. اوس نے کہا کہ ہان مین نے دیکہا ہے کہ وہ بکریان چراتے تہے. حلیمہ نے کہا کہ افسوس میرے اوپر کہ میرا بیٹا ایسے جنگل مین اور ایسی گرمی مین کسطرح وقت گذارتا ہوگا. شیما نے کہا کہ اے بہن کچہہ خیال نکر کہ میرا بھائی گرمی کو کچہہ نہین جانتا ایک بادل کا ٹکڑا ہے کہ وہ ہمیشہ سر پر سایہ رکہتا ہے جسطرف وہ جاوے بادل سر پر ہوتا ہے. دو تین ماہ اسی حال مین گذر گئے.

ایک روز کا ذکر ہے کہ دوپہر کا وقت تہا کہ حلیمہ کا بیٹا جسکا حضرت نام تہا فریاد کرتا ہوا اور دوڑتا ہوا پونچا جسکی آنکہون سے آنسون جاری تہے اسنے کہا کہ اے مان خبردار ہو کہ میرے بہائی قریشی کا زندہ بچنا مشکل ہے. مین نے یہ بات سنکر فریاد کی اور روئی اور پہر مین نے پوچہا کہ تم اتنے ناراض ہو بات کیا ہے. اوس نے کہا کہ بات یہ ہے کہ ہم آپسمین بکریان چرا رہے تہے کہ دو آدمی سبز پوش ہوا مین اوڑتے ہوئے ہمارے پاس آئے اور ہمارے بہائی قریشی کو اٹہاکر لیگئے اور ایک پہاڑی کے سر پر لیکر چاچرہے اور مین ہی گیا اونہون نے اوسکو سلادیا اور چہری نکالکر اوسکے پیٹ کو چاک کیا. مین یہ حال دیکہہ کر تمہاری طرف دوڑا اوسکا حال مجہہ کو کچہہ معلوم نہین کہ ابتک زندہ ہے یا مرگیا مین اور میرا خاوند یہ حال سنکر اوسکی طرف دوڑے. جب ہم وہان پونچے تو آپ ہنستے تہے اور آسمان کی طرف دیکہہ رہے تہے مین نے کہا کہ اے فرزند مجہکو تو نے حیران مین ڈالدیا اور خود ہنس رہا ہے. تمہارا حال کیا ہے اور اسوقت آپ کو کیا آزار ہے آپنے فرمایا کہ اے مان سب خیریت ہے جسوقت مین بکریان چراتا تہا. اوسوقت دو آدمی آئے اور مجہکو اٹہاکر پہاڑ پر لے آئے اور ایک نے میرے حال پر بہت مہربانی کی اور تپک کر سلادیا اور میرے سینہ سے لیکر ناف تک چاک کر ڈالا مگر مجہکو کوئی رنج اور درد نہوا ایک طشت زمرد کا اون کے ہاتہہ مین تہا اور اوس مین برف پڑی ہوئی تہی اونہون نے ہاتہہ ڈالکر آندرون کو باہر نکالڈالا اور دل کو بہی نکال لیا اور

Marfat.com

اوس برف سفید کے ساتہہ وہوڈالا اور پہر اندر رکہہ دیا۔ دوسرا آدمی اُٹھا اور اوسنے پہلے کو کہا کہ تو خدا کا فرمان بجا لایا ہے۔ اب اُٹہہ اور وہ دوسرا میرے نزدیک آیا اور اوسنے ہاتہہ ڈالکر ایک کالی شئے کو نکالکر باہر پہینک دیا اور مجہکو اوسنے فرمایا کہ آپکے وجود مین جو خطا شیطانی تہا وہ نکالدیا ہے۔ اور آپ کو مین نے وسوسہ شیطان اور شیطان کے مکر دن سے خلاصی دلادی اور کچہہ چیز ایسی اون کے ساتہہ تہی اونہون نے میرے پیٹ مین بہردی کہ مین نے اوس سے نرم چیز اور خوشتر چیز پہلے کبہی نہین دیکہی تہی۔ ایک تیسرا شخص آگیا اور اوس نے دونون کو کہا کہ اب تم اپنا کام کرچکے ہو رخصت ہو جاؤ اور وہ آپ میرے سینہ پر ہاتہہ پہیرنے شروع کیا جیسے وہ پہیرتا تہا میرا وہ شگاف سینہ کا خود بخود اچہا ہوتا جاتا تہا۔ ایک نے دوسرے کو کہا کہ اسکو اس کی امت کے دس آدمیون کے برابر وزن کیا تو اوس وزن سے زیادہ نکلا۔ اون تینون آدمیون نے میرا سونہا اور سرچوم کر یہ فرمایا کہ اے خدا کے دوست تجہپر خدا نے وہ نعمتین بخشین مین اور جو رحمتین کیں ہین وہ آپ کو خدا نصیب کرے اور یہ کہکر آسمان کی طرف چلے گئے اور مین اونکو دیکہتا تہا حلیمہ نے پیغمبر خدا کو اُٹھاکر اپنے گہر لے آئین اور اپنے لڑکون کو کہا کہ یاد رکہو کہ پہر کبہی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو جنگل مین نہ لے جاؤ اور اپنے شوہر سے پوچہکر کیا صلاح ہے اسکو مان کے سپرد کرین یا نہ مجہہ کو اسبات کا وہم ہے کہ کوئی جن یا کوئی شئے اسپر غلبہ نہ کرین حلیمہ کے خاوند کا نام۔ ابو ذیب تہا اوسنے کہا کہ کوئی رنج یا غم اسکو ابتک نصیب نہین ہوا اور ایسا بابرکت فرزند کسی کی ماں نے نہین جنا ہوگا۔ اور یہ سعادت اور برکت جو پہنچی ہے صرف اسی کا طفیل ہے۔ کیونکہ پہلے ہمارے پاس صرف اس بکریان لاغر تہین اور جب سے آپ آئے اب تین سو بکری ہوگئی ہے اور چہوٹے بڑے ہمارہی تعظیم کرتے ہین۔ لوگون نے حلیمہ سے کہا کہ بہتر یہ ہے کہ اسکو کسی کاہن کے پاس لیجاؤ اور یہ لڑکا اپنا قصہ اوس کاہن کو سناوے۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجہکو خیر فضل ہے کسی کاہن کے پاس جانے کی حاجت نہین۔ مگر لوگون نے

Marfat.com

اوسکو بہت تنگ کیا اسلئے وہ کاہن کے پاس لیگئی اور آپ کا قصہ کاہن کے سامنے شروع کیا۔ کاہن نے کہا کہ تو بس کر یہ لڑکا اپنا حال خود سنا دے گا۔

چنانچہ آپنے اپنا قصہ سنایا جب آپ کا قصہ سنا چکے کاہن اوسی وقت اُٹھا اور آپکو اُٹھالیا اور آپنے سینہ پر رکھہ لیا اور شور اور فریاد کی اور کہا کہ اے عربون جلدی آؤ کہ جو بلا تم پر نازل ہوئی ہے اوسکا ظہور بہت نزدیک آگیا ہے۔ اس لڑکے کو مارو اور مجھکو بھی اسکے ساتھہ مار دو۔ کیونکہ اگر یہ جیتا رہا اور جوان ہوگیا تو تمہارے عقلمندون کو یہ کمینہ بنا دے گا۔ اور تمہارے دین کو وہ چوپٹا دین بنا دے گا۔ اور ایک ایسے دین کی تم کو ہدایت کریگا کہ جو تمنے نہ دیکھا نہ سنا۔

حلیمہ نے اوسکو بہت جلدی اوسکے ہاتھہ سے لیا اور مین نے کہا کہ اگر مجھہ کو پہلے معلوم ہوتا تو مین تیرے پاس پہلے ہی نہ لاتی جب یہ واقع ہوا تو لوگون نے مجھہ کو کہا کہ چاہیئے کہ اس لڑکے کو عبد المطلب کے پاس پونچا کیونکہ اندیشہ ہے کہ اوسکو کوئی آسیب نہ پونچے۔ حلیمہ نے کہا کہ مین ایک جانور پر سوار ہوئی اور آپکو آگے بٹہایا اور وہان سے روانہ ہوئی اور مجھکو یہ خیال رہا کہ آپ کو ایک لحظہ بھی جدا نہ کرون۔

جب مین مکہ کے دروازہ پر آپ کو لے آئی تو مین نے آپکو بہت سے آدمی بیٹھے ہوئے تھے اون مین چھوڑ دیا اور مین قضاء حاجت کے واسطے باہر گئی۔ مگر جب مین باہر ہی تھی تو ایک بڑی سخت آواز میرے کانون مین پونچی اسواسطے مین جلدی واپس آئی اور اون لوگون سے پوچھا کہ جس لڑکے کو مین چھوڑ گئی تھی وہ کہان ہے۔ اونہون نے کہا کہ ہمکو کچھہ خبر نہین۔ مین ڈہونڈتی پھری مگر کوئی پتہ نہ ملتا تہا اور مین بہت روتی تھی اور میرے ساتھہ بہت لوگ رہتے تھے۔

اسی حال مین۔ مین نے ایک بوڑھے آدمی کو دیکھا جو ناتوان اور ضعیف تہا اوسنے مجھسے کہا کہ کیا حال ہے۔ مین نے سارا قصہ سنا دیا اوس بوڑھے نے کہا کہ

Marfat.com

ہبل و لات عزیٰ اگر تو چاہے وہ تیرے لڑکے کو تیرے پاس پونچا دین تو اگر نہین جاتی تو مین جاکر اون سے عرض کرون بین نے اوس سے کہا کہ تیری عقل ماری گئی ہے تم کو یاد نہین ہے کہ ہبل و لات عزیٰ کے ساتھہ کیا گذری تہی۔ وہ بوڑہا خود بخود چلا گیا جاکر اون بتون کے ساتھہ یہ عرض کی کہ اگر محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ آمنہ کو اگر بلجاوے تو وہ آپ کی بہت تعظیم کریگی جب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا نام لات عزے کا سنا تو لات عزے اور باقی سب بت سر کے بہار گر پڑے اور اونہون نے اوس شیخ سے کہا کہ اے شیخ تو نہین جانتا کہ ہمکو وہی مارے گا۔ وہ شیخ واپس آیا اور وہ بہت روتا تہا اور بید کی طرح کانپتا تہا۔ اور اوسکے ہاتھہ سے عصا بہی گر گیا مجھہ کو آکر اوسنے کہا کہ اے حلیمہ تو نہین جانتی کہ تیرے لڑکے کا وہ ایک خدا ہے جو اوسکو ضایع نہین کرے گا اور تیری امانت کو تیرے پاس پہر پونچا دے گا۔ مین نے پہر خیال کیا کہ مین عبدالمطلب کو جاکر خبر کرون اس سے پہلے کہ اوسکو خود بخود خبر ہو جاوے۔ مین گئی اور جاکر قصہ بیان کیا۔ اوسنے خیال کیا کہ کوئی قریشی اوسکو لے گیا ہوگا۔ اسواسطے اوسنے اپنے ہتیار پہن لئے اور آل غالب کو بلایا ہر طرف سے اُس کے پاس لوگ پونچے۔ لوگون نے کہا کہ ہم بہی سوار ہوتے ہین آپ بہی سوار ہو دین۔ چنانچہ سوار ہوئے اور سوار ہوکر روانہ ہوئے اور عبدالمطلب خدا کی جناب مین مناجات کرتا تہا راستہ مین اوسنے آواز سنی کہ کوئی کہنے والا یہ کہہ رہا ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک خدا ہے کہ اوسکو کبہی ضایع نہ کرے گا۔ اور کبہی نہ خوار کرے گا۔ عبدالمطلب نے اوس آواز کرنے والے کو کہا کہ مجھکو اوسکا پتہ بتاؤ۔ ہاتف نے پتہ بتایا کہ وادی تہامہ مین وہ ملے گا۔ عبدالمطلب اوس طرف روانہ ہوا۔ جاکر اوسنے دیکہا کہ آپ ایک درخت کے نیچے کہڑے ہین اور آپ ایک درخت کے پتے توڑ رہے ہین۔ عمر ابن نوفل جو عبدالمطلب کے ساتھہ تہا اوسنے پوچہا کہ آپ کون ہین۔ آپنے جواب دیا کہ میرا نام محمد صلے اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ

Marfat.com

ابن عبد المطلب ہے. عمر نے آپ کو اٹھا لیا اور عبد المطلب کے حوالہ کیا. عبد المطلب آپکو
کے پاس لے آئے اور حلیمہ کو عبد المطلب نے بہت روپے اور بہت سے تحفہ دیئے اور
رخصت کیا اور حلیمہ نے آپکو لیکر اون کی مائی آمنہ کے پاس پونچایا اور مائی آمنہ پر نثار کر
رہی.

اور بی بی حلیمہ سے روائت ہے کہ جبتک وہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر
رہی اور اون کی پرورش کرتی رہی کبھی آپنے بھوکہ کی شکائت نہین کی. آپ جب صبح تہوڑا
سا آب زمزم پی لیتے تہے تو شام تک اوسی پر قناعت کرتے تہے بہت لوگ آپکے
سامنے کہانا پیش کرتے تہے اور آپ فرمایا کرتے تہے کہ مجہ کو کہانے کی خواہش
نہین اور بہوکے رہ کر گذارہ کرتے تہے جب آپ چہہ برس کے ہوئے تو بی بی آمنہ
کا یہ ارادہ ہوا کہ اون کے رشتہ دار جو مدینہ مین ہین اون سے ملنے کے لئے جاوے
اُم ایمن کو اپنے ساتہہ لیا اور مدینہ کی طرف روانہ ہوئے اور ایک مہینہ وہان ٹہیرے
دار النابغہ جہان آپکے والد صاحب کی قبر تہی وہان کچہہ عرصہ ٹہیرے اور وہان آپنے تیر
بہی سیکہا ایک روز آپ گروہ یہودیان پر گذرے تو وہ لوگ آپسمین اون مین ایک دوسرے
کو دکہانا تہا کہ یہ لڑکا پیغمبر آخر الزمان ہوگا. ایک دوسرے سے ملکر مکہ کی طرف کو واپس ہوئے
ایک مقام کا نام ابوار ہے جب وہان پونچے وہان بی بی آمنہ کچہہ تہک کر ماندہ ہوگئین اور
بیہوش ہوگئین اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سرہانہ لگا کر بیٹہے ہوئے تہے جب بی بی آمنہ
کو ہوش آئی تو آپنے آپ کو دیکہکر کچہہ دعایہ اشعار کہے اور فوت ہوگئے اور یہ کہا کہ ہر جیتے
مرنے والا ہے اور ہر نیا بوڑہا ہونیوالا ہے یہ کہکر آپنے جان حق تسلیم کی. اور وہین آپ
دفن کئے گئے. عمر النفضا کا سال تہا. جب آپ ابوار پونچے تو وہین ٹہیر گئے اور وہان
کچہہ پتہر جمع کر کے اوس قبر پر رکہہ دیئے جہان قبر تہی اور پہر پیچہے فرمایا کہ یہ قبر ماں محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر ہے کاش کہ مین یہ جانتا ہوتا کہ اوس کے ساتہہ کیا معاملہ گذرا

Marfat.com

آپ بھی روئے اور اصحاب بھی جو ساتھ تھے روئے۔ اور خدا کی جناب مین عرض کیا کہ اگر اجازت ہو کہ اوسکے واسطے استغفار پڑھا کرین۔ اجازت نہ ہوئی جب اجازت نہ ہوئی تو آپ بہت روئے اصحابون نے پوچھا کہ ایسے رونے کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو رحمتین اور جو شفقتین میری ماں میرے ساتھ برتتی تھی وہ مجھکو یاد آئین اسواسطے میرے خیال مین تھا کہ مین اوسکا کچھ تدارک کرون مگر مین کسی وجہ سے اوسکا تدارک نہین کرسکتا۔ یہ کہکر آپ اور آپکے اصحاب بہت روئے پھر اُم ایمن آپ کو اُٹھاکر مکہ شریف مین لائے اور عبدالمطلب کے حوالہ کیا جب آپ تین سال کو پہنچے تو اوسوقت عبدالمطلب واسطے مبارک دینے سیف بن ذی یزن کی طرف حبشہ مین گئے اور آپکے ساتھ ایک گروہ قریش کا بھی تھا جب آپ واپس آئے تو مکہ مین پانی کا قحط تھا۔ اور قریش بہت فریاد کرتے تھے اور کوئی کھیتی یا باغ نہ تھا جو خشک ہوا اور لوگ فقر و فاقہ سے بہت تنگ تھے۔ بہت سے لوگ قریش کے فقر و فاقہ سے تنگ آکر عبدالمطلب کے پاس گئے عبدالمطلب حضرت کو اُٹھا لیا اور بجانب ابوقبیس کے روانہ ہوا اور پیچھے سب قریش تھے عبدالمطلب بہت آہستہ چلتا تھا مگر قریشی بہت دوڑتے تھے اور اوسکو نہین پہنچتے تھے جب وہ مسافت قطع ہوگئی اور ابوقبیس کی پہاڑی پر پہنچے تو عبدالمطلب نے پیغمبر خدا کو اپنے سونڈھے پر بٹھا لیا اور دعا کرنی شروع کی اور خدا کی صفتین بیان کرنے لگا اور وہ صفتین یہ ہین کہ اے حاجتون کو پورا کرنے والا اور اے بلاؤن کو دور کرنیوالا اے دانا۔ اے بخشش کرنے والا اور فقر و فاقہ کو اُٹھا دینے والا اور اے غمون کو دور کرنے والا۔ ہم لوگ غلام تیرے گھر کے ہین مگر قحط اور تنگی سے بہت پریشان ہین۔ ہماری دولت اور مال ہمسے جاتا ہے اور ہم ہلاکت کے قریب پہنچے ہین۔ بارش کو بھیج کہ ہماری فصلین اوگین اور ہم جیتے رہین وہ یہ دعا کرتے تھے اور اون کے ساتھ باقی قریش آمین کہتے تھے۔ ابھی وہ دعا کرنی ختم نہین کرچکے تھے کہ بارش برسنی شروع ہوئی اور ایسی بارش ہوئی کہ

Marfat.com

مدینے کے گبر دن کے سامنے برابر پانی جاری تھا۔ لوگ جمع ہو کر عبد المطلب کے پاس آئے
اور آکر عرض کیا کہ کچھ شعر کہے جو اسبات کے یادگار رہیں اونہوں نے چند عربی شعر کہے
اون شعرون کا مضمون یہ ہے کہ ہمنے خدا کا حمد اور شکر کیا اور خدا نے ہمارے شہر کو
آب باران سے پانی پلایا اور بارش برسائی کہ مال سرسبز اور درخت سبز پانی پی لیا اور
ہم خدا کی صفت کرتے ہین اور اوسکی سنت مانتے ہین۔ عبد المطلب آپ کی بہت تعظیم اور
بڑی عزت رکھتا تھا اور آپکے واسطے ایک مکان بنوایا اور جو مہربانی آپ پر رکھتا تھا کسی اور
فرزند پر نہین رکھتا تھا۔ اگر عبد المطلب سویا ہوا ہو تو کوئی اوسکو نہین جگاتا تھا بجز پیغمبر خدا کے
اور وہ فرش جسپر وہ بیٹھتا تھا کوئی شخص اوس فرش پر بجز پیغمبر خدا کے نہین بیٹھ سکتا تھا
اور امّ ایمن کو ہمیشہ عبد المطلب یہ فہمائش کرتا تھا کہ کبھی اوسکے حال سے غافل نہ ہو۔
فرش عبد المطلب کے واسطے بچھا رہتا تھا کسی کی مجال نہ تھی کہ اوسپر بیٹھے۔ مگر پیغمبر خدا صلے اللہ
علیہ وسلم جب آتے تھے فوراً اوسکے اوپر بیٹھتے تھے اور عبد المطلب کے بیٹون نے اور
قوم قریش کے بزرگون نے بہت دفعہ چاہا کہ آپ کو منع کرین کہ اپنے دادا کے فرش پر نہ
بیٹھا کرین۔

مگر جب عبد المطلب کو یہ ارادہ معلوم ہوتا تھا اور کہتا تھا دعوا ابنی فواللہ ان لہ لشانا عظیما
اسکے معنے یہ ہین کہ میرے لڑکے کو کچھ نہ کہو۔ خدا کی قسم ہے کہ اوسکی بڑی شان ہے۔

ایک اور روز کا ذکر ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ ایک روز آپ اپنے دادا عبد المطلب
کے مسند پر بیٹھے ہوئے تھے اور بہت سے قریش کعبہ کے ارد گرد حاضر تھے۔ عبد المطلب لوگون کو
دکھلاتا تھا کہ دیکھو آثار بادشاہی اور وجاہت کے آپسمین کسطرح کے پائے جاتے ہین۔

جب آپکی عمر آٹھ سال کی ہوئی اور تیرہ سال کی عمر تک جو عادات واقعہ ہوئے
وہ ذکر کرنے کے قابل ہین۔ اور وہ یہ ہین کہ عبد المطلب کی وفات ایک سو دس برس کی
ہوئی تو اوسکی آنکھین بند ہو گئین۔ اوسوقت اوسکی زبان پر تھا کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

Marfat.com

کو بلاتا تھا اور اپنے سینہ پر بٹھلاتا تہا اور اپنے دوسرے لڑکون ابولہب۔ اور حمزہ۔ اور عباس اور ابو طالب کو بلایا اور اپنے سامنے بٹھلایا اور اون سبکو یہ نصیحت کی کہ اب میرا مرنے کا وقت قریب ہے مجہہ کوئی افسوس نہین بجز اس افسوس کے کہ اس لڑکی کی تربیت مین نہ کرسکا اور اسی بات کا مجہکو افسوس رہے گا جب مین مرجاونگا۔ اسواسطے مین تم سے چاہتا ہون کہ کوئی ایک تم مین سے میرے ساتہہ عہد کرد کہ کون تم مین سے ہوگا جو اوس کی پرورش کرے گا۔ ابولہب سب سے بڑا تہا اوسنے عرض کی کہ اسکی پرورش میرے سپرد کرو عبدالمطلب نے کہا کہ مین جانتا ہون کہ تیرے پاس مال اور دولت اور عزت اور حرمت ہے اور تو اگر پرورش کرے تو کرسکتا ہے مگر افسوس ہے کہ تیرا دل بہت سخت ہے اور بے رحم ہے اور مین جانتا ہون کہ یتیم بہت مجروح اور شکستہ خاطر ہوتے ہین وہ تھوڑے آزار کی طاقت برداشت نہین رکہتے اسواسطے مین تیری سپرد نہین کرتا۔

اوسکے بعد حضرت حمزہ اٹھ کہڑے ہوئے اور اونہون نے عرض کی کہ اگر آپ مجہکو لائق سمجہتے ہین تو میری سپرد کرین۔ عبدالمطلب نے کہا کہ میرے نزدیک تو سب سے شائستہ ہے اور مین سمجہتا ہون کہ تو اسکی پرورش اچھی طرح کرے گا۔ مگر افسوس ہے کہ تیرے اپنے گہر کوئی لڑکا نہین اور جسکے گہر فرزند نہ ہو وہ فرزندون کی قدر نہین جانتا۔ پس تو ایک مرد ہے شکار دوست بہت لڑائی کرنے والا اسواسطے مین خیال کرتا ہون کہ تو شکار یا سواری مین ہو اور میرے لڑکے سے غافل ہوجاوے اور کوئی دشمن اوسکو آزار پونچادے۔ اور مین اپنی قبر مین اوسکا آزار دیکھہ کر جلون۔

اوسکے بعد حضرت عباس اٹھے اور فرمایا کہ میری سپرد فرمائیے۔ عبدالمطلب نے کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو اسقدر لائق ہے کہ اگر تیری سپرد کیا جاوے کیونکہ تو رحمت کرنے والا ہے اور اپنے وعدے کرنیوالا اور احسان کرنے والا۔ مگر تیرے بہت سے لڑکے ہین اور کوئی شخص اپنے لڑکون کو چہوڑکر دوسرے کے لڑکون کو

Marfat.com

غور پر واخت نہین کر سکتا. اسکے بعد ابو طالب اوٹھے اور اونھون نے عرض کیا کہ
قریش کے سردار اس کام کا اہتمام میری سپرد فرماوین کیونکہ مجھکو اس کام کی بہت رغبت
ہے چونکہ میرے پاس سرمایہ بہت تھوڑا ہے اسواسطے مین نے اپنے بڑے بھائیون
پہلے اسواسطے عرض نہین کی. عبد المطلب نے کہا کہ بے شک تو اس خدمت کی لائق
کیونکہ تیرا دل نرم ہے اور تیری زبان بہت نرم ہے اور تیرا عہد و پیمان درست ہے
یہ کہکر آپنے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب سے پوچھا کہ تم اپنے چچون مین سے آپ کس
پسند کرتے ہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوٹھے اور حضرت ابو طالب کی گردن لگے ا
اون کے زانون پر بیٹھہ گئے عبد المطلب نے کہا کہ شکر ہے خدا کا جسکو مین نے پسند کیا
اوسی کو آپنے پسند کیا. عبد المطلب نے ابو طالب کو یہ وصیت کرنی شروع کی اور فرمایا کہ
ابو طالب اس میرے پوتے نے باپ کو دیکھا نہین اور مان کی شفقت کی اسنے
بو نہین پائی. چاہیئے کہ اسکو ہر طرح سے رکھہ کہ جو اپنی ذات سے بھی عزیز ہو. اور تون ا
اوسکا باپ ایک مان سے پیدا ہوئے تھے. اے ابو طالب تیرے اور اوس کے
محبت اور ارتباط بہت ہوگا. اگر اوسکا زمانہ تیرے دیکھنے مین آجاوے تو اوسکی
کرا اور اوس کی مدد اور اوسکی آمانت جیسے کہ لائق ہو کرتا رہو. کیونکہ وہ زمانہ قریب آنیو
ہے کہ وہ قوم اپنی کا سردار ہو جاوے گا بلکہ تمام اولاد عالم کا سردار ہوگا. اور ہما
باپ دادون نے جو کچھہ نہین دیکھا تو وہ اسکے نصیب ہوگا تم کو چاہیئے کہ اوس
یتیمی پر رحم کرو اور اوسکی تنہائی پر شفقت کرو. ابو طالب نے کہا کہ یہ وصیت مجھکو قبول
اور خدا گواہ ہے.

عبد المطلب نے حضرت کا ہاتھہ پکڑکر ابو طالب کے ہاتھہ مین دیا اُم ایمن نے کہا
کہ جب عبد المطلب یہ کام کر چکا تو فوت ہو گیا. اور گورستان مکہ مین اوسکو دفن کر
کرے گئے. پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جہان بیٹھے تھے اور بہت روتے تھے

Marfat.com

ر ابو طالب نے آپ کی پرورش کرنی شروع کردی اور اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
کے ساتھہ بہت محبت تھی کسی کو آپ کے برابر وہ نہ چاہتا تہا اور رات اور دن آپ کی
حمایتین کرتا تہا۔ رات کو اپنے پاس سلاتا تہا اور کسی محفل یا مجلس مین اکیلے حضرت کو نہین
جانے دیتا تہا اور کہانے کو اوسوقت تک نہین کہاتا تہا جب تک حضرت کا ہاتھہ اوس کہانے
پر نہ ہو۔ ایک روز آپ میرے ساتھہ تہے اور مین باہر گیا تہا مجھپر پیاس بہت غالب
ہوئی۔ اور مین نے کہا کہ مین بہت پیاسہ ہون پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب میرے
ساتھہ اوٹھہ کہڑے ہوئے اور میرے زانون پر بیٹھہ گئے جہان آپ کہڑے تہے وہان سے
ایک چشمہ پانی کا نکلا اور آپنے وہان سے پانی لیکر مجھکو اتنا پلایا کہ مین سیراب ہو گیا۔
ابو طالب نے اسی واقعہ کو ایک شعر مین بیان کیا ہے۔ اوس شعر کا یہ مطلب ہے
کہ اوسکے واسطے زمین پھٹی اور جو صاحب عرش کا ہے وہ محمود ہے اور یہ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ہے حسان بن ثابت نے اس شعر پر اور بہی بہت سے شعر کہے ہین اسی
سال جب آپ کی عمر آٹھہ سال کی تہی نوشیروان بادشاہ نے ہرمز اپنے بیٹے کو بادشاہی
سپرد کی اور اسی سال حاتم طائی جسکی جود و سخاوت ابتک موجود ہے فوت ہوا اور اسکے
جود و سخا کا نام تا قیامت باقی رہے گا۔ سال نہم کے واقعات یہ ہین۔ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم ابو طالب کی رفاقت سے شام کی طرف گئے اور اس سفر کا حال پیچھے لکہا
جاوے گا۔ جب سال دہم آپ کا شروع ہوا اور یا روان شروع ہوا تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا اور ابن ابی کعب سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا نے یہ بات فرمائی
کہ میری عمر دس سال سے گذری ہوئی تہی کہ دو فرشتے آئے اور اونہون نے میرا
شکم شگاف کیا مجھکو کچھہ تکلیف نہین ہوئی اور اونہون نے میرے دل سے کینہ
اور بغض دور کر دیا اور اونہون نے ایک سیاہ ٹکڑا نکالکر سفید دل مین رکھہ دیا اور مجھکو
پیر کے انگوٹھے سے پکڑ کر کہڑا کر دیا۔ اوسوقت مین اپنے دل مین رحمت بڑے چھوٹے

Marfat.com

پر دیکھتا تہا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ مین لڑکون کے ساتھہ کہیل رہا تہا اور پتھر ڈھیلے وغیرہ
اٹھاکر ایک موضع سے دوسرے موضع مین لیجاتے تہے اور کچھہ سنگریزے اپنے نیچے
چھپاتے تھے مین اس کہیل مین ہوا کہ ایک ڈھیلہ غیب سے ظاہر ہوا اور اوسنے مجھکو تمانچہ
کہاکہ اپنا آزار تو پہن لے اور مجھکو اوس کہیل سے منع کیا۔

آئمہ ایمن سے روایت ہے کہ ایک بت تہا اوسکا نام بہوانہ تہا قریش اوسکی بہت تعظیم
کرتے تہے اور عبادت کرتے تہے ایک روز اوس بت کے پاس سب جایا کرتے
اور ابوطالب بہی تہا۔ حضرتؐ کو بہی فرماتے تہے کہ ساتہہ چلین لیکن وہ نہین جاتے
ابو طالب اور آپ کے رشتہ داران کہتے تھے کہ آپ کیون نہین چلتے ایک روز سب نے
تکلیف دیکر کہا کہ آپ کیون نہین چلتے اور ساتہہ لے گئے جب وہان پہنچے تو آپ نے
فرمایا کہ ایک شخص بڑے بلند قد والا اور جسکے سفید کپڑے تہے اوسنے آواز دی
اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تم اپنا ہاتہہ اس بت پر نہ رکہیو اور انکی عید مین حاضر نہ ہو

جب آپؐ کی عمر تیرہ سال کی ہوئی تو قریشیون نے شام کے ملک کا سفر کیا
ابوطالب بہی ساتہہ تہے۔

جب روانہ ہوئے تو حضرتؐ نے اوس اونٹنی کی مہار اٹہہ کر پکڑلی حضرتؐ سے
ابوطالب نے کہا کہ اے چچا آپ مجھکو کس کی امید پر یہان چہوڑتے ہین نہ اسجگہ میرا ماں
نہ باپ نہ کوئی دوست اور آپ کس کی امید پر میرے سے دل اپنا ہٹاتے ہین
ابوطالب یہ بات سنکر روئے اور قسم کہائی کہ آپ کو ساتہہ لیجاؤنگا۔ ابوطالب کے
بہائیون نے اور بہنون نے اسبات کا افسوس کیا کہ بارہ سال کی ان کی عمر ہے اور
آپ ان کو اسقدر دور لیجاتے ہین۔ انپر کیسے گذرے گی پیغمبر صلے اللہ علیہ
ایک کونے مین بیٹہہ کر روتے تھے۔ ابوطالب نے پوچہا کہ آپ کیون رو رہے ہین
علیحدہ ہونے کے باعث سے آپنے سمجہا کہ ہون ابن [illegible] ابوطالب کا [illegible]

Marfat.com

ں کہ اب مین آپ سے کبھی علیحدہ نہ ہونگا۔ آپ بھی اور ابو طالب باقی قریشیون کے
ہ ملکر روانہ ہوئے۔ مگر ابو طالب ہمیشہ آپ کا خیال رکھتے تھے پہلی منزل چھ میل
تھی اور ایک موضع مین پونچے جسکا نام کفر تہا اوس نواح مین ایک زاہد تہا جسکا نام
جرا تہا۔ اوسنے اپنی کتابون مین پڑہا ہوا تہا کہ اس موضع مین کسی وقت آخر الزمان کا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم آویگا اور اوسکی شکل کی یہ نشان ہونگے۔ کئی قافلے جو اوسے
رتے تھے تو بحیرا اونکو دیکہا کرتا تہا مگر اوس نشان کا کوئی نہین ملتا تہا وہ اسی تلاش
ں مدت تک گذارتا رہا جب یہ قافلہ پہاڑ پر چڑہا تو بحیرا نے اپنے موضع سے اوس کو
یہا اوسوقت سورج بہت سخت چڑہا ہوا تہا اور اوس قافلہ پر ایک بادل سایہ کئے ہوئے
تہا۔ ابو طالب نے آکر ایک درخت کے نیچے ڈیرہ کیا اور اوس ابر نے اوس درخت
سایہ کر دیا۔ بحیرا نے سب علامتین اون کی دیکہین اور اوسکو یقین ہو گیا کہ آپ ہی
ں آخر الزمان ہین اسواسطے اوسنے ابو طالب سے عرض کیا کہ آپ مہربانی فرماکر میری دعوت
قبول فرمائیے اور میری کچہہ عرضین بہی ہین وہ سنکر مشکلات میری حل کیجئے۔

ابو طالب نے اوسکا کہنا منظور کیا۔ بحیرا نے آکر سب سامان ضیافت کا جمع کیا اور پیغام
دیا بہت سے لوگون کو کہ آپ بھی اس ضیافت مین آوین۔ دوسرے دن سب قریش
اوسکے مکان مین گئے مگر آپ کو ساتہہ نہ لیگئے اوسنے اپنے مکان پر چڑہکر دیکہا تو
بدستور اوس درخت پر چہایا ہوا تہا اوس نے قریش سے عرض کی کہ میری مراد تہی
سب آدمی مگر مین نے دیکہا ہے کہ آپ سب لوگ نہین آئے۔ اونہون نے جواب
دیا کہ ایک لڑکا خورد سال باقی ہے کہ وہ ہمنے حفاظت اپنے مال کے وہان چہوڑ رکہا
ہے۔

بحیرا نے کہا کہ میری عرض یہ ہے کہ وہ بھی تشریف لاوین بعض قریش نے
یعنے حارث بن ابو طالب نے کہا کہ یہ اچہی بات نہین ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بن

Marfat.com

عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم مکان پر رہے اور ہم انکے اور انکے کہانے
واسطے آدمی۔

چنانچہ عامر نے جاکر آپ کو لے آیا اور آپ بھی باقی قریش میں آگئے بحیرا
آپ کو اچھی طرح سے دیکھتا رہا۔ آپ کے سر پر سایہ ابر کا بدستور تھا اور درخت نے نیچے کہانا کھایا پھر
کہانا کہا کر رخصت ہوئے۔ بحیرا نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوطالب کے بیگر قریش
کے ساتھ جانے نہ دیا اور ابوطالب سے سوال کیا کہ یہ جوان آپکا کیا رشتہ ہے
اونہون نے کہا کہ یہ لڑکا میرا بیٹا ہے۔ بحیرا نے کہا کہ اسکے ماں اور باپ تو چلتے
مر گئے ہون ابوطالب نے پھر کہا کہ یہ میرے بھائی کا لڑکا ہے۔ بحیرا نے کہا کہ آپ
سچ کہا ہے۔ پھر بحیرا نے حضرت کی طرف توجہ کی اور اونسے کہا کہ جو میں آپ سے
سوال کرون اوسکا جواب آپ سچ سچ فرمایئے۔ پہلا سوال اوسنے کیا کہ آپ کو نیند
کسطرح سے آتی ہے آپ نے بحیرا کو جواب دیا کہ اے بحیرا تمام صباحی و ملایام قلبی اسکے
معنے یہ ہین کہ بحیرا میری آنکھین سوتی ہین مگر میرا دل نہین سوتا۔ پھر بحیرا نے آپکی
آنکھین دیکھین اور ابوطالب سے پوچھا کہ آپ کی آنکھون کی سرخی ہمیشہ رہتی ہے یا کبھی
زائل بھی ہوتی ہے۔ ابوطالب نے کہا کہ مین نے کبھی سرخی زائل ہوتی نہین دیکھی
پھر بحیرا نے عرض کیا کہ اگر مہربانی فرماکر آپکے دونون شانے ملاحظہ فرمائے جاین
آپنے اسبات کو قبول نہ کیا اور ابوطالب نے کہا کہ یہ عرض اوسکی آپ منظور فرمایئے پھر آپنے
منظور فرمایا اور اپنے دونون شانون سے کپڑا اٹھایا۔

بحیرا نے مہر نبوت کو دیکھ کر اوسکو چوما اور رو رو کر کہتا تھا اور کہتا تھا کہ مین گواہی
دیتا ہون اسبات کی کہ آپ رسول خدا ہین اور آپکے پیر چومتا تھا اور بہت شور کرتا تھا
اور کہتا تھا کہ یہ ہے سردار سب پیغمبرون کا اور کہتا تھا کہ یہ ہے خدا کا بھیجا ہوا
کہ یہ ہے رحمت خدا کی تمام جہان کے واسطے۔ قریش یہ سب کچھ دیکھتے تھے

Marfat.com

کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کے اس راہب کے نزدیک بڑی قدر اور بڑی منزلت ہے۔ ابو طالب
کو بحیرا راہب نے پھر کہا کہ یہ ہے جو آخرین پیغمبر خدا ہے اس دنیا مین اور اسکی وہ شریعت ہوگی
کہ تمام جہان مین پھیلائی جائیگی اور اسکا دین سب دینون کو منسوخ کرے گا۔ اسواسطے
میری یہ صلاح ہے کہ اسکو شام کے ملک مین نہ لیجاؤ یہودی اسکے ساتھ عداوت رکھتے
ہین ایسا نہ ہو کہ وہ اسکو کچھ نقصان پہنچادین اور ہمارے اوپر اس لڑکے کے بہت سے
عہد و پیمان ہین میری صلاح یہ ہے کہ آپ اس لڑکے کو اسکے وطن لیجا دین اسواسطے
ابو طالب نے بہت خوف کیا اور اپنا مال اسباب بصرہ مین فروخت کرکے مکہ کو روانہ ہوئے۔

ایک یہ بھی روایت ہے کہ سات آدمی یہودی ملک روم سے بحیرا کے پاس آئے
اور اوسکے پاس آکر یہ کہا کہ ہمنے اپنی کتابون مین پڑھا ہے کہ آپکے مکان کے نزدیک
ایک کاروان قریش کا آویگا اور اوسمین پیغمبر آخرالزمان بھی ہوگا ہم اوسکے قتل کے ارادہ
سے آئے ہین تم ہماری مدد کرو بحیرا نے کہا کہ تم نے یہ نہین پڑھا کہ خدا کو منظور ہو کسی پیغمبر
کو نہ ہو تو تم اوسکو قتل کرو تمکو چاہئے کہ تم اس بیہودہ خیال سے اپنا ہاتھ اٹھاؤ اگر یہ شخص پیغمبر
موعود ہے تمہارا ہاتھ اس تک نہین پہونچ سکے گا! اور اگر پیغمبر موعود نہین ہے تو تم کو ناحق
فتنہ اٹھانا اور ناحق خون کرنا انسانی قاعدے کے مطابق درست نہین۔

بحیرا کی اس نصیحت نے اونکو فایدہ اور ساتون آدمی اس ارادہ سے باز آکر واپس
چلے گئے! اوسکے بعد حضرت ابو طالب نے کبھی سفر کرنیکا ارادہ ہی نہ کیا اور نہ کبھی پیغمبر خدا
کو ساتھ لے گیا جب آپکا ستارہ ۱۲ سال شروع ہوا تو زبیر بن عبد المطلب اور عباس
بن عبد المطلب نے یہ ارادہ کیا کہ وہ یمن کی طرف جاوینگے واسطے تجارت کے ابو طالب سے
کہا کہ آپ مہربانی کرکے محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کو اون کے ہمراہ کردیجئے ابو طالب
نے منظور کیا اور آپ کو اپنے چچا کے ہمراہ یمن کی طرف روانہ کردیا اور راستہ مین آپ نے
بہت خرق عادت ظہور مین آئے اور لوگون نے دیکھے مگر یہان ذکر نہین کئے گئے

Marfat.com

جب آپ کی عمر بیس سال کی ہوئی تو اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ ملک شام کے
سفر کو گئے۔ بحیرا کے مکان پر پہنچکر آپ ایک درخت کے نیچے بیٹھے اور اس درخت کے نیچے
واسطے بحیرا کے صومعہ میں گئے بحیرا نے پوچھا کہ یہ درخت کس کے نیچے کون بیٹھا ہے
صدیق اعظم نے کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بحیرا نے کہا کہ خدا
کی قسم ہے کہ یہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور پیغمبر ایسا ہے کہ پیغمبروں کا خاتم ہوگا
حضرت عیسےٰ کے بعد میں سنا ہے کہ اس درخت کے نیچے کوئی نہیں بیٹھا ہوگا بجز
کہ جو آخر الزمان پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ جس دن آپکی عمر بارہ سال کی ہوئی تھی
روز آپنے جاکر ابو طالب سے کہا کہ اے چچا کہ ایک دن تین آدمی میرے پاس آئے
مجھکو ان نے دیکھا ایک نے کہا کہ یہ وہی ہے لیکن ابھی یہ نابالغ ہے
پھر آپنے ابو طالب سے ایک روز کہا کہ ان تینوں میں سے ایک شخص نے میرا
حملہ کیا اور اپنا ہاتھ میرے پیٹ میں داخل کیا اور کلیجہ تک شکم میں چلا گیا
کہ مجھکو خوشی اور راحت حاصل ہوئی ہے یہ بات سنکر ابو طالب کو ایک کاہن کے پاس
گیا کہ وہ کاہن علم طب کا بھی جانتا تھا اور جاکر حال پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا
کاہن کو بتلایا اور اسے پوچھنے لگا کہ اسکا کیا علاج کرنا چاہئے اس کاہن نے
ایک اعضاء کو بڑے احتیاط سے دیکھا اور پیروں کو دیکھا اور
کے درمیان مخفی دیکھا اور ابو طالب سے کہا کہ یہ تیرا لڑکا ایک مرض
ہے اور شیطان کا اسپر غلبہ نہیں ہو سکتا اور نیکی کی علامتیں
جو تو کہتا ہے کہ اسمیں مرض ہے کوئی مرض نہیں اور نہ کبھی شیطان
فرشتے ہیں جو اس کو بار بار دیکھتے ہیں کیونکہ اسکا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ خاتم النبیین ہوگا
اپنا ہاتھ آپکے سر پر رکھ دیا اور یہ کہا کہ

Marfat.com

دیکھکر فرمایا کہ دل پاک ہے بدن پاک ہین اور پہر وہان رکھہ دیا اسی سال آپنے فرمایا کہ مین نے خواب مین دیکھا ہے کہ ہمارے گہر سے ایک لکڑی چھت کے اوپر سے اٹھائی گئی پہر دو شخص اوترے اونھون نے پوڑی چاندی کی رکھی اور دو کس ایک شخص میرے نزدیک بیٹھا اور دوسرا میرے سے فاصلہ پر جو شخص میرے نزدیک بیٹھا تہا اوسنے ہاتہہ ڈالکر میرے دلکو باہر نکالا اور اوسکو دیکھہ کر کہا کہ بہت اچھا دل ہے اور دل پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور پہر اوس دل مین وہان ہی رکھہ دیا۔ اس سال اور بھی بہت سے واقعات گذرے جنکا ذکر نہین کیا گیا۔

ایک اور واقعہ بھی اسی سال کا لائق بیان ہے۔ اور اس واقعہ کو حلف الفضول کہتے ہین ایک جماعت جرہمیان و قطوریان فضل بن حارس جرہمی اور دوسرا فضل بن فضالہ جرہمی تیسرا فضل بن وداعۃ القطوری یہ تینون آدمی بعد اپنے تابعداردن کے آپسمین عہد کیا کہ کوئی قریشی جو ظلم کرے غریب پر اوس سے وہ بدلہ لینگے اور جو اوسنے ظلم کیا ہو وہ اوس واپس دلادینگے۔

چنانچہ وہ عاصم بن وائل کے گہر گئے اور اوس نے جو غریب کا مال چھینا ہوا تہا واپس دلایا۔ اوسوقت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم۔ عبداللہ جدعان کے گہر تہے۔ اور آپ نے اوس عہد کو پسند کیا اور کہا کہ اس کام کے سوا دوسرے کام کو پسند نہین کرتا اور آگے بھی پیغمبر ہین گذرا کہ اوسنے بکریان نہ چرائی ہون اور مین بہی یہ کام کردن کہ بکریان چراونگا اور اجرت لیکر غریبون کو کہلا دونگا۔

جب آپ پچیس برس کے ہوئے۔ اور آپکا شرہ امین ہونیکا سب قریش مین پہیلا ہوا۔ ابو طالب نے اپنی ہمشیرہ کے ساتہہ جسکا انکہ تہا اوسکو کہا کہ حضرت کی شادی کردینی ضرور ہی ہے اور یہ بات مشہور تہی کہ خدیجہ اپنا مال تجارت کا شام کی طرف بہیجے گی اور کسواسکے ایک ایسا آدمی چاہیے کہ خوبصورت بھی ہو اور نیک خصلت رکہتا ہون۔ خدیجہ نے

Marfat.com

ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اگر آپ اسکو قبول کرو تو سب مال آپکے حوالہ کرتی ہون حضرت
یہ حال ابو طالب کے پاس بیان کیا۔ ابو طالب نے کہا کہ یہ رزق ہے جو خدا تعالے تیرے
واسطے بھیجا ہے۔ بی بی خدیجہ صرف خدا کی یاد کیا کرتی تہین اور کتب آسمانی ہمیشہ پڑہا کرتی
تہین۔ ایک دن اونکو یہ خواب بہی آیا تہا کہ چاند آسمان سے اوترا اور اوسکی بغل مین آیا اور اوسکی
چاند کا نور اوس خدیجہ بغل سے نکلتا ہے کہ جہان تمام اوس نور سے روشن ہوتا ہے اور
اپنا ایک آدمی بحیرا راہب کے پاس بھیجا اور پوچھا کہ اسکی کیا تعبیر ہے۔ بحیرا نے کہا کہ تعبیر اسکی
یہ ہے کہ پیغمبر آخر الزمان پیدا ہوچکا ہے اور تیرے ساتہہ عقد کریگا اور بعد عقد کرنے کے
اوسپر وحی نازل ہوگا۔ اور تمام جہان اوسکے مذہب کے فروغ سے نورانی ہوجاویگا اوس کے
ساتہہ جو پہلے ایمان لاویگا وہ تو ہوگی وہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم قریشی بنی ہاشم کی اولاد
سے ہوگا اور تیرے کنبے کے بہت نزدیک ہوگا۔ انہین دنون مین آنکہ خدیجہ کے گھر
مین اسی مشورہ کے واسطے آئی۔ خدیجہ نے بہت اوسکی مہمانداری کی اور نہایت خاطر
تواضع بی بی آنکہ بہت چاہتی تہی کہ مفصل حال اُس سے کہدیوے مگر حیا اوسکا مانع ہوتی
اور وہ خاموش ہوجاتی تہی۔ آخر خدیجہ نے اوس سے پوچھا کہ اے بی بی آپ کی تشریف
آوری کا کیا باعث ہے اور آپ کا جو مطلب ہے بتلایئے۔ بی بی آنکہ نے فرمایا شاید
کہ آپنے سنا ہوگا کہ میرے بہائی عبد اللہ کے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا تہا اوسکا محمد صلے اللہ
علیہ وسلم ہے عبد المطلب نے اپنی حیات مین اوسکی تربیت کی اور اپنے مرنے کے
وصیت کرکے گذر گیا اور ابو طالب کو سپرد کیا کہ اونکی حفاظت اور پرورش وہ کرے
اب سنا ہے کہ آپ اپنا مال شام کی طرف بھیجتے ہین۔ اگر آپ یہ مال محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کے ہاتہہ بھیجین تو بنی ہاشم آپکے ممنون ہونگے۔

بی بی خدیجہ نے کہا کہ سردار قریش کے مین نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب
اوصاف سنے ہین کہ وہ بہت امین ہین اور بڑے پاک ہین اور بڑے خلیق ہین

Marfat.com

جب نسب بھی اچھا ہے اسلئے جو اجرت دوسرے کو دونگی اوس سے دوگنی اجرت اون کو
دونگی اور بڑی احسانمند ہونگی۔ مگر تجارت کا کام بہت مشکل ہے اور حفاظت مال کا کام
بھی مشکل ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کو میرے پاس سے آؤ تاکہ اونکا طور طریقہ مین
پہنچانون یہ امر مقرر کرون کہ وہ اس کام کے انجام کرنیکے واسطے لائق ہین یا نہین
آنکہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کے بلانے کیواسطے گئین اور خدیجہ نے اپنے
خدمتگارون کو کہا کہ جب آپ آوین تو بڑے اکرام کے ساتھہ اونکو فلانی جگہ پر بٹھلاؤ
بی بی آنکہ آپکو لے آئین اور لاکر ایک معزز جگہ پر بٹھلایا بی بی خدیجہ کتاب توراۃ کو پڑھکر
آپکو دیکھتی تھی اور کتاب کے ساتھہ مطابقت کرتی تھی جب تمام اوصاف خدیجہ نے اون کے
معلوم کئے تو اوسکے دل مین خیال آیا کہ تیری خواب کی تعبیر درست ہے مگر ابتک بیبہ
بہبود پوشیدہ رکھتا چاہیئے پھر اوسنے آنکہ کے ساتھہ اُجرت مقرر کی آنکہ خوشی خوشی پیغمبر خدا
صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کو اپنے گھر لائی اور لباس پہنایا جو راستہ چلنے کیواسطے لایق تھا۔
اور خدیجہ کے پاس بھیجدیا۔ خدیجہ کا ایک غلام تھا اور اوسکا نام میسرہ تھا تمام مال اور اسباب
اور کپڑے اوسکی سپرد تھے اوسنے میسرہ کو کہا اور دو شتر بھی دیئے اور سمجھایا کہ جب قافلہ
روانہ ہو تو بہار شتر کی محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کے ہاتھہ مین ہو جب تو باہر چلا جاے
تو لباس جو بتلاتی ہون اونکو پہناکر شتر پر سوار کرنا اور مہار شتر کی تمنے خود پکڑنی اور اپنے
آپکو خدمتگار سمجھنا اور اون کو اپنا سردار یا آقا سمجھنا اور جو کچھہ وہ فروخت کرین یا خرید کرین اس
مین دخل نہ دینا اور جب تم واپس آوگے تو تمکو غلامی سے آزاد کردونگی اور جو کچھہ مال
اور اسباب جو تو چاہے گا بخشونگی کہ تو خوش ہو جاویگا۔ جب آپ روانہ ہوئے تو بی بی
آنکہ مین ہے اور خدمتگارون کا سا لباس پہنا ہوا ہے تو دیکھہ کر بہت روئین اور پکارا
کہ اے عبدالمطلب اور اے عبداللہ قبرون سے سر اُٹھاؤ اور اس خدا کے دوست کو
خدمتگاری لباس مین بھی دیکھو پھر ابو طالب روئے اور بہت بیہوش ہوگئے اور جو

Marfat.com

رشتہ وار تھے وہ بھی یہوش ہو گئے جب ہوش میں آئے تو حضرت ابو طالب سے
اور حضرت بھی روئے تھے۔ حضرت نے فرمایا کہ جب کہ خدا نے دیا اور جب
میسرہ نے بموجب فرمودہ خدیجہ کے بڑا عمدہ اسباب چنا شتر پر
کی خبر کر لی۔ ابو جاہل۔ عتبہ اور شیبا۔ جو اسی قافلہ میں تھے اور ہوں سے میسرہ کہا کہ
اسکو سخت کام بتلا اور جو عام خلقت کا لباس ہے وہ اسکو پہنا تاکہ آرام کا عادی نہ ہو
محنت کا عادی ہو۔ میسرہ نے کہا کہ میں تمہارا غلام نہیں ہوں میں خدیجہ کا غلام ہوں جو
اوسکا حکم ہے وہ میں نے کرنا ہے میرے ہاتھ میں جو مال ہے اور میری بدن کی
جان ہے سب خدیجہ پر فدا ہے۔

بی بی خدیجہ رضؓ کا ایک رشتہ دار تھا کہ اوسکا نام خدیمہ تھا وہ بھی آپکے ساتھ تھا اور حضرت
کے ساتھ بہت محبت کرتا تھا راستہ میں آپسے کبھی علیحدہ نہ ہوتا تھا راستہ میں چلتے چلتے
شتر خدیجہ کے تھک گئے کہ وہ طاقت راہ چلنے کی نہیں رکھتے تھے میسرہ نے یہ حال
حضرت سے بیان کیا آپنے آکر اُن اونٹوں کے پیروں پر ہاتھ پھیرا اور کچھ دعا پڑھی
وہ شتر ایسے چلے کہ سب قافلہ سے آگے چلتے تھے جب بحیرا کے مکان کے نزدیک پہنچے
تو معلوم ہوا کہ بحیرا مر گیا ہے اور نسطورا راہب نصارا اوسکے گھر میں رہتا ہے اور وہ جگہ
قائم مقام ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے جب
آپ بیٹھے تو وہ درخت سبز ہو گیا نسطورا راہب نے اپنے مکان سے جب دیکھا کہ وہ
خشک سبز ہو گیا ہے تو دیکھ کر بے طاقت ہو گیا اور مکان سے نیچے آ گیا اور
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ بحق لات و عزیٰ بتلا کہ تیرا نام کیا ہے فرمایا کہ
ہو میرے سے کہ میں نے قوم عرب سے بھی کوئی ایسی بات نہیں سنی جو تیرے کہتے
مجھپر زیادہ گران ہو اور آپ کی طرف اعتماد ہو گیا اور اوسکے پاس ایسا
ہوا تھا کہ اوس کاغذ کے ساتھ اپنے حالات کو مطابق کر رہا تھا اور جیسا کہ اوسنے طرح کا

Marfat.com

...نے کہا کہ مجھکو قسم ہے خدا کی کہ جسنے اِنجیل عیسےٰ پر بھیجی کہ یہ وہی شخص ہے خدیجہ نے ...اپنی میان سے کنیج لی اور کہا کہ اے آل غالب یہ راہب نیت اچھی نہین رکھتا چنانچہ ...قلہ راہب کی طرف متوجہ ہوا اور راہب خوف کا مارا اپنے صومعہ مین چلا گیا اور دروازہ ...کر لیا اور لاٹھی پر چڑھ گیا اور بلند آواز سے قافلے والون کو کہا کہ تم مجھسے کیون نہین ...خدا کی قسم کہ کوئی قافلہ اس سے زیادہ پیارا میرے پاس نہین اور ترا مین اپنے صحیفہ ...مین دیکھتا ہون کہ وہ شخص جو اس درخت کے نیچے بیٹھا ہے خدا کا پیغمبر ہے جو کوئی اسکی ...اطاعت کرے گا وہ نجات پاویگا اور جو کوئی مخالفت کرے گا وہ ہلاک ہوگا راہب نے ...خدیجہ سے پوچھا کہ تمہارا آپ کے ساتھہ کیا تعلق ہے خدیجہ نے کہا کہ مین اونکا خدمتگار ...ہون اور شتران کا راستہ مین رہ جانے اور آپکے ہاتھہ لگانے سے اونکا چلنا ظاہر کیا ...میسرہ نے کہا کہ میرے پاس ایک بہید ہے مین تمکو بتلاتا ہون تمکو چاہیے کہ اوس کو ...چھپائے رکھو میرے صحیفہ مین لکھا ہے کہ یہ وہ شخص ہے کہ تمام شہرون پر غالب ہوگا اور ...تمام آدمیون پر فتح پاویگا کوئی آدمی نہین ہوگا جو اسکے ساتھہ مقابلہ کرے۔ اسکے دشمن ...بہت ہونگے اور یہود انکے خاص دشمن ہین اونکی شرارتون سے چاہیے کہ انکی حفاظت ...خدیجہ نے یہ باتین سنکر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کو بتلائین اور کہا کہ مین کئی ...باتین دیکھتا ہون کہ اور کسی مین نہین دیکھتا اور میرا خیال ہے کہ جو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ ...وسلم تہامے مین پیدا ہوگا وہ آپ ہی ہونگے تمام خلقت آپکے ساتھہ محبت رکھتی ہے ...اور مین آپکے دوستون کو دوست رکھونگا اور دشمنون کو دشمن جانونگا پھر نسطورے ...راہب نے میسرہ کو بلایا اور کچھہ نشانیان اوس سے پوچھین۔ میسرہ نے اسکا جواب دیا اور یہ ...بھی بتلایا کہ ابر آپکے سر مبارک پر سایہ رکھتے ہین اور آپکے پیرون کے نیچے پانی جوش ...مارتا ہے اور تہوڑا کھانا آپ کی برکت سے بہت ہو جاتا ہے اور آپکے ماتھے سے نور برستا ...ہے آخر کار خدیجہ اور میسرہ نے یہ صلاح کی کہ اپنا اسباب بصرہ مین فروخت کرین۔ اور شام

Marfat.com

کا جہانا موقوف رکھین سب مال و اسباب بصرہ مین بڑی قیمت پر فروخت کیا میسرہ نے
ایک اونٹ کو بہت آراستہ کر کے سوار کیا اور ابوبکر کے ساتھ روانہ کر کے یہ مقرر کیا کہ سفر
مین ہمکو بہت منافع ہوا ہے یہ منافع پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم خدیجہ کے پاس لیجاوے
حضرت اونٹ پر سوار ہو کر روانہ ہوئے راستے مین آپکو نیند آگئی اور سو گئے اور اونٹ
نے راستہ بھلا دیا اور خدا نے جبرائیل کو حکم دیا کہ میرا دوست رستہ بھلا بیٹھا ہے اوس کو
تو جلدی رستہ پر پونچا جبرائیل نے آپکو راستہ بتلایا نفیسہ بنت منیہ سے روایت ہے کہ
روز مین بھی خدیجہ کے پاس تھی اور ہم دونون بالاخانہ مین بیٹھی ہوئین رستہ کو دیکھ رہی تھین
ایک شتر سوار دور سے نظر آیا کہ بہت تیز چلا آتا ہے اور ہوا نہایت گرم تھی اور اونٹ کے
سر پر دو سر غون کا سایہ تھا. خدیجہ نے کہا کہ یہ کون شخص ہے جو ایسی دھوپ مین آتا
ہے نوکرون نے کہا کہ یہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہین. خدیجہ نے کہا کہ خدا کیلیے
آکر کیا کرینگے. خدیجہ نے جب آپکے سر کا سایہ دیکھا اور اون کا ایسی جلدی چلنا دیکھا
اپنے ہمراہیون کو دکھایا اسی عرصہ مین آپ خدیجہ کے مکان پر پونچ گئے اور غلام
جاکر آپ کی تشریف آوری کا حال خدیجہ کو بتلایا اور آپنے میسرہ کا ایک خط خدیجہ کے
پاس بھیجا کہ جسکا مضمون یہ تھا کہ اس سفر مین ہمکو بہت نفع ہوا ہے کہ ایسے نفع ہونے
کی ہمکو امید نہ تھی اور یہ سارا نفع اسواسطے ہوا ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ
تھے. خدیجہ نے وہ اونٹ سب ساز و سامان کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بخش
اور میسرہ کو خلعت لکھدیا. اور وہ خط پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حوالے کیا کہ میسرہ سے پوچھ
لیجاؤ. آپ روانہ ہوئے اور قافلہ کے نزدیک پونچے ابوجہل نے دور سے آپکو دیکھا
اور بڑا خوفناک ہوا. اور میسرہ سے کہا کہ تو نے میری بات نہ مانی دیکھ کہ محمد صلے اللہ علیہ
وسلم رستہ بھولکر قافلہ کی طرف پھر واپس آتا ہے. ابوبکر اور میسرہ دونون بیٹھے ہوئے
تھے. پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ خط میسرہ کو دیا میسرہ نے پڑھا یا میسرہ نے خط

Marfat.com

ابوجہل سے کہا کہ تو کہتا تھا کہ وہ رستہ بھول گیا وہ رستہ نہین بھولے بلکہ جواب لاکر مجھہ کو دیا ہے۔ ابوجہل شرمندہ ہوا اور بولا کہ مجھکو اس خط کا اعتبار نہین۔ ابوجہل نے کہا کہ مین اپنے غلام کو بھیجون گا۔

چنانچہ غلام کو بھیجا۔ اور حال دریافت کیا اور غلام نے آکر تصدیق کی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم صاحب گئے تھے اور خبر دے آئے ہین۔ قافلہ کئی عرصہ کے بعد مکہ مین پہنچا میسرہ نے بی بی خدیجہؓ سے ابر کا سایہ کرنا اور نسطورا راہب کے ساتھہ گفتگو کرنی بیان کی اور درخت خشک کا سرسبز ہو جانا اور نسطورا کا جو میسرہ کے ساتھہ نسطورا نے گفتگو کی تھی سب بیان کی۔ بی بی خدیجہؓ نے دس ہزار درم میسرہ کو دیا اور اوسکے ساتھہ اقرار کیا کہ یہ بھید چھپائے رکھے کسی کے پاس ظاہر نہ کرے۔

روایت ہے کہ جو اسباب شام مین اور شام سے مکہ کی طرف خرید لایا تھا جب حساب کیا گیا تو چوگنا نفع اوس مین حاصل ہوا اور بی بی خدیجہؓ کے دل کی محبت آپکی طرف بڑھی اور اوسنے ارادہ کیا کہ آپکے ساتھہ شادی کر لیوے۔

نفیسہ بن منیہ سے روایت ہے کہ خدیجہ اوس زمانہ کی عورتون سے بہت عقلمند تھی اور اوسکی عقل مین ہر ایک بات کو پہنچ جانیکا بڑا مادہ تھا اور ذہن بڑا تیز تھا اور احتیاط بہت کیا کرتی تھی اور بہت خوبصورت تھی اور بڑے خاندان کی تھی اور اوس کی املاک بہت تھین۔ بہت بڑے آدمی خواہش مند تھے کہ اوسکے ساتھہ نکاح کرین مگر وہ کسی شخص سے نکاح کرنے پر راضی نہ تھی مگر اوسکا میلان طبیعت کا تھا کہ حضرت کے ساتھہ نکاح کرے اور اوسکے دل مین بہت شوق پیدا ہوا۔ اوسنے یہ پوشیدہ بھید نفیسہ بنت منیہ کو کہا نفیسہ نے اپنے ذمہ لیا اور وہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئین اور آپ سے عرض کیا کہ آپ کو شادی کرنے کیواسطے کون سا امر مانع ہے۔ کہ آپ شادی نہین کرتے آپنے فرمایا کہ کوئی امر مانع نہین مگر مین اس بوجھ کے اٹھانے کی طاقت نہین رکھتا

Marfat.com

نفیسہ نے عرض کیا کہ اگر کوئی عورت خوبصورت بڑی عزت والی اور بہت کفایت کرنیوا
آپکے شادی کرنی چاہے تو آپکو منظور ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ عورت کون ہے نفیسہ
کہا کہ خدیجہ بنت خویلد آپنے فرمایا کہ مین کون سا وسیلہ درمیان مین لاؤن کہ یہ کام ہوجاوے
اوسنے کہا کہ میرا ذمہ مین اوسکو منظور کرادونگی اور نفیسہ اوسی وقت روانہ ہوئی اور خدیجہ کو جاکے
سارا حال سنایا اور اوسکو منظور کرایا۔ بی بی خدیجہ نے عمر بن اسد و ورقہ بن نوفل اپنے
چچون کو بلایا اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا کہ فلان ساعت اور فلان روز
تشریف لائیے تاکہ ہمارا نکاح ہوجاوے۔

یہ بات سنکر ابوطالب اور اوسکے بھائی کچھ غمگین ہوئے کیونکہ آن حضرت کے پاس
وہ لباس نہ تھا جو شادی کیواسطے چاہیئے اسی عرصہ مین حضرت ابوبکر آگئے۔ اونہون نے
اجازت اندر آنیکی حاصل کی جب آپ اندر داخل ہوئے تو آپ کی صورت کو دیکھکر اونہون نے
عرض کیا کہ آپکے چہرہ مبارک پر کچھ رنج معلوم ہوتا ہے اسکا کیا سبب ہے اگر کوئی
سبب ہے کہ ہم اوسکی تدبیر کرسکتے ہین تو ہمارا تمام مال اور ہماری جان آپکے اوپر فدا
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب حال اون سے بیان کیا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
ہنسے اور اونہون نے عرض کیا کہ عبدالمطلب نے ہزار سو ہرا اور بڑے عمدہ لباس میرے
کئے تھے کہ جب آپکا شادی کا وقت ہو تو آپنے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے
حضرت ابوبکر یہ بات کہکر اپنے گھر کو چلے گئے اور گھر مین جاکر ہزار سو ہرا اور تین پوشاکین کہ
ایک پوشاک کا پانچسو دینار قیمت تھی لے آئے اور حضرت کے سپرد کئے اور آپنے وہ لباس
پہن لئے اور جو لباس خدیجہ نے بھیجا تھا وہ آپنے نہ پہنا اور آپ حضرت حمزہ کے ساتھ
خدیجہ کے گھر تشریف لے گئے اور وہان جاکر پہنچے۔ ابوطالب نے خطبہ پڑہنا شروع
اوس خطبہ کی عبارت یہ ہے۔

شکر ہے اوس خدا کا کہ جس نے ہمکو پیدا کیا ابراہیم کی اولاد سے اور اسمٰعیل

Marfat.com

...ل ہے اور ہمکو سعد اور عنصر سفر کے اصل سے پیدا کیا ہے اور ہماری سپرد کی حرم کی اور ...ری سپرد کی شہر کی حفاظت اور حرم کی خدمت اور ہمکو کر دیا شہر کے بیچ اور ہمکو حرم بھی یا ...ر ہمکو سردار کیا لوگون پر بعد کے مین یہ کہتا ہون کہ میرا بھتیجہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور ...ایسا شخص ہے کہ کوئی آدمی قوم قریش مین اسکی برابری نہین کر سکتا اور نہ اس سے کوئی ...ہونے کا دعوے کر سکتا ہے۔

اگر یہ مال تہور سے کہتا ہے تو کوئی بات نہین کیونکہ مال جلد زائل ہونے والا ہوتا ہے ...اور اب وہ خواستگاری کرتا ہے۔ خدیجہ بنت خویلد کی۔ اور مہر اوسکا پہنچے میرے مال سے ...ہوگا اور قسم ہے خدا کی کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ بہت بڑا ہے اور اوسکو ایک بھاری ...م درپیش ہے۔

اور ورقہ بن نوفل نے خدا کی صفتین اور اوسکا حمد بیان کیا اور تصدیق کی اون باتون ...کی جو باتین ابوطالب نے کہین تہین اور اوس سے زیادہ یہ کہا کہ شکر ہے اوس خدا کا جس نے ...ہمکو پیدا کیا ہے جیسے کہ تمنے کہا ہے اور ہمکو اوسنے بلند بزرگی دی ہے جیسا کہ تمنے شمار ...کیا ہم مین عرب کے سید اور آپ ہوسکے دوست کوئی آدمی آپ کی بزرگی کا انکار نہین کر سکتا ...اور کوئی آدمی آپ کے فخر اور شرافت کا انکار نہین کر سکتا اور ہم سب اس نکاح مین راضی ...ہین اسکے بعد ایجاب قبول ہوگیا اور مہر بی بی خدیجہ کا پانچسو درم مقرر ہوا۔ بی بی خدیجہ ...کی کنیزکان اوسوقت بہت وقت بیچارہی تہین اور ناچتی تھین اور ایک بڑی ضیافت ...کی گئی۔ ابوطالب بہت خوش ہوئے اور اونہون نے خدا کا شکر کیا ان لفظون مین شکر ...ہے اوس خدا کا کہ جسنے ہمسے سب رنج دور کر دیئے اور سب غم دور کر دیئے اسبات پر ...سب کا اتفاق ہے کہ آپ کی عمر پچیس سال کی اور بی بی خدیجہ کی عمر چالیس برس ...کی تہی۔ آپ کی شادی کے بعد جو واقعات پیش آئے وہ ذکر کرنے کے قابل ہین۔ ...جسوقت آپ کی عمر ستائیس برس کی ہوئی تو پروردگار عالم نے حضرت اسرافیل کو

Marfat.com

آپ کی خدمت کیواسطے سوکل کیا اور تین سال تک خدمت مین حاضر رہے کبھی کبھی ظاہر ہوتے تھے اور ایک دو باتین جو عرض کرنے کے لائق ہون کہہ دیتے تھے جب سال تمام ہوئے اوسکے بعد حضرت جبرائیل کو مقرر کیا اور انتیس ۲۹ سال کی عمر سے وہ مدت مین آپ کی حاضر ہوئے اور وہ اپنا آپ۔ آپ پر ظاہر نہ کرتے تھے وہ چالیس سال کی عمر تک آپ کی خدمت مین رہے مگر اپنا آپ اونہون نے کبھی ظاہر نہ کیا۔ جب آپ کی عمر چالیس سال کی ہوئی تو آپنے غار حرا مین گوشہ نشینی اختیار کی اور رات اور دن وہان عبادت کرتے تھے کئی عرصہ تک وہان عبادت کرتے رہے۔ جب زیادہ محنت گہر مین آکر چند روز ٹہیر کر پہر غار مین جاتے اور وہان وہی محنت اور ریاضت کرتے سال کم سے کم ایک مہینہ وہان غار مین رہتے اور بغیر خلوت اور عبادت کے کوئی کام ہوتا اور مہینے کے بعد جب واپس آتے تو سات دفعہ طواف کعبہ کا کرتے اور پھر گہر جاتے جب آپ چالیس سال کے ہوئے تو اسکے اوپر وحی چھ ماہ تک خواب مین آتا رہا۔ پہر ایک روز آپکے سامنے ہوا اور بڑا عظیم الشان اور ایک بڑے قد والا تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو دیکھ کر بڑا خوف کہایا اور آپنے یہ سوال کیا کہ تو کون ہے تمت ہو خدا کی تیرے اوپر کہ مین نے کوئی چیز بڑی تجھسے نہین دیکھی اور نہ خوبصورت تجھسے کوئی چیز دیکھی جبرائیل نے جواب دیا کہ مین روح الامین ہون جو سب پیغمبر دنیا پر بہیجا جاتا ہون یہ کہکر جبرائیل نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑہ حضرت نے فرمایا کسطرح پڑہون کہ مین پڑہا ہوا نہین کئی بار اسبات کا تکرار ہوا اور جبرائیل نے آپ کو پکڑ کر ایسا گہوٹا کہ آپ بے طاقت ہو گئے اور یہ آیت پڑہائی

اقرء باسم ربک الذی خلق الانسان من علق اقرء وربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم۔ اسکے بعد علما نے اسبات مین اختلاف کیا ہے کہ جبرائیل نے آپکو کتنا اسقدر دبایا اور گہوٹا۔ تو اکثر کا قول یہ ہے کہ اوس گہوٹنے کا یہ مطلب تہا کہ آپ

Marfat.com

ہین جو تین قوتین ہین آمارہ۔ لوامہ۔ مطمعنہ۔ اوس سے آپ ترقی پاکر نفس مطمعنہ
حالت آپ پیدا کرین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ اوسکے کہوٹنے سے
رے دل کی یہ حالت ہوگئی کہ جو کچھ جبرائیل نے مجھکو سکھایا وہ ایسا یاد تہا کہ جیسے کوئی
پر لکھا ہوا ہو اوسکے بعد جبرائیل نے اپنا پاؤن زمین پر مارا اور وہان سے ایک چشمہ
ی کا پیدا ہوگیا اوسنے خود بہی وضو کیا اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بہی وضو کرنا سکہایا
دو رکعتین نماز کی پڑہین اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسکے پیچہے پڑہے۔ جب دو
تین پڑہ چکے تو جبرائیل نے فرمایا کہ آئے محمد صلے اللہ علیہ وسلم نماز اس طرح پڑہتے
ین۔ جب جبرائیل آپ سے رخصت ہوئے تو آپ کو بہت سا خوف اور ہیبت نے آگھیرا
د آپ کو یہ خیال گذرا کہ اگر مین یہ باتین قریش کو بتلاونگا تو وہ مجھکو بہت طعنے
ین گے اور میرے اوپر ملامتین روا رکہین گے۔ اسواسطے مناسب ہے کہ مین پہاڑ
پڑہکر گر پڑون تاکہ ان باتون سے خلاصی پاؤن اس خیال سے مین نے پہاڑ کی
رف سونہہ کیا اور مین جاتا ہوا آسمان کو دیکہتا تہا آسمان مین مجھکو جبرائیل نظر آیا آدمی
ی صورت مین اوسنے مجھکو آواز کی کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو خدا کا رسول ہے
مین جبرائیل ہون۔ مین نے وہ ارادہ چہوڑ دیا اور وہان کہڑا رہا شام تک مین جسطرف
نہہ کرتا تہا وہی صورت نظر آتی تہی شام کیوقت وہ صورت نظر نہ آئی اور مین خدیجہؓ کی
رف چلا گیا اور مین بیہوش تہا اور لرزہ میرے جسم پر تہا مین جب خدیجہؓ کے گہر مین
یا تو کہا مجھکو کپڑا دو اور ڈہانپ لو۔ مین نے سارا واقعہ خدیجہؓ کے پاس بیان کیا اوسنے
مجھکو کہا کہ وہ خدا کہ جان خدیجہؓ کی اوسکے ہاتہہ مین ہے امید نہین ہے کہ وہ تیرے
ساتہہ کوئی برائی کرے مجھکو امید ہے کہ تو اس امت کا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ہوگا
ر بی بی خدیجہؓ نے کہا کہ مجھکو امید نہین ہے کہ خدا تیرے ساتہہ برائی کرے کیونکہ
مہمانون کو دوست رکہتا ہے اور سچ کہتا ہے اور امانتین ادا کرتا ہے اور یتیمون

Marfat.com

اور غریبون کے ساتھہ تو نیکی کرتا ہے اور تیری خو نیک ہے ایسی خصلتون کے
ساتھہ تجھہ کو کوئی خوف بُرائی کا نہین حضرت سے اوسنے پوچھا کہ اگر آپ کی مر
ہو تو ورقہ بن نوفل کے ساتھہ مین یہ قصّہ بیان کرون۔ آپنے اجازت دی خدیجہؓ
کے پاس گئین اور اون سے جاکر کہا کہ مجھکو جبرائیل کا حال بتایئے۔ ورقہ نے کہا
کہ یا خدا یا خدا جبرائیل کو جو اس ملک مین بت پوچتے ہین کیا کام تشریف لانے
کیونکہ جبرائیل خدا کا ایک فرشتہ ہے جو کہ خدا کے درمیان اور پیغمبرون کے درمیان
آتا جاتا ہے۔ خدیجہؓ نے کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ میرے اوپر نازل
اور سارا حال جو بی بی خدیجہؓ نے سنا تھا وہ بیان کیا۔ ورقہ نے سنکر کہا کہ خدا کی قسم اگر
جبرائیل اس وقت زمین پر اوترے تو بیشمار خیر و برکتین اس ملک کے نصیب ہونگی خدیجہؓ
اگر تو سچ کہتی ہے تو جو فرشتہ موسےٰؑ اور عیسےٰؑ پر اوترا تھا وہی محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اوترا ہے خدیجہؓ نے کہا کہ مجھکو خبر دو۔ توراۃ اور انجیل مین کوئی ذکر ہے کہ کوئی
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس زمانہ مین مبعوث ہوگا کہ جو یتیم اور فقیر ہو اور خدا اسے
غنی کرے اور ایک عورت اوسکو دے جو اپنے خاندان مین معزز ہو۔ ورقہ نے کہا
کہ وہ شخص محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور عورت جو اوسکو ملی ہے وہ تو ہے۔ خدیجہؓ نے
پوچھا کہ کوئی اور صفت بھی چاہیئے۔ ورقہ نے کہا کہ ایک اور صفت بھی چاہیئے کہ
عیسےٰؑ کی طرح پانی پر چل پڑے اور مردے اوسکے ساتھہ باتین کرین اور پتھر اسکے
ساتھہ سلام کرین۔ اور درخت گواہی دیوین کہ یہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ ورقہ نے
یہ بھی کہا کہ جس جگہ جبرائیلؑ اوترا تھا دوسری دفعہ وہان آوے گا جب محمد صلے اللہ
علیہ وسلم صاحب کو وہ نظر آوے تو وہ تم کو خبر کرے اور تو بھی اوسکو دیکھہ اور
ڈیکھکر اپنے سر کے بال کھول دے اگر وہ تیرے بال دیکھہ کر غائب ہو جائے
تو وہ فرشتہ ہوگا اگر وہ موجود رہے تو وہ فرشتہ نہ ہوگا۔ مین غار حرا مین گئی اور

Marfat.com

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب نے سارا حال جو ورقہ نے کہا تھا کہہ دیا اور ساتھہ اوس کے عرض کیا کہ جب وہ آوے مجھکو خبر کرین۔ دوسری دفعہ پھر جبرائیل نازل ہوا اور آپ نے خدیجہؓ سے کہدیا خدیجہ نے پکڑکر آپ کو آپ کی ران راست پر بٹھایا اور پھر بائین ران پر بٹھایا آپ مجھکو فرماتے تھے کہ تو دیکھتی ہے مین کہتی تھی کہ ہان مین دیکھتی ہون پھر مین نے آپ کو بغل مین بٹھایا اوسوقت بھی مین نے کہا کہ ہان مین دیکھتی ہون پھر مین نے سر کے بال کھولے اور بال بکھیر دیئے آپنے مجھسے پوچھا کہ اب دیکھہ رہی ہے۔ اوسوقت مین نے کہا کہ اب مین نہین دیکھتی کیونکہ وہ چلا گیا ہے۔ مین نے کہا پیغمبر خدا کو کہ بشارت ہو آپ کو کہ وہ فرشتہ ہے بھیجا ہوا نہ دیو ہے نہ شیطان ہے بلکہ وحی رحمان ہے۔ آپ حیران رہا کرتے تھے جب تک کئی مرتبہ آپکے اوپر جبرائیل نہ اوترے اور قرآن شریف کی آیتین نہ اوترین اور تمام اندیسے آپکے دل سے دفعہ نہ ہوئے اور نہ آپنے لوگون کی دعوت اسلام کی طرف شروع نہ کی پھر مین نے یہ سارا حال جاکر ورقہ سے بیان کیا۔

ورقہ نے کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو میرے پاس بھیجو کہ وہ خود اپنا حال بیان کرین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب اوسکے پاس گئے اور سارا حال بیان کیا ورقہ نے کہا کہ بشارت ہو آپ کو کہ وہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جنکی بابت آپکو بشارت ہوئی تھی کہ میرے بعد ایک پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوگا کہ اوسکا نام احمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا۔ آپ وہی احمد ہین اور جبرائیل جو موسےؑ پر نازل ہوا تھا وہی آپ پر نازل ہوا ہے اور وہ دن جلدی آنیوالا ہے کہ آپ جہاد اور قتال کرین کافرون کے اگر اوس روز مین بھی زندہ ہوتا تو آپ کی مدد کرتا اور آپ کی قوم آپ کے ساتھہ دشمنی کریگی اور آپکو اس شہر سے نکالدیگی۔ وہ مہینہ رمضان کا تھا اور وہ مہینہ آپنے سارا غار حرا مین کاٹا اور مہینہ کاٹکر جب کعبہ کے طواف کو تشریف لے گئے

Marfat.com

تو وہان ورقہ سے ملاقات کی۔ ورقہ نے حالا حال دریافت کیا اور آپنے بیان
نے کہا کہ خدا کی قسم ہے مجھ کو کہ آپ اس اُمت کے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ہین
خدیجہؓ ورقہ سے ملکر عداس راہب کے پاس گئے کہ وہ بہت بوڑھا تہا اور اوسکے آبرو
آنکھون پر گرے ہوئے تہے عداس نے کہا کہ یہ بی بی قریش کی سیبیون سے
ہے بی بی خدیجہؓ نے کہا کہ ہان عداس نے اپنی پگڑی اپنے سر پر رکہی اور نوکر کو کہا
اوسکی آبرو اٹھادے اور خدیجہؓ کو کہا کہ آپ نزدیک بیٹھین کیونکہ مجھے کم سنائی دیتا
بی بی خدیجہؓ نزدیک ہوگئین اور عداس سے پوچھا کہ مجھکو خبر دو جبرائیل سے او
کہا کہ مجھکو پہلے یہ بتلایئے کہ آپکا سوال کرنے کا کیا وجہ ہے بی بی نے کہا کہ میر
ساتھہ اقرار کرو کہ کسی اور کو یہ بھید نہ بتلاؤ۔ عداس نے وعدہ کیا کہ وہ نہین بتلاویگا
خدیجہؓ نے کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب کہتے ہین کہ ہمارے
اوپر جبرائیل نازل ہوا ہے۔ عداس نے کہا کہ جبرائیل سے اور عیسےؑ کے پاس
تھا اگر جبرائیل اس شہر مین کسی پر نازل ہو تو بڑی نیکیان اس ملک پر اور اس شہر پر او
گین۔ میری اس کتاب کو آپ کے پاس لیجاؤ اور جاکر آپ کو دکہلاؤ کہ وہ اس کتا
کی زیارت کرین۔ اسکے بعد اگر کوئی شیطانی امر ہے تو وہ جاتا رہے گا اور کوئی
آسیب یا جنون اونپر وارد نہ ہوگا۔

بی بی خدیجہؓ وہ کتاب حضرتؐ کے پاس سے آئے جسوقت وہ کتاب حضرتؐ
پاس لائے اوسوقت یہ آیت آپ پر نازل ہوئی۔

ن والقلم وما یطرون ما انت بنعمت ربک بمجنون وان لک لاجرا غیر ممنون وانک
خلق عظیم فستبصر ویبصرون بایکم المفتون۔

خدیجہ اس آیت کو سنکر بہت خوش ہوئی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ
مان اور باپ آپؐ پر فدا ہون اٹھئے اور عداسؑ کے پاس چلیئے۔ آپ اوٹھ

Marfat.com

راہ عداس کے پاس گئے عداس نے آپکو اپنے پاس بٹھایا اور آپکے بدن سے کپڑا اٹھا
دیکھا نبوت کو دیکھا اور اوسی وقت سجدہ کیا اور بعد فراغت سجدہ کے فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم خدا کی قسم تو وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے کہ جسکی بشارت عیسیٰ اور موسیٰ نے
بشارت تیری دی تھی اور جب آپ دعوت خلافت کی کرین اور مین زندہ رہا تو آپکے سامنے
تلوار اٹھاکر آپکے سامنے جنگ کرون. کوئی دعوت آپ کو ابھی تک ہوئی ہے یا نہین
آپ نے فرمایا کہ کوئی نہین اور عداس نے کہا کہ وہ وقت قریب ہے کہ آپکو دعوت خلق
کرنیکا حکم ہوگا اور خلقت آپکو جھوٹ کے ساتھ متہم کرین گے اور آپکو یہ شہر چھوڑنا پڑیگا
اور فرشتے آپ کی مدد کرینگے۔

اس واقعہ کے بعد تین برس تک آپ پر کوئی وحی نازل نہ ہوا اور آپ بہت غمناک
ہوئے اور ارادہ کرتے تھے کہ آپ کسی پہاڑ پر چڑھکر کود پڑین اپنے آپ کو ہلاک کرین۔
جب اس ارادہ سے جاتے تھے تو راستہ مین جبرائیل نظر آتے تھے اور جبرائیل کہتے
تھے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو میرا دوست ہے اور میرا بھائی ہے اور بے شک
تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہے۔ جبرائیل کے اس کہنے پر آپ کو تسلی
ہوئی تھی اور واپس جاتے تھے۔

جابر اور عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ ایک دفعہ جو آپ گئے تو آپ نے
دیکھا کہ وہی فرشتہ جو غار حرا مین آپکے پاس آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان ایک
کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ آپ اوس سے بہت ڈرے اور گھر کی طرف روانہ ہوئے
واپس ہوئے اور گھر مین آکر کہا کہ کوئی چیز مجھکو پہناؤ اور یہ آیت نازل ہوئی۔
یاایہا المدثر قم فانذر وربک فکبر وثیابک فطہر والرجز فاہجر۔ اسکے بعد وحی برابر آنا شروع
ہوا۔

اس بات کی نسبت بہت سی وجین بیان کین ہین کہ تین سال تک کیون وحی بند رہی

Marfat.com

ابن اثیر نے یہ توجیہ کی ہے۔ کہ بند رہنا وحی کا صرف اسواسطے تھا کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا شوق ایسا بڑھے کہ وہ جان دینے پر بھی راضی ہوجائیں اسی واسطے آپ ارادہ کرتے تھے کہ پہاڑ پر جاکر آپ کو پٹخ دیں اور اپنی جان کو فنا کر دیں۔

علماء کا اختلاف ہوا ہے کہ پہلے سب سے کون سی سورت نازل ہوئی محدثین اور جمہور نے قرار دیا ہے کہ پہلی آیت ماہ ربیع الاول میں نازل ہوئی تھی اکتالیس سال آپکی ولادت سے اور بعض لوگوں کا یہ قول ہے کہ رمضان میں قرآن شریف نازل ہوا اس آیت کا وہ حوالہ دیتے ہیں۔

شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن۔ یہ دلیل بڑی بھاری دلیل ہے اور بعض لوگوں نے یہ کہا ہے۔

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر۔ اور فضلا نے اسبات کو ضبط کیا ہے کہ صحیح کونسی بات ہے۔ چنانچہ اونہوں نے بہت سے وجوہات بیان کئے ہیں ان آیتوں کی تطبیق کی ہے

اور یہ بھی روایت ہے کہ سورۂ اقراء پہلے نازل ہوئی اور ایک روایت یہ ہے یا ایہا المدثر پہلے نازل ہوئی اور بھی روایت ہے کہ ہو بما فاسجہ الکتاب پہلے نازل ہوئی۔

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب نے فرمایا کہ جب میں علیحدہ ہوتا ہوں تو کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم مگر میں کسی کو دیکھتا نہیں ہوں کہ کون کہتا ہے اور مجھپر بہت غالب ہوجاتا ہے اور میں وہاں سے بھاگ آتا ہوں یہ باتیں سنکر خدیجہؓ آن حضرت کو ورقہ کے پاس لیگئیں اور سارا حال ورقہ کو سنایا۔ ورقہ نے کہا کہ جسوقت آپ ایسی آواز سنیں تو آپ کو چاہئے کہ آپ وہاں ٹھیر جائیے اس خوف کے سبب وہاں سے نہ بھاگیں پھر ایسا ہی ہوا کہ جب آپنے ایسی آواز سنی تو اوسکے جواب میں کہا کہ لبیک آواز کرنے والا سے کہا گیا شہدان لا الہ الا اللہ شہدان

Marfat.com

محمد رسول اللہ پھر اسنے کہا کہ کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم
ان آخر۔ اسبات مین بھی اختلاف ہے کہ وحی کس طرح آپ کے اوپر نازل ہوتا تہا بعض کا قول
ہے کہ کبھی دحیہ الکلبی کی صورت مین نازل ہوتا تہا اور بعضے اصحابیون نے بھی اوسکا نزول
اسی صورت مین دیکہا اور بعض کا قول ہے کہ آواز جرس کی طرح آپکے اوپر نازل ہوتا
تہا اور آواز کے ساتہہ اوسکا نزول سخت اور صعب ہوتا تہا اور کبھی شتر سوار بنکر نازل
ہوتا تہا جب شتر سوار ہوتا تو اوسکے اونٹ کے بوجہ سے اونٹ کے پیر خم ہو جاتے
تہے اور بی بی عائشہؓ نے روایت کی ہے کہ اگر سخت سردی کے وقت وحی آپکے اوپر
نازل ہوتا تو آپ کی پیشانی سے پسینہ جاری ہو جاتا اور کبھی شتر سست کی طرح آپ
آواز کرتے تہے۔

امام احمد حنبل سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کعبہ مین بیٹھے ہوئے
تہے کہ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ آئے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکی
تواضع کی اور اونکو بٹھایا اور اون کے ساتہہ باتین شروع کین پھر آپنے آسمان کو دیکہا
اور زمین کو دیکہا اور آپ پھر عثمان سے پہلو موڑ لیا۔ عثمان کو معلوم ہوا کہ آپ کسی سے
کچہہ پڑہ رہے ہین تہوڑی دیر کے بعد پھر آسمان کو دیکہا اور عثمان کی طرف رجوع ہوئے
عثمانؓ نے کہا کہ اے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم مین نے آجتک اس حال مین نہین دیکہا
تہا جیسے کہ آج دیکہا ہے آپنے فرمایا کہ خدا کی طرف سے ایک رسول میرے پاس بہیجا گیا
اور وہ پیغام لایا اور وہ پیغام مین سنتا تہا عثمان نے کہا کہ فرمایئے کہ وہ پیغام کیا تہا۔
آپنے فرمایا۔ ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربا وینہی عن الفحشاء والمنکر والبغی
یعظکم لعلکم تذکرون۔

جب آپنے یہ آیت فرمائی تو عثمان کہتا ہے کہ مین مسلمان تو ہو چکا تہا مگر میرے
دل مین اسلام کا جیسی طرح گہر نہین بنا تہا۔ جب مین نے یہ حال دیکہا تو میرے دل مین

Marfat.com

مسلمانی نے بڑا پکا اثر کیا اور حضرتؐ کی محبت میرے دلمین بہت غلبہ کر گئی۔

حضرت عثمان بن عنان سے روایت ہے کہ ایک روز مین آپ پاس بیٹھا تھا اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم میری ران پر بیٹھے ہوئے تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی۔ لایستوی القاعدون من المومنین۔ اور حضرتؐ میری ران پر بیٹھے ہوئے تھے اور یہ آیت غیر اولی الضرر۔ نازل ہوئی وحی کے آنے کے باعث سے آپکا بدن ایسا بھاری ہوگیا کہ قریب تھا کہ میری لات ٹوٹ جاوے پھر وہ حالت بدل گئی اور میری لات کا بوجھ ہلکا ہوگیا۔

ابن اروی سے روایت ہے۔ کہ مین نے اوس حالت مین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ناقہ پر سوار تھے اور آپکے اوپر وحی نازل ہوئی۔ اور ناقہ کے پیر ایسے چوڑے ہوئے کہ گویا ٹوٹ جائینگے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت غمگین ہوئے اور جب وحی اُتر کر رخصت ہو گئے تو آپکے سر مین بہت درد تھی۔ پانچوان قسم وحی کے نزول کا یہ تھا کہ اصلی صورت پر وہ نظر آتے تھے اور اصلی صورت پر جو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باتین کرتی ہوتی تھین کرتے۔

چھوین صورت یہ گذری ہے کہ جب معراج کے وقت رات کو وہ گئے تو خدا کے ساتھ بغیر وحی کے باتین کین۔

ساتوین صورت مین پردہ کوئی نہ تھا۔

آٹھوین صورت یہ ہے کہ آپکے ساتھ خدا نے باتین کین سامنے، سناہنے شیخ نظامی نے اس بارے چند شعر کہے ہین۔ وہ یہ شعر ہین۔

آید محمدؐ نہ بچشم وگر ۔ بلکہ بدین چشم کہ وارد بسر۔ زان سفر عشق نباز آمدہ
در نفسی رفتہ و باز آمدہ۔ خورد شرابی کہ ازل ساختہ۔ جرعہ آن بر دل ما ریختہ۔
ہمتش از گنج تو انگر شدہ۔ جملہ مقصود میسر شدہ۔

Marfat.com

حضرت ابن عباس سے روائیت ہے. کہ چھ سو سال کوئی وحی کسی پیغمبر پر نازل
ہین ہوا۔ جب حضرت پر وحی نازل ہوا تو فرشتے سب حیران رہ گئے اور اونہون نے
جبرائیل سے پوچھا کہ آپ کس شخص پر نازل ہوئے ہین۔
حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ مین محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہون فرشتون نے
خیال کیا کہ اب قیامت نزدیک ہے کیونکہ آپ کے پیدا ہونے کے بعد قیامت
نے ضرور آنا ہے. جب وحی نازل ہوتے ہے تو فرشتے سجدہ کرتے ہے اور
ت ڈرتے ہے اور وہ آسمان پر ایسا سنتے ہے کہ جیسے جرس بج رہا شیشے
ن۔

فصل جب خدا نے یہ حکم بھیجا کہ بلغ ما انزل الیک پہلے سب سے آپنے بی بی
یجہؓ کو دعوت اسلام کی کی اور اونہون نے بے توقف اسلام قبول کیا اور سب سے پہلے
مسلمان ہوئین۔ بعد اون کے مسلمان ہونیکے آپ اونکو غار حرا مین لیگئے اور جسطرح سے
جبرائیل نے آپ کو نماز سکھائی تہی آپنے اون کو سکھائی اور اونہون نے پیغمبر خدا صلے اللہ
علیہ وسلم کی خدمت کرنی شروع کی۔ اگر آپ کو کسی دشمن سے کوئی رنج پونچتا تہا۔ یا آپ غمگین
ہوتے تہے تو بی بی خدیجہؓ آپکی دلداری کرتی تہین. جب بی بی خدیجہؓ مسلمان ہوئی تو
دوسرے دن حضرت علیؑ ایمان لائے اون کے ایمان لانے کی روائیت یہ ہے۔
کہ مکہ مین بہت قحط پڑ گیا تہا اور ابو طالب مال کی کمی اور عیال کی کثرت سے بہت تنگ
تہے اور اہل مکہ بہی بہت تنگ تہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عباس سے کہا کہ
ابو طالب بہت لاچار ہین کیونکہ اونکی آمدن کم ہے اور خرچ بہت زیادہ ہے۔ اگر
ہو سکے تو اون کی مدد کرین اور ہم ایک ایک لڑکا اون کا سنبھال لیوین اور اوسکی
پرورش کرین۔ ابو طالب سے یہ بات کہی گئی تو اونہون نے کہا کہ مین عقیل کو نہین
چھوڑ سکتا۔ باقی جاہین آور آپ جاہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ کو لیلیا

Marfat.com

اور عباسؓ نے جعفر کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کی پرورش کرنے
اوسوقت اونکی عمر دس سال کی تہی جب حضرت علیؓ پانچے اوسوقت پیغمبر خدا صلے
وسلم حضرت خدیجہؓ کے نماز پڑہ رہے تہے حضرت علیؓ نے کہا کہ یہ کیا ہے جو آپ کر
ہین آپنے فرمایا کہ یہ دین خدا کا ہے جو خدا نے اپنے واسطے منتخب کر لیا ہے اور مین
بھی دعوت کرتا ہون کہ آپ بھی اس دین مین آجاوین کیونکہ یہ دین ایسا دین ہے
کو وحدہٗ لاشریک سمجہنا چاہئے اور یہ بھی سمجہنا چاہیے کہ اوسکا کوئی شریک نہین اور
وعزے کو چہوڑ دینا چاہیے حضرت علیؓ نے کہا کہ مین نے یہ دین کسی اور سے
سنا اور مین اپنے باپ کے مشورہ کئے بغیر یہ دین قبول نہین کر سکتا اگر اجازت
تو مین جاکر اجازت لاؤن اور پہر مین اس دین کو قبول کرونگا
حضرت علیؓ رات وہان رہے اور باپ سے مشورہ کیا اور اللہ نے اونکے دل
روشن کر دیا۔ اگلی صبح وہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اونہون نے
عرض کیا کہ مین آپکا دین قبول کرتا ہون۔ آپکے بعد زید مسلمان ہوا اور عین آدمی
مین سے مسلمان ہوئے ایک روز حضرت علیؓ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
گئے اور آپ نماز پڑہتے تہے اور حضرت علیؓ نے دیکہا کہ کوئی شخص
پر حملہ نہ کرے اور آپکو تکلیف نہ پہنچاوے
ابو طالب حضرت علیؓ کی تلاش کرتے ہوئے وہان پہنچے جب آپ نماز
فارغ ہوئے تو ابو طالب نے پوچھا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم یہ کیا دین ہے جو
نیا بنایا ہے اور یہ کیا کام ہے جو آپ کرتے ہین۔
پیغمبر خدا نے فرمایا کہ اے چچا کہ دین ہے خدا کا اور اوسکے فرشتون کا اور
رسولون کا اور اوسکے انبیاؤن کا اور یہ دین ہے ابراہیم کا اور اسی دین کیواسطے
خدا نے مجہکو پیدا کیا ہے کہ مین اس دین کی طرف لوگون کو بلاؤن اسواسطے مین آپکو بھی اس

Marfat.com

کی طرف بلاتا ہون کہ آپ خدا کو ایک سمجھین اور اوسکے ساتھہ کوئی شریک نہ سمجھین ابو طالب نے کہا کہ اے فرزند تو جو کہتا ہے سچ ہے مگر مین اپنے باپ دادا کے دین کو نہین چھوڑ سکتا اور آپ جس بات کیواسطے بعثت کئے گئے ہین وہ کام آپ کرتے رہین مجھسے صرف یہ ہوگا کہ مین آپ کی مدد کرونگا کہ کوئی دشمن یا کوئی حاسد آپکے ساتھہ تعرض نہ کرے پھر آپنے حضرت علیؑ سے پوچھا تو اونہون نے کہا کہ مین نے اس سچے دین کو قبول کر لیا ہے اور مین خدا اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ ایمان لایا ہون اور یہ نماز فرض خدا کی ہے جس کے ادا کرنے کیواسطے اوسنے اپنے بندون کو حکم دیا ہے. ابو طالب نے کہا ہے کہ اے میرے بیٹے تو اون کی خدمت کر کیونکہ وہ تم کو سوائے نیکی کے اور نہین فرماوینگے.

آسکے بعد ایک دن پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت علیؑ نماز پڑھتے تھے کہ ابو طالب اپنے بیٹے جعفر کے ساتھہ ملکر آئے اور اوسوقت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم حضرت علیؑ کے ساتھہ نماز پڑھ رہے تھے. پھر جعفر اور ابو طالب آئے تو حضرت علیؑ. نماز پڑھتے تھے ابو طالب نے کہا کہ تو بھی اپنے بھائی کے ساتھہ نماز پڑھ چنانچہ وہ بھی کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی. پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اون کے واسطے دعا ئے کی کہ خدا تم کو دوپرو یے کہ اون کے ساتھہ بہشت مین اوڑتے پھرو. چنانچہ آپ جنگ مین شہید ہوئے اور بہشت مین اونہین پرون کے ساتھہ اپ اوڑتے پھرے اسی واسطے آپکا نام جعفر طیار مشہور ہے.

فصل چوتھا واقعہ ہے ایمان لانا ابو بکر صدیقؓ کا آپ کو ایمان لانے سے دس برس پہلے ایک روز خواب آیا کہ آسمان سے چاند کعبہ پر گرا اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا. ایک ٹکڑا اوس چاند کا مکہ کے گھر پر پڑا اور باقی ٹکڑے آسمان پر واپس گئے وہ ٹکڑا جو ابو بکر صدیقؓ کے گھر پر پڑا وہ بدستور پڑا رہا. صبح اوٹھکر آپنے ایک یہودی سے

Marfat.com

اس خواب کی تعبیر پوچھی تو اوس یہودی نے کہا کہ یہ معمولی بات کوئی تعبیر نہیں ہے
جب آپ بحیرا کے پاس گئے تو پھر اوس سے تعبیر پوچھی کہ اسکی تعبیر کیا ہے بحیرا نے
کہا کہ آپ کون ہین. او سنے کہا کہ مین قریش مین سے ایک آدمی ہون بحیرا نے
کہ تمہارے درمیان ایک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوگا کہ اوسکے نور سے
گہر مکہ کے نورانی ہو جاوینگے آپ اون کی حیات مین اون کے آپ وزیر ہون
اور اون کے مرنے بعد اون کے آپ خلیفہ ہون گے. مین نے اس خواب کو
رکھا.

جب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب نے نبوت کا اظہار کیا اور مجھکو خبر ہوئی تو مین آپ کے
پاس گیا آپ نے مجھکو اسلام کی دعوت کی مین نے عرض کیا کہ ہر پیغمبر کو اوسکی نبوت کے
واسطے کوئی دلیل ہوتی رہی ہے آپ کی نبوت کی کیا دلیل ہے.

آپ نے فرمایا کہ میری دلیل نبوت کی وہ ہے جو تمنے خواب دیکھی تھی بحیرا نے اوسکی
وہ تعبیر کی جو مین کرتا ہون. مین نے پوچھا یہ آپ کو کس نے خبر دی آپ نے فرمایا کہ جبرائیل
علیہ السلام نے مین نے کہا کہ مین اس سے زیادہ نبوت نہین چاہتا اور مین نے شہد ان
لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد انک عبدہٗ ورسولہٗ کا حکم پڑہا اسی طرح اور بہت
روایات ہین آپکے ایمان اور جو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر معجزات سرزد ہوئے اور
اونکا ذکر کرنا باعث طوالت ہوگا صرف ایک کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ابو بکرؓ نے پیغمبر خدا صلے اللہ
علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے تجارت کرنے کے واسطے یمن کی طرف گئے راستے
مین ایک ضعیف العمر شخص تہا کہ اوس کی عمر تین سو نوے ۳۹۰ برس کی تہی اور وہ آسمانی
کتابین پڑہا کرتا تہا مین اوسکے پاس حاضر ہوا اوسنے مجھے دیکھ کر پوچھا کہ مین کہان
کرتا ہون تو مکہ سے ہے پھر اوسنے کہا کہ تو قریش ہے مین نے کہا کہ ہان اوسنے
کرا پنے پیٹ سے کپڑا اوتارین مین نے کیا کہ مین کپڑا نہین اوتارتا جب تک تم اپنا

Marfat.com

بیان کرداوس نے کہا کہ مین نے اپنی کتابون مین پڑہا ہے کہ مکہ مین ایک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
وسلم پیدا ہوگا کہ اوسکے دو مددگار ہونگے ایک جوان اور دوسرا بوڑہا اوس جوان سے
بڑے سخت کام آسان ہونگے اور کئی بلاؤن کو وہ دفعہ کریگا اور بوڑہا جو ہے وہ ایک
آدمی ہوگا سفید رنگ اور پتلا جسم اور اوسکے شکم پر ایک سیاہ داغ ہوگا مین سمجہتا ہون
کہ تو وہی آدمی ہوگا۔

ابوبکرؓ فرماتے ہین کہ مین نے کپڑا اٹھایا اور ایک خال سیاہ جو شکم پر تہا ملاحظہ کرایا
اوسنے کہا کہ قسم مجہکو کعبے کے خدا کی کہ تو وہی کہل ہے مین نے یمن مین اپنی تجارت
کا کام کرکے پھر اوس سے ملا تو اوسنے بارہ بیت عربی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
کی مدحت کے دیئے کہ جب تم پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے ملو تو میری طرف سے
پیش کرنا۔ ایک شعر اون بارہ مین سے مین یہان لکہتا ہون۔

فیالیتنی اورکتہ فی شبینی فکنت لہ عبدًا والاعجابہنًا۔

حضرت صدیق فرماتے ہین کہ جب مین وہان سے واپس آیا عقبہ بن ابی
معیط بن شیبہ بن ابوجہل بن ابوالجنتری و دیگر شیخ میرے پاس آئے اور اون سے
مین نے پوچہا کہ کوئی نئی بات میرے پیچہے آپکے درمیان واقعہ ہوئی ہے یا
نہین اونہون نے کہا کہ ایک عجیب بات تیرے پیچہے ہوئی ہے کہ ایک یتیم ابوطالب کے
نے دعوے پیغمبری کا کیا ہے اور ہمکو کہتا ہے کہ میرے دین پر آجاؤ اور تمہارے
باپ دادا چہوٹے دین پر تھے ہمنے تیرا لحاظ کیا کہ ابتک اوسکو امان دی اب تو خود آگیا
ہے اور وہ تیرا دوست ہے جو تیری صلاح ہو اوسکے ساتہہ کر مین نے اون کے
اونکو رخصت کیا۔

مین نے اون سے پوچہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کہان ہین۔ اونہون نے
کہا کہ خدیجہؓ کے گہر مین خود گیا اور دروازہ پر ٹہہرا ہا جب محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب

Marfat.com

دروازہ سے باہر نکلے تو مین نے کہا کہ یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم وہ کیا باتین ہین جو
لوگ نقل کرتے ہین اونہون نے کہا کہ ہان مین خدا کا رسول ہون مین نے
کہ اسبات کی دلیل کیا ہے۔ آپنے فرمایا کہ میری دلیل وہ بوڑھا ہے کہ جسکو تو مین ہین نے
جس نے بارہ شعر تیرے کو دیئے تھے آپ نے وہ بارہ شعر پڑھکر خود سنا دیئے
نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم آپ کو یہ حال کس نے بتلایا کہا کہ مجھکو اوس فر
نے بتلایا جو مجھسے پہلے سب پیغمبرون پر نازل ہوتا رہا ہے مین نے کہا کہ ہاتھ مجھکو د
آپکا ہاتھ مین نے پکڑ لیا اور کلمہ شہادت کا پڑھا۔ اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدان محمد رسول
اللہ۔ اور پھر گھر مین گیا تو عثمان بن عفان کے ایمان لانے کی یہ صورت ہوئی آپ
ہین کہ میری ایک ماسی تھی اوسکا نام سعدی تھا اور وہ کاہن تھی ایکدن مین اوس
گھر گیا اوسنے مجھکو کہا کہ آپکے گھر مین ایک عورت ہوگی بہت نیک بخت اور بہت خوبصو
نہ اوس نے پہلے فاوند دیکھا ہوگا نہ آپنے پہلے عورت اوسکا وہ عورت ایک پیغمبر کی لڑکی
مین اس بات سے بہت تعجب کرتا تھا اور اوس نے یہ بھی کہا کہ اون کے پاس ایک پیغ
آیا ہے آسمان سے کہ اوس کے اوپر وحی نازل ہوتا ہے
مین نے کہا کہ اے ماسی یہ کیا باتین آپ کرتی ہین کہ شہر مین مین نے کسی
نہین سنین اوسنے کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ابن عبداللہ نازل ہوئے ہین اور وہ
ملک کو اپنے دین کی دعوت کرتے ہین اور تھوڑے دن مین اونکا دین سب جہان
قبول کریگا اور جو کوئی اونکا دین قبول نہ کریگا اوسکا سر تلوار سے کاٹا جائیگا
مین یہ باتین سنکر حیران ہوتا تھا اور میری ابوبکرؓ کے ساتھ دوستی تھی مین اوس کے پاس
گیا۔ اور اوسکو اپنی ماسی کی باتین اوسکو سنائین۔ اونہون نے کہا کہ اے عثمان تو
عاقل اور ہوشیار ہے اور صاحب اینباہے کہ ایک پتھر جو نہ کچھ کہتے ہین اور نہ
سنتے ہین نہ کچھ دیکھتے ہین کسی کو نفع نقصان پہونچاتے ہین وہ خدا نہین ہے اور

Marfat.com

تھے ہونگے. عثمانؓ نے کہا کہ مین نے بھی اسبات کو تسلیم کیا. ابوبکرؓ نے کہا کہ تیری
ی سچ کہتی ہے خدا نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو خلقت کی درستگی کیواسطے بھیجا ہے
کو بھی چاہیئے کہ ایمان کو لانے مین دیر نہ کرو.

اوسی وقت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور علیؓ ہمارے نزدیک بیٹھ گئے اور
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عثمانؓ خدا آپکو مہمان بناکر بہشت لیجانا چاہتا ہے
بھی خدا کی دعوت قبول کر آپکے اس کہنے نے میرے دلپر بہت اثر کیا اور مین نے
کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوا.

پھر آپکے بعد سعید ابن ابی وقاص مسلمان ہوئے. عبدالرحمان بن عوف سے
روایت ہے کہ جب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے تو مین اون
دنون مین یمن مین تھا اور عثمان ابن ابی العوالم حمیری کے مکان پر اوترے
وہ بہت بوڑھا تھا وہ مجھسے پوچھا کرتا تھا کہ تمہارے شہر مین کوئی ایسا آدمی پیدا ہوا ہے
یا نہین جو ایسی شہرت رکھتا ہے اور بہت عزت رکھتا ہے اور تمہارے ساتھ دین
مین مخالفت کرتا ہے مین نے کہا کہ کوئی نہین. کچھ دنون کے بعد مین پھر اوسکے
پاس گیا اوسنے مجھکو کہا کہ اپنا حال بیان کر مین نے کہا کہ میرا نام عبدالرحمان بن
الحارس عوف بن ظہرا اوسنے کہا کہ مین تمکو بشارت دیتا ہون کہ جو یمن کی تجارت
سے بہتر ہے وہ یہ ہے.

کہ خدا تعالے نے تمہاری قوم مین سے ایک پیغمبر پیدا کیا ہے گذشتہ مہینہ
مین اور اپنی کتاب اوسکے اوپر بھیجی ہے وہ بتون کے پوجنے سے منع کرتا ہے
اور صرف خدا کی عبادت کرنے کی تاکید کرتا ہے اور جھوٹے [illegible]
ہے مین نے کہا کہ وہ کس قبیلہ سے ہوگا اور مین نے کہا کہ [illegible]
کہا کہ جلدی اپنا بیوپار ختم کر اور جلدی اوس کے پاس جا [illegible]

Marfat.com

بہت جلدی اپنا اسباب فروخت کیا اور اسنے تین بیت مجھکو دیئے کہ میری طرف سے یہ بیت پونچا دیوین۔

اشہد باللہ ذی المعانی وخالق اللیل بالصباح
اشہد باللہ رب موسے انک رسلت بالبطاح
نکن شفیعی الی ملیک بدعوا البرایا الی الصلاح۔

جب مین مکہ مین پونچا تو پہلے مین ابوبکرؓ سے ملا۔ اور حمیری کا کہا ہوا اوسکو بتلایا۔ ابوبکرؓ نے سنکر مجھکو کہا کہ بے شک کہ خدا تعالے نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن ابوطالب کو رسول کرکے بھیجا ہے تو جلدی جا اور ایمان قبول کر مین گیا اور جاکر مین نے اسلام قبول کیا اور جو شعر حمیری کے تھے آپکو سنائے۔ آپنے سنکر فرمایا کہ بہت لوگ ہین جو میرے ساتھہ ایمان رکھتے ہین مجھکو دیکھا نہین اور میری رسالت تسلیم کرتے ہین اور مجھکو دیکھا نہین۔ بہت لوگ پیچھے حضرت ابوبکر کے کہنے سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔

آپکے بعد بہت سے لوگ حضرت ابوبکر کی نصیحت سے ایمان لائے پھر آپنے مکہ شریف مین ٹہیکر وعظ کہنا شروع کیا اور دین اسلام مین داخل ہونیکی ہدایت کرتے رہے۔

پھر آپ کوہ صفا پر گئے آپنے قریش کو کہا کہ آپ لوگون نے مجھسے کبھی جھوٹ سنا ہے لوگون نے کہا کہ کبھی نہین۔ آپنے فرمایا کہ اسبات کو جان لو کہ خداوند جل اللہ مجھکو رسول کرکے آپ کی طرف بھیجا ہے اور یہ آیت پڑھی۔

قل یا ایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعًا ان الذی لہ ملک السموات والارض لا الہ الا ہو یحیی ویمیت تا آخر۔

اسکے معنے یہ ہین کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو کہہ دے ان لوگون کو کہ میں

Marfat.com

ہین خدا کا رسول ہون تمہاری طرف بہیجا ہوا اور وہ خدا ہے جسکے واسطے ہے
ملک آسمانون اور زمینون کا نہین ہے کوئی خدا مگر صرف وہ اکیلا وہی پیدا کرنے
والا اور وہی مارنے والا۔

آبولہب کو یہ آیت سنکر بہت غصہ ہوا اور لوگون کو اوسنے کہا کہ میرا بہتیجا دیوانہ
ہوگیا ہے جو اور اپنے باپ دادا کا مذہب چہوڑکر نیا مذہب بناتا ہے اسکی باتین
نہ سنون اور نہ اُنپر کان رکہو پیغمبر خدا نے اوسکی باتون کو سنکر بہت رنج کیا اور اپنے
گہر واپس آئے پہر یہ آیت نازل ہوئی۔ آیت یہ ہے۔

آپ نے حضرت علیؓ سے کہا کہ اے علیؓ۔ خدا فرماتا ہے کہ اپنے قریبیون کو
دعوت اسلام کی کرا ور مین اسباب سے بہت عاجز ہون اور یہ کام مجہپر بہت مشکل ہے
کیونکہ جب اس کام کو کرنے لگتا ہون تو وہ ایذا پونچانے لگتے ہین اور لڑتے ہین
سو اسطے مین یہ مصلحت رکہتا ہون کہ صبر کرون اور چپ کر رہون۔ جب آپنے یہہ
خیال کیا تو اوسی وقت جبرائیل پہر نازل ہوئے اور اوسنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
کے فرمائے پر عمل آپ نہین کرینگے تو خدا کے عذاب مین گرفتار ہون گے۔

پہر آپنے حضرت علی کو کہا کہ کچہہ تہوڑا سا کہانا تیار کرو اور سب عبدالمطلب کی قوم
کو جمع کرو اور ایک پیالہ دودہ کا بہی وہان رکہا۔ چالیس کس آپکے رشتہ دار وہان
حاضر ہوئے آپنے اشارہ کیا کہ خدا کا نام لیکر کہاؤ سب نے کہایا اور سب نے دودہ بہی پیا
اور سب سیر ہوگئے پہر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ اونکے ساتہہ باتین
کرین تو ابولہب نے یہ کہنا شروع کیا کہ برخوردار جس کسی نے آپکے اوپر جادو کیا ہے
وہ خدا کرے کہ نہ ہے تجہکو اور تیری قوم کو یہ طاقت نہین کہ سب قریشون کے
ساتہہ وہ لڑین اسواسطے صلاح یہ ہے کہ آپ کو ہم قید کرین اور آپ کو کبہی آرام

Marfat.com

مین نے عجب نفع کا سودا کیا ہے کیونکہ اگر تو میرا سارا مال اور دولت قیمت چاہتا
مین وہی دیدیتا آپ بلال رضؓ کو پکڑ کر گھر مین لے آئے اور نئی پوشاک پہنا کر پیغمبر
صلے اللہ علیہ وسلم کے لے گئے جب آپنے بلال رضؓ کو دیکھا تو یہ فرمایا کہ اے گروہ قریش
کے گواہ رہو اسبات پر کہ مین نے اس غلام کو خداوند جل علے کیواسطے آزاد کیا ہے
آسی طرح قریش نے عمار یاسر اور اوسکے ماں باپ کو جلی ہوئی ریت پر لٹایا اور
اور اون کی خواہش یہ تھی کہ دین محمدیؐ چھوڑ کر کلمہ کفر کہے اور لات وعزے کی
کی پرورستش کرے مگر اونہون نے نہ مانا۔ ابوجہل نے قتل کر دیا عمار یاسر کے باپ اور
اوسکی بی بی کو عمار باقی رہ گیا کسی شخص نے جاکر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض
کیا کہ عمار کافر ہوگیا ہے اور جو کچھ کافرون نے اوس سے چاہا کہا لیا پیغمبر خدا صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہرگز وہ کافر نہین ہوا کیونکہ اوسکا دل ایمان سے بھرا ہوا ہے
اور اوسکا سر سے لیکر پیرون ایمان سے بھرا ہوا ہے اور اوسکے خون اور گوشت
بھی ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

جب کفار کا ظلم اور تعدی حد کو پونچا اور بہت سے اصحابون پر ظلم اور تعدی ہوتا
اور اسبات کی شکایت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پونچی تو آپ سنکر خاموش
اسی عرصہ مین حضرت ابوبکر رضؓ گئے اور اونہون نے آکر عرض کیا کہ اگر آپ دیکھتے
جو خاطب بن عمر بن عبد شمس پر جو ظلم اور جفا قریش کی پونچی ہے اگر آپ دیکھتے
تو ضرور اوسپر رحم فرماتے آپ نے فرمایا کہ اگر یہ حال ہے تو ملک کو چھوڑ دو اور
ہجرت کر جاؤ۔

حضرت صدیقؓ نے کہا کہ کس طرف جاوین آپنے فرمایا کہ حبش کی طرف
مین سے بیس یا زیادہ لوگون نے ہجرت حبشہ کی جب دریا کے کنارے پر
تو خدا نے اون مہاجرون کیواسطے دو کشتی مہیا کین وہ کشتیون پر چڑھکر

Marfat.com

اور جو قریش اون کے پیچھے تھے واپس آئے مسلمان دو مہینے تک حبش مین رہے کیونکہ رجب کے مہینے مین وہ گئے تھے اور شعبان و رمضان وہان رہے اور پھر واپس آئے جب واپس ہوئے تو کافرون نے اور زیادہ ظلم کرنا شروع کیا جب پھر اونہون نے ظلم زیادہ کرنا شروع کیا تو پھر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ارادہ کیا کہ وہ بھی ہجرت کر جائین۔

چنانچہ ایک سو تین آدمیون نے اس دفعہ حبش کی ہجرت کی اور سو قت تک حبشہ مین رہے۔ جب خبر پونچی کہ آپ بھی ہجرت کر گئے ہین تو پھر حبشہ سے تیتس آدمی آئے دو آدمی مکہ مین رہے اور سات آدمی مشرکون کے ہاتھ قید ہو گئے اور چوبیس آدمی مدینہ مین پونچے اوسوقت نجاشی بادشاہ حبشہ کا تھا۔ اصحابون نے بھی یہی صلاح دی کہ آپ بھی حبشہ مین تشریف لے چلین وہان دین اسلام جلدی پھیلے گا اور وہ لوگ آپ کی بہت مدد کرین گے۔

آپنے فرمایا کہ مجھکو ابھی تک حکم نہین پونچا جب تک حکم خدا کا نہ ہو مین کہین نہین جاونگا۔ آخر قریش نے عمر ابن العاص و عمارہ بن ولید کو حبشہ کی طرف بھیجا۔ تو اوسوقت بادشاہ نے اصحاب کو بہت آرام سے رکھا ہوا تھا اور بادشاہ کی طرف تحفہ اور پیش کشین بھیجین بادشاہ کے پاس سب چیزین حاضر ہوئین اور بادشاہ نے پوچھا کہ تم کس غرض کیواسطے آئے ہو کفار قریش نے عرض کیا کہ ہم اسواسطے آئے ہین کہ ہماری قوم مین سے کچھ لوگ گمراہ ہو گئے ہین اور وہ آپکے پاس آئے ہین آپ اون کو ہمارے حوالہ کیجئے تو قریش بڑے مشکور ہون گے۔ بادشاہ کو اسبات سے رنج ہوا۔ اوس نے کہا کہ خدا کی قسم ہے کہ جو لوگ میری پناہ مین آئے ہین مین اونکو اون کے دشمنون کی سپرد نہین کرونگا اور یہ بھی کہا کہ تم دونون جمع ہو کر میرے سامنے مقابلہ کرو۔ مہاجرین نے جعفر طیار کو سب سے مقدم رکھا جعفر طیار نے اون سے

Marfat.com

کہا کہ سب سے بہتر سچ کہنا ہے ہم جو کچھ حال ہے سچ کہین گے اور جعفر کہا ہوا ہے
اوسپر کوئی بات نہ کرے۔ سب وزیر امیر اور عالم نجاشی کے جمع ہوئے اور ہر طرف
لگا۔ جب مہاجرین آئے تو اونہون نے صرف سلام کیا اور سجدہ تعظیم کا نہ کیا بلکہ
وزیرون نے پوچھا کہ تم سجدہ کیون نہین کرتے جعفر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ
کسی کا سجدہ نہین کرتے سوائے پروردگار اپنے کے اور ہمارے پیغمبر صلے اللہ
علیہ وسلم نے ہمکو غیرون کے سجدہ کرنے سے منع کیا ہے۔ بادشاہ کو یہ بات
بہت پسند آئی اور علمائے اور بادشاہ نے جعفر کی بہت عزت کی پھر بادشاہ نے
پوچھا کہ قریش سے بھیجے ہوئے چند آدمی آئے ہین اون کا سوال یہ ہے کہ میں تمکو
اون کی سپرد کردون۔

جعفر نے بادشاہ سے کہا کہ پوچھئے کہ ہم ان کے غلام ہین عمر نے جواب
دیا بادشاہ کے سوال سے پہلے کہ ہرگز نہین۔ یہ لوگ اشراف اور بزرگ ہین۔
جعفر نے کہا کہ بادشاہ اون سے پوچھئے کہ ان کا کچھ قرض ہمارے اوپر ہے
جو مانگنے آئے ہین۔

پھر عمر نے کہا کہ کچھ قرض ان کے ذمہ نہین جعفر نے پھر عرض کیا کہ
ہمنے کسی کا خون کیا ہے کہ خون کا عوض ہمسے مانگتے ہین عمر نے کہا کسی کا خون
نہین کیا۔

پھر جعفر نے کہا کہ آپ ان سے پوچھئے کہ ہم سے کیا چاہتے ہین عمر نے
کہا کہ بادشاہ سلامت ان لوگون نے ہمارے دین اور ہمارے باپ دادون کے
دین کی مخالفت کی ہے اور ہمارے خداؤن کو گمراہیان دیتے ہین۔ ان کی
باتین سنکر ہمارے جوانون کے عقیدے فاسد ہوتے ہین اور ہماری جماعت
پریشان ہوگئی ہے اسواسطے آپ ان کو ہماری سپرد کرین کہ ہم ان کو جو مناسب

Marfat.com

شہادتین کیطرح عمل درآمد کرین۔

نجاشی نے جعفر سے سوال کیا اور جعفر نے جواب دیا کہ اے بادشاہ ہم اوس قوم مین سے تہے کہ زمانہ جہالیت مین بتون کو پوجتے تہے اور مردہ جانور ہماری غذا تہی اور بدکاریان کرتے تہے اور ان فعلون کے اوپر ہم پکے تہے۔

خدا نے ہماری طرف ایک پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم بہیجا جو حسب نسب مین اچھا ہے اور سچ کہتا ہے اور امانت کو بہت اچھی طرح ادا کرتا ہے اور بہت پرہیزگار اور ہم اوسکو جانتے ہین اوس نے ہمکو کہا ہے کہ صرف خدا کی پرستش کرو اور خدا کی وحدانیت کے قائل ہوجاؤ اور نماز۔ روزہ۔ زکوٰۃ کے دینے کا حکم فرمایا ہے اور صلہ رحم اور سب نیکیون کے کرنے کی ہدایت کی ہے اور زنا اور ریا اور سب برائیون کے بند کرنے کا حکم دیا ہے اور ہماری طرف خدا کے پاس سے ایک کلام لایا ہے جو کسی آدمی کی کلام اوس کلام کو نہین ملتی اور اوس نے معجزات دکہائے ہین اور اسبات کو ثابت کردیا ہے کہ اوسکا دین سچا ہے اور اوس دین پر ہم ایمان لائے ہین اور بت پرستی کا جو جہوٹا دین تہا وہ ہمنے چہوڑ دیا ہے ہماری قوم ہمسے ناراض ہے اور اونہون نے ہم کو کئی قسم کے عذاب دیئے ہین۔

ہم تھوڑے آدمی ہین ہمارے پاس اتنی قوت نہین جو ان سے لڑائی کرین۔ اسواسطے ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمکو فرمایا کہ ہم اُن کی طرف ہجرت کرین تاکہ آپ انکا ظلم ہم پر ہونے نہ دیوین اور ہم کو ان کے ہاتہہ مین نہ دیوین بادشاہ نے کہا کہ جو کلام تم پر ہوئی ہے وہ تمہارے پاس ہے۔

جعفرؓ نے کہا کہ ہان اور آپنے سورہ کہعص پڑہنی شروع کی جب اس آیت

Marfat.com

پر پونچا کہ فکلی واشربی وقرے عینی۔ تو نجاشی روینے لگا اور داڑھی آنسو
سے بھر گئی اور جو اوسکے علما تھے وہ بھی بہت روئے کہ اون کی کتابین روئے
سے تر ہو گئین۔ نجاشی نے قسم کہاکر کہا کہ یہ کلام اور وہ کلام جو موسیٰ پر اترا تھا
تھی یہ دونون ایک ہی طاق سے باہر آئی ہوئی ہین
عمر ابن عاص اور عمارہ کو اوس نے کہا کہ خدا کی قسم ہے کہ مین ان لوگون
کو تمہاری سپرد نہین کرونگا۔ اگلے دن عمر ابن العاص پھر نجاشی کے پاس گیا
اور جاکر کہا کہ یہ لوگ عیسےٰ کے حق مین آپ عقیدے کے خلاف باتین کہتے ہین
نجاشی نے پھر جعفر کو بلایا اور اوس سے کہا کہ آپ لوگ عیسےٰ کے شان مین
کیا کہتے ہین۔
جعفر نے کہا کہ ہم وہی کہتے ہین کہ جو خدا نے کہا ہے اور وہ یہ ہے
عبداللہ ورسولہٗ وکلمتہٗ القاہا الی مریم وروح منہ
اوس نے سنکر اس آیت کو ایک چھوٹا سا کھڑ کی کا اوٹھایا اور اوٹھاکر اوسنے
کہا کہ خدا کی قسم ہے کہ حضرت عیسےٰ کا اور جو کچھ کہ تمنے کہا ہے اور مین ہین اس لکڑی
کے برابر فرق نہین۔
آفرین ہو تمہارے پر اور آفرین ہو جس کے پاس سے تم آئے ہو اور
مین گواہی دیتا ہون اسبات کی کہ وہ خدا کا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور وہ
وہی شخص ہے کہ جس کی حضرت عیسےٰ نے بشارت دی ہوئی ہے انجیل مین
تم لوگون کو چاہیئے کہ بڑے آرام سے ہمارے ملک مین رہو جو کوئی تم کو ستانا
پونچانا چاہے گا تو مین اوس سے بدلا لونگا۔ اگر پہاڑ سونے کا مجکو دیکر ایک
آدمی تم مین سے مانگین تو مین ایک کو پہاڑ کے بدلے نہ دونگا جو تحفے
اونہون نے بھیجے تھے وہ سب نامنظور کرکے واپس کر دیئے

Marfat.com

نجاشی نے اپنی طرف سے عالمون اور فاضلون کے اکیس آدمی مدینہ مین
بھیجے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ملاقات کرین اور جو اون سب سے بڑا تہا اوسکا
نام طابور تہا وہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا اور حاضر
ہوکر اوسنے سوال کیا کہ آپ لوگون کو کس کی طرف رجوع کرنے کی ہدایت
فرماتے ہین آپنے فرمایا کہ خدا کی طرف کہ اوسکا کوئی شریک نہین۔
پہر آپنے قرآن شریف کی چند آیتین پڑہین کہ وہ سنکر بہت روئے کہ اُنکی
داڑہی آنسون سے تر ہوگئین۔
طابور نے کہا کہ مین گواہی دیتا ہون کہ وہی خدا ایک ہے اور اوس کا
کوئی شریک نہین اور مین گواہی دیتا ہون اسبات کی کہ آپ اوسکے پیغمبر صلے اللہ
علیہ وسلم ہین۔ اور جو لوگ ساتہہ تہے سب ایمان لائے اور مسلمان ہوگئے
جب رخصت ہوکر چلے تو راستہ مین ابوجہل اور بہت سے قریشی اون سے ملے سب
قریش نجاشی کو برا کہتے تہے اور اوس کے آدمیون کو جو بہیجے ہوئے اون کو
کہتے تہے کہ تم مین یہ عقل ہے کہ ایک لحظہ تم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹہہ
کر اپنا دین چہوڑ دیا اور اون کا دین قبول کر لیا اور دس برس گذرے ہین کہ
وہ ہمارے درمیان ہے کسی نے اوسکا دین قبول نہین کیا مگر کچہہ لڑکے
اور کچہہ فقیر محتاج اوسکے دین پر آئے ہین۔ مگر ہم نے تمہارے برابر کوئی جاہل
نہین دیکہے۔ اون لوگون نے جواب دیا کہ تمہارے اوپر سلامتی ہو کہ ہمنے
تمہارا کوئی حق ضائع نہین کیا اور جو ہمکو صحیح نظر آیا وہ قبول کیا یہ کہہ کر وہ اپنے
ملک کو گئے۔

طابور نے سارا حال بادشاہ کی خدمت مین عرض کر دیا۔ نجاشی نے کہا کہ اسکی
صفتین ایسی ہی پرانی کتابون مین لکہی ہین۔ جب عمرو بدر مین فتح ہوئی تو نجاشی

Marfat.com

نے جعفر کو پھر بلایا اور بشارت دی کہ مین نے تمہارے ملک مین ایک جماعت بھیجا تہا۔ اوس نے آکر بتلایا کہ آپکے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی فتح ہوئی ہے قریش مین سے کئی آدمی مارے گئے اور کئی قید ہوئے۔ نجاشی اوسوقت بہت معمولی لباس مین تہا۔

اسی سال جو چھیوان سال نبوت کا ہے۔ عبداللہ ابن مسعود سے ہے کہ مین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی خدمت مین تہا اور ہم صفا کی طرف اور قریش اوسوقت ایک بت کی پرستش کرتے تہے جو ولید مغیرہ کے تہا۔

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب اون کے پاس سے گذرے تو آپ فرمایا کہ اے قوم قریش کہدو کہ نہین ہے کوئی مگر ایک اللہ۔ ولید نے ابوجہل سے کہا کہ آپ دیکہین گے۔ کہ مین آپ کے سامنے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا کرونگا ابوجہل نے کہا کہ جو کچہہ تجہسے ہوسکتا ہے وہ کر ولید۔ اوٹہا اور بت کو اپنی گردن پر رکہا اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ خدا میرا بزرگ ہے اور میری جان کے نزدیک ہے۔

آپنے فرمایا کہ ہان اوسوقت اوس بت کے درمیان ایک جن داخل ہوا کہ وہ جن آپکے دین کی مزمت کرتا تہا اور دین کو برا کہتا تہا۔ اور کافرون کو آپکے قتل کی بابت نصیحت کرتا تہا۔

ابن مسعود روایت کرتے ہین کہ اس واقعہ کو کہ آنیوالا آیا اور اوسنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اور اونہون نے علیک سلام کہا اور کہا تم آسمان سے آئے ہو یا جن ہوا اوسنے کہا کہ ہان مین جن ہون آپ فرمایا کہ تم کس واسطے آئے ہو اوس نے کہا کہ مین نے اپنے چچا زاد

Marfat.com

مصعب جبی ایک بت کے درمیان داخل ہوا اور آپکے حق مین اوس نے کچھ بُرا کہا اور
اوس سے رنج ہوئے اسواسطے مین اوسکو تلاش کرتا ہوا صفا پہاڑی پر گیا
مین نے اوسکو ایک ضرب مار کر جہنم کو پونچایا۔ اب مین اسواسطے آیا ہون کہ
آپ پہر اوس پہاڑی پر تشریف لادین اور مین اوس بت مین داخل ہوکر آپکے
اوصاف بیان کرون۔

آپنے پوچھا کہ تیرا نام کیا ہے اوس نے کہا کہ میرا نام ہبیج ہے آپنے فرمایا
تیرا نام اس سے بہتر مین رکھہ دون اوس نے کہا کہ بہتر آپنے اوسکا نام عبداللہ
رکھہ دیا اوسکو یہ نام بہت پسند آیا ابن مسعود کہتے ہین وہ رات ہمنے بہت مشکل سے
کاٹی۔ جب صبح ہوئی تو مین اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب صفا پہاڑی پر گئے
مشرک اوسی طرح بت کی عبادت کرتے تہے اوس بت نے یہ کہا کہ مین نے پہلے
بت کو قتل کر دیا اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اون کے دین کے اوصاف
بیان کرنے شروع کئے اور بت کی مزمتین کرنے لگے اور بت کو زمین پر مار کر
توڑ دیا اور حضرت پر یہ الزام لگایا کہ اس نے جادو کیا ہے اور جادو کرکے یہہ
تمین بت سے کہائین ہین۔

آور اونہون نے آپ پر ایزا پونچائی آپ کا خون جاری ہوا اور بال بکھر گئے۔
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اون سے کچھ نہین کہتے تہے بلکہ کہتے تہے کہ قریش
مجہکو کیون ایزا پونچاتے ہو مین تمہارا رسول ہون خدا کا بہیجا ہوا۔ قریش سے
ایک بوڑہا آدمی اور جاہل عصا اوسکے ہاتہہ مین تہا اور آسے کو لوہے کا سم لگا ہوا
تہا۔ اوسنے چاہا کہ حضرت کے پیٹ مین وہ عصا مارے اور اسکو نشان مارے اوسی
وقت اوسکا ہاتہہ خشک ہوگیا اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا نے بچایا مگر آپ بہت
غم مجروح غمگین کے ساتہہ واپس آئے اور ایک مسجد مین بیٹہے اور بی بی خدیجہ رضہ

Marfat.com

اون کو تلاش کرتی ہوئی اور روتی ہوئی اور فریاد کرتی ہوئی آپ کو پہرتی تہی
کا ایک واقع بڑا تعجب انگیز ہے۔ امیر حمزہ اوسی روز شکار کرنے گئے ہوئے
ایک ہرنی کے پیچھے وہ جاتے تہے اور تیر چلاتے تہے کہ وہ ہرنی گر پڑی
اوس ہرنی نے واپس ہوکر آپ کو کہا کہ تو میرے پیچھے تیر چلاتا ہے اور جو
بہتیجہ کا قاتل ہے اوسکا خیال نہین کرتا۔ اگر یہی تیر اوسکی طرف تو چلاوے تو
طرف چلانے سے بہتر ہے۔ حمزہ رضی اللہ تعالے عنہ یہ بات سنکر بڑا تعجب
اور واپس آیا۔

جب اپنے گہر مین پونچا تو ایک بوڑہی عورت نے سارا قصہ بیان کیا وہ
وقت روتے ہوئے گئے اور اوس بوڑہی نے اوسکو کہا کہ اگر محمد صلے اللہ علیہ
ایسا یتیم ہوتا کہ اوسکا والی وارث کوئی نہ تہا تو اوسکی دیات نہی مگر جب وہ آپ کا بہتیجہ
اور اوس کے ساتہہ ایسا معاملہ گذرے تو بڑا افسوس ہے اور جو کچہہ کفار نے
حضرت کو گذرا تہا وہ سارا بیان کیا حمزہ رضہ نے کہا کہ ابو طالب کہان تہا اوسنے
جواب دیا کہ مکہ کے باہر اپنا مال سنبہالتے تہے پھر آپنے پوچھا کہ ابی لہب کہان تہا
اوس بوڑہی نے جواب دیا کہ وہ اپنی باری مین بیٹہا ہوا کہتا تہا کہ اس جادوگر کو
اور اس جہوٹہے کہنے والے کو مارو دو۔ امیر حمزہ رضہ نے پوچھا کہ عباس کہان تہا
بوڑہی نے کہا کہ وہ پروانہ کی طرح آپ کے ارد گرد پہرتا تہا اور یہ کہتا تہا کہ اے
لڑکے پر رحم کرو اور ہماری تمہاری رشتہ داری ہے اوسکا لحاظ کرکے اوسکو کوئی نہ
آپ کی مدد کے واسطے تیار نہ تہا۔

امیر حمزہ نے یہ بات سنی تو آپ بہت روئے اور امیر حمزہ نے کہا کہ میرے
اوپر کہانا اور پینا حرام ہے۔ جبتک کہ مین اپنے بہتیجہ کا بدلہ نہ لونگا یون کہہ
اوٹہہ کہڑے ہوئے اور اپنی خود پہن لی اور زرہ پہن لی اور اپنے گہوڑے پر سوار

Marfat.com

اور صفا پہاڑی کی طرف روانہ ہوئے جب وہ پونہچے تو کافر وہان جمع تہے اونہون نے
امیر کو اس حالت مین دیکھکر آپس مین ذکر کیا کہ اگر حمزہ نے ہمکو سلام کہا اور بعد اوس
کے طواف کیا تو سمجھ لینا کہ وہ راضی ہے اور اگر اوسنے پہلے طواف کرنا شروع
کیا اور ہمارے ساتھہ کچھہ بات نہ کی تو سمجھنا کہ وہ اپنے نتیجہ کا بدلہ لیگا۔ اون دونون مین
سلام کفار مکہ کا صباح الخیر تہا امیر حمزہ نے کسی کا سلام نہ کیا اور نہ کسی قریش کی طرف
توجہ کی اور جاکر طواف کی جگہ پر طواف شروع کر دیا۔ جب طواف سے فارغ ہوئے
تو یہہ کفار نے آپسمین کہا اور آکر اون سے کہا کہ تم لوگون مین سے کون ہے
جسنے میرے بیٹے کو ایذا پونہچائی۔

ابوجہل نے بڑہکر یہ جواب دیا کہ مین نے یہ سب کام کیا اور مین نے
اوسکو رنج دیا اور ایذا پونہچائی۔ حمزہ نے کہا کہ کیا سبب تہا کہ تو نے اوسکو ایذا پونہچائی
بات عزیٰ کی قسم اگر مین اوس جگہ ہوتا تو مین تلوار نکالکر تمہارے سر کاٹتا اور
یہ کہکر آپ کمان سے اوتر آئے اور کمان اوس کے سر پر مارنے شروع کی
سات دفعہ کمان ماری اور اوسکا سر توڑا۔ ابوجہل کہتا تہا کہ اب مجہکو معاف کر دیہہ
قصور ہوگیا کسی شخص نے مقابلہ نہ کیا پہر آپ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم کو ڈہونڈتے ہوئے مکہ مین آئے تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک کونہ
مین کعبہ کی طرف منہہ کئے ہوئے بیٹہے ہوئے تہے۔

حمزہ نے سلام کیا تو کچھہ آپنے جواب نہ دیا پہر سلام کیا تو بہی کچھہ جواب نہ دیا
پہر تیسری دفعہ سلام کرنے سے آپ روئے اور آپنے یہ کہا کہ میرے جیسے بے
کس کو چہوڑ دو جسکا نہ ماں نہ باپ نہ کوئی چچا نہ کوئی بہائی نہ کوئی مددگار۔ نہ کوئی یار
نہ کوئی وزیر نہ کوئی غم کہانیوالا اور نہ کوئی دل کے بہید سے واقف۔ امیر حمزہ نے
کہا کہ مجہکو قسم ہے لات عزیٰ کی کہ تمہاری مدد کو آیا ہون۔

Marfat.com

آپنے فرمایا کہ اے چچا مجھکو قسم ہے اوس خدا کہ جس نے مجھکو رسول بنا کر
ہے۔ اگر آپ مشرکون کے ساتھہ مقابلہ کرین اور تلوار کے ساتھہ اون کے
ویون اور اونکا خون اپنے جسم پر اور اپنے کپڑون پر لگا لیون تو آپ کو خدا کا
قرب حاصل نہ ہوگا جب تک کہ آپ کلمہ شہادت نہ پڑہین۔

حمزہ نے کہا کہ اے بھتیجے مین نے ابوجہل کا سر تیری خاطر توڑ دیا
لوگون کے ہاتھہ آپکے اوپر ظلم کرنے سے بند کر دیئے ہین۔

آپنے فرمایا کہ اے چچا جب تک تو ایمان نہ لاوے خدا کی طرف سے اوس
تک خدا کی مہربانین اور میری خوشی نہین ہو سکتی۔

حمزہ نے کہا کہ مین نے قریش سے سنا ہے کہ تیرے پاس ایک کلام
بہت میٹھی کہ اوس کے ساتھہ تو لوگون کا شکار کرتا ہے وہ کلام تو نے کس سے
سیکھی ہے۔ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب نے فرمایا کہ وہ کلام میرے خدا کی
ہے۔ حمزہ نے کہا کہ کچھہ تھوڑا سا پڑہکر مجھکو بھی سنا آپ نے سورہ سوس پڑھنی شروع
کی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حم تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم غافر الذنب
التوب شدید العقاب ذی الطول لا الہ الا ہو الیہ المصیر۔

حمزہ نے کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ
خدا گناہون کے بخشنے والا ہے اون لوگون سے جو لا الہ الا اللہ کہین اور اونکی
کی توبہ قبول کرنے والا ہے جو لا الہ الا اللہ کہین اور سخت عذاب دینے والا
اون لوگون کو جو اس کلمہ کے کہنے سے کنارہ کرین اور اونکو سخت عذاب دینے والا
ہے آپ نے کہا کہ ہان یہ سب سچ ہے پھر حمزہ نے کہا کہ کچھہ تھوڑا سا اور
اور کچھہ مجھپر پڑہ آپ نے سورہ پڑھنی شروع کی جب اس آیت پر

Marfat.com

سوات و مافی الارض و باینہما و ماتحت الثرے۔

حمزہ نے کہا کہ مکہ مین ہمارا بت ہے پندرہ سو ہے اور کعبہ مین تین سو ساٹھ ہے اور وہ سب ایسے ہین کہ ایک بالشت پر ایک دوسرے سے تفاوت نہین کرسکتے اور تو نے کہا ہے کہ تیرا خدا ایسا ہے کہ جو کچھہ آسمانون اور زمینون مین ہے سب اوسکو معلوم ہے اور جو کچھہ آسمانون اور زمینون کے درمیان ہے سب اوسکو معلوم ہین اور جو کچھہ زمینون کے نیچے ہے وہ بہی اوسکو معلوم ہے۔

حمزہ نے کہا کہ ہمارا ایک ہزار پانچسو بت مکہ مین ہے اور تیرا خدا تین سو ساٹھ بت کعبہ مین ہے اور انکا حکم اتنا نہین کہ ایک بالشت سے وہ دوسری جگہ ٹہلین اور تو کہتا ہے کہ جو کچھہ آسمانون اور زمینون مین ہے وہ سب میرے خدا کا ہے۔

آپنے کہا کہ ہان اسی طرحسے ہے بلکہ اس سے بہی زیادہ۔ حمزہ نے کہا کہ آج رات مین سوچونگا اور کل آکر تیرے ساتہہ ایمان لاونگا۔ وہ اپنے گہر کو چلے گئے۔

پروردگار عالم نے اپنے دوست کی خاطر چار فرشتے بہیجے ایک فرشتہ جو پہاڑون پر ہے اور ایک فرشتہ جو دریاؤن پر ہے اور ایک فرشتہ جو سونج پر ہے اور ایک فرشتہ جو ہواؤن پر اور ان چارون کو حکم دیا کہ تم جاکر میرے دوست کی تابعداری کرو اور جو کچھہ وہ حکم کرین وہ بجالاؤ۔

جب وہ فرشتے پونچے تو آپنے چارون سے سوال کیا ہر ایک سے پوچھا کہ تم کس کام کے واسطے مقرر ہو جو فرشتہ دریاؤن کا تہا اوس سے پوچھا کہ تیرا کیا کام ہے۔ اوس نے کہا کہ میرا یہ کام ہے کہ مین دریاؤن کو حکم دون کہ وہ اپنا سب پانی دریاؤن سے باہر پہینک دیوین۔ اور جسطرح کا طوفان نوح کا آیا تہا اوسی طرحسے آکر جو آپکے برخلاف ہین سبکو غرق کر دیوین۔ اونہون نے فرمایا کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

Marfat.com

پھر آپنے دوسرے سے پوچھا کہ تیرا کیا کام ہے اوس نے عرض کیا کہ میرا حکم
پر ہے اگر آپ کی اجازت ہو تو ہوا ؤن کو حکم دون کہ وہ بھی زور سے چلے کہ
قوم عاد کو اوڑا یا تہا لیسے ہی جو قوم آپکے برخلاف ہے اوسکو اوڑا دیوے
اور آپ کو اون سے خلاصی دلاؤن آپنے یہ پڑہا کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم۔

اوسکے بعد تیسرے فرشتے سے آپنے پوچھا کہ تیرا کیا کام ہے اوس نے عرض
کیا کہ میرا حکم سورج پر ہے اور اگر مجھکو حکم ہووے تو میں سورج کو حکم دون کہ وہ
نزدیک آوے اور اون کے سر دن کا جو مغز ہے اون کو پگلا دیوے اور وہ
مر جاوین اور آپ کی ان سے مخلصی ہو جاوے۔ پھر آپنے لاحول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم پڑہا۔

پھر چوتھے سے پوچھا کہ تیرا کیا کام ہے۔ اوس نے کہا کہ میرا یہ کام ہے
کہ اگر آپ فرماوین تو ابو قبیس کے پہاڑ کو میں اوٹھا لاؤن اور لاکر مکہ اور مکیان کے
اوپر پھینک دون کہ وہ سب مر کر مٹی ہو جاوین اور آپ کو اون کی شرارتون سے
خلاصی ملے۔

پھر آپنے لاحول کو پڑہا اور آپنے چار دن فرشتون سے کہا کہ مین ایک دعا
کرونگا کہ تم کو چاہیئے کہ تم اوسپر آمین کہو کہ خدا اوس دعا کو پورا کرے۔
فرشتون نے عرض کیا کہ ہم حاضر ہین اور آپنے ہاتہ اوٹھا کر دعا کرنی شروع
کی اور دعا یہ کی کہ اے خداوند مالک زمین و زمان ہمکو اوس ظالم و بدبخت کو
دور کرا دے میری قوم کو سیدہ راہ بتلا اور اوس قوم کو ہدایت کر کہ وہ صلاحیت اختیار
کرین یہ قوم میری پیغمبری کو نہین جانتے اور میرا حق نہین پہچانتے جب
آپنے یہ دعا پوری کی تو فرشتون نے آمین کہی اور عرض کی کہ آپ یا ذن

Marfat.com

م پہلے جو پیغمبرون کے پاس آتے رہے ہین تو اونہون نے اپنی قومون پر
ین بھیجین اور ہمکو حکم دیا کہ ہماری فلانی قوم کو عذاب دے۔ چنانچہ ہمنے اون کی
ون کو بموجب اون کے کہنے کے عذاب دیئے۔ اور صرف ہمنے آپکو دیکھا ہے
ی قوم کے واسطے کوئی حکم نہین دیا بلکہ اون کی یہ دعائے کی کہ انکو راہ راستی پر لائے
شتون نے واپس جاکر جو حال تہا عرض کر دیا۔

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تمام رات نماز مین مصروف رہے اور یہ دعائے
رتے رہے کہ اے خداوندا میری آنکھین ٹھنڈی کر کہ میرے چچا حمزہ ایمان
ین۔ ا

ابن مسعود سے روایت ہے کہ اوسی رات حمزہ چالیس دفعہ آپکے مکان پر آئے
ور بہت شوق اور محبت اون کو ہوگئی جب فجر ہوئی تو آپ آکر حضرت کی خدمت
ین حاضر ہوئے۔ آپنے اون سے کہا کہ اے چچا جو کہ کل آپنے وعدہ کیا تہا پورا
گر و حمزہ نے کہا کہ مین ابھی کر دونگا مگر کل جو آپنے پڑہا تہا آج پڑہکر سنایئے آپنے
یہ آیت پڑہی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان الشمس والقمر
بحسبان والنجم والشجر یسجدان۔

حمزہ نے کہا کہ بس اتنا ہی مجہکو کافی ہے میری عقل یہ بات کہتی ہے کہ جس
خدا کو آسمان کے تارے اور درخت سجدہ کرتے ہین وہ بیشک قابل عبادت
ہے اور مین کہتا ہون کہ اشہدان لا الہ اللہ واشہدان محمدؐ عبدہ ورسولہ۔ یہ کہکر
وہ بھی مسلمانون کے زمرہ مین شامل ہوگئے اور حمزہ بن عبد المطلب کے مسلمان
ہونے سے مسلمانون کو بہت تقویت حاصل ہوئی اور پہر آپنے ابوجہل کے سر کو
سات جگہ سے توڑا اور خون جاری ہوا۔ لوگون نے حمزہؓ سے کہا کہ ایسا غصہ نہ

Marfat.com

کہاؤ اور کچھ عرصہ تک صبر کرو۔

حمزہ نے کہا کہ مین گواہی دیتا ہون اسبات کی کوئی شخص عبادت کا ہے ہے سوائے اللہ تعالے کے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اوسکا بھیجا ہوا بندہ اگر تم چاہتے ہو کہ مجھکو اس مذہب سے ہٹاؤ تو جو چاہو سو کرو مین اس مذہب سے نہین ہٹونگا۔ کفار یہ باتین سنکر بہت آزردہ ہوئے اور مسلمانون کو ایذا دینے سے ہٹ گئے۔

دوسرا واقعہ ذکر کرنیکے قابل ہے سال ششم بعثت رسول مین عمر ابن خطاب ایمان لائے۔ اون کے ایمان لانے کے باب مین یہ روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعائے کیا کرتے تھے۔ اللھم عز الدین بعمر ابن الخطاب اس دعائے کے بعد ابوجہل نے عمر سے کہا کہ اگر تم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل کرو تو سو اونٹ اور ہزار مہر اور چالیس ہزار درم مین تمکو دونگا۔

حضرت عمر نے اسبات کا اقرار کیا اور لات عزے کی قسم کہائی کہ جب تک صلے اللہ علیہ وسلم کا سر تلوار کر نہ لاؤن مین واپس نہ آونگا۔ ایک دفعہ گئے تو ایک شخص نے اونکو منع کیا کہ راستہ مین ایک بچھڑا کھڑا ہوا اوسکو ذبح کرنے لگے اس بچھڑے نے چند عربی شعر پڑھے جنکے یہ معنے تھے کہ اے ذبح کرنے والے تم اس شخص کو نہین دیکھتے جو تمکو نصیحت کرتا ہے زبان فصیح کے ساتھ تمکو بلاتا ہے تمکو اپنے دین صحیح کیطرف۔

عمر نے جب یہ حال دیکھا تو اوسکے دل پر کچھ رعب چھا گیا اور واپس آکے بین اور ابوجہل کو یہ سارا حال کہہ دیا۔ ابوجہل نے کہا کہ اس امر کو چھپا کر رکھنا عمر نے کہا کہ مین نہین چھپاؤنگا خواہ جھوٹ ہو یا سچ۔ پھر کئی لوگ ایک پیغمبر کے اپنے مقدمہ کے فیصلہ کے لئے گئے اور جو کچھ حال تھا یا وقوع

Marfat.com

جواب نہ دیا مگر اوس بت کے شکم سے یہ آواز آئی کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا دین سچا ہے اگر اپنی نجات چاہتے ہو تو جلدی اوسکے دین پر آؤ اور چند شعر عربی بھی اوس بت نے سنائے عمرؓ نے کہا کہ جو کچھ دیکھا ہے تعجب کی باتین ہین مگر ہم پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر لیوین تو پیچھے کوئی کام کرین گے راستہ مین جاتے ہوتے اون کو نعیم بن عبداللہ ملے اور اونہون نے پوچھا کہ اے عمرؓ کہان جاتے ہو اوس نے کہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کے قتل کرنے کو جاتا ہون نعیم نے کہا کہ بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب سے تجھکو کچھ خوف نہین جو ایسا مشکل کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ عمرؓ نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے تو تمنے بھی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا دین قبول کر لیا ہے اگر یہ صحیح ہے تو بہتر ہے کہ پہلے تجھکو قتل کرون نعیم نے کہا کہ مین تجھکو ایک بڑی بات سے واقف کرتا ہون اور وہ یہ ہے کہ تیری بہن فاطمہ نے اور اوسکے خاوند سعید بن زید نے دین اسلام قبول کر لیا ہے پہلے چاہیے کہ تو اپنے گھر کا فکر کر پیچھے اوسکے دوسرون کا فکر کر اور ایک بکری تو ذبح کر اور اپنی ہمشیرہ کے پاس لیجا اگر وہ تیرا ذبح کیا ہوا کہا جاوے تو تو نے سمجھنا کہ تیرے دین پر ہے اگر نہ کہا دے تو سمجھنا کہ وہ دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ہے جسوقت عمرؓ اپنی بہن کے گھر مین گئے تو وہ قرآن شریف پڑھ رہی تھین عمرؓ نے کھڑے ہوکر اون کی آواز سنی اور دروازہ کو بند کر دیا۔ اونہون نے پہچان لیا کہ عمرؓ آگیا ہے اونہون نے صورت کو چھپا لیا عمرؓ نے پوچھا کہ تم کچھ پڑھتے تھے۔ اونہون نے کہا کہ صرف باتین کرتے تھے عمرؓ نے کہا کہ یہ بکری مین ذبح کرکے لایا ہون اور اوسکو بھون لایا ہون اسکو کھاؤ اونہون نے کہا کہ ہمنے ایک نذر مانی ہوئی ہے اسواسطے ہم گوشت نہین کھاتے یہ بات سنکر عمرؓ کو نعیم کا کہا ہوا یاد آیا تو اپنی بہن کے سر پر ایک زخم مارا اور اوسکو

Marfat.com

سر کو توڑ دیا۔ آپ کی بہن نے شور اور فریاد کی اور کہا کہ اے عمرؓ تو جو
اپنے جھوٹے دین کی طرف بلاتا ہے اور سچے دین کی طرف آنے
کرتا ہے ہم مسلمان ہو گئے ہین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے
ہمکو تو تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب بھی ہم اپنے دین سے
ہٹین گے اور اونہون نے اشہدان لا الہ اللہ واشہدان محمدؐ عبدہ ورسولہ
شروع کر دیا اوسکے بعد اپنی بہن کے ساتھہ پاؤن کو دھکے اوس نے
کر لیا کہ یہ اپنے دین مین پکے ہین تو اون کو مارنے سے باز
کہا کہ تمہاری مرضی ہے۔ عمرؓ ایک گوشہ مین
خاوند دوسرے گوشہ مین ٹہیرے۔ جب
اوٹہکر اپنے خاوند کو جگایا اور اوٹہہ کر وضو کیا اور
بسم اللہ الرحمن الرحیم طہ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی الا تذکرۃ لمن یخشی
ممن خلق الارض والسموات العلے الرحمن علی العرش استوی۔
عمرؓ نے سر اوٹہا فاطمہ سے کہا کہ اسکا مطلب کیا ہے کہ آسمانون
کے درمیان مین ہے وہ سب کچہہ آپکے خدا کا ہے اور جو کچہہ زمین کے
وہ بھی آپکے خدا کا ہے۔ فاطمہ نے کہا کہ ہان سب کچہہ میرے خدا کا ہے اور
جو کچہہ زمین کے نیچے ہے وہ بھی آپکے خدا کا ہے۔ فاطمہ نے کہا کہ ہان سب
کچہہ میرے خدا کا ہے۔ عمرؓ نے کہا کہ اے فاطمہ ہمارے ایک ہزار
بانچسو بت ہین اور اونکا ایک ہاتہہ بھر کی زمین پر بھی کچہہ اختیار نہین۔
یہ کتاب مجہکو دے کہ مین اسکو پڑہون۔ فاطمہ نے کہا کہ تو کفر اور شرک
کی نجاست سے آلودہ ہے اور یہ کتاب ہے کہ جسکو سوا اے پاک آدمیون
کوئی ہاتہہ نہین لگا سکتا تم کو چاہیئے کہ غسل کرو اور وضو کرو اور پہر اس کتاب

Marfat.com

پڑھا ہوا اور اسکی تعظیم اور تکریم کرو۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے قسم کھائی اور کہا کہ محبت اسلام کی اب میرے دلمین پیدا ہونے لگی ہے۔ سعید نے سورہ طٰہٰ پڑھنی شروع کی جب پڑھتا ہوا اس جگہ پونچا کہ اللہ لا آلہ الا ہو لہ الاسماء الحسنیٰ۔ تو اس کلام کی شہامت اور تراوت اور فصاحت اور بلاغت مین انکار کی باگ اون کے ہاتھ سے چھین لی۔ اور اس کلام کے معجزے کا وہ قائل ہوگیا اور اوسنے اس کلام کی حقیقت کا اقرار کیا اور کہا کہ یہ کیسی اچھی کلام ہے اور یہ بھی کہا کہ ان ہذا لرب اہل لان یعبدو اشہد ان لا آلہ اللہ و اشہد ان محمدؐ رسول اللہ کہا جب وہ گھر سے باہر نکلے اور حباب اونکو ملا اور اوسنے کہا کہ کل آپنے دعائے کی تھی ایمان لانے کی اور آج آپ اونکی دعائے سے ایمان لائے۔ عمرؓ خطاب سعید اور حباب کو ہمراہ لیکر گئے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی تلاش مین رستہ مین قریش ملے اور اونہون نے پوچھا کہ اے عمرؓ تو نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین قبول کر لیا ہے۔ عمرؓ نے کہا کہ وہ خدا جسکا حکم آسمانونپر ہے اور وہ خدا جو پوشیدہ باتون اور ظاہر باتون کو جانتا ہے اوس کے ساتھہ مین ایمان لایا ہون۔ پھر وہان سے نکلے اور حضرت کی تلاش مین حمزہ کے گھر کیطرف جا رہے تھے جب وہان پونچے تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اون کے آگے پیشوائی کو آئے تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اون کو پکڑ کر ایسا گھونسا کہ آپ کی تلوار سونڈے سے گر پڑی۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آپنے مجھکو ایسا گھونسا کہ مجھکو گمان تھا کہ میری ہڈیان پیس جائینگی حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ کتنے آدمی ایمان لائے ہین آپنے فرمایا کہ تیرے ایمان لانے سے اب شمار چالیس تک پونچا پھر بہت سے اصحابی ملکر کعبہ کیطرف گئے کافرون نے یہ خیال کیا کہ حضرت عمرؓ ان کو قتل کرانیکے واسطے لایا ہے اور حضرت عمرؓ نے کہا کہ جو کوئی مجھکو جانتا ہے وہ تو جانتا ہے اور جو نہین

Marfat.com

جانتا اوسکو معلوم ہو کہ مین ہون عمر ابن الخطاب ہون اسنے قریش کے لوگون کو جان لوا ور دین اسلام قبول کرو اور بطابعت محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی دوڑو اگر نہین تو مین اسی تلوار سے تمہارے سر بے دریغ اوتار دونگا اور تم سے ایک کافر کو زندہ نہ چھوڑونگا۔ سب کافرون نے ملکر حملہ کیا اور حضرت علی ابو طالب اور حمزہ بن عبد المطلب تلوارین کھینچکر حضرت عمرؓ کے ساتھ تھے حضرت نے ہاتھ بڑھاکر بڑے قریش کو جو سب سے بوڑھا تھا پکڑ لیا اور اوسکو گراکر اوسکے سینہ پر گیا اور سنے واویلا کیا کہ عمرؓ نے مجھکو مار دیا جلدی پہونچو قریشیون نے بہت کوشش کی کہ اوسکو چھوڑا دین لیکن نہ چھوڑا اسکے آخر کو سب قریش بھاگ گئے اور سب کا گہر مسلمانون کے ہاتھ مین آگیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز کعبہ مین پڑہی بمعہ اصحاب کے اور حضرت عمرؓ کا ہاتھ پکڑ کر اندر لیگئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ملاحظہ کیا کہ تمام کعبہ بتون سے بھرا ہوا ہے اور آپنے فرمایا کہ جاء الحق وزہق الباطل کان زہوقا کے۔ معنے یہ ہین کہ سچ آیا اور جھوٹھ کو اوسنے دور کر دیا کیونکہ جھوٹ دور ہونے والی چیز ہے شعر یا ایہا الاصنام ہذا احمد ہذا رسول اللہ حقا فاشہدوا ان کان لا ارفا سجدوا۔ اسکے معنے یہ ہین کہ اے بتو یہ ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے یہ سچا رسول خدا ہے تم بھی گواہی دو اگر یہ سچ پر ہے تو تم بھی خدا کا سجدہ کرو جب یہ بات حضرت عمرؓ کے مونہہ سے نکلی تو تمام بت مونہہ کے بل گر گئے اور خدا کا سجدہ کیا۔ پھر سب قریش جمع ہوکر ابو طالب کے پاس گئے اور جاکر انہون نے کہا کہ دو باتون مین سے ایک بات منظور کرین یا تو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حوالہ کرد کہ ہم اسکو قتل کرین یا کمرہ باندہو اور ہمارے ساتھ لڑائی کرو اور اسبات کو یاد رکھو کہ ہم تیرے بھتیجہ کو نہین چھوڑین گے جب تک کہ اوسکو قتل نہ کرین کل تک اسکا جواب دے اور یا اوسکو یہ کہدے کہ ہمارے خدا ونکو اور ہمارے

Marfat.com

پ واوے کو بُرا نہ کہے اگلے دن ابوطالب نے آپکو بلایا سارا قصہ قریش کا سنایا اور کہا
بہتر ہے کہ کوئی بات ان تینون باتون سے مان لے حضرت نے فرمایا کہ جو کچھہ مین
تا ہون اور جو کچھہ مین کرتا ہون سب خدا کے ہاتھہ مین ہے اور لوگون کے ڈرانے سے
ین نہین ڈر سکتا اگر آپ میری رسالت پونچانے کی مدد کرین تو آپکے واسطے بہتر ہے
گر آپ مدد نہین کر سکتے تو مجھکو خدا کی عنایت اور آسمانی مدد کافی ہے قریشون نے
جب یہ معاملہ معلوم کیا تو اونہون نے آیندہ عہد کیا کہ بنی ہاشم اور عبدالمطلب کے
ساتھہ کوئی رشتہ نہ کرین اور لین دین بھی نہ کرین اور نہ مل کے بیٹھین اور نہ مردون کے
واسطے جا کر اون کے مردون کا افسوس کرین اور کوئی بھی ایسا کام نہ کرین جن سے
اونکو فایدہ پونچے۔ ایک اونہون نے کاغذ لکھا اور چالیس آدمیون نے اوسپر
مہر کین اور اوس عہدنامہ کو ابوجہل کی ماسی کے حوالہ کیا جب ابوطالب نے یہ سارا
قصہ سنا تو یہ عہد کیا کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ مدد کرین گے۔ مگر ابولہب نے
نہ مانا۔ اور کافرون نے یہ بات سنکر یہ عہد کیا کہ اونکو نقصان پونچا دین اور حج کیوقت
جو لوگ اسباب بیچنے آتے تھے تو اون لوگون کو منع کرتے تھے کہ اصحاب محمدؐ
صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھہ کوئی چیز نہ بیچو۔ اگر کوئی آدمی آپکے موافقون مین
کوئی چیز خریدنا چاہتا تھا تو بڑا سول دیکر خود خرید کر لیتے تھے۔ اگر کوئی شخص رشتہ داری
کی باعث سے کچھہ کھانا وغیرہ بھیجتا تھا تو اوسکو پکڑ کر وہ بہت ایذا دیتے تھے اون
غریبون پر خرید و فروخت کا دروازہ بند ہو گیا اور چرائی مال مویشی کی بھی بند کر دی
یہ بات بھی ذکر کرنے کے قابل ہے۔ کہ حکیم بن خزام جو بہتیجہ خدیجہؓ کا تھا وہ کچھہ
کھانا گدہے پر لاد کر اپنی پھوپھی کے گھر مین لیجاتا تھا۔ ابوجہل نے اوسکو پکڑ لیا اور
اوس نے اوسکے ساتھہ بہت ظلم کیا۔ اور اتنا تنگ کیا کہ آپ باہر نہین نکل سکتے
تھے۔ تین برس اسی طرح سے گذر گئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب اوسرا دے

Marfat.com

اصحاب پر ایسی مشقت گذری کہ کفار قریش اس عہد سے بہت رنجیدہ ہوئے اور بہت پشیمان ہوئے اور قریش مین سے پانچ آدمیون نے آپس مین صلاح کی کہ چلکر قریش سے اوس عہد نامہ کے چاک کرنے کی درخواست کرین۔ وہ پانچون کعبہ مین آئے۔ ایک شخص جسکا نام زہیر تہا اوسنے طواف کعبہ کا کیا اور قوم قریش کیطرف مخاطب ہوکر بولا کہ اے اہل مکہ یہ کسطرح مناسب ہے کہ ہم بڑے آرام سے وقت گذارین اور لذیذ کہانے کہائین اور اچھے کپڑے پہنین اور بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب معہ اہل عیال کے ایسی تنگی اور ایسے رنج مین دن کاٹین کہ بیوپار کے رہ کر وہ مرجاوین مین نہین بیٹھونگا جب تک اوس کاغذ کے ٹکڑے ٹکڑے نہ کردون۔ جب یہ باتین ابوجہل نے سنی تو وہ بولا کہ خدا کی قسم کہ تو نے جہوٹہ کہا ہے تو اوس کاغذ کے ٹکڑے ٹکڑے نہین کرسکتا۔ زمعۃ بن الاسود کیطرف گیا اور کہا کہ خدا کی قسم اے ابوجہل تو اوس سے بہت جہوٹا ہے جب وہ کاغذ لکہا گیا ہم اوس کاغذ کے مضمون سے راضی نہ تہے۔ ابوالبختری نے کہا کہ خدا کی سوگند کہ زمعہ سچ کہتا ہے کہ جو کاغذ لکہا گیا ہم اوسپر راضی نہین مطعم بن عدی نے کہا کہ زمعہ اور ابوالبختری جو کچہ کہتے ہین سب سچ ہے اور جو کوئی اوسکے سوا کہتا ہے وہ سب جہوٹہ ہے شام ابن عمرو نے بہی اپنے یاردن کے کہے ہوئے کو سچ بتلایا اور بہت سے قریش ان کے ساتہہ شامل ہوگئے۔ اوّل ابوجہل نے کہا کہ یہ بات رات کی بنائی ہوئی ہے۔ خدا نے ایک جانور مقرر کیا کہ جو کچہ صحیفہ مین لکہا ہوا تہا وہ سب چاٹ گیا اور جبرائیل نے آکر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کو اطلاع دی آپنے اپنے چچا کو بلایا اور سارا حال اوسکے پاس بیان کیا ابوطالب نے کہا کہ کوئی آدمی ہمارے پاس باہر سے نہین آتا اور آپ کبہی باہر جاتے نہین یہ بات آپنے کہان سے سنی ہے آپنے فرمایا کہ خدا نے میرے پاس جبرائیل بہیجا تہا اوسنے مجہکو بتلایا ہے

Marfat.com

ابو طالب نے کہا کہ تیرا خدا سچا ہے اور جو تو کہتا ہے یہ بھی سب سچ ہے ابو طالب
اپنے دوستون کو ہمراہ لیکر قریش کے مجمع مین گیا قریش نے جسنے اوسکو دیکھا
تو وہ خوش ہوئے اور اونہون نے خیال کیا کہ اس نے حمایت محمد صلے اللہ علیہ
وسلم سے تنگ آکر یہ ارادہ کیا ہے کہ اوسکو ہمارے حوالہ کرے اور اوس
سے بیزار ہوجاوے۔ اونہون نے بہت اوسکی تعظیم کی ابو طالب نے کہا کہ
مین اوس مہم کیواسطے آیا ہون کہ تم سب کی مصلحت اوس مین ہے اوس کاغذ
کو میرے پاس لے آؤ ابو جہل اور اوسکے ہمراہی دوڑے گئے اور کاغذ کو
لاکر دیا وہ اوسی طرح کا غذ تہا اور اوسپر مہرین بھی لگی ہوئین تہین۔ ابو طالب نے کہا
کہ یہی کاغذ ہے ابو طالب نے کہا کہ ہان محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے خبر دی ہے
کہ جو کچھہ اس کاغذ مین لکہا ہوا تہا خدا جل و علے نے ایک جانور کو اس کاغذ کیواسطے
مقرر کیا تہا کہ جو کچھہ جور اور ظلم قطع صلہ رحم اس مین لکہا ہوا تہا کہا لیوے اور صرف خدا
کا نام باقی رکہے اگر یہ بات محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے سچ کہی ہے تو تمکو چاہئے
کہ اوس کاغذ کے مضمون سے ہٹ جاؤ اور عداوت اور مخالفت کو چہوڑ دو اور
اگر اوس نے جہوٹہ کہا ہے تو مین اوسکو تمہارے حوالہ کر دونگا۔ سب قریش
نے کہا کہ بہت اچہی بات ہے اور انصاف کی بات ہے۔

جب اوس کاغذ کو کہولا گیا تو کوئی حرف اوسپر باقی نہ تہا صرف خدا کا نام
باقی تہا مخالفون نے شرمندہ ہوکر اپنے سر جہکا لئے پہر ابو طالب اپنے یارون
کے سمیت کعبہ مین آئے اور مطعم بن عدی نے اوس کاغذ کو ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا۔

ایک اور قصہ بھی ذکر کرنے کے قابل ہے پانچ آدمی تہے جو حضرت کو بہت
ستایا کرتے تہے عاص بن وائل ہمی واسود بن المطلب واسود بن عبد یغوث و

Marfat.com

ولید بن مغیرہ وحارث ابن قیس۔ اور ولید سب کا پیشوا تہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ان پانچون آدمیون سے بہت مضطر اور مغموم رہا کرتے تہے ایک روز آپ مسجد مین بیٹھے ہوئے تہے کہ یہ پانچون وہان سے گذرے جبرئیل نے آپ سے فرمایا کہ بشارت ہو آپ کو آپ انکے شرون سے جلدی فارغ ہو جاوینگے اور ہر ایک ان مین سے کسی نہ کسی بلا مین مبتلا ہو کر مر جاوے گا۔

عاص کا یہ حال ہوا کہ وہ ایک اونٹ پر سوار ہو کر مکہ سے باہر گیا جب اونٹ سے اترا تو ایک کانٹا اوسکے پاؤن مین چبھ گیا اور اوسنے آواز کیا شروع کیا کہ مجہکو سانپ نے کاٹا ہے اور پہر اوسکا اتنا سوجا کہ وہ روتا تہا اور فریاد کرتا تہا اور کہتا تہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا نے مجہکو قتل کر دیا اور اسود پہر مطلب مکہ سے باہر ایک درخت کے نیچے بیٹہا ہوا تہا یکبارگی اندہا ہو گیا اور جبرئیل اوسکے سر کو درخت کے ساتہہ مارتے تہے اور ایک غلام اوس کے ساتہہ تہا کہتا تہا کہ مجہکو چہوڑا وہ غلام کہتا تہا کہ مین کسی کو نہین دیکہتا کہ تجہکو مار رہا ہو تو کیون فریاد کرتا ہے اور پہر وہ بہی فریاد کرتا تہا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا نے مجہکو مار دیا ہے یہی فریاد کرتا ہوا مر گیا اور اسود بن عبد یغوث ایک روز مکہ کے باہر گیا ہوا تہا ایسی ہوا اوسپر چلی کہ اوسکا رنگ سیاہ ہو گیا جب گہر مین واپس آیا تو گہر والے اوسکو پہنچان تے نہین تہے اسواسطے دروازہ نہین کہولتے تہے اور گہر مین داخل ہونے نہین دیتے تہے۔ وہ گہر کے دروازہ پر سر مار مار کر مر گیا۔

حارث بن قیس نے ایک دن مچہلی کہائی کہ مچہلی کے کہانے سے اوسکو ایسی پیاس لگی کہ پانی پی پی کر اوسکا پیٹ پہٹ گیا اور مر گیا۔

اور ولید مغیرہ عرق النسا کی درد کی درد سے فریاد کرتا تہا اور کہتا تہا

Marfat.com

کہ مجھکو مارو یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا نے اور یہ کہتا ہوا مر گیا۔
جب وہ پانچون مر گئے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ انا کفینا ک المستہزئین سو یہ اس آیت کے یہ معنے ہین کہ ہمنے آپکو اون لوگون سے جو آپ کو ٹھٹھے کیا کرتے تھے چھوڑا دیا۔
یہ واقعہ ابو طالب کے بیمار ہونے اور فوت ہو جانیکا ہے جبے سوال نبوت نازل ہوئی کہا تو ابو طالب بیمار ہو گیا قریش اوس کی عیادت کیوا سطے آئے اوسنے پہلے تو اون کی تواضع اور خاطر کی اور نصیحت کی کہ وہ کعبے کی تعظیم کیا کرین اور جو بہو کہا ہو اوس کی پرورش کرین اور سائلون کو کچھہ بخشا کرین اور امانتین ادا کرین اور پھر کہا کہ تم کو مین وصیت کرتا ہون کہ تم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تابعداری اور اوس کی مدد کرو کہ وہ قریشون مین سے بہت امین ہے۔ اور عربون مین سے سچا ہے اور وہ خدا کا حکم لایا ہے کہ دل اوسکو قبول کرتا ہے۔ اور اوسنے کہا کہ خدا کی سوگند ہے کہ مین دیکھتا ہون کہ جو زمانہ کے سردار ہین اور اشراف ہین اور زمانہ سے جو بڑے معزز ہین۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت سبنے قبول کی ہے اور اوسکے قول کو سبنے سچا جانا ہے۔
اے بنی ہاشم تمکو چاہیئے کہ اوسکے ساتھہ نزدیکی اختیار کرو اور اپنی جان سے اور مال سے اوسکی مدد کرو قریش نے ابو طالب کو کہا کہ اپنے بھتیجہ کیطرف یہ پیغام بھیج کہ وہ بہشت سے کوئی ایسی چیز منگا کر تیرے واسطے بھیجے کہ وہ کہا کر تیری بیماری اچھی ہو جاوے آپ نے ابو طالب کے بھیجے ہوئے آدمی کو کچھہ جواب نہ دیا۔ ابو بکر جو وجود تھے اونھون نے کہا کہ خدا تعالے نے بہشت کا کھانا پینا کافرون پر حرام کیا ہے اوس بھیجے ہوئے نے واپس آکر یہ حال ابو طالب سے بیان کیا پھر دوسری دفعہ قریش نے اور ابو طالب نے بھیجا اور وہی خواہش بیان کی

Marfat.com

جو پہلے کہلا کر بھیجی تھی آپنے وہی جواب دیا جو صدیق نے دیا تھا اور پھر آپ خود ابو
کے گھر آئے تو وہ گھر قریش سے بھرا ہوا تھا آپنے کہا کہ اگر آپ باہر جا دیں
مجھکو تھوڑا عرصہ اپنے چچا کے ساتھ باتین کرنے دیوین تو اچھا ہو. قریش
کہا کہ تیرے ساتھ جو ابو طالب کا جو رشتہ ہے ہمارا بھی وہ رشتہ ہے اسواسطے
ہم علیحدہ نہین ہو سکتے. آپ یہ سنکر ابو طالب کے سرہانے بیٹھ گئے اور آپنے
یہ کہنا شروع کیا کہ اے چچا تجھکو خدا نیک جزا دیوے کیونکہ جب مین چھوٹا تھا تو میری
پرورش کرنیوالا اور خبر رکھنے والا بھی تو تھا اور جب مین بڑا ہوا تو تو نے رعایت اور
مہربانی مین کچھہ فرق نہین رکھا اب وہ وقت ہے کہ مین تیری مدد کرون اور قیامت کے
دن خدا کے نزدیک تیری شفاعت کرون اگر تو ایک کلمہ کہہ دیوے. ابو طالب
نے پوچھا کہ وہ کلمہ کون سا ہے تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ کہدے
لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ابو طالب نے کہا کہ مین جانتا ہون کہ آپ میرے
خیرخواہ ہین مین کہدیتا جو کچھہ آپنے کہا ہے مگر مجھکو اسبات کا خوف ہے کہ قریش
یہ کہین گے کہ ابو طالب صحت کی حالت مین مسلمان نہ ہوا اب مرنے کے خوف
سے مسلمان ہوا. جب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھا کہ ابو طالب
مسلمانی قبول نہین کرتا تو آپ اوسکے سرہانے سے اٹھے اور آپنے فرمایا کہ اے
ابو طالب مین خدا سے دعائے کرونگا. کہ خدا تجھکو بخشے جب تک ایسی دعائے
کرنے سے مین بند نہ کیا جاؤن. جب ابو طالب کے مرنے کا وقت قریب
آیا اور اوسکا حال متغیر ہو گیا تو وہ زبان سے کچھہ کہتا تھا جو کسی نے کچھہ نہ سنا
جب عباس نے اوسکے مونہہ سے اپنے کان لگائے تو تھوڑی دیر کے بعد سنکر
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا جو کچھہ آپنے فرمایا تھا وہ زبان سے کہہ
رہا ہے. محمد ابن اسحاق جو سب سے بڑا مورخ ہے وہ اسبات کا قائل ہے

Marfat.com

کہ ابو طالب مرنیکوقت مسلمان ہوگیا تہا۔ اور اہلبیت سب اسبات پر متفق تھے کہ ابو طالب مسلمان ہوکر مرا ہے۔ اگرچہ اس کے برخلاف بھی بعض روایات ہین۔ ایک روایت یہ ہے کہ جب ابو طالب فوت ہوگیا تو امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ پیغمبر خدا کے پاس آئے اور آکر کہا کہ آپ کا چچا بوڑھا کافر مرگیا ہے۔ پیغمبر خدا یہ بات سنکر روئے اور آپ نے فرمایا کہ جا اوسکو نہلا اور کفن پہنا اور دفن کر۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے اونکو نہلایا اور دفن کرنیکے لئے لے گئے پیغمبر خدا اسکے جنازہ کے ساتھہ گئے اور یہ کہتے تھے کہ اے چچا آپ شرائط صلہ رحم کی بجالائے اور اپنے میرے حق میں کوئی قصور نہیں کیا۔ خدا آپ کو نیک بدلہ دیوے۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں پیغمبر خدا کے پاس گیا اور جاکر میں نے عرض کی کہ آپ کا چچا آپ کا خیر خواہ تہا اور حامی تہا اور آپ کی بدلہ قریش سے لڑتا تہا۔ آپ کی خدمات کا کچھہ بدلہ اوس کو ملیگا یا نہین۔ آپ نے فرمایا کہ اوس کو بدلہ میری خدمات کا ملیگا۔ کیونکہ جو کافر ہین اون کو سخت عذاب ہوگا اور ابو طالب نے چونکہ میری خدمت کی ہے اس واسطے اوس کو باقی کافرون کی نسبت کم عذاب ہوگا۔ علما نے لکہا ہے کہ کفر چار طرحکا ہے۔ کفر انکار۔ کفر جحود۔ کفر عناد۔ کفر نفاق۔ ان چارون کے یہہ معنے ہین۔ کفر انکار یہ ہے کہ خدا کو نہ پہچانے اور نہ دل اور زبان کے ساتھہ اقرار کرے۔ کفر جحود وہ ہے کہ خدا کو پہچانے لیکن اقرار نہ کرے جیسے کہ شیطان کا کفر۔ کفر عناد وہ ہے جو خدا کو پہچانے مگر پیغمبر وقت کو نہ سمجہے چنانچہ پیغمبر خدا آئے اور جب یہودیون جان بوجہ کر انکار کیا۔ قران میں یہ لکہا ہے۔ فلما جاءھم ما عرفوا کفروا بہ۔ اسکے معنے یہ ہین جب آیا اون کے وقت شخص جسکو وہ جانتے تھے کہ آنے والا ہے تو اونہون نے اوسکے ساتھہ کفر

Marfat.com

اختیار کیا اور اوس کی تابعداری نہ کی کفر نفاق وہ ہے کہ زبان کی وحدانیت کا اقرار کرے مگر دلسے وحدانیت کا خیال نہ کرے۔

جب ابو طالب کو فوت ہوئے کو تین دن گذرے تو بی بی نے وفات پائی اور پیغمبر خدا پر مصیبت دوگنی ہوگئی اور غم پہ غم اور درد پہ درد بڑھ گیا اور ان کا کوئی مونس اور غمخوار نہ رہ گیا۔ کمال درد اور رنج سے یہ طریقہ ہوگیا کہ کبھی گھر سے باہر نہ نکلتے تھے۔ یہہ سال دسوان سال آپ کی نبوت کا تھا اور عام رنجون کی باعث اس سال کا نام عام الحزن رکھا گیا۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ مکہ میں قحط پڑ گیا اور یہ ایت نازل ہوچکی ووجدک عائلا فاغنی۔ آپ خدیجہ کے پاس گئے اور بہت غمگین تھے خدیجہ نے آپ کا حال دیکھہ کر پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قحط کے دن ہین اور غریب و محتاج بہت ہین اگر میں ان کو کچھہ دون تو تیرے مال کا نقصان ہے اور اگر اون کو کچھہ نہ دون تو مجھہ کو اندیشہ ہے کہ خدا مجھسے جواب نہ مانگے کہ تو نے درویشون کی مدد کیون نہ کی۔ خدیجہ نے قریشیون کو طلب کرلیا اوس وقت حضرت ابوبکر صدیق حاضر تھے اور اندر سے اس قدر موہرین نکالین اور نکال کر آپ کے آگے پھینکین اور یہ کہدیا کہ اے قریشیو تم گواہ رہو اس بات پر کہ یہ سارا مال محمدؐ کا ہے وہ جسکو چاہے دیوے یہ روایت ہے کہ اوس وقت بی بی خدیجہ کی عمر پینتیس برس کی تھی۔ یہان ایک اور قصہ ذکر کرنیکے قابل ہے کہ ابو طالب اور بی بی خدیجہ دونون فوت ہوگئے اور آپ پر غم الم ازحد پہونچے اور آپ کی قوم قریش نے آپ پر ظلم زیادہ رکہہ دیئے ایک روز کا ذکر ہے کہ آپ مجمع قریش پہ پہونچے تو قریشیون نے ایک کمینہ کو یہ بات سکہلائی کہ اوس نے اپنے کپڑے مین خاک بھر کر

Marfat.com

آپ کے سر مین پھینک دی آپ کا سر مونہہ خاک سے بھر گیا اور گھر کو واپس
گئے اور آپ کی لڑکیون نے آپ کے مونہہ اور سر سے مٹی پونچھی آپ نے لڑکیونکو
فرمایا کہ رو ومت کہ جب تک ابو طالب جیتا تھا تو قریش مجھہ کو کوئی ایذا نہین
پونچا سکتے تھے۔ پھر اون لڑکی کو جو آپ کا گرد و غبار جھاڑ رہی تھی بلایا اور یہ کہا
کہ اے میری لڑکی تو مت رو کیونکہ تیرے باپ کی خود خدا حمایت کرے گا۔
روایت ہے کہ ابولہب جو آپ کا ہمیشہ سے دشمن تھا یہ حال سنکر آپ کے
پاس گیا اور جاکر کہا کہ اے محمدؐ آپ کو چاہیئے کہ آپ اپنے کام پر بدستور رہین جیسا کہ
ابو طالب کے وقت کام کرتے تھے ویسا ہی اب کرین۔ مجھہ کو لات عزیٰ
کی قسم ہے کہ جب تک مین زندہ رہون گا آپ کی مدد کرون گا۔ پھر قریش نے
ابولہب کو یہ بات سمجھائی کہ تو جاکر محمدؐ سے سوال کر یہ پوچھہ کہ عبد المطلب کہان ہے
دوزخ مین جاوے گا یا بہشت مین۔ آپ نے فرمایا کہ دوزخ مین اسبات سنے
سنکر ابولہب بہت رنج ہوا اور اس نے کہدیا کہ مین آپ کی مدد نہین کر سکتا بلکہ
قریش کے ساتھہ ملکر آپ کو رنج دینے شروع کر دیئے اور آپ کو ایسی تکلیف دی
کہ آپ کو وطن چھوڑنا لازم آیا پہلے آپ طائفؔ مین گئے اور وہان جاکر اسلام
کی دعوت کی مگر طائفؔ والون نے نہ مانا۔ ایک مہینہ تک آپ طائف مین رہے
اور اس جگہ کے اشراف مین سے ہر ایک کو دعوت کی مگر کسی نے نہ مانا اور
بلکہ اپنی قوم کے کمینون کو مقرر کیا کہ آپ کو ایذا پونچاوین آپ کے پیچھے وہ جاتے
تھے اور گالیان دیتے تھے اور پتھر مارتے تھے۔ زید ابن حارثہ آپ کی روک
تھا اور وہ آپ کو پتھرون سے بچاتا تھا اوس کے سر پر پتھر مارا اوسکے سر کو توڑ دیا
پنجہ آپ کی پنڈلیان بھی پتھرون سے شکست ہوکر خون آلودہ ہوگئین اور آپ
باغ مین جاکر بیٹھہ رہے اوس باغ کے مالک نے اپنے غلام کو جس کا

Marfat.com

نام عداس تہا حکم دیا کہ ایک طشت انگور کا بھر کر آپ کے پاس لے جاوے
وہ لے آیا پیغمبر صاحب نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر انگوردن پر ہاتھہ بڑھایا
عداس نے یہ بات سنکر آپ سے پوچھا کہ یہ جو آپ پڑھتے ہین مین نے اس ملک
مین اور کسی سے نہین سنی اوس نے پوچھا آپ کا نام کیا ہے آپ نے فرمایا کہ
میرا نام محمد ہے۔ اوس نے کہا کہ مین نے آپ کی صفتین توراۃ اور انجیل مین
پڑہی ہوئی ہین اور یہی پڑھا ہوا ہے کہ خدا آپ کو اہل مکہ کیواسطے بھیجیگا لیکن
وہ آپ کو نکال دینگے اور آپ کا حکم نہین مانینگے۔ عداس نے دیکھا کہ
آپ کی پنڈلیان بہی زخمی ہوگئی ہین اور آپنے اوس کو اسلام لانیکے واسطے
کہا اور اس نے اسلام قبول کیا۔ جب وہ اپنے مالکون کے پاس واپس گیا
تو ان سب نے حال پوچھا تو اوس نے اپنے مالکون سے کہا کہ آپ نے مجھ کو
ایسی بات بتلائی ہے کہ سوائے پیغمبرون کے اور کوئی نہین جانتا اس واسطے
مین اوسپر ایمان لایا ہون۔ اسی رستہ مین آپ کی خدمت مین کئی ایک جن حاضر
ہوئے اور سب مسلمان ہوئے۔ پہر آپ مکہ مین واپس آئے۔ ایک امیر تہا
جسکا نام طفیل ابن عمر تہا وہ مکہ میں کسی کام کیلئے آیا تو کفار مکہ نے اوس کو کہا تو اپنے
کانون میں روئی بہر دے۔ کیونکہ محمد جادوگر ہے اگر تو اوس کی کلام سنیگا تو اوسکی
تابعداری کریگا اور ہم محمد کے ہاتہہ سے ایسے تنگ ہین کہ جو کوئی اوسکی بات سنتا ہے
اوس کا پیرو ہو جاتا ہے اوس نے ہمارا دین اور ہمارے باپ دادون کا دین تباہ
کر دیا ہے۔ یہ باتین سنکر اوسنے مقرر کہا کہ مین ہرگز محمد کے پاس نہین جاونگا اور نہ
اوسکی باتین نہ سنونگا جسوقت وہ مسجد کے پاس سے گذرتا تہا تو کانون میں روئی
بہر لیتا تہا ایک روز میں مسجد کے پاس گذرا اور آپ نماز مین قرآن پڑھ رہے تہے
آپ کا آواز سیر کر کانون مین گذرا اور میرے دل میں وہ کلام میٹہا سا معلوم ہوا

Marfat.com

سری دفعہ پہر مین گیا تو پہلے کی نسبت زیادہ اشر ہوا مین نے اوسوقت سوچا
ائل جو عرب کے جو آپ کی نسبت جو حسد کی باتین کرتے ہین تو یہ حسد معلوم
تا ہے مین کیون نہ جاؤن اور کیون نہ باتین اون کی سنون اگر وہ سچ کہتا ہے
ون اوسکی تابعداری نہ کرون مین مسجد مین گیا اور آپ نماز پڑھ رہے تھے اور
ڑھکر آپ گہر کیطرف روانہ ہوئے جب گہر پونچے تو مین نے بھی اندر جانیکی اجازت
اور اندر جاکر سارا حال بیان کیا کہ آپ کی قوم مجھہ کو آپ کی بات نہ سننے کے باب
د کرتی تہی اور کئی روز مین اپنے کانون مین روئی بہر کر آپ کی آواز نہ سنتا تھا
ب آپ کی آواز مین نے سنی تو مجھہ کو میٹھی معلوم ہوئی ۔ اس واسطے مین آیا ہون
پ لوگون کو کس طرح ہدایت کرتے ہین ۔ آپ نے میرے سامنے کچھہ قرآن
رف پڑھا اور احکام شریعت بیان کئے مین نے سنکر کہا کہ خدا کی قسم ہے کہ
ے عمدہ کلام مین نے اب تک نہین سنی اور آپ کی قوم آپ کے حسد اور
دوت سے مجھکو در غلاتے تھے اور اوسی وقت اوس نے اشہد ان لا الہ الا اللہ و
ہد ان محمد رسول اللہ کا کلمہ پڑھا اور آپ نے یہ بھی دعا فرمائی کہ اللھم اجعلہ آیۃ ۔
ر مین اجازت لیکر اپنی قوم کیطرف روانہ ہوا ۔ جب مین اپنی قوم پونچا تو میرے
تھے مین نور چمکتا تہا مین پہلے اپنے گہر گیا تو مجھکو پہلے میرا باپ ملا تو مین نے اوسکو
کہ تو میرے سامنے سے ہٹ جا کیونکہ میرا اور تیرا کچھہ تعلق نہین کیونکہ مین مسلمان ہون
ہ دین محمد کا اختیار کیا ہے اور تو جھوٹے دین پر ہے ۔ میرے باپ نے کہا کہ
جو تیرا دین ہے وہی میرا دین ہے مین نے کہا کہ جا پہلے غسل کر اور اچھے کپڑے
ن اور پھر میرے پاس آنا کہ پھر مین تجھہ کو اسلام کا دین سکھلاؤن ۔ میری عورت
ی مین نے اوس کو بھی یہی کہا اور میری ساری قوم مسلمان ہوئی اور کچھہ لوگ
سلمان نہ ہوئے ۔ مین پیغمبر صاحب کی پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ میری کچھہ قوم

Marfat.com

ایمان لائی ہے اور کچھ نہین دعا لے کر دکر جو نہین لائے وہ مر جائے مگر آپ نے
فرمایا کہ مین بُری دعا سے نہین کرون گا اور آپ نے یہ دعا فرمائی کہ اللھم اہدی ق
اور آپ نے مجھہ کو فرمایا کہ اے طفیل اپنی قوم کے پاس جا اور اسلام کی
دعوت قبول کر بہت آہستگی اور نرمی سے مین نے جاکر اپنی قوم کو دعوت کی
آدمی مسلمان ہوے اوس روز خیبر کی لڑائی تھی اور خیبر کی لڑائی سے جو لوٹ
آئی اوس کا مجھہ کو بھی حصہ دیا اور مین لڑا یان لڑا تارہا اور فتح پاتا رہا جب اہل
یمامہ کے ساتھہ لڑائی ہوئی تو طفیل اوس لڑائی مین شہید ہوا اسی سال
بی بی عائشہؓ کے ساتھہ نکاح ہوا اور اسی سال بی بی سودہ خاتونؓ کے ساتھہ نکاح ہوا
کفار مکہ بہت جمع ہوکر پیغمبر خدا کے پاس آئے جنکے نام یہ ہین ابو
ابوسفیان۔ حرب ونفر بن الحارث و ابو البختر و ہشام و اسود بن مطلب و امیہ بن
خلف و عقبہ بن ابو معیط۔ کعبہ مین جمع ہوئے اور پیغمبر خدا کو بلایا اور کہا کہ آپ
کہا کہ کچھہ باتین کرنی ہین وہ آپ سن لین اور یہ باتین سن لین کہنی شروع کین کہ
اے محمدؐ ہم نے قوم عرب مین کوئی شخص نہین دیکھا کہ وہ اپنی قوم کیساتھہ باتین
کرین جو آپ کرتے ہین۔ ہمارے خداؤن کو آپ گالیان لگاتے ہین اور ہم کو
کافر اور گمراہ کہتے ہین مطلب آپ کا معلوم نہین ہوتا کہ کیا ہے اگر آپ مال
چاہتے ہین تو ہم مال جمع کر کے آپ کو دے سکتے ہین اور اگر آپ ریاست چا
ہین اور ہم آپ کو رئیس اپنا مقرر کرین گے اور اپنا شہر اور حاکم بناوین گے اگر آپ
کو بادشاہی بکار ہے تو ہم تم کو بادشاہ بنانا تسلیم کرتے ہین اگر آپ کو کوئی مرض
ہے تو علاج کرتے ہین۔ آپ نے جواب دیا کہ مجھکو ان باتون سے کسی چیز کی
ضرورت نہین مین خدا کا رسول ہون تمہاری طرف بھیجا ہوا اگر تم اسلام قبول کرو
تو بہشت جاؤ گے اگر قبول نہ کرو گے تو دوزخ جاؤ گے۔ وہ لوگ ناامید ہو

Marfat.com

پھر اونہون نے یہ سوال شروع کئے اگر تو خدا پیغمبر ہے تو مکہ کے گرد جو پہاڑ ہے
اوس کو اٹھا دے تاکہ مکہ کا میدان صاف ہوجاوے اور اس میں پانی کی نہرین
جاری ہوجائیں تاکہ ہم اوس میں باغ لگائین اور گھر بناوین اور سرائین بنادین اور
ہمارے بزرگون میں سے قصی بن کلاب کو قبر سے اوٹھوا کہ وہ تیری گواہی
دیوے کہ یہ پیغمبر ہے پھر تیرے ساتھہ ایمان لادین گے ۔ آپ نے کہا کہ میں اس
کام کیواسطے بھیجا نہین گیا کہ میں ایسے کام کرون بلکہ مجھکو بھیجا گیا ہے کہ خدا کے
حکم تم کو پہنچادون ۔ میرے خدا کے اختیار میں سب باتین ہین مگر مجھکو اجازت
نہین کہ میں ایسی باتین خدا سے طلب کرون ۔ مشرکون نے کہا کہ اگر تو نہین کرتا تو
ہم کبھی تیرے ساتھہ ایمان نہین لاوینگے اسی طرح اور بھی بہت باتین ہوئین
اسی واقعہ کی بابت یہہ آیت نازل ہوئی ۔ وقالوا لن نؤمن لک حتی تفجر لنا من الارض
ینبوعا او تکون لک جنۃ من نخیل وعنب فتفجر الانہار خلالہا تفجیرا او تسقط السماء
کما زعمت علینا کسفا او تاتی باللہ والملئکۃ قبیلا او یکون لک بیت من زخرف او ترقی
فی السماء ولن نؤمن لرقیک حتی تنزل علینا کتابا نقرؤہ قل سبحان ربی ہل کنت الا بشرا رسولا
یعنی یہ ہین کہ کافرون نے آپ سے عرض کیا کہ ہم ایمان نہین لاوینگے آپ کیساتھہ
جب تک زمین پھٹ کر نہرین جاری نہ ہون اور جب تک آپ کیواسطے ایک
بہشت نہ تیار ہو جن مین انگور ۔ کھجور اور درخت اور اس مین نہرین جاری ہون
یا آسمان پھٹ کر نیچے نہ اوترے یا خدا تیرے فرشتون کے ساتھہ اوتر کر
یہان نہ آجاوے یا تو آسمان پر خود نہ چڑھ جاوے یا ہمارے واسطے ایک
کتاب ایسی نہ اوترے کہ اوسکو ہم خود پڑھ لیوین تو کہدے اے محمدؐ میرا رب
پاک ہے اوسمین ہون ایک بندہ اوس کا بھیجا ہوا ۔ پھر کفار نے یہ صلاح کی
کہ آپ جب نماز پڑھین تو آپ کے سر پہ ایک بڑا بھاری پتھر سر پہ مارا جاوے

Marfat.com

اور پتھر مار کر شہید کیا جاوے ۔ ابو جہل نے ایک پتھر اٹھایا اور انتظار میں
کہ جب آپ نماز پڑھین اور سجدہ کرین تو یہ پتھر اون کے سر مین مارا جاوے
چنانچہ وہ گوشہ مین چھپ رہا کہ جب آپ سجدہ کرین تو مارے ۔ جب آپ
سجدہ مین گئے تو اوسنے پتھر اٹھایا آپ کے مارنے کیواسطے تو اوسی وقت
اسکے دونون ہاتھہ اور دونون بازو خشک ہو گئے اور مونہہ زرد ہو گیا اور اپنے
کی طرف دوڑا باقی قریشیون نے جو یہ حال اوس کا دیکھا تو اوسکے پاس گئے
اوس سے پوچھا کہ تیرا کیا حال ہوا اور کیا ہوگا اوس نے جواب دیا کہ جب مین
آپ کے قریب گیا تو مجھہ کو ایک اژدہا نظر آیا جسطرح شیر مست ہوتا ہے
اور وہ مونہہ کھولکر میری طرف آیا اوسکے خوف سے پتھر مارنے سے
رہ گیا اور رنگ زرد ہو گیا اور پیچھے بھاگا ۔

ذکر معراج راویان نے لکھا ہے کہ آپ کا معراج ربیع الاول کے
مہینے مین نبوت کے بارہ سال گذرنے کے بعد اور بعضون نے کہا ہے کہ
۲۷ تاریخ ماہ رجب کی بہت سے صحابون نے روایت کیا ہے
کہ پیغمبر خدا اپنے گھر مین تھے کہ گھر کی چھت پھٹ گئی اور جبرائیل نیچے اترے
اور جبرائیل اور میکائیل آپ کو مکہ مین سے گئے آپ کو وہان لے جاکر آپ کو زمزم
کا طواف کرایا اور پھر بیت المقدس کیطرف جانے کو کہا ۔ اور اپنے خدا کے
حکم کے مطابق بہشت مین جاکر دیکھا تو چالیس ہزار براق وہان موجود تھا مگر ایک
براق ایک کونے مین بیٹھا ہوا بہت غم اور فکر مین تھا اور وہ روتا تھا ۔ جبرائیل
نے اوس سے پوچھا کہ تم کیون روتے ہو اوس نے جواب دیا کہ ایک بڑے
سے میں محمد کا نام سنتا ہون اور مجھہ کو اونکے ساتھہ بہت عشق اور محبت ہے
جبرائیل نے اوسی براق کو آپ کی سواری کے واسطے منتخب کیا ۔ ابن عباس

Marfat.com

سے روایت ہے کہ مین مہانی کے گھر مین تہا اور عشا کی نماز پڑھ چکا تہا کہ مین نے
جبرائیلؑ کی آواز سنی۔ مین نے ہوشیار ہوکر دیکہا تو جبرائیلؑ کہڑا ہے اور پیغمبرؐ
خدا سے یہہ باتین کر رہا ہے کہ اللہ جل شانہ نے آپ کو سلام بہیجا ہے اور آپ
کو بلایا ہے اور مجہہ کو حکم ملا ہے کہ مین آپ کے ساتہہ ہوکر آپ کو خدا کے پاس
لے جاؤن۔ کیونکہ خدا نے یہہ ارادہ کیا ہے کہ آپ کو وہ بخششین خدا بخشے کہ پہلے
کسی کو نہین بخشی گئین اور نہ آیندہ سوائے آپ کے بخشی جائین گی۔ اور وہ
بخششین نہ کسی نے سنی ہونگی نہ دیکہی ہونگی اور نہ کسی کے دل مین گذری ہونگی
پیغمبرؐ خدا نے اوٹہہ کر ارادہ کیا کہ غسل کرین اوسی وقت جبرائیلؑ کو حکم ہوا کہ وہ
بہشت سے پانی حوض کوثر لاوے۔ جبرائیلؑ رضوان کو ساتہہ لے آیا اور دو
صراحیان یاقوت کی حوض کوثر سے بہرین ہوئین حاضر کین آپ نے اوس
پانی سے غسل کیا اور لباس نور کا پہنا۔ جبرائیلؑ نے آپ کا ہاتہہ پکڑا اور
کعبہ مین لے آیا اور کعبہ مین لاکر آپ کا سینہ پہاڑا اور آپ کے اندر کو آب زمزم
سے صاف کیا اور آپ کے دل کو بہی باہر نکالا اور اوسکو پاک کر کے پہر اوسکو
اندر رکہہ دیا اور آپ کو لیکر باہر لے آیا وہان میکائیلؑ و اسرافیلؑ کو دیکہا کہ فرشتون کی
فوج کیساتہہ کہڑے ہین اور انہون نے سلام کہا اور تعظیم و تکریم کی آپ نے
بہی اون کو سلام پونچایا۔ اونہون نے خدا کی خوشی اور بخششون کی بشارت
دی وہان آپ نے ایک جانور دیکہا جسکا مونہہ آدمی کیطرح تہا اور اسکے کان
ہاتہی کیطرح اور اوسکے پیر گہوڑے کیطرح اور گردن اونٹ کیطرح اور لاتین
اور بازو اوسکے گاؤ کیطرح اور سم ایسے جیسے گاؤ کے سم ہوتے ہین اور اوسکی
پیشانی پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکہا تہا آپ نے اوس پر سوار ہوئے اور جبرائیلؑ
اور میکائیلؑ نے سوار کئے اور براق نے بہت تندی کی اور بڑے زور سے چلنا

Marfat.com

اور اس نے کہا کہ خدا کی قسم کہ میرے اوپر نہین سوار ہوا مگر عنۃ مربی لا یحیی الا
الابطحی القرشی محمد بن عبداللہ صاحب قرآن۔ اور مسجد اقصیٰ کیطرف روانہ ہوا
براق تندی کرتا تہا اور جبرائیل اوس کو منع کرتے تہے اور بہت سے فرشتے آ
کے آگے اور پیچھے اور دونون طرف تہے۔ جب آپ مسجد اقصیٰ مین پونچے ہ
سے فرشتے آپ کے استقبال کے واسطے آئے اور انہون نے خود اکیط
سے کہا کہ اسلام وعلیک یا اول و یا آخر و یا حاشر و مین نے کہا کہ یہ کسطرح کہا
ہے اور یہ لفظ میرے واسطے کیون وضع کئے گئے ہین اونہون نے جواب دیا کہ تو
وہ شخص ہے کہ جو شفاعت کریگا اور تیری شفاعت قبول ہوگی اس واسطے
تیرا نام شافع اول رکہا ہے۔ آخر تیرا نام اس واسطے رکہا ہے کہ سب نبیون
تو آخر نبی ہے۔ مسجد اقصیٰ مین پونچکر جبرائیل نے مجہ کو اوس گھوڑے سے
اور مین وہان گیا اور سب پیغمبرون اور رسولون سے ملا اور اونکے ہمرا
تہے جنسے ملاقات ہوئی جبرائیل کے کہنے سے دو رکعت نماز کی پڑہی
اور پیغمبر میرے پیچھے تہے اور سب پیغمبرون نے جو کچہ کہ خدا نے اونکو
بخشا تہا اوسکا ذکر کیا پھر پیغمبر خدا بہی جو کچہ اون کو بخشا تہا اوس کا ذکر کیا
پھر آپ سوار ہوئے اور جبرائیل کے ساتہہ آسمانون کی طرف روانہ ہوئے
جب آسمان اول پر پونچے تو جبرائیل نے آسمان کا دروازہ ہلایا۔ اوس دروازہ
کو باب الحفظ کہتے ہین اوس فرشتے نے پوچہا کہ تم کون ہو جبرائیل نے کہا کہ
مین ہون اور میرے ساتہہ محمد ہے پیغمبر خدا کا بہیجا ہوا۔ اسمعیل نے کہا
خوش آئے ہو بارہ ہزار فرشتہ اوس کے ساتہہ تہا پھر اسمعیل
یہہ تسبیح پڑہی۔ سبحان ذی الملک الاعلی سبحان العلی الاعلی سبحان من یری
وہان جماعت فرشتون کو اپنے دیکہا تسبیح پڑہتے تہے کہ سبوح قدوس رب الملائکۃ

Marfat.com

ں نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ فرشتون کی بھی عبادت ہے اوس نے کہا کہ جب
سے زمین آسمان پیدا ہوئے ہین اور روز قیامت ان فرشتون کی بھی عبادت
ہے۔ پھر میں نے پوچھا کہ ان کی تعداد کتنی ہے۔ اوسنے جواب دیا کہ ان کی
داد سوائے خدا کے اور کوئی نہین جانتا۔ وہان پھر آدمؑ سے میری ملاقات
ئی وہ بڑے معزز تھے اور جبرائیلؑ نے مجھ کو کہا کہ ان کو سلام پونچائیے کہ
آپ کے باپ ہین۔ آپ نے سلام کیا اونہون نے جواب سلام کا دیا اور
مرحبا یا ابن الصالح والنبی الصالح الحمد لله الذی کرمک وجعلک من نسلی اور تسبیح
ن کی یہ تھی کہ سبحان الجلیل الاوجل الاوسع الغنی سبحان الله وبحمده سبحان العظیم
بحمده استغفر الله۔ آگے آپ نے بہت سے گروہ دیکھے ہر ایک کو اوسکے
عمال کی رو سے جزا اون کو مقرر تھی اور وہ اپنی اپنی سزا بھگت رہے تھے
سب حال ملاحظہ کر کے پھر آپ آسمان دوم پر گئے اور وہان بہت
جائبات دیکھے اور وہان حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسےٰؑ کے ساتھ ملاقات
ئی حضرت عیسےٰ کی یہ تسبیح تھی۔ سبحان الحنان المنان سبحان الابدی الاحد
سبحان المبدی المعید پھر ایک فرشتہ دیکھا جو یہ تسبیح پڑھتا تھا۔ سبحان الخالق العظیم
العظیم سبحان الله وبحمده وہان سے چلکر آسمان سوم پر پونچے تین لاکھ فرشتہ اوس
مان پر تھا اور ان کی تسبیح یہ تھی سبحان المعطی الوھاب سبحان الفتاح العلیم سبحان
ب طن دعا۔ آپ نے وہان پونچکر فرشتون کو سلام کہا اور اونہون نے سر اٹھا
سلام کہا اور پھر وہی تسبیح پڑھنے لگے۔ اوسی جگہ حضرت یوسفؑ سے ملاقات
ئی مین نے سلام کہا اور اونہون نے جواب دیا اور میرے گلے لگے اور
ب یہ تسبیح پڑھتے تھے۔ سبحان الجلیل الاجل سبحان الفرد الوتر سبحان الاوحد
بد۔ وہان سے گذر کر آگے گئے تو داؤدؑ اور سلیمانؑ تھے مین نے ان کو

Marfat.com

سلام کیا اور اونہوں نے جواب دیا۔ اوسکے بعد مین نے سنا کہ داؤد کی تسبیح
یہ تھی سبحان الخالق النور سبحان التواب الوھاب سبحان الشدید العقاب اور آگے سلیمان
کی تسبیح یہ تھی سبحان مالک الملوک سبحان القاھر الجبار سبحان من الیہ تصیر الامور
آگے آپ نے کئی فرشتے دیکھے اور کئی دریا دیکھے۔ پھر آپ چہارم آسمان
پر پونچے اور آپ نے موسلے سے ملاقات کی مین نے ان کو سلام پونچایا
اونہون نے مجھکو پکڑکر چھاتی سے لگایا اور سیر کی۔ انکہوں کو چومّا۔ اور موسلے
یہہ تسبیح پڑھتے تھے سبحان ھدی من یشآء یفضل من یشآء وھو الغفور الرحیم اور
آسمان چہارم پر یہ تسبیح پڑھتے تھے۔ سبحان الرؤف الرحیم سبحان النور المبین سبحان
الذی لا یخفی علیہ شئی سبحان رب العلمین۔ پھر آپ نے فرمایا کہ مریم خاتون
اور موسلے۔ آسیہ زن فرعون کو چہارم آسمان پر دیکھا اور انہون نے میرا
استقبال کیا پھر ایک فرشتہ کو مین نے دیکھا کہ اوسکے گرد بہت سے فرشتے
اور بہت خوبصورت اور پاک سیرت تھے اور کچھ فرشتے سیاہ فام
سیاہ لباس پہنے ہوئے تھے اور اونکے ہاتھہ مین گرز اور زنبور لمبے
حربے تھے۔ مین نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کون فرشتہ ہے فرمایا کہ اس
کا نام عزرائیل ہے اور یہ جان قبض کرتا ہے جبرائیل نے کہا کہ یہ محمد ہے
ملک الموت نے میری تعظیم کی اور کچھ کہا۔ اور بیان کیا کہ خدا تعالے نے
کسی پیغمبر کو نہین بھیجا جو آپ سے عزیز ہو اور نہ کوئی امت آپ کی امت
سے زیادہ عزیز ہے اور مجھ کو حکم ہے کہ آپ کی امت پر ایسا رحم کرون
ان کے ماں باپ بھی ایسا رحم نہین کرتے۔ آپ نے پوچھا کہ آپ غمگین
کیون ہین اوس نے جواب دیا کہ جب سے یہ کام خدا نے میری سپرد کیا ہے
مین بہت ڈرتا ہون کہ اوس خدمت کے انجام پونچانے مین کچھ قصور نہ ہو

Marfat.com

ایک طشت اسکے پاس تہا کہ وہ دنیا کی مثال تہا ایک لوح اسکے پاس تہی اوس مین زندگانی لوگون کی لکہی ہوئی تہی اور ایک کاغذ اوس کے پاس تہا وہ روزنامچہ لوگون کی زندگی کا تہا۔ ایک درخت تہا کہ جسکے ہر ایک پتہ پر ہر ایک آدمی کا نام لکہا تہا اوس نے بیان کیا کہ جس آدمی نے مرنا ہوا وسکے نام کا پتہ پہلے زرد ہوتا ہے اور پہر درخت سے گر پڑتا ہے اور مین آکر اوسکا نام لوح سے مٹا دیتا ہون اور جو فرشتے قرب وجوار مین نیک بختون کی روح رحمت کے فرشتون کے سپرد کرتا ہون اور بدبختون کی روح عذاب کے فرشتون کے سپرد کرتا ہون۔ چوتہی آسمان پر ایک دریا برف کا مین نے دیکہا کہ وہ ایسا سرد تہا کہ اگر تہوڑی سی برف اوسکی گرجاوے تو لوگ سردی سے مرجاوین۔ پہر جبرائیل نے مجہکو بیت المعمور دکہایا اور وہان مین نے نماز پڑہی اور سات آسمانون کے فرشتون نے ملکر نماز پڑہی اور مین امام تہا اور فرشتے میرے مقتدی تہے اور فرشتون نے جو نماز پڑہی اوسکا ثواب میری امت کو بخشا۔ اسی آسمان پر مین نے سورج کو دیکہا وہ زمین سے ایک سو ساٹہہ ۱۶۰ حصے زیادہ ہے۔ پہر آپ آسمان پنجم پر گئے وہان اوس فرشتے کو دیکہا سقطائیل تہا مین نے اوس کو سلام کیا اور اس نے جواب دیا اور اوس کی تسبیح یہ تہی۔ قدوس قدوس رب الارباب سبحان ربنا الاعلی الکبیر العظیم قدوس قدوس رب الملائکۃ والروح ان فرشتون سے جب آگے گئے تو حضرت ابراہیم۔ حضرت اسمعیل حضرت اسحاق حضرت یعقوب۔ لوط کو بیٹہا ہوا دیکہا مین نے ان کو جاکر سلام کیا اور انہون نے سلام کا جواب دیکر مصافحہ کیا اور وہ مجمع یہہ تسبیح پڑہتا تہا۔ کہ سبحان من لا یصف الواصفون عظمتہ ومنتہاہ سبحان من خضعت لہ الرقاب وذلت لہ الصعاب جب ان سے آگے گئے تو فرشتون کو عبادت کرتے ہوئے دیکہا وہ یہ تسبیح پڑہتے تہے۔

Marfat.com

سبحان القاضی الاکبر سبحان العدل الذی لا یجور پھر آگے جاکر ایک گروہ فرشتوں کا میں نے دیکھا کہ وہ گروہ آدمیوں کو لباس آگ کا پہنائے ہوئے اور آگ کے ڈنڈوں سے مار رہے ہیں اور مار مار پھر جلاتے ہیں اور پھر مارتے ہیں وہ فرشتے یہہ تسبیح پڑھتے تھے سبحان الواحد الاحد سبحان الصمد الفرد سبحان الذی لم یلد ولم یکن لہ کفوا احد سبحان من لیس بوالد ولا ولد قال ابن عباس الم تسمع اللہ تعالیٰ یقول لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ۔ پھر وہان سے آگے چلکر ایک دریا پر پونچے جسکا نام بحر الصعق اور اس دریا سے بجلیں اور صواعق نکلا کرتے ہین۔ پھر چھیوین آسمان پر گئے وہان ایک فرشتہ تہا کہ اوس کا نام رومائیل تہا میں نے اوس کو سلام کیا اور اوسنے جواب دیا اور یہہ دعا کی۔ بارک اللہ فی حسناتک وزادک کرامتک وبورک فیک میں نے آمین کہی اور اوس فرشتہ کے چھہ ہزار فرشتے تابعدار رہتے اور تسبیح اون کی یہہ تہی سبحان اللہ العلیم سبحان اللہ النور المبین سبحان اللہ من فی السموت والارض۔ پھر جبرائیل نے آپ کو دوزخ دکھلایا اور جو فرشتہ دوزخ پر تعینات تہا وہ بہت مہیب شکل اور بڑا قد اور وہ فرشتہ یہہ تسبیح پڑھتا تہا۔ سبحان الذی لا یجور وھو الملک الجبار سبحان المنتقم من اعدائہ سبحان المعطی لمن یشاء سبحان من لیس کمثلہ شئی ثم سمن اور مالک دوزخ کیساتھہ میرا سلام ہوا اور اس نے مجھے کہا کہ خدا نے آپ کے اوپر اور آپ کی امت کے اوپر بہت رحم کیا ہے اور دوزخ کی آگ آپ پر اور آپ کی امت پر حرام کی ہے۔ آپ وہان سے آگے روانہ ہوئے اور ادریس اور نوح پیغمبر سے آپ ملے۔ اور ادریس کی یہہ تسبیح تہی۔ سبحان مجیب السائلین سبحان قابض الجبابرۃ سبحان الذی علا فلا بالغ علوہ احد اور نوح کی تسبیح یہہ تہی۔ سبحان الحی الحلیم سبحان الحق القدوس الکریم سبحان العزیز الرحیم۔ آگے جاکر آپ نے کاہل

Marfat.com

سے ملے دعا سلام کے بعد میکائیل نے کہا کہ اے محمد آپ کو بشارت ہو کہ
آپ کی امت خیر اور برکتون میں سب امتون سے بڑی ہے اور میکائیل کی تسبیح
یہ تھی۔ سبحان القادر المقتدر سبحان الدیم الدائم سبحان الجلیل الکعظیم اس
سے گذر کر ساتوین آسمان پر آپ گئے اوس فرشتہ کا نام روحائیل تھا اور
تسبیح اوس کی یہ تھی۔ سبحان الذی بسط السموات رفعها سبحان الذی سطح الارضین
فقرشها سبحان الذی یطلع الکواکب وانرها سبحان الذی اری الحیال فیها۔
اس تسبیح کو سنکر آپ نے فرمایا کہ مین اون فرشتون سے گذرا جو عبادت میں
مشغول تھے اور آواز بلند کیساتھہ یہ تسبیح کہتے تھے۔ سبحان العلی العظیم سبحان الجلیل
الدیم سبحان من لا یصفه الواصفون کنه صنعته عالم الغیب فلا یظر علی غیبه احد
جو فرشتے وہان عبادت کرتے تھے اون مین سے ایک فرشتہ مین نے دیکھا کہ
جسکا سر عرش کے قریب تھا وہ یہہ تسبیح پڑھتا تھا۔ سبحان المحتجب بنور جلاله
سبحان المصور فی الارحام ما یشاء۔ پھر آپ صدر میں پونچے اور وہان دیکھا کہ
فرشتے قرآن اور تورات و زبور۔ جدا جدا پڑھ رہے ہین اور جبرائیل نے کہا کہ آپ
بھی نماز یہان پڑھیے پھر آپ نے دو رکعت نماز وہان پڑھی اور وہان سے حوض کوثر
پر گئے جب آپ سدرہ سے آگے روانہ ہوئے تو وہان جبرائیل رہ گیا اور میرا ہاتھہ سنے
چھوڑ دیا میں نے اوس کو کہا کہ مجھہ کو اکیلا کیون چھوڑتا ہے اوس نے کہا کہ میرا آگے
چلنے کا مقدور نہین ہے کہ آگے چلون اور ہم فرشتون کے واسطے خاص خاص
مقام مقرر ہین اور اب میری نوبت گذ چکی ہے آپ نے جبرائیل کا ہاتھہ پکڑ لیا اور
ایک قدم آگے لے گئے اور جبرائیل کانپنے لگا اور رونے لگا اور اوس نے کہا کہ مجھکو
واپس پھیر دیجیے کیونکہ میرے پر جل جائین گے جبرائیل وہان ٹھیر گیا۔ جب آپ
عرش کے نزدیک پونچے تو بہت سے اصحاب آپ کے آگے آگئے۔ ایک فرشتہ

Marfat.com

سامنے آیا اوس نے آکر رفرف سے دوسرے حجابون سے آپ کو پار کر دیا۔ پھر مجھ سے خطاب آتا تھا کہ میرے نزدیک آ اوسی وقت مین قدم اٹھا کر آگے جاتا تھا پھر میں مرتبہ دنیٰ میں پونچا۔ اور دنیٰ سے مرتبہ قندیلی مین پونچا۔ مکان قاب قوسین اولا فاوحیٰ الی عبدہ ما اوحی۔ اسکے معنے یہ ہین جو حضرت علی نے لئے اور وہ یہہ معنے ہین کہ خدا نے فرمایا حضرت سے اور حضرت نے فرمایا حضرت علی سے کہ پہلے جو امتین گذری ہین جب وہ گناہ کرتے تھے تو میں اونکے واسطے عذاب بھیجتا تھا جیسے قوم نوح و صالح اور آپ کی امت کیواسطے ویسا عذاب نہیں بھیجون گا۔ معراج کا اصل حاصل یہہ ہے کہ آپ خدا کے نزدیک ایسے ہوئے جیسے کہ دو کمانون کے گوشے آپس میں ملتے ہین اور فاوحیٰ الی عبدہ ما اوحی کے معنے یہہ ہین کہ جو خدا آپ سے باتین پوشیدہ طور پر کہتا تھا وہ یا خدا کو معلوم ہین یا پیغمبر صاحب کو معراج سے واپس اینکے باب ہین۔ علما کا اختلاف ہے۔ بعض نے کہا کہ آپ براق پر واپس آئے تھے اور بعض نے کہا کہ آپ کو جبرائیل نے پر دن پر اٹھا لیا اور واپس لایا اور بعض نے یہہ کہا ہے کہ آپ نے سجدہ کیا خدا کے حکم سے اور جب سجدہ سے فارغ ہوئے تو اپنے بستر پر تھے صبح جب ہوئی تو آپ نے معراج مین جو حال دیکھا تھا بیان کرنا شروع کیا۔ پہلا واقع وہ ہے کہ یاجوج اور ماجوج آپ کو دکھائین گے اور آپنے اوس قوم کو مسلمان ہونیکی کوشش کی مگر اونہون نے نہ مانا۔ پھر آپ کو دو شہر دکھائے گئے۔ ایک شہر شرق اور دوسرا شہر غرب جو شہر شرق کی طرف ہے اوس میں قوم عاد کے لوگ رہتے تھے اور صالح کیساتھ ایمان لائے تھے اور اوس شہر کا نام برقیسا ہے۔ اور جو شہر مغرب کیطرف ہے اُس کا نام برجیسا ہے ان دونون شہرون پر میں نے اسلام کی دعوت پیش کی اور اونہون نے اسلام قبول کیا اور ہمارے دین میں اور ہمارے بھائی ہین۔

Marfat.com

جبرائیلؑ ایک قوم پر سے آیا کہ وہ موسےٰ کی قوم تہی اور جسکے واسطے قرآن شریف
ن یہہ آیت ہے۔ من قوم موسےٰ امۃ یھدون بالحق وبہ یعدلون۔ مین
ں قوم پر پونچکر سلام کیا اونہون نے جواب سلام کا کہا اور جبرائیل نے میری
شریف کی اور میرا نام بتلایا وہ سب لوگ میری گرد سے جمع ہو گئے اور میری خدمت
نی شروع کی مین نے اون پر اسلام عرض کیا اور اونہون نے قبول کیا اور یہہ بھی کہا
آپ کی بشارت ہم کو حضرت موسےٰ نے دی ہوئی ہے اور ہم لوگ مدت سے آپ
کی انتظار کر رہے تہے۔ خدا کا شکر ہے کہ یہہ دولت اب نصیب ہوئی اوس قوم مین
ین نے چند باتین دیکہین۔ اونکے رنگ زرد تہے اور کپڑے پشم کے تہے اور
ون کے گھر قبرستان کے نزدیک اور مسجدون سے دور تہے اگر کوئی لڑکا اون مین
سے پیدا ہوتا تو روتے اور غنی اور فقیر اون مین برابر تہا اور جب کوئی مرجاتا تو خوشی
تے۔ مین نے اون کا حال پوچہا تو اونہون نے بیان کیا کہ ہم لوگ رات دن
مسجدون مین رہتے ہین اور صوم وصلواۃ کے سوا اور کچہہ کام نہین اپنے بہائیون
کی غیبت کرنی حرام سمجہتے ہین اور دشمنی حسد سے ہم باہر ہین اور ہم قناعت کرتے ہین
اور یہہ کہے پیاسے رہین تو ہم راضی ہین اور فقیری کو دولت مندی پر اختیار کیا ہے
اور ہمارے سے مطلب ہمارا یہہ ہے کہ ہم آخرت کے دن دولت مند ہون مین نے
پوچہا کہ رنگ تمہارا زرد کیون ہے اونہون نے کہا کہ خدا کے خوف سے مین نے پوچہا
کہ لباس تمہارا پشم ہے اونہون نے کہا کہ اس واسطے کہ پہلے پیغمبرون کا لباس یہی
پشم کا تہا اور تمہارے گہرون کے دروازے نہین ہین اونہون نے کہا کہ ہمارے
ہمارے مین سے کوئی خیانت کرنیوالا نہین تمہاری دوکانون کے دروازے کہلے
ین اور کوئی دربان نہین بیٹہتا اوس کی کیا وجہ ہے اونہون نے کہا کہ جس شخص کو
ل خریدنے کی ضرورت ہو وہ خود بخود بازار مین چلا جاتا اور جس مال کی ضرورت ہو

Marfat.com

وہ مالک اپنے بندوں پر کس قدر مہربان ہے
کی کیون وہ ان کی دعا قبول نہ کرے گا
مسجدوں میں جاتے ہو
جاؤ گے۔ تمہاری قبر
مگر مرنا ہر وقت ہمیں یاد
کیون ہوتے ہو
رہائی پاؤ گے اور سب قیدیوں سے چھوٹ جاؤ گے
ہونے پر اس واسطے روتے ہیں کہ
کوئی آدمی بیمار ہوتا ہے
جواب دیا کہ بیماری گناہوں کی کفارہ ہوتی ہے
کوئی بیمار نہیں ہوتا اگر کوئی شخص گناہ سے
اوسے جلا دیتی ہے۔ اونہوں نے پھر رسول اللہ
ہے وہ فرمایا ہے آپ نے پہلے
کی وصیت یہ تھی کہ اسے قسم
خدا سے ڈرو اور ہر حال میں
تکبر نہ کرو اور خدا کی رحمت پر
سوال کیا کہ ہم ہمیشہ حج کیا کریں اوکوئی
میں عرض کی اور میری یہ دعا قبول ہوئی
ہوئے اور کل شہادت
دو رکعت نماز پڑھی اور پھر
اور بھلائی کی راہ کو

Marfat.com

[illegible] اے ہشام تم جو رات مجھ کو بیت المقدس میں لیگئے اور وہان سے آسمانون پر
[illegible] لیگئے اور وہان وہ بچھونا بچھا ہوا تھا تم نے کہا کہ آپ اس بات کو کسی پر ظاہر
[illegible] کیون کہ کوئی شخص تسلیم نہین کریگا اور آپ کو دروغ گو کہیگا تم سے منسوب کریگا۔ ابن عباس
[illegible] روایت ہے کہ اتنے میں آپ کعبہ مین آئے اور بہت غمگین اور بہت رنجیدہ خاطر ہو کر
[illegible] بیٹھ گئے تو ابو جہل آیا اور اوس نے کہا کہ کوئی نیا کام آپ سے پیدا ہوا یا نہین
[illegible] نے کہا کہ آج رات مین نے وہ سفر کیا ہے جو وہ سفر کسی اور نے نہین کیا اور وہ خبر نہ
[illegible] لایا ہون جو کوئی اور نہین لایا۔ اوس نے پوچھا کہ آپ کہان گئے تھے اوس نے
[illegible] بیت المقدس مین ساتون آسمان پر اوس نے کہا کہ آج رات آپ گئے تھے اور صبح
[illegible] کہان پہنچ گئے آپ نے کہا کہ ہان پھر اوس نے کہا کہ یہہ بات آپ لوگون پر ظاہر کرین گے
[illegible] نے کہا کہ ہان ابو جہل نے ساری قوم کو بلایا۔ جب وہ آگئے تو آپ سے کہا کہ جو کچھہ آپ نے
[illegible] سے کہا ان سے بھی فرمائیے۔ آپ نے اون سے سارا حال کہدیا۔ جب اونہون نے
[illegible] تو بہت حیران ہوئے بعض مسلمان جنکا ایمان ضعیف تھا یہہ باتین سنکر پھر وہ کافر ہو گئے
[illegible] ابو جہل اپنے اجلادون کیساتھہ ابو بکر صدیق کے پاس گیا اور اوس سے جاکر کہا کہ اپنے
[illegible] دوست سے جاکر آپ ملین ہین یا نہین وہ کیا باتین کرتا ہے اور سارا حال بیان کیا
[illegible] ابو بکر نے سنکر ابو جہل سے کہا کہ جو کچھہ وہ کہتا ہے سب سچ ہے اگر وہ کہے کہ سات
[illegible] آسمانون کے اوپر مجھہ کو لیگئے اور پھر واپس پونچا دیا تو مجھہ اس مین بھی کوئی شک نہین
[illegible] ابو جہل نے کہا کہ تیرے برابر تصدیق کرنے والا بھی کوئی آدمی مین نے نہین
[illegible] دیکھا یہ ابو بکر آپ کے پاس آئے اور آپ سے آکر عرض کیا کہ لوگ آپ کی نسبت
[illegible] ایسا ایسا اور پھر واپس آنا بیان کرتے ہین کیا یہہ سچ ہے آپ نے کہا کہ ہان
[illegible] ابو بکر نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہون کہ آپ سچے ہین اسی سبب سے ابو بکر کا لقب
[illegible] ہوا کہ آپ نے معراج کی تصدیق کی اور یہہ خبر عام ہوئی تو بعض لوگون

Marfat.com

نے اس کو مانا اور اکثروں نے نہ مانا جنہوں نے نہ مانا
ہوئے اور اونہون نے حاضر ہوکر عرض کی کہ یا رسول اللہ ہم آپکے
بعض لوگون نے بیت المقدس کو دیکھا ہوا ہے اس واسطے آپکے
نشانیان بتلادین۔ مین اس بات کو سنکر بہت خوش ہوا
مگر مین اوسکے ہر ایک بات کو نہین دیکھا تھا اس واسطے
اٹھاکر میرے سامنے کیا۔ جو کچھ مجھکو پوچھتے تھے مین
کیا کہ مسجد آپنے دیکھی ہے اور جو کچھ ہم نے پوچھا ہے
یعنے سب جواب دیئے پھر اونہون نے سوال کیا کہ ہماری
ہین اون کی کچھ خبر آپ کو ہے یا نہین آپنے فرمایا کہ
ہین۔ ایک قافلے تو اونٹ کو تلاش کرتا پھرتا تھا اور مین نے
پھر روحا کے مکان کا ذکر ہے۔ ذی مروہ مین دو آدمی
میری سواری کو دیکھکر ڈرا ایک اون مین سے گر گیا اور اون کا
سنکر اون لوگون کی انتظار مین گئے اور جب وہ قافلے
تو اونہون نے آپ کے فرمانے کی تصدیق کی

اصل معراج کی بارے مین تو کسی صحابی کو شک نہین
قرآن شریف مین خود اللہ نے فرمایا ہے سبحان الذی اسری
الی المسجد الاقصی۔ اور جسقدر احادیث ہین اون مین
نے معراج کو مانا ہے وہ تیس آدمی ہین اور اونکے نام
سویم عثمان ذوالنورین۔ چہارم علی مرتضی ہم
مالک ہشتم ابوہریرہ نہم انصاری ہم ابوسعید خدری
دوازدہم عبداللہ بن عمر سیزدہم ابی

Marfat.com

ہم ابو ایوب انصاری ہفدہم جابر بن عبداللہ انصاری ہژدہم عباس ابن عبدا
ہم عبداللہ ابی نوزدہم ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بست ویکم
ل حبشی بست ودویم ابو امامہ باہلی بست وسویم اسامہ بن زید بست وچہارم عبدالرحمن
مر بست وپنجم ابو درداء بست وششم عائشہ صدیقہ بست وہفتم ام ہانی بست وہشتم ابوذر غفاری
ست ونہم بلال ابن سعد سی ام ابی بن کعب رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین
ختلاف کیفیت معراج مین ہی بعض لوگ کہتے ہین کہ وہ بیداری کی حالت مین تہا اور بعض
تے ہین کہ صرف روح گیا اور آپ کا جسم وہان بدستور پڑا رہا۔ اور بعض کہتے ہین کہ جب روح
یا تہا جو کہتے ہین کہ خواب مین یہہ واقعہ ہوا وہ اس آیت کو اپنے دعوے کی دلیل سمجھتے
ع وما جعلنا الرءیا التی ارنیاک الا فتنۃ للناس۔ اس کے معنے یہہ ہین کہ جو
واب ہم نے تم کو دکہائی وہ خواب نہین تہی مگر وہ فتنہ تہا لوگون کیواسطے اور مسلمان
یہہ بہی عقیدہ ہے کہ پیغمبرون کی خواب سچی ہوتی ہے۔ اور وہ ایسی ہوتی ہے
جیسے کوئی جاگتا ہوا شخص دیکہے اور یہہ حدیث ان لوگون کے واسطے دلیل ہے
ام عنیاہی وہ حیام قلبی۔ اور بی بی عائشہ صدیقہ اور حسن بصری اور معاویہ کا
یہہ اعتقاد ہے کہ آپ کا جسم بدستور چارپائی پر رہا نہین گیا۔ اور عائشہ اور معاویہ
کے انکار کی جہت علما کا اختلاف ہے کیونکہ عائشہ اوسوقت خوردسال تہی اور معاویہ
بہی ایمان نہین لایا تہا اور بعضے علما کہتے ہین کہ دو معراج ہوئے ایک روحانی اور
دوسرا جسمانی اور اہل سنت جماعت کے قائل ہین کہ روح اور جسم دونون کا
ہوا ہے اور اس بات پر بہت سی دلائل لکہین ہین بعض دلائل اون مین سے
کہ ہمکے قابل ہین پہلی دلیل یہہ ہے کہ خداوند نے جو فرمایا کہ اسری بعبدہ تو اوس سے
روح اور جسم دونون مراد ہین کیونکہ اگر روح مراد ہوتا تو خدا قرآن مین فرماتا کہ اسری
بروحہ عبدہ دوسری وجہ یہہ ہے کہ آپ نے نماز پڑہی بیت المقدس میں اور

Marfat.com

کئی جگہہ جماعت بڑھی ہی جان کی ہے اگر
جاتی سہر آپ نے یہ قصہ بیان کیا کہ
کاشتران سے گر جانا اور سہارنپور
اسبات کے شاہد ہیں کہ
ہے کہ جب آدمی میں جنابت
ہو جاوین تو جسم تو ظاہر جسم نظر آتا ہے
ظاہر کرتا ہے۔ اس بات میں
دیکھا یا دل کی آنکھوں سے۔ اپنی آنکھوں
کی آیت ہے۔ لا تدارکہ الابصار
نے دل کی آنکھون سے دیکھا یا ان آنکھون
روایت ہے کہ آپ نے دیکھا مگر آپ نے
آنکھون سے دیکھا یا دل کی آنکھون
عکرمہ و حسن بصری اس بات کے قائل ہیں کہ
اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ آپ نے
نے اس بات کو اسطرح بیان کیا ہے
بہت فضلا اس بات کے قائل ہیں کہ
اور ابراہیم کو خلیل بنایا مگر آپ
حضرت موسے نے عرض کیا تھا کہ
کو جلیل
کلیم کا یہہ کلام ہے کہ جو ہماری
وہ

Marfat.com

...وہ کام ہم کریں کیونکہ وہ ہمارا حبیب ہے اور حبیب کو ہمیشہ
...کہا جاتا ہے۔

...جب ستاروان سال پیغمبری کو ہوا تو مدینہ کے قریب پانچ سو
...حج کے لیئے مکے کو روانہ ہوئے اور اون کا مطلب طواف کرنے کا
...تھا۔ جب یہ لوگ مکہ معظمہ میں پہنچے تو پیغمبر خدا عباس اپنے چچا کے ساتھ
...آئے۔ عباس نے کہا کہ اہل مدینہ تم جانتے ہو کہ محمد کا مرتبہ ہمارے
...میں کیا ہے اور ہم اون کی حمایت کرتے رہے ہیں اور دشمنون
...ہوئے ہیں اب اون کا ارادہ ہے کہ ہم سے تعلق چھوڑ
...اور تمہارے ساتھ تعلق پیدا کرے اور مدینہ میں جا رہے
...کہ اس بات پر اعتبار ہے کہ تم اون کی مدد کروگے اور دشمنون سے
...بچاؤ گے تم اون کے ساتھ اقرار کرو اور تم کو اپنے پر اعتبار نہیں تو ابھی
...اس کام کے کرنے سے ہاتھ اوٹھا لو انصاریون نے کہا یا رسول اللہ
...ہم سے فرمائیے کہ آپ کس طرح کی بیعت چاہتے ہیں آپ نے
...قرآن شریف کی آیتیں پڑھیں اور پھر یہ فرمایا کہ میری
...اگر کرنی چاہتے ہو تو اس طرح کرو کہ میری تابعداری کرو
...زبان اوٹھانا بھی قبول کرو اور وقت ضرورت کے جو مال چاہئے
...بھی دو اور جو کام کرنے ہوں وہ میرے حکم سے کرو اور جو کام
...کرنے ہوں وہ کرو اور سچ کہنے سے اگر تمہارے اوپر کوئی
...آوے تو وہ بھی اوٹھاؤ اور کسی سے نہ ڈرو اور
...میری مدد کرو اور میری اس طرح سے حفاظت کرو جیسے
...اپنی عورتون اور بچون کی جاتی ہے اگر ان سب باتون پر

Marfat.com

عمل کرو تو تم کو ہمیشہ بہشت ملے گا
عرض کیا کہ اگر مجھ کو حکم ہو تو میں بھی
آجازت دی اور سعد نے کہا شروع کیا
آپ اپنے امر کی طرف بلاتے ہیں کہ خیر
سخت اور مشکل ہے ہم
چھوڑ دیویں اور اسلام قبول کریں
اور ہم نے یہہ مشکل خود قبول کر لی اور
رحم کا تہا اوس کو قطع کرنے کی
اور ہم نے وہ بھی قبول کی ہم
گھر میں عزت اچھی نہی اور
کرنیکی طمع نہ تہی۔ خصوصاً اوس
نے اکیلا چھوڑ دیا ہوا اور اوسکے
ہاتھہ اور اٹھایا ہو اور اپنے حسن اعتقاد سے
اور اس کام کا کرنا اپنے ذمہ سمجھا اور ہم آپ کے
کرینگے اور خدا کو ایک جاننے گے
دم آپ کے دم کے تابع ہونگے اور ہمارے
کی ڈھالین ہونگی اور ہم اپنی عزت
کی عزت نگاہ رکھینگے اگر
بختون کے سبب میں ہونگے
ہم گنہگار ہونگے اس
نے کہا کہ میرا خون تمہارا خون

مجھسے ہوا ور مین تمسے ہون مین اوسکے ساتہہ لڑونگا جسکے ساتہہ تم لڑو
اور اوسکے ساتہہ صلح کرونگا جسکے ساتہہ تم صلح کرو۔ پھر کئی ایک اصحاب ہجرت
کر گئے۔ عمر ابن خطاب نے بھی ارادہ ہجرت کا کر لیا اور آپنے تلوار اوٹھا کر باندہ
لی اور کمان ہاتہہ مین لیکر کعبہ مین آئے اور آکر نماز پڑہی بڑے اطمینان
کے ساتہہ اور قریش کے بڑے اوسیون کے ساتہہ یہ بات کی کہ ناخوش
ہو منہ اوس گروہ کا کہ جو پتھرون کو خدا سمجھتے ہین اور جو کوئی تم مین سو خواہش
کرے کہ ان اپنے بیٹے کو کہو دیوے اور جو باپ چاہے کہ اپنے بیٹے کو یتیم
چھوڑے اور اپنی عورت کو رانڈ کرے وہ میرے پیچھے آوے۔ قریش
سب حیران کہڑے رہے اور کوئی آپ کے پیچھے نہ گیا۔ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کی ہجرت سے پندرہ دن پہلے آپ نے ہجرت کی قریشون
نے صلاح کی کہ آپکو قتل کیا جاوے تو خدا نے جبرائیل کو بہیجا اور آپ
کے قتل کرنے کے واسطے ارادہ کافرون نے کیا ہے اور جو صلاح
کافرون نے کی تھی وہ سب جبرائیل نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
کو بیان کی۔ ابوبکرؓ نے بھی ارادہ ہجرت کا کر کے سامان تیار کیا تہا
ابوبکرؓ نے اجازت چاہی ہجرت کرنے کے واسطے آپ نے کہا کہ
صبر کر جب تک کہ مجھکو ہجرت کرنے کا حکم ہو جاوے۔ ابوبکرؓ نے دو
اونٹ اور سول لیئے ایک اونٹ کا چار سو درم سول اور وہ آپ
کے واسطے سول لیا دونون اونٹ کو خوب کہلایا اور وہ تیار ہوئے
منتظار اس بات کا کیا کہ کب حکم ہو تمسے ہجرت کا۔

ایک روز جبرائیل آیا اور اوس نے حکم دیا کہ آپ کو بھی ہجرت کرنیکا
حکم ہے اور یہ بھی حکم پوہنچا کہ آج رات اپنے گہر اور اپنے بستر پر نہ سوئیں

Marfat.com

اور اسباب تیار کرکے مدینہ کی طرف تشریف لیجائین جب رات ہوئی
کے رئیس سب جمع ہوئے اور یہ ارادہ کیا کہ جب آپ سو جاوین
کے وقت اوسوقت آپکو قتل کیا جاوے۔ آپ کو اس حال سے
ہوگئی تو آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بلایا اور بلاکر کہا کہ اے
مجھکو ہجرت کرنے کا حکم ہوا ہے۔ میرے کپڑے آپ پہنین اور میر
بستر پر آرام کرین کہ کوئی تکلیف آپ کو نہین پونچے گی حضرت علی
لباس پہنکر اوس بستر پر سو رہے اور آپ کی فضیلت مین یہ آیت آ
ومن الناس یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ واللہ رؤف بالعباد۔
جب حضرت علیؓ آپکے بستر پر سو گئے اور پیغمبر خدا صلے اللہ عل
باہر نکلے تو آپ نے سورہ یٰسین پڑھکر مٹی پر پھونکی اور وہ مٹی اوٹھا
قریش کے کافرون پر ڈالی اور آپ آرام سے اون مین سے با
نکل گئے اور اون مین سے کسی نے نہ پہچانا کسی نے پوچھا۔ ای
شخص اون مین سے اون کے پاس آیا اور اوس نے کہا کہ یہان
تم کیون جمع ہوا اونہون نے کہا کہ ہم محمدؐ کے انتظار مین ہین۔ اوس
نے کہا کہ خدا کی قسم ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلا اور
اوس نے تمہارے سر پر مٹی ڈالی اور اپنے کام کو چلا گیا۔ اون
نے جب اپنے سرون پر ہاتھ لگایا تو اون کے سرون پر مٹی پڑی ہوئی
تھی۔ پھر اونہون نے دیکھا شگاف مین سے کہ ایک شخص اون کی جگہ
پر سویا ہوا ہے وہ گھر مین داخل ہوئے اور اوسی وقت حضرت
علیؓ اوٹھ کر کھڑے ہو گئے۔
کافرون نے پوچھا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہان ہین حضرت

Marfat.com

علیؓ نے کہا کہ مجھ کو کچھ معلوم نہین آپ نے ابوبکرؓ کے ساتھ ملکر
ایک اونٹ اون سے قیمتاً خرید کیا اور اوسکو لیکر روانہ ہوئے ابوبکرؓ
آپ کے آگے پیچھے رہتے تھے۔ راستہ مین آپ کی جوتی ٹوٹ
گئی اور خون جاری ہوگیا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ نے آپ کو اوٹھا لیا اور
غار کے دروازہ پر لے گئے اور آپ نے پہلے جاکر اوس غار کی سب
سوراخین بند کین مگر ایک سوراخ کے واسطے کپڑا باقی نہ رہا تو اپنا
پیر اوس مین داخل کر دیا اور آپ کو بلا کر اندر لے گیا اور کہنہ
نے اوسی وقت خدا کے حکم سے تانہ تن دیا اور جنگلی کبوتر دون نے
دو انڈے وہان دیدیئے اور حضرت ابوبکر کے پیر کو ایک سانپ ڈس گیا
اور اوس کے سبب سے اسقدر درد ہوئی کہ آپ سے ضبط نہ ہوسکا
اور آپکے آنسو جاری ہوگئے اوس وقت آپ کا سر حضرت ابوبکرؓ
کے کنار مین تھا جو آنسو آپ کے مونہہ پر پڑے تو آپ کی نیند
کھل گئی اور آپنے پوچھا کہ کیا حال ہے ابوبکرؓ نے کہا کہ مجھ کو سانپ
لڑ گیا ہے آپنے اپنے منہ کا لعاب زخم پر لگایا اور فوراً اچھا ہوگیا
اوہر کافر آپ کو تلاش کرتے ہوئے وہان پونچے اور اونہون
نے دیکھا کہ کبوتر نے انڈے دیئے ہوئے ہین۔

اور کہنے نے تانہ تنا ہوا ہے۔ تو اونہون نے قائف نامی کو
کہا کہ تیری عقل ماری گئی ہے کیونکہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے
سے پہلے کہنے نے یہان تانہ تنا ہوا ہے۔ تو کافر وہان سے چلے
گئے۔

روایت ہے کہ آپ تین دن اور تین رات اوس غار مین رہے

Marfat.com

پھر آپ روانہ ہوئے اور رستہ مین ایک رات گذاری دوسرے
انکہ کے مکان پر گئے اور وہ بڑی مہمان نواز تہی مگر قحط سالی
باعث اوس کے پاس مہمان نوازی کے واسطے کوئی سامان نہ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس کو دیکھا اور وہان گئے آ
کی نظر ایک بکری پر پڑی کہ جو بہت بوڑہی اور لاغر تہی آپ نے پو
کہ یلہہ بکری یہان کیون باندہی ہوئی ہے اوس نے عرض کی کہ بکر
کے اجڑ کے ساتہہ چل نہین سکتی اسلئے یہ یہان باندہی ہوئی ہے
آپ نے پوچھا کہ کچہہ دودہ دیتی ہے یا نہین اوسنے عرض کی کہ
لاغر ہے کچہہ دودہ نہین دیتی آپ نے بکری کو اپنے سامنے طلب کیا
اور خدا کا نام لیکر اوسکے تہنون پر ہاتہہ ڈالا اوس کے تہنون
سے اس قدر دودہ اترا کہ اوس کے پستان سے
دودہ جاری ہوگیا جیسے مہینہ برستا ہے سب نے دودہ
اور برتن بھی گہر کے بھی گہر کے بہر لئے پہر آپ آگے ر
ہوئے۔

ایک اور امر بھی تحریر کرنا ضروری ہے اور صحیح بخاری سے
یہہ قصہ لیا گیا ہے۔

کہ سراقہ ایک قریش تہا اوس کے پاس باقی قریشون کے آدمی
بہیجے ہوئے آئے اور اونہون نے آکر بیان کیا کہ قریشون نے
اسبات پر اتفاق کیا ہے کہ جو کوئی ابوبکرؓ یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو
قتل کرے ہر ایک کے بدلہ اوس کو سو اونٹ دیا جاوے گا۔
اور یہ خبر تمام ملک مین مشہور ہوگئی۔ سراقہ نقل کرتا ہے

Marfat.com

...یک آدمی نے مجھکو آکر خبر دی کہ کچھ آدمی ساحل کے کنارے پر دیکھے ہین کہ ...ن مین محمد صلے اللہ علیہ وسلم صاحب بھی تھے. سراقہ یہ بات سنکر خوش ہوگیا اور ...کیر ہوکر گھوڑے پر سوار ہوا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تلاوت قرآن شریف ...کرتے تھے اور ابوبکر صدیق دیکھتے تھے کہ کوئی اِدہر اُدہر سے آنیوالا نہ ہو ...ب اونکی نظر سراقہ پڑی کہ وہ بہت جلدی سے اپر آرہا ہے. جب وہ نزدیک ...پہنچا تو اوسکا گھوڑا سر کے بہار سے سوار کے گرا اور وہ پھر سوار ہوکر پیچھے دوڑا ...حضرت ابوبکر صدیق روئے آپ نے پوچھا کہ کیون روئے ہو جوابدیا کہ ...اپنی ذات کے واسطے نہین روتا بلکہ آپ کی جان کے واسطے روتا ہون. ...نے دعا کی کہ بارخدا اسکی شرارت سے جسطرح سے تو چاہتا ہے ہمکو محفوظ رکھ اُسوقت ...درمیان آپکے اور اسکے درمیان ایک نیزہ کا فاصلہ تھا آپکی اس دعا کرنے سے وہ گھوڑا ...زمین مین پھنس گیا اور پیر اوسکے لیسے پھنسے کہ جیسے طویلہ مین کیلے گاڑے ...ہوتے ہین اوس نے شور اور فریاد کی اور عرض کیا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ ...وسلم آپکے معاملے میرا یہ حال ہوا ہے اب آپ دعا فرمائیے کہ میرا گھوڑا زمین ...سے چھوٹ جاوے تو مین واپس جاون اور جو کوئی آپکے پیچھے آنیوالے ...ہین اونکو منع کرون. آپ نے دعا کی کہ یا خدایا اگر یہ سچا ہے تو اسکو چھوڑ دے ...چنانچہ اوسی وقت اوسکا گھوڑا چھوٹ گیا. سراقہ نے اون آدمیون کو منع کیا ...اون کے تعاقب مین تھے اور اونکو آپ کا پتہ نہ دیا اور سبکو واپس کیا. جب ...مدینہ مین پہنچے تو مدینہ کے سب چھوٹے بڑون نے اور مرد اور عورتون نے ...چھتون پر چڑھکر اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوئے اور آپ کی ...خدمت مین حاضر ہوئے اور کئی روز تک دف بجاتی تھین اور عربی شعر گاتی تھین ...پیغمبر نے جب یہ حال دیکھا تو آپ بہت خوش ہوئے اور اونسے آپنے فرمایا

Marfat.com

Marfat.com

کو بہڑکاتے ہین جن آگ کو مین نے بہت تکلیف اٹھاکر تسلی دی ہے اور پھر
آپ مجھکو وہ بات یاد دلاتے ہین جو مجھکو اسبات کی خواہش ہے کسی اور کو نہین
مگر غریبی اور تنگدستی مجھکو منع کرتی ہے اس سوال کے کرنے سے۔ ابوبکرؓ
نے کہا کہ اے علیؓ خدا اور رسولؐ کے نزدیک دنیا کچھ حقیقت اور اعتبار نہین
رکھتی اور آپ کی تنگدستی اس سوال کی مانع نہین ہے۔ حضرت علیؓ نے
یہ سنکر اپنے اونٹ کی مہار کھول لی اور اپنے گھر لے گئے۔ حضرتؓ ام سلمہ
کے گھر مین تھے اور جاکر آپ نے دروازہ کھڑکایا۔ ام سلمہ نے کہا کہ کون
ہے حضرت نے فرمایا کہ اٹھ اور دروازہ کھول کیونکہ یہ وہ آدمی ہے کہ جو خدا
اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دوست رکھتا ہے اور وہ دونون اسکو دوست
رکھتے ہین۔ ام سلمہ نے کہا کہ انکا نام کیا ہے آپ نے فرمایا کہ انکا نام علیؓ
ابن ابوطالب ہے۔ ام سلمہ نے دوڑکر بڑی جلدی دروازہ کھولا تو پھر آپ
نے کہا کہ السلام علیک یا رسولؐ اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ نے جواب مین علیک
السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور آپکے سامنے سر نیچے کئے ہوئے بیٹھ گئے
جس سے معلوم ہوتا تھا کہ کچھ عرض کرنا چاہتے ہین لیکن شرم کے سبب سے
عرض نہین کرتے۔ آپ نے اون سے کہا کہ جو کچھ آپ کہنا چاہتے ہین بے
تامل کہین شرم نہ کہین۔ حضرت علیؓ نے آپ کے احسانات کا بہت شکریہ
ادا کیا اور عرض کی کہ بی بی فاطمہؓ میرے عقد مین میرے ساتھ ہو جاوے۔ پیغمبر خدا
صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی اور تہوڑا سا ہنسے اور پوچھا کہ آپکے پاس کچھ
مال ہے علیؓ نے کہا کہ نہین صلے۔ آپ نے عرض کی کہ ایک تلوار اور ایک
زرہ میرے پاس ہے اور دونون حاضر ہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تم بیچ ڈالو تمہارے آسمان پر پڑھ دیا ہے اور ابھی میرے پاس

Marfat.com

جبرائیل آنا چاہتا ہے

چنانچہ جبرائیل آگیا الصلوٰۃ والسلام نے آپکو کہدیا کہ خدا کا حکم ہے کہ علی
مین سے آپ کی برادری مین سے اخوت کیواسطے منتخب کیا ہے
آسمانون پر اوسکا نکاح پڑہوادیا ہے۔ الصلوٰۃ والسلام فرشتے نکل
اور فرشتے نکاح کے گواہ ہوئے اور خدا نے کہا کہ اسے جبرائیل
فاطمہؓ بنت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو علیؓ کے ساتھ نکاح کردیا ہے
کو بھی خبردار کر۔ حضرت علیؓ باہر گئے اور جاکر ابوبکرؓ و عمرؓ سے جاکر یہ
بیان کیا اور اوسی وقت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بھی مسجد مین آگئے
آکر سب اصحابون سے کہا کہ خدا نے خود علیؓ کا عقد آسمان پر کر
ہے اور مجھکو حکم بھیجا ہے کہ آپ لوگون کے سامنے بھی عقد کر
آپنے علیؓ کو کہا کہ اٹھہ کھڑے ہو اور خطبہ پڑہو آپنے اٹھکر خطبہ پڑہا
ظاہر کیا کہ آپنے میرا عقد بی بی فاطمہ کے ساتھ کردیا ہے آپ لوگ
گواہ رہو پھر یارون نے حضرت سے پوچھا اور آپنے بھی قبول کیا
ہر طرف سے یہ آواز آئی کہ خدا برکت دیوے الخ پھر لوگ
پھر آپ اپنے گھر مین گئے اور امیرالمومنین کو فرمایا کہ اسی زرہ کو فروخت
کرکے جو اسکی قیمت ہوئے آؤ آپ قیمت لیکر حضرت کے پاس حاضر ہوئے
آپنے وہ درہم لیکر ابوبکر صدیق کے حوالے کئے کہ جاکر اسکا خرچہ لیکر آؤ
نے آکر آپ نے جہیز مرتب کیا اور مرتب کرکے
تین سو ساٹھ درہم اوس جہیز پر خرچ ہوئے
کہ آپ کی بیوی بہت اچھی ہے آپ کو بشارت
سے بی بی فاطمہ کے نکاح کرلیا

Marfat.com

امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہ فرماتے ہین کہ خدا کی قسم ہے کہ مجھکو کبھی فاطمہ بتول رضی اللہ عنہ نے رنجیدہ نہین کیا اور کبھی میرے حکم سے باہر نہین ہوئی جب تک کہ آپ کی جان قبض نہین ہوئی اور مین نے بھی کبھی آپ کے دلکو رنج نہین کیا۔ آپ کی اولاد حضرت امام حسنؓ و حضرت امام حسینؓ و رقیہ تھی اور محسن تھا جو قبل از تولد ہی کر گیا اور اوسی مرض سے بی بی صاحب کا انتقال ہوا پیغمبر صاحب کی وفات کے چھ ماہ کے اندر ہی آپ فوت ہو گئے۔

یہ جان لینا چاہیئے کہ اس دیبان کے پیدا کرنے سے خدا کی غرض صرف یہ تھی کہ لوگ اوسکو پہنچانین اور اوسکی عبادت کرین۔ ماخلقت الجن و والانس الا لیعبدون۔ اور یہ حدیث قدسی ہے۔ کنت کنزاً مخفیً فاحببت ان عرفت فخلقت الخلق۔ ابتدائی پیدائش سے ابتک خدائی طریقہ یہ رہا ہے کہ ایک گروہ مسلمان اور دوسرا گروہ کافر۔ اوسی کی پیدائش سے مخصوص ہوتے چلے آئے ہین اور ہر پیغمبر جو گذر چکا ہے اوسکو خدا نے منتخب کیے پیغمبری بخشی اور پیغمبر ہمیشہ ایسے اشخاص ہوتے رہے ہے جو اوسوقت کے بنی نوع انسانی سے بہت سے اوصاف انسانی کے ساتھ متصف تھے اور ہر پیغمبر مین کم سے کم ذیل اوصاف موجود تھے۔ بہت نیک۔ بہت دیانتدار۔ بہت پرہیزگار پاک طینت۔ خوبصورت۔ بلند ہمت۔ سچ کہنے والے اور نیک کام کرنے والے حسب اور نسب جنکا اچھا تھا بہت عقیل بہت قوی۔ بہت فصیح۔ بہت سخی۔ بہت حلیم بڑے بہادر جس شخص مین یہ سب صفات موجود تھین اون کو رسالت کے رتبہ پر بٹھایا جاتا تھا اور اوس کو خاص وہ باتین بتلائین جانی تھین کہ جو اوسکے زمانہ کا اور کوئی آدمی نہ کر سکتا۔ مثال اونکی یہ ہے۔ خلیل اللہ کو پیغمبر بنایا گیا کہ آگ اوسکے واسطے گلزار ہو گئی۔ حضرت موسےٰ کو یہ

Marfat.com

یہ معجزہ دیا گیا کہ اونکا عصا اژدہا بنکر سب جادوگروں کے کیے کرائے کو نگل گیا حضرت عیسیٰ
زندے کیے اور کوڑھ سے اچھے کیے اندھوں کو بینائی دی اور
والوں کو صرگی بٹائی اور کئی بیماریوں کو اچھا کیا پیغمبر آخر الزمان
کو کئی معجزے دیئے جو آگے کو
صلے اللہ علیہ وسلم کو خارق عادت کہتے ہیں خارق
شخص اون کی امت میں سے وہ کام نہ کر سکے جو
وسلم سے ہوا اس لیے جو جو کام وے سکے حضرت موسیٰ کے
ساحری کا بڑا زور تھا اور فرعون اون ساحروں کی بڑی قدر کرتا تھا
موسیٰ کے ساتھ ساحروں کا تنازعہ ہوا تو اونہوں نے
اگر کوئی شخص یہ کہے کہ سحر بھی خرق عادت ہے تو کیا
کیونکہ ساحر جب حضرت موسیٰ کے سامنے سحر سے عاجز
وہ حضرت موسیٰ کے سامنے ایمان لائے ایک نظم
نظم ساحرین موسیٰ از استیزہ را
زین عصا تا آن عصا فرق است
زین عمل تا آن عمل راہے شگرف
لعنت اللہ این عمل را و رقما
معجزہ اور کرامت میں بھی فرق ہے کہ معجزے
علیہ وسلم ماسور ہوئے ہیں اور اونکا نام
کو دکھلا دیں اور کرامت جو اولیوں
چھپا دیں اور ظاہر نہ کریں اور معجزے
ہے (تعریف معجزہ) معجزہ کیا ہے
پیغمبر کے ہاتھ

Marfat.com

ے اوسکی مثال کہانے سے عاجز رہین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات
کرنے سے پہلے ہمکو معجزات عقلیہ کا بیان کرنا ضروری ہے۔ پہلے یہ بات
سمجھ لینا چاہیئے کہ آپکے کا وجود شریف اور عنصر لطیف ایک چراغ ہے جو
ت کے اندھیرے مین جلایا گیا اور جو لوگ شرک کے عادی تھے
ں اوس چراغ سے نشو نما پایا اور پھر وہی چراغ اون ملکون مین گیا کہ
ان علم اور دانش کا بہت چرچا تھا وہان پونچا جیسے کہ بصرہ و شام اور بہت
ے تھے وہان کے علماء و فضلاء کے ساتھ صحبت کرکے کچھ نہ اون سے پڑھا
ر سیکھا باوجود اس بات کے وہ خدا کی معرفت ذات و صفات اور اوس کے
دن کے اور اوس کے ناموں کا وہ کمال حاصل کیا کہ تمام فضلا حکما علما
س کے کمال سے حیران رہے اور اونکو ماننا پڑا جس شخص کی عقل سلیم
اور ذہن مستقیم ہو وہ اسبات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ ایک امی اپنڑہ غریب
یم نادار۔ ایسے علم اور حکمت کو کسطرح جان سکتا ہے جب تک خدا اوسکو نہ
ا دے۔

دلیل دیم عقلیہ یہ ہے کہ آپنے چالیس برس کی عمر تک کبھی اسبات کا ذکر
ں کیا اور نہ کبھی کوئی دعوے کیا اور نہ کبھی کوئی معجزہ دکھایا اور نہ کبھی
ہا کہ قرآن شریف اونپر نازل ہوا ہے نہ کبھی کوئی آیت پڑہی نہ کسی کو سنائی
یس برس کی عمر کے بعد جب آپکے اوپر وحی نازل ہوا تو آپ نے قرآن
شریف پڑہا اور سنایا اور جب اوس کلام کو لوگون نے پڑہا اور سنا تو اوسکی
صاحت اور بلاغت پر حیران رہ گئے اور عاجز ہوئے کہ ایک سورۃ اوسکی مثال نہ
سکے اس سے زیادہ کوئی دلیل اون کی پیغمبر ہونے کی نہین۔
تیسری دلیل یہ ہے کہ آپنے اوسے رسالت مین بہت مشقتین

Marfat.com

اوٹھائین اور بہت سے بیشمار اوٹھانے اور کھانے سے بچ رہے اور
اور اون سے گالیان سنتے رہے اور جب
آپ کو ہر چند منع کیا کہ وہ اس کام رسالت سے کنارہ کریں مگر باز نہ آئے
اور کسی طرح پر اور سے رسالت مین انحراف نہ کیا اور اپنے
مال اور جاہ اور اپنی ذات کا آرام اور فراغت کا خیال نہ کیا
کے ساتھہ گذارہ کیا۔ اور ہزارون آدمیون کے ساتھہ
کبھی خوف نہ کھایا اور ہمیشہ خدا کی بخشش سے فتح یاب ہوئے اور
لیکر غرب تک آپکا دین پھیل گیا۔ باوجود اتنی بڑی عزت
اور حکومت کے ہمیشہ متواضع رہے اور مسکین رہتے تھے
پائے اور اون کے گناہ بخشتے رہے جو کوئی انصاف کی
بات سمجھتا ہے کہ بغیر خدا کی مدد کے ایسے کام
ہین۔

چوتھی دلیل عقلی یہ ہے کہ آپ کے وجود باجود کی بابت توراۃ
اور زبور مین ذکر مذکور ہے۔ یہودیون اور نصارا نے
کیا اور آپکے ساتھہ مباہلہ بھی نہ کیا کیونکہ مباہلہ کرنے سے اون کی
قوم کو نقصان پہنچتا
پانچوین دلیل یہ ہے کہ جب ایک
ہونے شروع ہوئے
آئے اور آپ نے دعا کی شروع
شروع ہوئی کہ
اوٹھا کر

وجوارمین برسے پہلے شہر مین ایک قطرہ نہ پڑا اور شہر کے گرد وجوار مین برستا رہا
شب بن ابولہب کے واسطے دعا کی کہ اللہم سلط علیہ کلبا من کلابک۔ اوسکو شیر نے
ک کر دیا۔ ابوطالب کے واسطے آپ نے دعا کی کہ اوسکا مرض اچھا ہو گیا تو اس
نے آپ کو کہلا کہ تیرا خدا تیری تابعداری کرتا ہے۔ آپنے فرمایا کہ اگر تو بھی میرے
خدا کی تابعداری کرے تو وہ تیری بھی تابعداری کریگا۔ امیرالمومنین علی رضی اللہ عنہ
ین کی طرف جاتے تھے آپ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین حاضر ہوئے
ر حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ مین نہین جانتا کہ مقدمات مین حکم کسطرح سے
یا جاتا ہے آپنے اپنا ہاتھ حضرت علی کے سینہ پر لگایا اور یہ دعا کی کہ خداوندا
سکے دلکو ہدایت کر اور اوسکی زبان کو بند رکھ۔ عبداللہ عباس کی پیشانی پر آپ
نے ہاتھ لگایا اور دعا کی کہ یارخدایا اسکو دانائی سکھا اور قرآن شریف کی تفسیر
سکھا اور اونہون نے تفسیر کہی اور بادشاہ مفسرون کے نام سے ملقب ہوئے
لک نے آپ کی صراحی کو پانی سے بھرا تھا اور آپنے اوسکے حق مین دعا
فرمائی تھی کہ خداوندا اسکو مال بہت دے اور بہت اولاد دے اور اس کی
عمر کو بہت لمبا کر اور اسکو بخش۔ اس دعا سے اوسکو اسی ہزار جریب زمین
ملگئی اور اوسکو باغ اور کھجورون کے بوٹے بہت ملے اور اوسکے باغ
اور کھجورین سال مین دو دفعہ پھل لاتی تھین اور ایکسو پانچ بیٹا اوسکا پیدا ہوا
چالیس لڑکیان پیدا ہوئین اور جب وہ ایکسو تیرہ برس کا ہوا تو وہ فوت ہوا
جو وقت اوسکی سب دعائین پوری ہو گئین تو وہ کہتا تھا کہ اب میری دعاؤن
مین سے ایک دعا باقی ہے کہ خدا مجھکو بخشے۔ جب اوسکی عمر مرنے کے
قریب پہنچی تو اوس نے خدا کی جناب مین عرض کیا کہ اے خدایا تو نے اپنے
دوست کی سب دعائین میرے حق مین قبول فرمائین ایک دعا باقی تھی قبول

Marfat.com

فرما دین اوسکو آواز آیا کہ ہمنے اپنے دو بندے کی تین دفعہ تین قبول کیں ہین
چوتھی یہی ضرور قبول کرین گے تو خاطر جمع سکہ جہاد ہمیشہ قیامت تک
یہ ہے کہ آپ کو اکثر باتین غیب کی معلوم تہین اور لوگون کو آپ خبر دیتے
تھے بہت سی زبانین گذشتہ زمانہ کی اور اکثر ہونے آیندہ کی نبی اللہ سے
آیت شاہد ہے۔ الم غلبت الروم فی ادنی الارض وہم من بعد غلبہم
بضع سنین۔ آپنے پہلے بتلا دیا اور اوسی طرح واقع ہوا۔ اسی طرح
اس بات کی خبر آپ نے پہلے دی تہی اور پہر فتح مکہ کی خبر پہر
یہ نازل ہوئی۔ ان الذی فرض علیک القران لرادک الی معاد
ہے فتح مکہ کی اسکے معنے یہ ہین کہ وہ خدا جس نے آپکے اوپر قرآن شریف
کیا ہے وہ آپ کو اپنی اصلی جگہ پر پہر بہیجیگا جب فتح مکہ کی ہوئی آپ
اصلی جگہ پہ گئے۔ پہر یہ بشارت انکو دی۔ قال اللہ تبارک وتعالی لیظہرہ
الدین کلہ۔ آپکا دین تمام جہان پر ظاہر ہوگیا پہر یہ آیت نازل ہوئی
اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا۔ جب
بھی تمام جہان نے دیکہی کہ جب مسلمان کو فتح ہوئی تو ملک ملک کے لوگ
کے گروہ داخل ہوئے اب تیرہ سو برس سے زیادہ گذرے ہین اوسی
طرح گروہ کے گروہ اب بھی مسلمان مین داخل ہوتے ہین اور ہوتے
ہین۔ اب نہ کوئی جہاد ہے نہ لڑائی ہے نہ کسی سے جنگ ہے
کے گروہ داخل ہوتے ہین۔ اس موقع پر دو قصے فتح مکہ کے
ہین۔ خلفائے عباسیہ کے زمانہ مین جب ہلاکو خان نے
آدمی دریائے دجلہ پر بارہ دیے گئے تو اسنے اشارہ کیا
پوچھا اور ہر ایک طرف سے یہی جواب ملا کہ ہمنے

Marfat.com

جل وعلے جو اسلام کا حامی تہا اوسکے فیض سے وہ تمام ترک یک لخت مسلمان
ہوگئے اور اسلام بہ نسبت سابق کے زیادہ شاندار مذہب بن گیا اس زمانہ
مین اسلام کی حالت بہتر اب سے پھر بھی روس کی سلطنت مین لاکہون آدمیون
نے شہنشاہ کے پاس درخواست کی ہے کہ وہ اسلام قبول کرنا چاہتے ہین اجازت
ہوجاوے۔ جاپان جیسے ملک مین جہان ہر ایک قوم وہر ایک گروہ کے لوگ
جمع ہوئے تہے اور ہر ایک مذہب پر بحث ہوئی اور یہ قرار دیا گیا کہ سب
مذہبون سے اسلام اچھا مذہب ہے اگرچہ جاپانیون نے ابتک اسلام
قبول نہین کیا مگر اسبات کی پختہ امید ہے کہ ایک دن وہ آویگا کہ سب جاپانی
مسلمان ہونگے۔ افریقہ۔ چین۔ انگلستان۔ امریکہ۔ فرانس۔ آسٹریلیا۔ ہندوستان
ہر طرف سے یہی خبرین آرہی ہین کہ آج اتنے آدمی مسلمان ہوئے آج اتنے
ہوئے اگر روزمرہ کے مسلمانون کی تعداد شمار کیجائے تو لاکہون مسلمان
ہوتے ہین۔ عیسائیون کے ہر جگہ مشن موجود ہین اور روپیہ خرچ کرتے
وہ کچہہ دریغ نہین کرتے اور شادیان کرادینے مین کوئی دریغ نہین رکہتے
نوکری کے خواہش مندون کو بہت نوکریان دیتے ہین مگر پہر سچ سچ ہوتا
ہے اور سچ ہمیشہ بلندی پر رہتا ہے اور اوسکا مرتبہ اور پایہ بلند ہے۔
دلائل حقیہ معجزات کے بارے مین تو آچکے اب وہ معجزات ذکر کئے جاتے ہین
جو خدا نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کو آیندہ زمانہ کیواسطے پیشین کوئی
کرنے کا حکم دیا تہا آپنے فرمایا ہے کہ زمین لپیٹ کر مجہکو دکہائی گئی۔ زمین
کا شرق بہی دکہایا اور غرب بہی دکہایا۔ تہوڑے دن تک میری اُمت کا ملک
ہر ایک جگہ مین پہنچیگا جو مجہکو دکہایا گیا پہر آپنے یہ پیشین گوئی کی کہ میرا کاتب
دوعرنہ ہوگیا ہے اور کافرون کے ساتہہ مل گیا ہے جب وہ مریگا تو اوسکو

Marfat.com

زمین قبول نہین کریگی۔ انس بن مالک کہتا ہے کہ اونٹ سے یہ خبر
کہ جب وہ مراتو مین وہان تہا۔ جب اوسکو دفن کرتے تہے تو زمین یا ہریالی
پہنک دیتی تہی۔ اسی طرح اہل بیت کے بارے مین ہے پیشین گوئیان تو
کین وہ لکہی جاتی ہین۔ حضرت علی کو آپ نے فرمایا کہ تین سے دو آدمی
بڑے ہین ایک وہ کہ جس نے حضرت صالح کی اونٹنی کو مارا کہ
شخص جو آپکے سر پر زخم مارریگا اور آپ کے سر کے خون سے آپکی
تر ہو جاویگی۔ حضرت کے شہید ہونے کا حال بہی ایسے ہی تہا کہ آپکے سر سے
جاری ہوکر آپ کی داڑہی بہر گئی۔

حضرت عثمانؓ کو آپ نے فرمایا کہ آپ قرآن شریف پڑہتے
آپ کو لوگ شہید کرینگے اور آپکا خون اس آیت پر گریگا فسیکفیکہم
العلیم جب حضرت عثمانؓ شہید ہوئے وہ قرآن شریف پڑہتے تہے
سر پر زخم لگا اور زخم سے خون جاری ہوا اور اسی آیت پر گرا عمار یاسر کو آپ نے
فرمایا تہا کہ اے عمار تجہکو فرقہ باغیہ شہید کریگا۔ جنگ صفین مین
سے وہ قتل ہوئے۔ پہر آپنے فرمایا تہا کہ جب تک عمرؓ
ہو دیگا اور عمرؓ زندہ رہے تب تک کوئی فساد نہ ہوگا
ابو ہریرہ اور حذیفہ اور سمرہ آپنے فرمایا کہ تم مین سے
جلکر مریگا۔ سمرہ سب سے پیچہے مرا وہ آگ مین جلکر مرا
مین سے پہلے میرے پاس پہنچے گی جسکے ہاتہ
تہے اور سب سے پہلے وہی فوت ہوئے
ہوگا اور آپکے چہرہ اور سر و گردہ خون آلود
واقعہ کربلا کی تہی کہ آپنے فرمایا کہ حسینؓ

Marfat.com

کی یہ مٹی ہے پھر آپنے پیشین کوئی فرمائی تہی کہ میری خلافت میرے پیچھے تیس
برس تک رہے گی جب حضرت علیؓ شہید ہوئے تو اوسوقت آپ کی کو تیس
برس ہوئے تہے معاویہ کی بادشاہی اوسکے بعد ہوئی۔ دلائل عقلیہ معجزات کے
بارے مین تو تحریر ہوچکی ہین اب معجزات حسیہ بیان کئے جاتے ہین پہلا
معجزہ یہ ہے کہ کوئی جانور آپکے سر کے برابر نہین اڑتا تہا جب آپکے
سر کے برابر آتا تو پہر جاتا تہا۔ جب سورج بہت تیز ہوا اور دہوپ ہو تو ابر آکر
آپ کو سایہ کرتے تہے یا دو مرغ سفید آکر اپنے پرون کا سایہ کرتے تہے
دوسرا معجزہ آپکا یہ ہے کہ خالد ابن ولید کے پاس ایک تاج تہا جب وہ لڑائی پر
جاتا تو وہ اوس تاج کو پہن لیتا اور ہمیشہ فتح یاب ہوتا ایکدفعہ وہ شامی لشکر
سے لڑ رہا تہا اور وہ تاج کہین گم ہوگیا اور وہ بہت غمناک ہوا اور لڑائی سے
واپس آیا اور تاج کی تلاش مین مصروف ہوا۔ تاج ملگیا تو وہ بہت خوش ہوا۔
لوگون نے اوسکو کہا کہ اس تاج کے واسطے اسقدر رنج اُٹھانا مناسب نہا کیونکہ
یہ بے حقیقت چیز ہے۔ خالد نے لوگون سے کہا کہ تم اس تاج کی حقیقت
سے واقف نہین مین نے ایک دفعہ آپکے موئے مبارک آپسے مانگے تہے
اور آپ نے مجھکو بخشے اور مین نے اس تاج مین لگائے اوس کے بعد
جس لڑائی مین یہ تاج پہن کر گیا ہون مین ہمیشہ فتح یاب رہا ہون۔ اس تاج
کو مین اسی واسطے زیادہ تعظیم کرتا ہون۔ آپکے موئے مبارک کے معجزات
نہین جب چاند کی چاندنی ہو اور چاند بہی پورا ہو اور دونون کو آپسمین مقابلہ
کیا جاوے تو آپکے موئے کا نور چاند سے بڑہا ہوا تہا اور چاند کا نور آپکے
موئے کے نور کی برابری نہین کرسکتا تہا۔

سلیمان فارسی سے روایت ہے کہ ایک روز پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

میرے پاس آئے اور میرے باپ دادا کو اور مجھکو سلام کہکر
کے گھر کے قریب گئے تو بی بی عائشہ نے پوچھا کہ آپنے یہ کیوں
ہین بی بی صاحبہ نے عرض کیا کہ میرے پاس کتاب سوتی جاگتی ہوا
اور مین چاہتی تھی کہ آپکے آزار کو سی دون وہ سوتی رہ گئی
گر گئی اور مین بہت تلاش کی لیکن نہ ملی اب جو آپکے
اوس روشنی سے مین نے سوتی کو پہچان لیا آپ
بی بی نے پوچھا کہ آپکے رونے کا کیا سبب ہے آپنے فرمایا کہ
روتا ہون کہ جن لوگون نے مجھکو دنیا مین نہین پہچانا وہ آخرت
شفاعت سے محروم رہین گے اور جو چودھوین رات کے چاند
نے آپکے منہ کو چاند کے مقابل کیا تو آپکے منہ کا نور چاند کے
اب آپؐ کی آنکھون کے معجزات بیان کرنے کے لائق ہین
جیسے کہ سامنے دیکھتی تھین ایسی پس پشت دیکھتی تہین اور جیسے
مین دیکھتے تہے ایسے ہی روشنائی مین دیکھتے تہے اور فرمایا کہ
کہ جیسے مین اندھیرے مین دیکھتا ہون ویسے مین روشنی مین
اور جیسا اپنے سامنے دیکھتا ہون ایسا پس پشت دیکھتا ہون
نے فرمایا ہے کہ آپ کی آنکھین بھی اسی طرح کی تھین
تھین اور پیچھے بھی اور بعض کا قول ہے کہ جیسے آپ
ایسے ہی غیر حاضر کو بھی دیکھتے تھے
اسی قول کی ایک مثال یہ بھی ذکر کرنے کے قابل
موقعہ ہوا آپکا ایک عورت کے ساتھ
دیکھا اور اونکو بہت خوبصورت

Marfat.com

چھوڑتی ظاہر کرنی نہ چاہی۔ آپنے فرمایا کہ سبحان اللہ اوسکے بائین رخسارے
ایک خال ہے کہ اوسکو دیکھہ کر آپنے بہت تعجب کیا اور آپکے بدن کے بال
کھڑے ہو گئے۔ بی بی نے فرمایا کہ کوئی بھید نہین جو آپسے پوشیدہ رہ سکے
اور آپ جیسا دور سے سنتے تھے ویسا ہی نزدیک سے سنتے تھے اور آپ
سوئے ہوئے بھی سنتے تھے بدر کے جنگ مین آپ نے عباس سے کچھہ
سونا طلب کیا عباس نے کہا کہ مین کہان سے لاؤن آپنے فرمایا اوس سونے
کی سے جو آپنے ام فضل کو سپرد کیا ہے اور سپرد کرنے کے وقت آپنے
کہا تہا کہ اگر مین جیتا واپس آیا تو بہتر اگر مین جیتا واپس نہ آیا تو میرے لڑکون
مین تقسیم کر دینا۔ عباس نے کہا کہ تم کو کس نے خبر دی ہے۔ آپ نے
کہا کہ جبرائیل نے مجھکو خبر دی ہے۔ عباس نے مان لیا آپ پہرون اور
گھڑون اور دریاؤن جنگلون کی باتین بہی سنتے تھے یہ سب آپ کے اوپر
سلام بہیجا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ السلام علیک یا رسول اللہ آپ کے
ہاتھون مین یہ معجزہ تہا کہ جس چیز پر آپ کا ہاتھہ لگ جاتا تہا اوس مین خیر اور برکت
سما جاتی تہی آپ کے ہاتھہ مین سنگریزون نے تسبیح پڑہی۔ پہر آپ نے اپنے
چہرے سے کافرون کی آنکہون مین مٹی ڈالی ہجرت کی رات اور بدر اور حنین کی
لڑائی مین اور ام معبد کی بہت لاغر اور پرانی بکری جو ال کے ساتھہ نہین جاتی
تہی اوسکو چویا اور خوب دودہ پیا اور ابو بکر کو بہی پلایا اور کئی جگہ تہوڑا کہانا بہت
لوگون کو کہلایا اور پہر فاضل بچ رہا۔ یہ سب آپ کے ہاتہون کی برکت تہی۔
ابن مسعود سے روایت ہے کہ مین لوگون کی بکریان چرایا کرتا تہا ایک
دفعہ آپ اور ابو بکر میری نزدیک سی گذرے آپ نے میرے سے
فرمایا کہ تیرے پاس کچھہ دودہ ہے مین نے کہا کہ ہان میرے پاس دودہ ہے

Marfat.com

مگر لوگون کی امانت ہے اسوا صلے مین دے نہین سکتا۔ آپ نے ایک
ایسی بہیڑ بھی ہے جو گابن نہ ہو مین ایک بہیڑ لیکر آپکے پاس گیا آپنے
اوسکے پستان کو ہاتھ لگایا اور اوس سے دودھ جاری ہوگیا آپنے خود پیا
اور ابو بکرؓ کو بھی پلایا۔ ایک دن آپنے اپنا ہاتھ فتادہ بن نعمان کے منہ کو لگا
اوسکا منہ روشن ہوگیا اور جیسے شیشہ روشن ہوتا ہے ویسے ہی اوسکا منہ
روشن ہوگیا جب لوگ اوسکے منہ کو دیکھتے تھے تو ایسے شیشے سے منہ
نظر آتا تھا ویسے ہی اوسکے منہ سے منہ نظر آتا تھا جو مہر نبوت کی آپکے
پس پشت پر تھی اور دونون شانون کے درمیان مین تھی اوسپر ایک طرف
لکھا ہوا تھا العظمۃ اللہ اور دوسری جانب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

رحلہ۔ جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ ہمارے گھر
ایک کہوہ تھا کہ اوسکا پانی بہت شور اور تلخ تھا کہ کوئی شخص اوسکو پی نہین
سکتا تھا۔ مین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی خدمت مین گیا اور عرض کی کہ ہمارے
کہوہ کا پانی ایسا تلخ ہے کہ کوئی اوسکو پی نہین سکتا۔ آپ نے ایک ظرف
منگوایا اور اپنے دونون پاؤن اوس طشت مین دھوئے اور مجھکو حکم
یہ پانی کہوہ مین ڈالدو۔ مین نے اوس پانی کو کہوہ مین لیجاکر ڈالدیا اوسی وقت
سے اوسکا پانی میٹھا اور خوشگوار ہوگیا۔ اوسی جابر کا قول ہے کہ مین قرضدار
ہوگیا تھا اور میرے سر اسّا قرض تھا کہ میری پیداوار کھجورون کی اسکے
قرضدار کا قرضہ بھی ادا نہین کر سکتی تھین۔ مین نے اپنے نخلستان کا حال
صاحب صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی خدمت مین عرض کیا آپ
میرے باغ مین تشریف لے گئے اور
فرمایا کہ قرض خواہون کو بلا لاؤ مین نے

Marfat.com

اوسی پیداوار سے ادا ہوگیا اور اوسی مین سے میرے واسطے اور میرے بال بچہ کیواسطے بھی پہل باقی رہ گیا ۔

آپکے منہ مبارک کا لعاب ایسا میٹھا تہا۔ انس بن مالک سے روایت ہے۔ کہ ہمارے گہر مین ایک کہوان تہا کہ اوسکا پانی بہت شور تہا آپنے اوس کہو مین مین اپنے منہ سے لعاب ڈالا وہ پانی ایسا میٹھا ہوگیا کہ مدینے مین اوسکے برابر اور کوئی کہوان میٹھا نہ تہا۔ آپکے دہن مبارک کی یہ خاصیت بھی ہتی کہ اگر کسی زخم پر لگایا جاتا تو وہ زخم بھی اچھا ہوجاتا۔ کلثوم مین الحسین کو ایک جنگ مین تیر گلے پر لگا اور گلہ زخمی ہوگیا آپنے منہ کا لعاب اوس کے زخم پر لگایا زخم اچھا ہوگیا۔ محمد خاطب کا ہاتہ ایک جلتی دیگ مین پڑکر جل گیا آپنے اوسپر لعاب دہن کا لگایا اور وہ زخم اچھا ہوگیا۔ ایک مرد کا ہاتہ کٹ گیا تہا اوس نے آکر آپکے پاس شکایت کی آپنے اوسکا ہاتہ جوڑکر اوسپر لعاب لگایا اور آپ نے کچہہ پڑہا بھی تہا اور ہاتہ اچھا ہوگیا لوگون نے پوچہا کہ آپنے کیا پڑہا ہے آپنے فرمایا کہ فاتحۃ الکتاب اور پہر ظاہر ہے کہ غار مین جب ابوبکر کے پاون کو سانپ نے کاٹا تو آپنے دہن مبارک کا لعاب لگایا تو وہ اچھے ہوگئے تو امیر المومنین علی کو غزوہ خیبر مین اور زخم حارث بن اوس کو جب زخم قتل کعب کے وقت لگا تو اوسکا علاج بہی آپنے لعاب دہن سے کیا اور وہ سب اچھے ہوگئے۔ بی بی عائشہ

بی بی عائشہ سے روایت ہے کہ ایک رات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم میرے گہر مین تہے اور کوئی چراغ میرے گہر مین نہ تہا جب آپ آئے تو مین نے یہ حال عرض کیا آپنے فرمایا کہ اے عائشہ تو چاہتی ہے تیرے گہر مین روشنی ہوجائے بغیر تیل اور بتی کے مین نے کہا کہ ہان آپ نے تہوڑا سا مسکرایا اور آپکے مسکرانے سے روشنی ہوگئی کہ تمام گہر

Marfat.com

روشن ہوگیا اور وہ روشنی اسقدر زیادہ ہوئی کہ
جو ہمارے گھر میں تھیں وہ گھر سے نکل کر
آپ کی زبان کا یہ معجزہ تھا کہ جب حضرت امام حسن اور حضرت امام
کی شکایت کرتے تھے تو آپ اپنی زبان کو ان کے
وقت اون کی پیاس بجھ جاتی جب سلمان فارسی کو اونٹ
تو چالیس اوقیہ سونے کی اور اسکی قیمت کی
وہ مرغی کے انڈون کے برابر تھا آپ نے فرمایا
وزن کیا گیا تو برابر چالیس اوقیہ نکلا آپ کا یہ بھی
رہنے والے آپ کے ساتھ باتیں
کی زبان میں جواب دیتے تھے
خوشبو آیا کرتی تھی۔ انس بن مالک سے روایت
مین نے ایسی نہین دیکھی کہ اوسکی خوشبو حضرت کی خوشبو سے
یہ بھی روایت ہے کہ جس شخص نے انکے ساتھ
ماتھون سے خوشبو آتی رہی اگر کسی لڑکے
لڑکے کا جسم دوسرے لڑکون سے
آپ جایا کرتے تھے وہ راستہ خوشبودار ہو جاتا اور
کہ اور کوئی خوشبو اوسکے ساتھ نہین ملتی تھی
حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے
علیہ وسلم کے پاس آیا اور آکر عرض کیا
دونگا آپ کچھ میری مدد کرین
پاس نہین کہ آپ کی مدد کرون

شیر ہوگا کل صبح تم ایک لکڑی لانا اور ایک شیشہ لانا جب وہ دوسری صبح شیشہ
اور لکڑی لایا تو آپ نے جو عرق آپ کے بازون پر آیا ہوا تہا اوس لکڑی
کے ساتہہ اوتارا اور شیشے مین ڈالا اور وہ شیشہ اوسکو دیا کہ جب تیری لڑکی
کوئی لباس پہنے تو یہ عرق اسپر لگا دے جب وہ لگاتی تہی تو اوسکے کپڑون
سے ایسی خوشبو آتی تہی کہ تمام لوگون کو آرام ملتا تہا اور خود بہی وہ بہت خوش
ہوتی تہی۔

امام مسلمی سے روایت ہے کہ ایک روز آپ سوئے ہوئے تہے اور آپ کے
چہرہ پر عرق آیا ہوا تہا مین نے وہ عرق پونچہہ کر ایک شیشی مین ڈال رکہا۔ ایک
لڑکی کی شادی پر وہ عرق لگایا جب تک وہ لڑکی زندہ رہی اوسکے بدن سے
خوشبو آتی رہی جب وہ غسل کرتی تہی تو بدستور خوشبو آتی تہی اوسکے گہر جو اولاد
پیدا ہوئی اون سے بہی وہی خوشبو آتی رہی اور اون کے خاندان سے بہی
وہ خوشبو آتی رہی اوس خاندان کو عطاردن کا گہرانہ مین کہتے ہین اور
جب آپ چلتے تہے چاندنی مین یا سورج کیوقت تو آپ کا سایہ زمین پر نہین
ہوتا تہا اوس کی وجہ یہ بیان ہوئی ہے کہ آپ کا جسم خدا کی قدرت اور آپ کی
ریاضتین اور محنتین خدا کی یاد کے باعث سے سارا جسم نورانی ہوگیا تہا اور نور
کا سایہ کوئی نہین ہوتا۔ دوسری حکمت یہ ہے کہ نور آفتاب کا آپکے نور زاد
سے پیدا ہوا تہا پہر سایہ ہونے کی کونسی وجہ تہی ایک اور حکمت یہ ہے کہ ہر
چیز کا سایہ ایک مثال ہوتا ہے اوس چیز کی اور آپ کے وجود باجود
کی کوئی چیز نظیر نہین تہی اسواسطے آپکا سایہ بہی نہ تہا اور حکمت اس مین یہ ہے
کہ زمین پر قسم قسم کی الائشین اور غلاظتین پڑی رہتی ہین خدا نے نہ چاہا کہ
آپکا سایہ ایسی غلاظت پڑے اور حکمت اس مین یہ ہے کہ زمین پر

Marfat.com

کافروں اور منافقوں کے قدم پڑے ہیں خدا نے ملائکہ کے
لوگوں کے قدم پڑیں اور اس میں حکمت یہ ہے کہ قیامت کے
سخت سورج ہوگا وہ بڑی سخت دھوپ رہے گی اور آپ کا پسینہ اور موتت آب
الت کیواسطے بہت کارآمد ہوگا۔ اس واقعہ کو امیر خسرو نے کیا ہے
خوبیش آنکہ نگردی نشر۔ داشتہ از پی خورشید حشر
فگنی سایہ بر اہلعذاب۔ منکہ بجاں بستر لوے تو ام بخدم اماسک کری
بڑی صفت آپ میں یہ تھی کہ آپ مختون ہوکر تولد ہوئے تھے اور آپ
بھی کٹی ہوئی تھی اور اوس سے یہ مطلب تھا کہ آپ کی پیدائش ماں کی
نہ ہو کیونکہ اون دنوں میں میت کا کھا لینا اور جانور سے کٹوانے کی
کا کھا لینا جائز تھا اور آپنے ایسا کھانا کھانا نہیں تھا کیونکہ آپنے
تھے ناپاک نہیں کھاتی تھے اسلئے خدا نے خود ناپاک چیز میں
بندش کردی آپکو احتلام تمام عمر میں نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطانی کام ہے اور
شیطان آپکے نزدیک نہیں آسکتا تھا آپ جب سوتے تھے تو ایکا دل
تھا کیونکہ خواب ایک عام غفلت ہے اور غفلت بھی ایک جرم ہے
دل ہر وقت خدا کے ساتھ تھا اسواسطے دل کو سونا نہیں تھا
تحقیق کو پوچھی ہے کہ کوئی مکھی آپکے بدن پر بیٹھا نہ کرتی تھی
نجس چیز پر بیٹھتی ہے اور آپکا جسم پاک تھا اسلئے مکھی کی مزاج
کہ بیٹھے ایک اور بھی حکمت اس میں تھا کہ خدا نے
کہ بتوں میں کوئی طاقت نہیں اور جسپر بیٹھ
بدن پہ بیٹھ جاوے تو اوس کو بھی نہیں
اس میں یہ حکمت رکھی کہ مکھی کو آپکے جسم

Marfat.com

کو جیسے روبرو نظر آتا تھا ویسے ہی پیچھے نظر آتا تھا۔ مولوی جامی نے یہ شعر
پ کی تعریف میں کہے ہین۔ شعر

روحی وغائب نہ ز تو ہیچ سوئی۔ ور نظرت ہست یکے پشت روئے
شمعی و نوراز نور سد جمع را۔ پستی و روئے نبود شمع را

ساتوین یہ صفت تھی کہ جب آپ چلا کرتے تھے لوگون کے ساتھہ کیسا
ی کوئی شخص تیز رفتار ہو آپ ہمیشہ آگے رہتے تھے اور جب آپ لوگون مین
ہرے رہتے تھے تو آپکا قدمبارک سب سے اونچا رہتا تھا۔ آٹھوین صفت آپ
ن یہ تھی کہ جس سواری پر آپ سوار ہوتے تھے وہ سواری کبھی ناطاقت نہین
وتی تھی اور جب آپ قضاء حاجت یا پیشاب کرتے تھے تو زمین کہا جاتی تھی کسی
نظر نہین آتا تھا اور وہان سے خوشبو آتی تھی اور آپ کو اباسی کبھی نہین
تی تھی۔ خدا نے قرآن شریف مین آپ کے ہر ایک جزو کے تعریف کی
ہر ایک عضو کی قسم کہائی ہے آپ کے سر مبارک کی تعریف فرمائی ہے
نین مطلقین رو شکم اور آپ کی آنکھون کی یہ تعریف فرمائی ہے۔ ولاتمدن
یہ۔ اور آپکی زبان مبارک کی یہ تعریف فرمائی ہے۔ وما ینطق وعن الہوے
ے ہاتھون کی بابت فرمایا ہے۔ بل اون خیر لکم اور آپ کے منہ کی یہ تعریف
ئی ہے۔ قد نری تقلب وجہک فی السماء اور آپکے ماتھے کی تعریف فرمائی
ہے۔ وانک لعلی خلق عظیم آپ کے باتون کی یہ تعریف فرمائی ہے۔ واہیل ذا بھی اور
کے دل کی یہ تعریف فرمائی ہے۔ نزل علے قلبک۔ اور آپکے دوشر
ک کی یہ تعریف فرمائی ہے۔

ما کذب الفواد ما رے۔ اور آپ کے سینہ بے کینہ کی یہ تعریف فرمائی
ہے۔

Marfat.com

الم نشرح لک صدرک ظہرا اور آپکے ہاتھ مبارک کی یہ تعریف
ظہرک۔ اور آپکے ہاتھ مبارک کی یہ تعریف
کے قدم مبارک کی تعریف یہ فرمائی جنکے
یہ تعریف فرمائی ہے۔ طہٰ۔ اسکے معنی یہ ہیں
تمام زمین تہ ہو جاتی ہے اور آپ کی آواز مبارک کی یہ تعریف
فوق صوت النبی۔ اور آپکے نفس نفیس کی بابت فرمایا
آپکے خلق مبارک کی بابت فرمایا ہے۔ وانک لعلی خلق
مبارک کی قسم آپکے کہائی ہے۔ لعمرک۔ اور خدا تعالیٰ
منسوب تھی اوسکو بہت عزت کے ساتھ اشارہ کیا
فرمایا۔ ان الدین عند اللہ الاسلام۔ آپکی کتاب کو
فی کتاب مکنون آپکے اصحاب عالی کو خدا نے فرمایا
من المہاجرین والانصار۔ آپ کے اہل بیت کو
اوسکی شاہد ہے لیذہب عنکم الرجس۔ آپکی
اہاتہم۔ جو خدا نے آپ کو خود علم دیا تہا اور
فرمایا ہے۔ وعلمک مالم تکن تعلم۔ آپ کی
خیرا تہ اخرجت للناس۔ اور آپ کی نماز کو
آپکے قیام کو فرمایا۔ ان قام عبد اللہ یدعوہ۔ اور
ورتل القرآن ترتیلا۔ سجدہ کو فرمایا۔ واسجد
فرمایا۔ واسجدوا واقترب۔ اور آپکے قبلہ کو
کے مذہب کو فرمایا۔ ملۃ ابیکم ابراہیم۔ آپکی
یبایعونک انما یبایعون اللہ۔ اور آپکی

Marfat.com

لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر۔ اور آپ کے راز کو فرمایا۔ یاایہا الذین آمنوا
فرمایا جتیم الرسول۔ اور آپ کے رات جاگنے کو فرمایا۔ قم اللیل الا قلیلا۔ اور آپ کے
یون کی عبادت کو فرمایا۔ ان لک فی النہار سبحاً طویلا۔ اور آپ کی رات کی خواب
کو فرمایا۔ لقد صدق اللہ رسولہ الرویا بالحق۔ اور خدا نے جو آپ کے ساتھ وعدہ کیا
تہا کہ آپ کے دشمنون اور کافرون سے خدا آپ کو محفوظ رکھے گا۔ اوس وعدہ
کو خدا نے اسطرح فرمایا ہے۔ واللہ یعصمک من الناس۔ اور جو آپ کو دانائی اور
عقل اور فراست بخشی گئی تہی اوسکو خدا نے قرآن شریف مین اسطرح سے بیان فرمایا
ہے۔ ومن یوت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا۔ اور جو باتین پوشیدہ خدا نے آپ کے
ساتھ کہین تہین اون کو خدا نے اور کسی پر ظاہر نہین فرمایا۔ صرف اسقدر فرمادیا۔
ووجدک ضالا فہدی۔ اور آپ کی شب معراج کا ذکر اسطرح سے ہوا۔
سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام۔

اب اون معجزات کا ذکر کیا جاتا ہے کہ جو آپ کے صفاتی معجزات ہین۔
پہلا معجزہ یہ ہے کہ آپ تمام عمر جہوٹ کہنے کے ساتھ متہم نہین ہوئے
حالانکہ کافرون نے کوشش کی کہ آپ پر کوئی جہوٹ ثابت کرین مگر نہ کرسکے
جب آپ نے کہا کہ اونہون نے نبوت کا جہوٹا دعوے کیا ہے تو آپ نے فرمایا۔
انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب۔

دوسرا معجزہ یہ تہا کہ آپ نے تمام عمر مین نبوت سے پہلے اور نبوت
سے پیچہے کوئی بڑا کام نہین کیا۔

تیسرا معجزہ یہ ہے۔ کہ کسی جنگ مین آپ نے دشمنون کی طرف سے
پیٹہ نہین موڑا۔ غزوہ احد وحنین مین باوجود اسکے کہ اصحاب لوگ منتشر ہوگئے
تہے۔ آپ نے منہ نہین موڑا اور ایک قدم پیچہے نہین ہٹے کیونکہ آپ کے دلمین

Marfat.com

بہت یقین تھا کہ اون کا خدا حفاظت کرنے والا ہے اور مدد کرنے والا ہے
آیت اوس کی شاہد ہے۔ واللہ یعصمک من الناس جبکہ کفار
منصرہ فقد نصرہ اللہ

معجزہ چہارم کہ آپ کی سخاوت نہایت درجہ کی تھی درہم
درہم۔ دینار آپ کی نگاہ میں کچھ نہ تھا جو کچھ آتا تھا دیدیتے تھے
آپ پر اعتراض کیا کہ ایسا کھلا ہاتھ نہ کھینچ اور دیا کر قبض
البسط۔

پانچوان معجزہ۔ قدم اور دینار آپ کی نظر میں کچھ
کئی منصہ و دولت اور مال اور حکومت آپکو دیکھ چاہی تھی آپ نے
توجہ نہیں کی۔

چھیوان معجزہ یہ تھا کہ آپ کی فصاحت اور بلاغت و زبان دانی
سب لوگون کی زبان جانتے تھے اور جس زبان کا آدمی آتا تھا اسی
زبان مین آپ جواب فرماتے تھے چند قوم حمیر زبان
درمیان رہتے ہین اور پرورش پائی ہے
نے کہان سے سیکھی ہین۔ آپنے فرمایا کہ یہ علم اور حکمت خدا کی
ہے۔

ساتوان معجزہ آپ کی یہ خاص
دولت نہ تھے اون کے ساتھ آپکا برتاؤ
کی دولت پر ہی ہوتی معلوم ہوتی تھی
پابند لوگون کے ساتھ بہت تواضع اور
آتے تھے۔

Marfat.com

معجزہ آٹھوان۔ آپکا علم اور عقل اور معرفت اس درجہ کی تہی کہ کسی کے
عقل اور فہم مین نہین آتی تہی نہ کسی کی سمجھ وہان تک پونچتی تہی۔ توریت اور
انجیل مین جو کچھ لکہا تہا وہ سب آپ کو معلوم تہا جو پہلے حکیم گذرے ہین
اور جو پہلی امتون کی خصلتین تہین وہ سب آپکو معلوم تہین۔ ایسا معلوم ہوتا
تہا کہ آپ کے وہ کمال ہین کہ ایسے کمال ایک آدمی مین جمع نہین ہو سکتے۔
معجزہ نوان۔ آپکے اخلاق حمیدہ ایسے ہین کہ جو بیان نہین ہو سکتے
آپ کا علم بہت تہا آپ کا گناہگارون کو بخشنا بہی بے حساب تہا آپ کی سخاوت
بہی تہی آپ بڑے بہادر تہے آپ بہت حیا کرتے تہے اور آپکا برتاؤ
سب مذہبون کے ساتہہ بہت نیک تہا آپ کی شفقت تمام خلقت پر تہی آپ عہد
کو ہمیشہ وفا فرماتے تہے آپ صلہ رحم کا بہت خیال رکہتے تہے آپ بہت متواضع
اور بڑے عدالت کرنے والے آپ بڑے امین اور پرہیزگار اور سچے اور
بردبار اور عبادت گذار اور قناعت کرنے والے تہے اور ہر ایک صفت
آپ کی بہت ہی معتدل تہی خدا نے قرآن شریف مین بہی فرمایا ہے۔
انک لعلی خلق عظیم۔ سب پیغمبرون کے اوصاف آپ مین موجود تہے۔ آپ
کی شریعت سب پہلی شریعتون کی ناسخ تہی۔ توبہ اور استغفار آپ نے
حضرت آدم سے سیکہا۔ شکر حضرت نوحؑ سے علم حضرت ابراہیمؑ سے عدل
حضرت اسمٰعیلؑ سے اور نیک فال رکہنا حضرت یعقوبؑ سے اور صبر حضرت ایوبؑ
سے اور اخلاق حضرت موسیٰؑ سے اور عذر کرنا حضرت داؤدؑ سے اور تواضع
اور حضرت سلیمانؑ سے۔ زہد حضرت عیسیٰؑ سے اور باقی اخلاق بہی سب
پیغمبرون سے چنے تہے۔
تفسیر ابن ماجہ سے روایت ہے کہ مین آٹھہ برس کا تہا جب آپ کی

Marfat.com

خدمت میں حاضر ہوا جو کام میں کرتا تھا تجھے نہ کرنا تھا تو کبھی نہ فرمایا کہ کیوں نہیں کیا اور جو کرنا تھا تجھکو ملامت نہ کرتے

بی بی عائشہ سے روایت ہے کہ پیغمبر آ

ہر ایک امر میں موافقت کرتے اگر آپ کے

بھی اون کے ساتھ دیتے اگر

تو آپ بھی ماقبت کا فکر کرتے اگر

بھی کھانے پینے کا فکر کرتے اگر

کر کے ہنسا کرتے تھے تو آپ

مین آکر ہر ایک چھوٹے کام خود کرتے تھے کپڑے

پیوند لگاتے تھے اور

ایسا کام کرے تو اوسکو

بخش دیتے تھے ایک

آپ کو سلام بھیجا ہے اور حکم دیا ہے

کے ہین وہ بھیجنا تو

جسوقت آپکو فرصت ہوتی

دنیا اور اس شخص کا کیا

جسکا اور کوئی مال

نے کہا کہ اے

آپ کی خاص بات تھی کہ کسی فقیر کو

کی نظر سے نہیں دیکھتے تھے

Marfat.com

رن کرتے تھے

آبو ہریرہ سے روایت ہے کہ کوئی چیز مین نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ
لم سے زیادہ خوبصورت نہین دیکھی۔ آپ کی پیشانی اسقدر نورانی تہی معلوم
تا تہا کہ سورج چڑہا ہوا ہے

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے۔ کہ آپ کبہی سورج کے سامنے
ین کہڑے ہوتے تہے کہ آپکے منہہ کا نور سورج پر غالب نہ پاگیا ہو۔

آپکے معجزے شمار مین نہین آسکتے جو مفصل کتابین ہین اون مین تین
راد معجزہ آپکا لکہا گیا ہے اور اس کتاب مختصر مین ۹ معجزہ لکہا جائیگا
پہلا معجزہ بہت مشہور اور بہت قابل اعتبار یہ ہے کہ جو قرآن شریف
پر نازل ہوا اوس کی فصاحت مفردات و بلاغت نظم ایسی تہی کہ اوسکا مقابلہ
نے مین فصاء عرب کے بلیغ عاجز آئے اور اب جو تیرہ سو برس گذر چکا ہے
رآن شریف کے برابر کلام نہ عرب کے لوگون مین کسی نے اور نہ عجم کے لوگون
ین سے کسی نے جرءت نہین کی کہ اس کلام کے مقابل ایک حرف بہی کہہ
سکے۔ ایک روز آپ قرآن شریف پڑہتے تہے۔ ولید مغیرہ جو عرب کے فصحون
ین سے تہا۔ وہ اس کلام کو سنکر رقت کر رہا تہا۔ ابوجہل نے اوس کو کہا کہ تو اس
کلام کو سنکر بہت رہتا ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ اوس نے جواب دیا کہ
ہماری قوم مین سے میرے برابر نہ کوئی شعر سمجہتا ہے اور نہ کلام سمجہتا ہے
جو کچہہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پڑہ رہا ہے وہ سب سے الگ ہے اور جو کچہہ پہلی امتون
کے ساتہہ گذری یا جو آئندہ گذرنے والی ہے وہ سب کچہہ قرآن شریف
مین لکہا گیا ہے۔ تین سال کا عرصہ گذرا اور ملحدون نے اور زندیقون
نے بہت کوشش کی کہ ایک حرف یا ایک لفظ یا زیر و زبر اسوقت تک

Marfat.com

کچھ کم نہیں ہوئی۔ بڑا معجزہ قرآن شریف کا یہ ہے کہ
پڑھا جائے تو پڑھنے والے اور سننے والے پر
اور خوف اس پر طاری ہو جاتا ہے
عتبہ بن ربیعہ کی بابت روایت ہے کہ
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کی
کے پہلانے سے منع کیا آپ نے
جب اس آیت پر پہنچے فان اعرضوا
عتبہ بہت ڈرا اور اس نے ڈھٹکے
مہربانی فرما کر اسکو نہ پڑھیئے
بہت زور بنا اسواسطے خدا نے اپنے
فرمائی کہ اوسکے برابر ابتک کوئی شخص ایک کلام نہیں
بڑا شاعر اور بلیغ تھا اوسکا خیال ہوا کہ
بنا کر پیش کرے اور اوس نے ایک کلام
اور ایک لوکا یہ آیت پڑھ رہا تھا
قبل یا ارض ابلعی ماءک ویسما
سب شاد یا اور اوس نے آکر کہا کہ میں گواہی
ہے۔ مسلمہ کذاب نے آیت بنانی
وجز طویل وان ذلک من خلق ربنا
کا باعث ہوا اور وہ اس آیت
دوسرا معجزہ آپ کا چاند کو
اور ابن مسعود اور ابن عمر اور

Marfat.com

رہبت سے قریش مشرق کعبہ کے نزدیک آپکے حاضر ہوئے اور انہون
نے حاضر ہوکر عرض کی کہ اگر آپ سچے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ہین تو چاند
کے دو ٹکڑے کرکے ہمکو دکہادو۔ وہ رات چودہوین رات تہی۔ آپنے
کہا کہ اگر مین ایسا کرون تو ایمان لاؤگے اونہون نے کہا کہ ہان پہر ایمان
لاوینگے۔ آپنے دو رکعت نماز پڑہی اور بعد نماز کے ہاتہہ دعا کا اٹھایا اور خدا
سے دعا کی کہ چاند کے دو ٹکڑے ہوجاوین اور انگلی سے چاند کیطرف
اشارہ کیا۔ چاند دو ٹکڑے ہوگیا ایک ٹکڑا تو آسمان پر رہا اور دوسرا ٹکڑا
پہاڑون کے پیچہے آگیا آپ نے اون مین سے ہر ایک کو بلاکر کہا کہ گواہ
رہو تو جہل نے کہا کہ اس نے جادو کیا ہے اگرچہ ہمپر اس نے جادو کیا ہے
لیکن مسافرون پر جادو نہین کرسکتا جب مسافر آوین تو اون سے پوچہو کہ چاند
دو ٹکڑے ہوا تہا یا نہین جب مسافر آئے تو اونہون نے اون سے پوچہا
سب نے تصدیق کیا کہ چاند اوس رات دو ٹکڑے ہوگیا تہا پہر یہ آیت نازل ہوئی
اقترب الساعۃ وانشق القمر وان یروا ایۃ یعرضوا ویقولوا سحر مستمر

معجزہ تیسرا۔ ایک شکاری جنگل مین شکار کرنیکے واسطے جنگل مین
گیا۔ اور جاکر اپنی جال بچہائی۔ ایک ہرنی اوس جال مین پہنس گئی۔ آپ بہی
اوس راستے جاتے تہے اوس ہرنی کی آپ پر نظر پڑی تو اوسنے آپکو
بلایا اور یہ کہا کہ یا رسول اللہ میری طرف تشریف لائیے۔ آپ نزدیک گئے
تو اوس ہرنی نے عرض کیا اے رحمت عالمیان اس پہاڑ مین میرے
دو بچے ہین اگر مین اون کو دودہ نہ پلا آون تو وہ مر جائینگے آپ میری
امانت رکہیے اور مین دودہ پلا کر واپس آونگی۔ آپ نے اس
شکاری کو کہا کہ اس ہرنی کے دو بچے ہین اسکو اجازت دے کہ یہ دودہ

Marfat.com

پلا کر واپس آوے۔ شکاری نے کہا کہ میں نے
ایک وحشی جانور جو جال مین پھنسا ہوا ہے چھوڑ کر
فرمایا کہ ایسی امید ہے اوس نے کہا کہ اگر
ہوتے ہین۔ آپنے فرمایا کہ مین ضامن ہون اور مین
نہ آئی مین آپ کو قتل کرون گا۔ آپنے مسکرا کر کہا کہ اگر
مسلمان ہووے گا۔ اور ایمان خدا کے
مین مسلمان ہو جاونگا آپنے ہاتھ اوسکی پیٹھ
کہ پانچ گھڑی کے بعد واپس آوے۔ وہ ہرنی گئی اور
بیٹھ رہے۔ ہرنی گئی اور چار گھڑی کے بعد واپس آئی آپ
سے پوچھا کہ تجھکو مین نے پانچ گھڑی کی میعاد دی تھی
بعد کیون واپس آئی تیرے بچے آرام سے
ہرنی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مین اپنے بچے کو
گئی تو اونہون نے مجھکو کہا کہ تیرے پاس سے ایسی خوشبو آتی
پہلے ایسی خوشبو نہین سونگھی۔ ہرنی نے بچہ کو کہا کہ
میری پیٹھ کو ہاتھ لگایا اور مجھکو ضامن سپرد کر
دودھ دینے کیواسطے آئی ہون اوس نے کہا
ہم کو یہ دودھ لینا منظور نہین تو پہلے جا کر
سے خلاصی دلا۔ مین اسواسطے تیری آئی ہون
خلاصی ہو اور جیسی میری جان بچے اور
ایسی ہزار جان آپ پر قربان ہو جیسے کہ
ہو گیا اور کلمہ شہادت کا پڑھا۔ ہوا

Marfat.com

گئی ۔

مجتہ (۴۳) ابن عباس اور ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک عرب تھا بنی سلیم سے وہ شکار کیواسطے گیا اور ایک گوہ پکڑ کر لایا اور اوسکا مطلب تھا کہ گھر مین لیجا کر اپنے بال بچہ کا گذارہ کرے راستہ مین بہت لوگ جمع تھے اون سے پوچھا کہ یہ کیسا مجمعہ ہے۔ لوگون نے بتلایا کہ محمدؐ بن عبداللہ ہے اور لوگ اوسکے پاس جمع ہین کیونکہ وہ دعوے نبوت کا کرتا ہے۔ وہ بھی اوس مجمعہ مین داخل ہوکر حضرتؐ کی خدمت مین حاضر ہوا اور حاضر ہوکر کہا کہ لات عزے کی قسم کہ آپ سے زیادہ جھوٹھ کہنے والا کوئی دیکھا اور مین آپ کو بڑا دشمن سمجھتا ہون حضرت عمر نے چاہا کہ اوسکو قتل کرین۔ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ اے عمرؓ علم نبوت کا درجہ بہت بڑا ہے اسکو تو کچھہ رنج نہ پونچا آپنے اعرابی کی طرف منہ کیا اور اوس سے کہا کہ اے اعرابی تو جانتا نہین کہ آسمان پر امین ہون اور زمین پر بھی امین ہون اور مجھکو آسمان کے فرشتے بھی سیری تعریف کرتے ہین اور تجھکو فیہائش کرتا ہون کہ بتون کی پرستش چھوڑ اور خدا واحد لاشریک کی پرستش کر۔ اوس نے پہر لات عزے کی قسم کہ مین تیرے ساتھہ ایمان نہین لاونگا جبتک کہ یہ گوہ ایمان نہ لاوے اور گوہ کو اٹھاکر آگے پھینکدی گوہ نے جنگل کی طرف دوڑنا شروع کیا آپنے اوسکو آواز دی کہ اے گوہ واپس آجا۔ گوہ واپس آئی اور اوس نے کہا کہ جو کچھہ آپکا حکم ہے فرمائیے۔ آپ نے کہا کہ تو کس کی پوجا کرتی ہے اوس نے کہا کہ مین اوس خدا کی پرستش کرتی ہون کہ جو عرش کا خدا ہے اور زمین کا خدا ہے۔ اور بادشاہ وہی ہے دریا اوسکی نہرین ہین اور بہشت اوس کی رحمت ہے۔ اور دوزخ اوس کا عذاب ہے۔ آپنے فرمایا کہ

Marfat.com

میں کون ہوں کہنے جواب دیا کہ خدا کا رسول اور پیغمبر ہوں صلے اللہ علیہ وسلم اوس نے تو قبول اسلام کیا اور تیرا ہاتھ پکڑا اور اس نے خلاصی پائی اور اپنے ملک کو چلا گیا اور جب آپ سے رخصت ہوا تو کہا کہ مجھکو زیادہ معجزہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں نے ایمان لایا پھر آپ سے اوس نے پوچھا کہ آپ اعرابی ہے یا شہری اوس نے کہا کہ قبیلہ بنی سلیم میں کوئی شخص میں سب سے زیادہ غریب ہوں آپ نے اسے پانسو اونٹ دیئے۔ شخص ہے جو اسکو ایک اونٹنی دیگا اور وہ ایک اونٹنی دیگا اور وہ ایک اونٹنی میں پیش کی۔ آپ نے اعرابی کو کہا کہ اوپر سوار ہو جا اوس سوار ہو کر بہت پسند کی پھر آپ نے اوس کو ایک اور نماز پڑھائی اور وہ رخصت ہو گیا۔

(معجزہ ۵) ایک اور معجزہ ذکر کرتے ہیں کہ ایک بھیڑیا ایک ہرن کے پیچھے دوڑتا تھا ہرن ہو گیا اور بھیڑیا پیچھے رہ گیا ہرن آپ کے پاس آیا اور شفا ہو گیا اوس یہ حال دیکھ رہے تھے اونہوں نے اوس کو کہا کہ اس بات پر تم تعجب کرتے ہو اور تعجب کرنے کے لائق تمہارا حال ہے خدا کی عبادت سکھلاتا ہے اور تم قبول نہیں کرتے

Marfat.com

ں آنکھہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی آنکھہ کے برابر نہین دیکھی اور نہ
ی کان آپ کے کانون کی طرح دیکھے اور اونہون نے جب تک اسلام
ل نہ کیا اسبات کو کسی سے ظاہر نہ کیا ۔

سعد و ابو عمار ی سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
ے کاون مین بیٹھے ہوئے تہے اور حضرت ابو بکرؓ و حضرت امیر المومنین و
ضرت عمرؓ و حضرت عثمانؓ آپکے ساتہہ تہے آپنے سات کنکر اٹھائے اور
تہہ مین لئے اور اون کنکرون نے خدا کی تسبیح پڑہنی شروع کی اور اون کا آواز
سطرح سنا جیسے شہد کی مکہی کا۔ تہوڑی دیر کے بعد وہ سنگ ریزے زمین
ر رکہدئے وہ سب خاموش رہے ۔ پہر اٹھاکر امیر المومنین حضرت ابو بکرؓ
ے ہاتہہ مین رکہے اوسطرح تسبیح پڑہنی شروع کی ۔ پہر حضرت عمرؓ کے ہاتہہ
ین رکہے اور تسبیح پڑہنی شروع کی اور پہر حضرت عثمانؓ اور پہر حضرت علیؓ
کے ہاتہہ مین رکہے وہ تسبیح پڑہتے تہے اور وہ تسبیح یہ تہی ۔ سبحان اللہ والحمد للہ
جو ذر غفاری کہتا ہے کہ جب وہ میرے ہاتہہ مین آئے تو چپ ہو رہے
ین نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرے ہاتہہ مین کیون چپ رہے اور
صحاب کے ہاتہہ مین تسبیح پڑہتے ہے کیا وجہ ہے ۔ آپنے جواب دیا
ہ تو چاہتا ہے کہ خلفائے الراشدین کے برابر ہو یہہ بات ممکن نہین ہے ۔

عقیل ابن ابو طالب سے روایت ہے کہ ایک سفر مین ۔ مین بہی حضرتؐ
کے ساتہہ تہا اور صرف چہہ کوس جاتا تہا ۔ رستے مین کئی معجزے مین نے آپ
سے دیکہے مجہکو پیاس بہت لگی مین نے آپسے عرض کیا کہ مجہکو پانی پلاین
آپنے ایک پیالہ دودہہ سے بہرا مجہکو دیا کہ تو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم
کی بیبی ہے پی لے مین نے سنا ہے اتنی آبدی کو ۔

Marfat.com

فاتق النام الیتم وقت اجابت الناس

کر میرے میں کوئی پانی باقی

تعجزہ (۷) عقیل سے روایت

جنگل میں درخت بہت ہوئے

پردہ کی ضرورت تھی تین درخت

وہ درخت آپس میں جمع ہو

بیٹھکر اپنی حاجت پوری کی

تعجزہ (۸) آپ سے بہت سے

تھے کہ ایک اونٹ کے

ایک اعرابی اونٹ کے

اوس نے عرض کی کہ

کروں مگر یہ کام نہیں کرتا آپ نے

دیا ہے۔ اوس اونٹ نے

اور اسکا کنبہ رات کو نماز

گرفتار نہ ہوجاؤں آپ نے اعرابی

کو تصدیق کیا اور اعرابی نے

آپ نے اونٹ کو فرمایا کہ ان کی

ہوگیا

تعجزہ (۹)

اعرابی یہ سول اللہ کے

ہوگیا ہوں اور آپ کے

Marfat.com

[illegible] زیادہ [illegible] کہ آپ نے اوس کو کہا کہ درخت کے پاس جا اور
[illegible] دیجئے کہ پیغمبر خدا تجھکو بلاتا ہے وہ گیا اور جا کر اوس نے درخت کو کہا کہ پیغمبر
[illegible] تجھکو بلاتے ہین تو اوسکی خدمت مین حاضر ہو جا۔ اوس درخت نے
[illegible] جڑون کو اکھاڑ لیا اور چلتا ہوا آنحضرت علیکہ السلام کی خدمت مین
[illegible] حاضر ہوا اور عرض کی کہ السلام علیک یا رسول اللہ تو اوسکا اسلام زیادہ ہو گیا اور
[illegible] اوس نے درخت کو کہا کہ اپنی جگہ پر واپس جا درخت اپنی جگہ پر واپس گیا
معجزہ ۱۰ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آپ کے
[illegible] حاضر ہوا اور اوس نے عرض کی کہ کسطرح معلوم ہو کہ آپ پیغمبر ہین
[illegible] فرمایا کہ اگر میں درخت کی ایک شاخ کو حکم دون تو کیا وہ کٹ کر میری
[illegible] آ جاوے تو تم میری رسالت قبول کروگے۔ اوس نے کہا
[illegible] آپ نے ایک شاخ کو حکم دیا کٹ کر زمین پر گر گئی اور پھر جلد آپ
[illegible] کے پاس حاضر ہو گئی۔ اعرابی مسلمان ہو گیا اور آپ نے شاخ کو حکم دیا
[illegible] شاخ واپس ہو کر اپنی جگہ پر جا کر لگ گئی۔

[illegible] آپ ایک اونٹ پر سوار تھے اور ایک بیری
[illegible] آپ کے راستہ کے [illegible] جب اوسکے قریب پہنچے اور
[illegible] آپ کے ہمراہ کے [illegible] کا ٹکڑے ٹکڑے جائین وہ درخت
[illegible] ہو گیا۔ ایک ٹکڑا ادھر جا تھا اور دوسرا ادھر جا تھا اور آپ کا اونٹ
[illegible] گیا اور آپ کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اوس درخت کی مدت
[illegible] اوسکا نام سدرۃ المنتہیٰ کہتے رہے۔

[illegible] روایت ہے کہ میرا باپ
[illegible] خواہ مخواہ

Marfat.com

تنگ کرتے تھے [illegible]
قرض خواہ تھے بہت کچھ [illegible]
دیا کہ جاکر اپنی کھجوروں کو [illegible]
علیحدہ ڈھیر لگایا تو آپ [illegible]
قرض خواہوں کو تقسیم کرنی شروع کردی [illegible]
کا قرضہ فیصلہ ہوگیا۔ اور [illegible]

معجزہ (۱۳) غزوہ خندق کے دن [illegible]
تھا اور کھانا بہت تھوڑا تھا آپ نے [illegible]

معجزہ (۱۴) ابوہریرہ سے روایت ہے کہ [illegible]
کھجوریں میرے پاس تھیں میں نے [illegible]
کے واسطے آپ دعا خیر فرمایئے آپ نے [illegible]
اور مجھکو واپس دیں اور فرمایا کہ اس کو اپنے [illegible]
جی چاہے ان میں نکال خود بھی کھا اور لوگوں کو بھی [illegible]
ہیں کہ خدا کی قسم جب تک آپ زندہ [illegible]
کھاتا تھا اور لوگوں کو بھی دیتا تھا حضرت عثمان [illegible]
میرے گھر کو لوگ لوٹ لے گئے اور [illegible]
تھیں

معجزہ (۱۵) ابوہریرہ [illegible]
ایک شخص نے کاسہ شیر [illegible]
وہ کاسہ شیر بہت [illegible]
شاید مجھکو بھی بخشیں [illegible]

Marfat.com

کے ساتھ جس کیا وہ بات لقمہ ہو گیا اور مجھکو فرمایا کہ ان کو کہا لے خدا کے نام سے
ق نے کہا یا خدا کے نام سے مین سیر ہو گیا۔
(۱۶) ابوہریرہ سے روایت ہے کہ مین بھوکا تھا اور بھوک سے بہت
تھا آپ میرے پاس آئے اور میرا حال معلوم کر لیا اور مجھکو فرمایا کہ ہمارے
آئے مین دودھ پیتا تو مین نے ایک پیالہ دودھ کا وہان پایا۔ مین نے اصحاب
کو بلایا اور اوسی پیالہ سے سیر ہو گیا اور اوس کے بعد مجھکو دیا مین نے بھی اتنا
پیا کہ میرے شکم مین کوئی جگہ باقی نہ رہ گئی پھر خود آپ نے پی لیا۔
(۱۷) عبداللہ امیر المومنین عمرؓ ابن خطاب سے روایت ہے۔ کہ عزوہ تبوک
کے دن لوگون کے پاس نہین رہا تھا لوگون نے عرض کی کہ اگر اجازت
ہو تو اپنے اونٹون کو ذبح کر کے کھاوین۔ آپ نے منع کیا اور آپ نے فرمایا
کہ جو کچھ کھانا آپ کے پاس ہے وہ ایک جگہ جمع کرو۔ لوگون نے جمع کیا
اور آپ نے اوسپر دعا برکت پڑھی اور لوگون کو کہہ دیا کہ اس کو کھالو۔ سب نے
جمع ہو کر کھا لیا کہ سب سیر ہو گئے۔
(۱۸) انس بن مالک سے روایت ہے کہ کچھ دنیان اوسکی نعل مین
تھا مین کہ آپ نے آدمیون کو کھانا کھلایا۔
(۱۹) امیر المومنین حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ نے چار سو
شتر سوار کو تھوڑی سی کھجورون سے سیر کر دیا اور باقی بدستور رہین۔
(۲۰) ایک عورت کا ذکر ہے کہ اعرابی آپ کی خدمت مین حاضر
ہوا اور ایک رسالت مآب کے ہمراہ تھا جسکا قد بہت اچھا اور بہت چلنے
والا تھا آپ نے امیر المومنین حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ اس
نے کس طرح کھانا کھایا اوسنہون نے خیمہ کے آپ کے حجرہ مین

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ہوتے ہین اون [illegible] گھاس اور پانی مجھہ کو بہت
[illegible] ہے اور مین [illegible] اون دیوتا کی زندگی سے عاجز سمجھتی ہون اگر آپ کا
کوئی پیغام ہو تو وہ مجھکو دیجئے کہ مین پیغمبر خدا کے پاس پوہنچا دون۔ بی بی
[illegible] سنکر اون کا سر اپنی گود مین رکھا اور آپ کی نعت مین یہی وہ اونٹنی
گئی۔

معجزہ (۱۴) ایک شخص کا نام رکانہ تہا اور وہ بکریان چرایا کرتا تہا ایک روز
پیغمبر خدا کے پاس سے گذرے اور اوس کو بلے رکانہ نے پوچہا کہ تو ہی ہے
جو لات عزے کے [illegible] دیتا ہے اور ایک تیسرے خدا کیطرف بلاتا ہے۔
آپنے کہا ہان مین ہی ہون اوس نے کہا کہ ہم لوگ دوسرے کیسا تہہ لڑین
مین لات عزے کو بلاون گا تو اپنے خدا کو بلا اگر تو مجھکو گرا دے تو مین دس بکریان
تجھکو دون گا۔ آپنے سا تہہ اوس کی کمر مین ہاتہہ ڈالا اور اوس کو پکڑ کر گرا دیا اوس نے
تین دفعہ پہر بالا پہر آپ نے گرا دیا پہر اوس نے چاہا پہر تیسری دفعہ بہی آپ
نے گرا دیا اوس نے کہا کہ لات عزے نے مجھکو کچہہ مدد نہین کی اور تیرے خدا نے
تیسری دفعہ مین بکریان مجھہ سے لیلے پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ مین بکریان
لینا نہین چاہتا اس نے پوچہا کہ آپ کیا چاہتے ہو آپ نے کہا کہ مین یہہ چاہتا
ہون کہ تم مسلمان ہو جاؤ اوس نے کہا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ کوئی معجزہ دکھا پیغمبر خدا
نے ایک درخت کیطرف اشارہ کر کے کہا کہ اے درخت ادہر آجا۔ درخت آپکی طرف
چل پڑا جب آپکے پاس [illegible] میں حاضر ہو گیا رکانہ نے کہا کہ یہہ بہت عمدہ معجزہ ہے
[illegible] کہ اسکو حکم دو کہ اپنی جگہہ پر جا دے۔ آپنے اوسکو کہا تو درخت
[illegible] گیا رکانہ کافرون کی سرزنش کے واسطے ڈرتا تہا کہ مسلمان نہون
[illegible] اوس نے عرض کی کہ قصہ قریش کے پاس بیان کریں

Marfat.com

آپ نے کہا کہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا لاؤ جواب کے
ایمان لایا اور اپنے لشکر میں واپس لوٹ گئے
لے آؤ ورنہ پچھتاؤ گے اور میں ایمان نہ لائے
معجزہ (۲۲) انس بن مالک سے ہے کہ ایک
کے گھر گئے اور وہ بہت بھوکے کی بہت شکایت کرتے تھے جب آپ
تشریف لے گئے تو اونٹنی عرض کیا کہ تین دن سے
نہیں کھایا۔ حضرت نے اپنے پیٹ کا کپڑا اٹھا کر کہا دیکھ
باندھیں ہوئیں نہیں اور کہا کہ چار روز سے میں نے بھی
کا تین روز سے بھوکے کی شکایت سنکر آپ کہنے لگے
اعرابی اپنے اونٹوں کو پانی پلاتا ہوا لے آیا
ہے اوس نے کہا کہ ہاں مگر کہوئے میں سے پانی
فرمایا کہ ایک بوقہ کی کیا اجرت دے گا اوس نے کہا کہ ایک بوقہ کی
ایک بوقہ نکالا اور تین کھجور لیکر خود کھائی اور آپ کو
کے وقت رسی ٹوٹکر کہوئے میں گر گئی اور غصہ
طمانچہ آپ کو مارا اور چوبیس کھجوریں دیدیں
بوقہ نکال لیا وہ اعرابی بہت شرمندہ ہوا اور
معلوم کر لیا اس واسطے اوس نے جھری نکال
اور آپ کے پیچھے پیچھے ہو لیا آپ نے
وہ کھجوریں کہلا
نے بی بی کو کہا کہ دیکھ یہ کون
مومن سمجھی کہ یہ ایک اعرابی

Marfat.com

ہوا ہے آپ یہہ حال سنکر باہر آئے اور اوس سے پوچھا کہ کیا حال ہے اوس نے عرض کی کہ میں نے بھولکر آپ کے منہہ مبارک پر طمانچہ مارا اور پھر میں نے شرمندہ ہوکر اپنا ہاتھہ کاٹ دیا اگر آپ میرا ہاتھہ درست کردیں تو میں مسلمان ہوجاؤں گا آپ نے اوس کا ہاتھہ پکڑکر کاٹی ہوئی جگہہ پر ہاتھہ رکھہ دیا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا وہ ہاتھہ بدستور ہوگیا ایسا معلوم ہوا کہ یہہ ہاتھہ کبھی کاٹا نہیں گیا تھا یہہ معجزہ دیکھہ کر اوس اعرابی نے کلمہ توحید کا پڑھا اور مسلمان ہوگیا۔

معجزہ (۲۳) ابوجہل ہشام جو آپ کا بڑا دشمن تھا ایک شخص سے اونٹ مول لیا مگر قیمت نہ دی وہ غریب آدمی تھا اوس نے جاکر قریشیون سے فریاد کی کہ اوس ظالم سے مجھے قیمت دلادو۔ قریشیون نے اون کو بتلایا کہ اس حضرت کے پاس جاؤ وہ تمہاری مدد کرین گے وہ غریب آپ کے پاس آیا اور اپنا حال بیان کیا۔ آپ اس کی ہمراہ ہوئے اور آکر آپ نے اوس دروازہ کھڑکایا ابوجہل نے پوچھا کہ کون ہے آپ نے جواب دیا کہ میں محمدؐ ہون ابوجہل باہر آیا اور آکر اوس نے آپ کی شکل دیکھی تو بے ہوش ہوگیا کیونکہ آپ کی ہیبت اور جلال نے اوس پر بہت اثر کیا جب وہ ہوش میں آیا تو اوس نے آپ کو مرحبا کہا اور پوچھا کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس غریب کا حق کیون نہین دیتا۔ ابوجہل یہہ سنکر گھر مین گیا اور روپے لے آیا اور لاکر اوس غریب کے حوالہ کئے وہ غریب قریشیون پاس سے پھر گذرا۔ تو اونہون نے پوچھا کہ کیا حال ہوا۔ غریب نے جواب دیا کہ تم نے مجھہ کو ایسے شخص کے پاس بھیجا کہ جس کی آبرو دشمن کے دل میں بہت بڑی تھی اور مجھہ کو اوس ظالم کی قید سے اوس نے چھوڑا دیا۔ جب ابوجہل آیا تو اوس کو اونہون نے شرمسار کیا ابوجہل نے بیان

Marfat.com

کیا کہ میری دشمنی تو ایسی ہے میں چھوڑتی
لائے اور میں نے آپ کو دیکھا تو آپ
اوس نے منہہ کھولا ہوا تھا! میں ڈرا اور میں نے خیال کیا کہ
میں اوا نہیں کرتا تو اژدھا مجھ کو کہا جاویگا

معجزہ (۲۴۴) اور روایت ہے کہ ایک آدمی نے
کیلئے لایا۔ پیغمبر خدا نے تین اونٹ اوسی مطابق
پہلے وہ اونٹ ابوجہل نے خرید کئے تھے مگر قیمت
دو اونٹ بیچ کر قیمت دے دی اور اک اونٹ کی
بانٹ دی۔ ابوجہل وہان موجود تھا وہ کچھ بول نہ سکا
کہ ایسا معاملہ نہیں کرنا چاہیے ابوجہل نے کہا کہ
سے ملے تو اونہون نے اوسکو برا بھلا کہا۔ ابوجہل نے
صاحب آئے اور میں نے اون کو دیکھا تو چند آدمی اون
آدمی اونکے بائیں طرف تھے اور مجھ کو کہتے تھے کہ اگر
ہلاک کر دین گے اس خوف کے مارے میں نے
نیچ رہی۔

معجزہ (۲۴۵) عباس بن مرداس کہ ایک
نے ایک شتر مرغ کو دیکھا کہ ایک
اور وہ یہہ کہہ رہا ہے کہ زمانہ جاہلیت
اب ایک صاحب آیا ہے
ہے اوسکا نام اوس کا محمد رسول اللہ
بت تھا جسکا نام ضمار تھا

Marfat.com

ے اور فریاد کی کہ مجھ کو جو جن شتر مرغ پر سوار تھا اوسکے آسیب سے خلاصی ہو
ر نے جواب دیا کہ ضمار کا زمانہ گذر گیا کہ جب اوس کی عبادت کی جاتی تھی اب
بر کا زمانہ آیا ہے جس نے خدا کی طرف دعوت کی ہے اور نماز کی ہدایت
ہے۔ اب ضمار مٹی اور پتھر دن کے برابر ہے اور قریشی پیغمبر جو حضرت
سلے کے بعد آنا تھا وہ آچکا ہے اور اوس کا آوازہ لاالہ الا اللہ کا تمام جہان مین
یل گیا ہے وہ سچے راہ پر ہے اور سچے دین پر اور او سکے پیچھے چلنے والون
واسطے نیک بختی ہے اور اوس کے مخالفون کے واسطے بدبختی ہے
اس نے یہ حال سنکر اپنی قوم سے کہا اور تین سو آدمی قوم کا اکٹھا ہوکر
ئے اور آپ کے ہاتھ سے مسلمان ہوئے۔

معجزہ (۶۰) عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہ ایک دن مین آپ کے
ہاتھ تھا کہ یہودیون کے عبادت خانہ مین گئے۔ یہودی توراۃ پڑھ رہے
تھے جب آپ پہنچے تو وہ تو خاموش ہو رہے۔ ایک شخص بیمار وہان تھا
اوس سے پوچھا کہ یہہ کیون چپ ہو گئے ہین۔ اوس بیمار نے جواب دیا
کہ جب آخر الزمان پیغمبر کی پیشین گوئی پر یہ پہنچے تو چپ کر گئے ہین آپ نے
ان کو کہا کہ تو پڑھ اوس نے پڑھکر کہا کہ یہہ آپ کی صفت اور آپ کی امت
کی صفت ہے اور اوس نے اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدان محمداً عبدہ
ورسولہ پڑھا اور اوسکے بعد وہین فوت ہو گیا اور آپ نے کہا کہ اس شخص
کو مسلمانون کیطرح دفناؤ۔

معجزہ (۶۱) ایک اور کا ذکر ہے کہ جنگل مین ایک اونٹ مست آپ کی
طرف آیا اور جو آپ کی ہمراہی تھے بھاگے آپ نے اون کو منع کیا کہ مت بھاگو
میرے پاس فریاد کرنے کو آیا ہے۔ جب وہ اونٹ میرے پاس آیا

Marfat.com

اونٹ نے عرض کیا کہ یہ لوگ مجھے ایک شخص سے
مجھکو خریدا اور جب سے میں ہوا ان کے پاس رہا
ہوگیا ہوں اور ویسا کام نہیں کر سکتا اب اونہوں نے اردہ کیا
ذبح کر کے کھا جاوین آپ مہربانی کر کے ان کے
وہ لوگ جو اوسکے مالک تھے تلاش کرتے ہوئے
آپ نے سارا قصہ انکے پاس بیان کیا اون لوگون نے
لوگون نے یہ بھی عرض کی کہ ہمارا اسکے ساتھ کوئی
جو چاہین کرین آپ نے اون کو کہا کہ اس کو چھوڑ دو
چاہے چرے چگے۔ اونٹ نے یہ بات سنکر
نے عرض کی کہ جب اونٹ آپ کو سجدہ کرتے
کیون نہین کرنے دیتے آپ نے فرمایا کہ کسی آدمی کو
خدا کے کسی اور آدمی کو سجدہ کرے اگر عبادت ہوتی
حکم دیتا کہ اپنے خاوندون کو سجدہ کرین کیونکہ خاوند کا
اوپر منجملہ ہے۔

معجزہ (۲۸) روایت ہے کہ صحابہ
ہو گئے اور پانی نہین تھا آپ نے حضرت علی
پانی لاؤ گھر پانی نہین ملا خط حضرت
بھیرے تو اونہون نے دیکھا کہ ایک مشک
ہوئین سامنے نظر آیا آپ اوسکو
ایک مشک کہولکر سب کو پانی پلایا اور
بھی پانی سے بھرلئے اور مشکین

Marfat.com

پہہ مال بھی اوس کو دیا اور آپ نے اوسکے سنہہ پر ہاتھہ پھیرا اوس کا سنہہ
سفید ہوگیا اور وہ اپنی قوم کیطرف واپس گیا جب قوم کے نزدیک پہنچا تو لوگون
نے کہا کہ اونٹ بھی ہمارا ہے اور مشکین بھی وہی ہین لیکن نوکر ہمارا نہین
جب وہ پہنچ گیا اور قصہ اپنا بیان کرنا شروع کیا۔ جب وہ بیان کر چکا اور
اوزو غیرہ سے اونہون نے شناخت کر لیا کہ یہہ نوکر ہی ہمارا ہے پھر وہ ساری
قوم آئی اور آکر مسلمان ہوگئی۔

معجزہ (۲۹) ایک روز آپ وضو کر رہے تھے اور موزے اوتار سے
ہوئے تھے جب وضو سے فارغ ہوکر ایک موزہ پہن لیا اور دوسرا پہننے
لگے تو ایک جانور آسمان کی طرف سے اوترا اور اوسنے اوتر کر دوسرا موزہ
پکڑ لیا اور اوس کو اولٹا یا تو اوس مین سے ایک سانپ نکلا پھر جب اوس
موزہ مین سے سانپ نکل گیا تو اوس موزہ کو پھینک دیا اور آپ پھر اوڑ گیا اوسی
وقت سے یہ طریقہ سنت ہوگیا کہ ہر ایک موزہ کو اولٹا کر پھر پہننا چاہئے۔

معجزہ (۳۰) ایک عورت کا یہ قاعدہ تھا کہ جب اوسکے پاس شہد کچھہ
جمع ہوتا تو وہ آپ کی خدمت مین بھیج دیتی تھی اور آپ قبول فرمایا کرتے
تھے ایک دن اوس نے ایک برتن بھر کر آپ کے پاس بھیجا آپ نے وہ
برتن واپس کر دیا تو وہ عورت خود حاضر ہوئی اور آکر اوس نے عرض کی
کہ میرا ہدیہ کیون قبول نہین ہوا میرا کوئی قصور ہوا ہے یا کسی دشمن نے
میرے برخلاف کہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا ہدیہ ہم نے قبول کیا مگر
اس واسطے واپس کیا ہے کہ جو کچھہ اس برتن مین ہے وہ تیرے ہدیہ کی
کتین ہین۔ وہ عورت یہ بات سنکر خوش ہوئی اور مدت تک اپنے گھر والون
کو یہ شہد کہلاتی رہی۔ ایک دن اوس نے ایک برتن مین سے وہ شہد

Marfat.com

برتن مین ڈالا دوسرا برتن بھی شہد سے بھر گیا مین نے آنحضرت کی خدمت
مین یہ حال عرض کیا آپ نے فرمایا کہ اگر تو بھی [illegible] تو یہ [illegible]
واسطے کافی تھا۔

معجزہ (۳۱) روایت ہے کہ جب قلعہ خیبر کا فتح کیا [illegible]
لوٹ ہاتھ آئی اوس لوٹ مین ایک گوسپند ہاتھ آئی اوس نے [illegible]
کین اور آپ نے اوسکے ساتھہ باتین کین آپ نے فرمایا کہ [illegible]
تبلایا کہ بزید ابن شہاب اور اوس نے یہ کہا کہ میری نسل مین سے جو [illegible]
ہین اون پر ہمیشہ پیغمبر سوار ہوتے رہے اب اپنی نسل مین سے صرف
ہون اور پیغمبرون مین سے صرف آپ باقی ہین اب میری مرضی ہے آپ
مجھہ کو اپنی سواری کے واسطے قبول فرماوین۔ بیچ مین ایک یہودی کے پاس
جس کا نام مرحب تہا اور اوس کی یہ عادت تہی کہ جب آپ کا نام سنتا تو برا
کہتا تھا اور مین نے کئی دفعہ اوس کو زمین پر گرایا تہا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم نے
نام یعفور رکہا ہے پھر آپ اوس پر سواری کرتے رہے اور اوس کا یہ کام تھا کہ
آپ اوس کو فرماتے تھے کہ فلان صحابی کو بلا لاتو وہ اوس کے گھر جاکر دروازہ
کو ٹھکورتی تہی جب گھر والہ باہر آوے تو اوس کو اشارہ کرتی تہی کہ چل اور اوسکو
اپنے ساتھہ لاتی تہی جب تک آپ زندہ رہے اوس کی یہی حالت رہی
کا انتقال ہوگیا تو آپ کے مرنیکے تیسرے دن اوسنے [illegible]
اوس گوسپند نے جان دیدی۔

معجزہ (۳۲) ایک عربی اونٹ پر سوار [illegible]
اور بہت سے لوگ اوسکے ساتھہ تھے اور وہ [illegible]
ہے۔ آپنے اون سے گواہی چاہی اور [illegible]

Marfat.com

نہین پوچھے گئے تھے اور وہ اعرابی بولتا نہین تہا اور سر نیچے کئے ہوئے کھڑا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تیرا اونٹ نہین ہے تو جس کا ہے اوس کے حوالہ کر یا تو بھی اپنے گواہ پیش کر۔ اونٹ بول اٹھا اور اوس نے بیان کیا کہ اے پیغمبر خدا میری پیدائش اسی اعرابی کے گھر مین ہوئی ہے اور مین اسی کی ملکیت ہون اور یہ چوری کی تہمت سے بری ہے آپ نے اعرابی سے پوچھا کہ تو جو سر نیچے کئے ہوئے کھڑا تہا تو خدا کی جناب مین کیا کہہ رہا تہا۔ اوس نے کہا کہ مین یہ خدا کی جناب مین عرض کر رہا تہا کہ اے خدا یا تو وہ خدا نہین کہ کسی نے تجھہ کو بنایا ہو جیسے کہ بت بنانے والے بتون کو خود بناتے ہین اور خود پوجتے ہین اور نہ تیرے سوا اور کوئی خدا ہے کہ جس نے ہمارے پیدا کرنے مین تیری مدد کی ہو تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور تیرے ساتھہ دوسرا کوئی شریک نہین ہین میں یہ چاہتا ہون کہ تو محمد صاحب پر یہ حال روشن کر دے جو میرے پر جھوٹی تہمت لگاتے ہین آپنے یہ سنکر اون کا دعوے خارج کیا اور اونٹ اوس کے حوالہ کیا۔

معجزہ (۳۴۳) ایک روز کا ذکر ہے کہ آپ بازار مین جاتے تھے اور ایک دوکاندار شخص کی باتین استہزا کی بیان کر رہے تھے حکم مردان کا باپ آپ کے پیچھے جاتا تھا اور آپ کی باتون پر ٹھٹھا کرتا تہا کبھی اپنے منہ کو داہنی طرف اور کبھی باہنی طرف کرتا تھا اور کبھی منہ کو کج کرتا تہا۔ آپ نے یہ حال دیکھہ لیا۔ اور آپ نے فرمایا کہ تیرا منہ ایسا ہو جیسے کہ تو بنا رہا ہے۔ اسی وقت اوس کو لقوہ ہو گیا اور منہ اوس کا ٹیڑہ ہو گیا۔ اور کوئی اوس کے منہ کو دیکھہ نہین سکتا تہا اور اوسی مرض مین وہ مر گیا۔

معجزہ (۳۴۴) ایک روز کا ذکر ہے کہ ایک عرب جو بڑا کشتی گیر اور بڑا بہادر تہا

Marfat.com

آپ کے پاس آیا اور اوس نے آکر کہا [illegible]
آپ گر ادیوین تو اوسی وقت مجھ کو مار ڈالیں گے [illegible]
آپ کو مار دون گا کیونکہ لوگون کی خلاصی ہو جائے گی [illegible]
ساتھہ کشتی کی اور دو دفعہ گرا دیا مگر اوس کو جان سے نہ مارا [illegible]
دل مین خیال کیا کہ ہمیشہ کسیطرف اگر آپ کا پیر [illegible]
دل مین یہ خیال تہا کہ جبرائیل آگئے اور اونہون نے خبر دی کہ یہ کیا کر [illegible]
رہا ہے آپ نے اوس سے پوچہا کہ تو فریب کرنا چاہتا ہے۔ اوس نے
آپ کو یہ اطلاع کہان سے ملی۔ آپ نے فرمایا کہ میرے خدا نے
کو دی ہے یہ بات سنکر وہ مسلمان ہو گیا اور کلمہ شہادت کا پڑہ لیا۔

معجزہ (۳۵) یزید ابن صہیب سے روایت ہے کہ ایک عورت
کے پاس آئی اور دو مہینے کا بچہ اوسکی گردن پر تہا اور وہ عورت
کے حق مین برا بہلا کہا کرتی تہی۔ جب اوس لڑکے کی نظر آپ پر
اوس نے کہا کہ اسلام وعلیک یا محمد بن عبداللہ۔ آپ نے فرمایا تو
لڑکے تو نے کسطرح سے جانا کہ مین پیغمبر خدا کا ہون۔ اوس لڑکے
جواب دیا کہ یہ بات خدا نے مجھ کو سکہا دی ہے اور اوس نے
کے سر کے اوپر جبرائیل کھڑا ہے اور آپ کو دیکہہ رہا
کہ تیرا کیا نام ہے۔ اوس نے کہا کہ میرا نام عبدالعزیٰ
نام سے بیزار ہون آپ میرا نام اور کہہ دیجئے
رکہہ دیا۔ پہر اوس لڑکے نے کہا کہ میرے
دعا فرمائی۔ اوس لڑکے نے کہا کہ
ایمان لاوے اور بدبخت وہ ہے کہ

Marfat.com

ادمی لڑکے نے ایک چیخ ماری اور جان دیدی۔ اوس کی ماں نے کہا کہ میں
لڑکوں سے ہمیشہ انکار کرتی تھی مگر اب انکار کرنے کی کوئی جگہ نہین رہی۔ مجھ کو
افسوس ہے کہ میں کیون آپ کی مخالفت کرتی رہی یہ کہکر اوس نے کلمہ
شہادت کا پڑھا اور چیخ ماری اور وہ بھی ساتھہ مرگئی اور ماں دونون کا دفن
مسلمانون کے طور پر کیا گیا۔

معجزہ (۳۶) بی بی ام سلمہ سے روایت ہے کہ تین دن مین آدمی پیغمبر خدا
کے پاس آئے ایک نے کہا کہ آپ کہتے ہین کہ میرا درجہ ابراہیم خلیل اللہ سے
بہتر ہے۔ آپ فرمایئے کہ خدا کے سامنے آپ کا کیا درجہ ہے۔ آپنے فرمایا
ہان حبیب اللہ ہون اس واسطے میرا درجہ خلیل اللہ سے بہتر ہے۔ دوسرے
نے سوال کیا۔ کہ موسےٰ کے ساتھہ خدا نے کلام کی۔ آپ کے ساتھہ بھی
خدا نے کلام کی ہے یا نہین۔ آپ نے جواب دیا کہ موسےٰ کے ساتھہ کوہ طور پر
خدا نے کلام کی تھی اور میرے ساتھہ ساتھہ زیر عرش کی تھی اس واسطے میرا مقام اون
سے بڑا ہے۔ تیسرے نے سوال کیا کہ آپ کہتے ہین کہ میرا درجہ حضرت عیسےٰ
سے بڑا ہے حضرت عیسےٰ مردے کو زندہ کیا کرتے تھے آپ بتلایئے کہ آپنے
کتنے مردہ زندہ کیا ہے آپ کو اس بات سے ناراضگی پیدا ہوئی اور آپنے
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو آواز دی۔ حضرت علی آپ سے فاصلے پر دور تھے
جن خدا نے آواز اون کو سنادی اور وہ فوراً آپ کے پاس پہنچ گئے۔ آپنے
فرمایا کہ لوگون کے ساتھہ جاؤ اور جاکر اور جاکر یوسف بن عقاہب کی قبر پر جاکر اوس
کو آپ کے ساتھہ جاکر اون قبر پر پہنچے اور وہ شخص ایک یہودی تھا جو مدت
سے مرگیا تھا آپ نے ایک دفعہ اون کو آواز دی تو تہوڑی سی قبر پھٹ گئی پھر
دوسری دفعہ آواز دی تو قبر پھٹ گئی تیسری دفعہ آواز دی تو قبر کھل گئی

Marfat.com

اور مُردہ سا ہنسنے ہو گیا۔ آپ نے فرما کر ذرا خدا کے حکم
ہُوا سٹی اوسکی سنہہ اور داڑی پر پڑی ہوئی
اوس کو دیکھہ لیا اور اوس نے کہا کہ مین یوسف بن یعقوب ہون
قتل اور فساد سے منع کیا کرتا تہا مین نے سات لڑائیان
سے مین سرا ہون اوسکے بعد اب مجھکو آزمائی کرنی ہے
کی تصدیق کر کیون کہ کچھہ لوگ ایسے ہین کہ اون کی تصدیق
واسطے مین اسٹہہ کھڑا ہوا ہون اور تصدیق کرتا ہون کہ محمد رسول اللہ
پیغمبرون سے بڑا اور اچھا کہتے ہین اون لوگون نے جب یہ حال
علی کی خدمت مین عرض کیا کہ اس بوڑہے کو پھر دنیا مین
حضرت علی نے زبان سے کچھہ پڑھا تو وہ بوڑھا پھر قبر مین
مٹی قبر کی بدستور اوڑھ کر ہو گئی اور پھر قبر بن گئی اور حضرت علی
کے پھر پیغمبر خدا کی خدمت مین حاضر ہو گئے یہ معلوم نہین ہوا کہ وہ
لائے یا نہین۔

معجزہ (۳۷) روایت ہے کہ ایک دن صحابہ رضی اللہ عنہم
مین بیٹھے ہوئے تھے اور کہانون کا ذکر تھا کہ
سے گوشت بہتر ہے باقی صحابہ نے
اتنے عرصہ سے مین نے گوشت کو
وہ اٹھہ کھڑا ہوا اور جا کر ایک بکری ذبح کر
دیے کہ پیغمبر صاحب کے لئے
پیش کرو آپ نے بلال کو حکم دیا کہ
جب اونون نے جلا لیا تو

Marfat.com

منع کردیا تہا کہ کوئی شخص ہڈی کو نہ توڑ کر کہاوے اور ہڈیان وہان جمع کرتے
ہے پہر آپ نے برتنون مین وہی گوشت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس
بہیجا اور ہڈیان وہان سے بہی منگوائین جب سب ہڈیان جمع ہوگئین تو
آپ نے اپنا ہاتہہ اون ہڈیون پر رکہا اور فرمایا کہ اٹہہ کہڑا ہو خدا کے حکم سے ۔
وہ بکرا تندرست ہوکر دوڑتا ہوا اوس انصاری کے گہر پہنچا اور وہ ایسا دوڑتا
تہا کہ انصاری کا بیٹا اوس کو ہاتہہ پہنچتا تہا ۔ اوس بچے نے یہ سارا حال بیان
کیا اور لوگون کا ایمان اس معجزے کے دیکہنے سے اور زیادہ ہوگیا ۔

معجزہ (۳۸) ابو قراضہ سے روایت ہے کہ مین یتیم تہا اور میری مان اور
ماسی مجہکو پالا کرتے تہے ماسی مجہکو کہا کرتی تہی کہ محمد کے پاس کبہی نہ جائیو کہ وہ
تجہکو گمراہ کردیگا مین اون کی بکریان چرایا کرتا تہا ۔ مین اپنی بکریان مرتع مین
چہوڑکر آپ کے پاس جایا کرتا تہا اور تمام دن آپ کی باتین سنا کرتا تہا اور جب
شام ہوتی تہی تو بکریان گہر مین لے جایا کرتا تہا وہ اکثر بہوکہی رہتی تہین میری ماسی
نے مجہکو کہا کہ تیری بکریان اس قدر لاغر کیون ہوگئی ہین ۔ مین نے کہا کہ مجہکو کچہہ
خبر نہین ۔ ایک روز مین پیغمبر صاحب کے پاس گیا تہا اور آپ وعظ کررہے تہے
مین نے بہی اپنا ہاتہہ اون کے ہاتہہ میں دیا اور مسلمان ہوگیا اور یہ بہی کہدیا کہ
میری ماسی مجہکو آپ کے پاس آنے سے منع کیا کرتی ہے مگر میری طبیعت
اس بات کو نہین مانتی اس واسطے مین ہمیشہ حاضر ہوتا ہون بکریون کی لاغری
اور دودہ نہ دینے کا بہی حال مین نے عرض کردیا آپ نے فرمایا کہ بکریان میرے
پاس لے آئین ۔ مین نے جاکر سب بکریان لے آیا اور آپ کی خدمت مین حاضر کین آپ
نے ہر ایک بکری کی پیٹہہ پر ہاتہہ پہیرا اور دعائے برکت پڑہی ۔ خدا کی قدرت
سے سب بکریان زیادہ فربہ اور بہت سا دودہ اون مین سے اوتر آیا جب

Marfat.com

حسب بکریان مین گھر مین نے آیا تو سنری [illegible]
مین نے سارا قصہ آنکے پاس بیان کیا [illegible]
خدمت مین حاضر ہوکر مین اور مسلمان ہوگیا
معجزہ (۳۹) جابر ابن عبداللہ سے روایت ہے [illegible]
کھجورین خریدکین تھین اور کھجوروں کو کوئی [illegible]
آیا مین نے یہودی سے مہلت طلب کی تو اوس نے [illegible]
پاس عرض کیا اور آپ میرے ساتھ ہو کر یہودی کے پاس گئے اور
مہلت مانگی اوس نے پھر بھی نہ دی آپ پھر باغ مین
گرد پھرے اور پھر یہودی سے مہلت طلب کی اور پھر اوس نے نہ دی
تھوڑی سی کھجورین آپ کے پاس کھڑے تھے آپ نے
فرمایا کہ جہان تو بیٹھا کرتا ہے وہان ہمکو کپڑا بچھا دے آپ نے جاکر کپڑا بچھا دیا
وہان آکر تھوڑا عرصہ آرام کیا بعد آرام کے کچھ کھجورین بھی کھائین اور پھر آپ
یہودی کے پاس گئے اور پھر اوس سے مہلت مانگی اوس نے پھر بھی
نہ دی آپ نے مجھکو فرمایا کہ سب کھجورین اتار لو اور قرض ادا کرو
کھجورین اتارنی شروع کین اور قرض ادا کرنا شروع کیا اور پھر
سب قرض ادا ہوگیا بلکہ اور کھجورین بچ رہین
خدمت مین حاضر ہوا اور آپ کو اس بشارت دی آپ
کہ مین خدا کا پیغمبر ہون
معجزہ (۴۰) ام سلیم ام انس بن مالک نے
کی خدمت مین ہدیہ بھیجا آپ نے وہ لے کر
کے پاس آئی اور اوس سے کہا تھوڑا سا گھی

Marfat.com

...ں تہا وہ ہدیہ کے طور پر میں نے آپ کے پاس بہیجدیا ہے اوس عورت نے
...ہا کہ مجھے تھوڑا سا چاہیئے اوس برتن کو دیکھو کہ شاید اوسکے کنارون میں سے
...یرا کام چل جاوے ام سلیم نے اپنی لڑکی کو بہیجا۔ اور لڑکی نے دیکھکر اوس
...رتن کو واپس آکر اپنی ماں کو کہا کہ وہ برتن گھی سے بہرا ہے۔ ام سلیم آپ
...کے پاس گئی اور جاکر عرض کیا کہ آپ نے سیرا گھی کیون نہ قبول فرمایا۔ آپ
...نے فرمایا کہ میں نے قبول کر لیا اور اوس برتن مین سے گھی باہر نکال لیا۔ ام سلیم
...نے کہا کہ وہ برتن روغن سے بہرا ہوا ہے آپ نے ہنس کر فرمایا کہ اوس کو تو
...تی رہو اور جگہ سے اوس کو نہ ہلا۔ اسی ام شریک کا قصہ ہے کہ اوس نے بہی
...ب کے پاس گہی بہیجا آپ نے گہی لے لیا اور پہر برتن اوس کا گہی سے
...گیا اور برتتی رہی اور اوس کا خاندان بہی کئی عرصہ تک کہاتا رہا ایک دفعہ
...شتر آدمیون نے وہان سے کہایا اور کچہہ کم نہ ہوا اور جب تک کہ ام شریک
...رہی اوسکا خاندان اوسی برتن سے روغن کہاتا رہا۔

معجزہ (۱۴۴) سمرہ بن اجندو سے رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے
ایک دن ایک کاسہ طعام کا حضرت کی خدمت میں حاضر کیا گیا صبح کے
...ت سے پیشین کے وقت تک جو کوئی آتا تہا اوسی میں سے کہاتا تہا سمرہ
...سے سوال کیا گیا کہ اوس کاسہ کو کوئی مدد پہنچتی تہی اوس نے کہا کہ نہین مگر آسمان
...طرف اشارہ کر کے کہا کہ اگر آسمان کیطرف سے مدد پہنچتی ہو تو مجہہ کو کچہہ
...خبر نہین۔

معجزہ (۱۴۵) انس بن مالک کہتا ہے کہ میں غریب تہا اور اٹہہ سال کی
...ری عمر تہی ایک رات اودھ۔ دو رات ہم کہانا نہین ملا کرتا تہا ایک روز
...ری ماں ایک مٹھی بہر جو کی اور جو کی ایک روٹی اوس نے پکائی اور

Marfat.com

مشہور اسعد دوسرے صحابی تھے جنہوں نے [illegible]
ملکہ ہم آپس میں [illegible]
خدا اپنے اصحاب کے ساتھ [illegible]
کہ میری ماں آپ کو بلاتی ہے [illegible]
کو کہا کہ چلو اُم سلیم ہم کو بلاتی ہے [illegible]
واسطے تیار کیا گیا ہے۔ ابو طلحہؓ نے کہا کہ [illegible]
کچھ نہیں کہایا۔ آپ نے فرمایا کہ اُم سلیم ہم کو کس [illegible]
دیکھا ابو طلحہؓ گھر میں گیا اور اُم سلیم نے [illegible]
کا مانگ کر لینا بیان کیا۔ ابو طلحہؓ نے آپ کی [illegible]
کیا آپ نے فرمایا کچھ خوف نہیں ہیں گھر میں [illegible]
اور آپ کے اصحاب کو گھر میں لے آیا۔ آپ نے اُم سلیم سے
تم نے پکائی ہے اوس کو لے آیا۔ [illegible]
پر رکھ دیا اور ابو طلحہؓ سے کہا کہ دس آدمیوں کو بلا [illegible]
بیٹھ گئے تو آپ نے فرمایا کہ بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرو
پھر اور دس بلائے گئے اسی طرح [illegible]
سب کھا چکے تو ابو طلحہؓ اُس اور حضرت نے [illegible]
سیر ہو کر فارغ ہوئے تو آپ نے [illegible]
بھی کہا اور جسکو چاہے اوس کو دیدے۔

معجزہ دسویں [illegible]
کہ میں نے اپنے لشکر [illegible]
کے رستہ پر بیٹھ رہا کوئی [illegible]

Marfat.com

اور کہانا کہلاوے ۔ ابوبکرؓ بھی گذرے اور حضرت عمرؓ بھی گذرے مگر اونہون نے کچھ نہ پوچھا ۔ جب پیغمبر خدا گذرے تو آپ نے میری شکل دیکھ کر پہچان لیا کہ یہ بھوکا ہے تنگ ہے ۔ آپ نے فرمایا کہ آ میرے ساتھ ۔ میں آپکو ساتھ لے کر ایک گھر میں لے گئے آپ نے گھر جاکر پوچھا کہ کچھ کھانا ہے آپ نے فرمایا کہ ہان ایک شخص نے آپ کے واسطے کچھ دودھ بھیجا ہے ۔ آپ نے مجھکو فرمایا کہ جاکر اصحاب صفہ کو بلالاؤ میں جاکر اون کو بلالایا وہ آکر اپنی جگہ بیٹھ گئے آپ نے کہا کہ کاسہ دودھ کا میرے حوالہ کر میں نے کاسہ دودھ کا آپ کے ہاتھ میں دے دیا آپ نے پہر مجھکو دیا اور کہا اوسکو اور سب کو دودھ پلا ۔ میں نے اوسکو سب کو پلایا اور سب سیر ہو گئے پہر آپ نے وہ کاسہ میرے سے مانگا اور پہر میرے حوالہ کیا اور مجھے فرمایا کہ پی میں نے پی لیا پھر فرمایا کہ اور پی پھر فرمایا کہ اور پی اسی طرح میں نے تین چار دفعہ پیا پھر میں نے عرض کیا کہ اب میرے پیٹ میں جگہہ نہین باقی رہی ۔ پھر آپ نے وہ کاسہ لے کر آپ دودھ پی لیا ۔

معجزہ (۴۴) عمران حصین سے روایت ہے کہ ہم سفر میں تھے اور پیاس ہم پر غالب آگئی ۔ ہم نے جاکر آپ کے پاس شکایت کی آپ نے حضرت علی کو فرمایا کہ جاؤ پانی پلاؤ ۔ آپ گئے اور ایک عورت کو دیکھا کہ ایک اونٹ پر دو مشکین لادے ہوئے لاتی ہے ۔ اوس سے پوچھا کہ پانی کہان ہے اوس نے جواب دیا کہ کل پانی میں نے دیکھا تھا وہان سے لاتی ہون اوس کو ساتھ لے آئے اور حضرت کی خدمت میں حاضر کیا ۔ آپ نے ایک برتن منگوایا اور دونون مشکون سے کچھ پانی اوس برتن میں ڈالا ۔ آپ نے اوس میں سے کچھ پانی منہ میں ڈالکر اوس میں ڈالدیا اور لوگون کو کہا کہ جسقدر پانی

Marfat.com

چاہے بہرلو۔ سب لوگوں نے پانی [illegible]
نے اوس پانی سے غسل بھی کیا۔ جب [illegible]
پانی کی بھرن ہو میں نہیں۔ آپ [illegible]
پانی کو کچھ نقصان نہیں پہنچایا ہم کو خدا [illegible]
ہو کر اپنی برادری میں پہنچی اور لوگوں سے [illegible]
یا ساحر یا پیغمبر خدا کا ہے اور بہتیرہ عورت اوس [illegible]
ہو گئی۔

معجزہ (۵۴) ابو عبیدہ ایک شخص تھا کہ [illegible]
ہو گیا اور وہ اپنی قوت نہیں رکھتا تھا کہ وہ عورت اوس کے [illegible]
اوس نے بازار میں جا کر کپڑا مول لیا اور اوس کپڑے [illegible]
کہ جامہ پیغمبر خدا کا ہوتا تھا اور وہ جامہ پہن کر اہل قبا کے پاس گیا اور [illegible]
کہ مجھکو پیغمبر خدا نے بھیجا ہے اور یہ کپڑے اوسی کے ہیں اور [illegible]
میں تمہارے گھروں میں رہوں اور تم میری [illegible]
اوس کو خبر دی اور اوس کی مہمانداری کی مگر اوس [illegible]
کی طرف دیکھتا رہتا ہے اور اوسکو رنج ہوا تو اوس [illegible]
کا حال دریافت کریں اوس دونوں نے آکر رسول اللہ [illegible]
کو آپ نے بھیجا ہے اور آپ کا جامہ اوس [illegible]
ابو عبیدہ کون ہے میں نہیں جانتا اور نہ میں [illegible]
میں آئے اور فرمایا کہ جس شخص [illegible]
ہے کہ وہ آگ میں بھیجا جاوے اور اوس [illegible]
جاوے اگر تم کو بھاوے تو اوسکو [illegible]

Marfat.com

نے سے پہلے ہی اوس کا کام ہو گیا ہوگا جب وہ دونون آئے تو اون کو
لوم ہوا کہ وہ شخص قضاء حاجت کے واسطے گیا تھا سانپ نے اوس کو کاٹا
دونون مر گیا۔

معجزہ (۲۰۴) ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آپ نے مجھکو فرمایا
کو اپنا رمضان کی حفاظت ہے ایک رات ایک آدمی آیا کہ اس
ں سے کچھ لیجاوے میں نے اوس کو پکڑکر کہا کہ تجھ کو پیغمبر خدا کے
ں لے جاتا ہون اوس نے کہا کہ اب مجھکو چھوڑ دے کہ پھر میں نہین آؤن گا
ور یہ گستاخی میں نے اس واسطے کی ہے کہ میں بڑا عیالدار اور محتاج ہون
ں نے اوس پر رحم کیا اور چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو میں آپ کے پاس
حاضر ہوا تو آپ نے مجھکو فرمایا جس کو تو نے رات کو پکڑا تھا اوسکے ساتھہ
یا برتاؤ کیا میں نے عرض کی کہ اس پر میں نے اس واسطے رحم کیا کہ وہ اپنے
پ کو محتاج اور عیالدار بتلاتا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ جھوٹھہ کہتا تھا وہ پھر
لوٹیگا۔ جب رات ہوئی تو میں چھپ کر بیٹھہ رہا اور وہی شخص پھر آگیا
میں نے اوس کو پھر پکڑ لیا اور اوس سے کہا کہ تو کہتا تھا کہ میں پھر نہین آؤنگا
اوس نے پھر اپنی محتاجی بیان کی اور میں نے اوس کو پھر چھوڑ دیا جب
پھر صبح حاضر ہوا تو آپ نے مجھسے پوچھا اور میں نے عرض کر دیا پھر آپ نے
رمایا کہ وہ جھوٹھہ کہتا تھا پھر وہ آویگا۔ تیسری رات وہ پھر آیا اور میں
نے اوس کو پکڑ لیا اوس نے مجھکو کہا کہ جب تو سویا کرے تو آیت الکرسی پڑھا
کر جب میں صبح پھر حاضر ہوا تو آپ نے پوچھا کہ تو نے کیا جانا کہ وہ کون
تھا میں نے عرض کیا کہ میں نے نہین جانا آپ نے فرمایا کہ وہ شیطان

Marfat.com

معجزہ (۴۷) ابی لی عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
ایک عورت تھی بہت بے حیا اور بے شرم نامحرمون کے
مخول کیا کرتی تھی اور مدینہ مین بہت مشہور تھی ایک روز
وہ آئی اور آپ کہانا کھا رہے تھے اوس نے آپ سے کہا
کھانا بندون کی طرح کہاتے ہین اور بندون کی طرح
آپ نے کہا کہان مین بندون کی طرح بیٹھا ہوا ہون
کیا کہ کہانا مجھکو دیجئے آپ نے فرمایا کہا
کیا کہ جو گوشت کھا رہے ہین اور چبا رہے ہین
نے تھوڑا سا گوشت بخشا دیا اوس نے کہا
سب عادتین رفیعہ مین اوسنے ویسا ہی کیا
منہ چھپائے رکھتی تھی کسی سے کچھ

معجزہ (۴۸)

Marfat.com

ی آیا اور آکر اوس نے عرض کی کہ مجھکو زنا کرنے کی اجازت دیجئے
ا آپ نے اوس کو بہت ڈانٹا اور ایسا سوال کرنے سے منع کیا
پ نے فرمایا کہ اس کو میرے پاس آنے دو جب وہ آپ کے
ن بیٹھ گیا تو آپ نے اوس سے پوچھا کہ تو اس بات کو پسند کرتا ہے
یری ماں کے ساتھہ لوگ زنا کرین اوس نے کہا کہ نہین آپ نے فرمایا
ب لوگ اس کو ناپسند کرتے ہین کہ اون کی ماں کے ساتھہ کوئی زنا
ے پھر آپ نے پوچھا کہ تو پسند کرتا ہے کہ تیری لڑکی کے ساتھہ کوئی
کرے اوس نے کہا کہ نہین پھر آپ نے پوچھا کہ تو پسند کرتا ہے کہ
ری بہین کے ساتھہ کوئی زنا کرے اوس نے کہا کہ نہین۔ پھر اوس سے
چھا کہ تیری ماسی اور پھوپھی کے ساتھہ کوئی زنا کرے اوس نے کہا کہ
ین آپ نے کہا کہ جسطرح تو ناپسند کرتا ہے اسی طرح سارا جہان ناپسند
تا ہے۔ آپنے اس کے سینہ پر ہاتھہ پھیرا اور یہہ دعا کی کہ اے خدا یا
کے پچھلے گناہ بخشدے اور اس کے دل کو پاک کردے اور اسکے دلسے
ا کا خیال چھوڑا دے۔ اس دعا سے یہہ نتیجہ نکلا کہ جب تک وہ
یار کسی عورت کیطرف وہ دیکھتا نہ تھا۔

معجزہ (۵) روایت ہے کہ ایک لڑکے کا ہاتھہ ٹوٹ گیا اور
م ہوگیا اور وہ آپ کے پاس آیا ہاتھہ اوس کا باندھا ہوا تھا جب
پ کے پاس آیا تو اوس کا ہاتھہ کھولا یا کھولکر اوسکے زخم پر ہاتھہ
پھیرا آپ کے ہاتھہ پھیرنے سے زخم بالکل اچھا ہوگیا اور اوسی وقت
ہاتھہ اوس لڑکے نے آپ کے ساتھہ مشابہ کہا نا کہا یا۔ جب کہا نا
کہا تو ہاتھہ جسکے ساتھہ اوس کا ہاتھہ بندھا ہوا تھا اوس کو دیدیا کہ

Marfat.com

اپنے گھر لے جاو دیکر بچا لیتا ہے اوس کو اوس نے
اوس نے پوچھا تو سارا حال اوس لڑکے نے بیان کیا
اپنا تہہ بوڑہے کو دیکھا یہ بوڑھا بھی آکر
ہوا اور اسلام لے آیا۔

معجزہ (۵۱) ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک
کے پاس آئی اور بچہ اوس کے ساتھ تہا۔ اوس نے عرض کیا
میرے بچے کو ہر شام کو اور ہر صبح جنون ہو جاتا ہے
ساتھ اوسکے سینے پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اوس بچے کو ایک قے آئی
اوس کے اندر سے ایک کتے کا بچہ سیاہ رنگ کا گر گیا اور وہ بالکل
کی رفع ہو گئی اور تندرست ہوا۔

معجزہ (۵۲) زید بن حارث سے روایت ہے کہ میری
پیغمبر خدا کے پاس آئی۔ اور آکر اوسنہوں نے عرض کی یا رسول
ہمارا ایک کہوہ ہے جو سردی کے موسم میں سب کو پانی دیتا
مگر گرمی کے موسم میں پانی اوس کا کم ہو جاتا ہے اور ہم لوگوں کو
گھروں کے واسطے تلاش کرنا پڑتا ہے اور اب اوس کہوہ
اوترے ہیں اور ہمارے ساتھ تنازعہ کرتے ہیں آپ دعا کر
پانی پورا ہو جاوے۔ آپ نے کچھ سنگریزے لیے اور
اور دعا پڑھکر اون کو دیے اور یہہ کہا کہ ایک
کہوہ میں ڈالیں اور ہر ایک ڈالنے کے
لیکر اوہ نے ایسا ہی کیا اور سب سنگریزے
اوس کہوہ میں ایسا بڑھ گیا کہ

Marfat.com

معجزہ ۱۵۳) جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ ہم
حضرت کے ساتھہ سفر مین تھے۔ جنگل مین دو درخت نظر آئے کہ
درمیان دونون درختون مین چار گز کا فاصلہ تہا آپ نے مجھکو فرمایا کہ اوس درخت
کے پاس جا اور کہدے کہ آپس مین ملجاوین مین نے جاکر اون درختون
سے کہدیا۔ وہ درخت آپس مین ملگئے۔ آپ نے جاکر اونکے پیچھے قضاء
حاجت کی پھر وہ درخت اپنی اپنی جگہہ پر چلے گئے۔ پھر ہم سوار ہوکے
اور آگے جاتے تھے ایک عورت سامہنے آئی لڑکا اوسکے پاس
تہا۔ اوس عورت نے عرض کی کہ اس میرے لڑکے کو تین دفعہ دن
مین جنون ہوتا ہے آپ نے اوس لڑکے کو لیلیا اور آپ نے آگے
شتر پر بیٹہالیا اور تین دفعہ فرمایا کہ نیکی کروا سکے ساتھہ اے دشمنان
خدا۔ اوس لڑکے کو پھر اوس کی ماں کے حوالہ کردیا۔ اور ہم آگے چلے گئے
پھر واپس اوسی موضع مین آئے تو وہ عورت دو بکریان لائی اور اوس
نے عرض کیا کہ اوس کا ہدیہ قبول ہو اور اوس نے یہہ بہی عرض کیا کہ
جب سے آپ کی خدمت مین حاضر ہوئی ہون اوس روز سے میرے
لڑکے کو وہ مرض پھر کبہی نہین ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ ایک بکری لیلو
اور ایک بکری اسے واپس دیدو۔ ہم نے ایک بکری لے لی اور ایک
واپس کردی جب تہوڑی دور آگے گئے تو ایک اونٹ نے آکر آپ کو
سجدہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ لوگون کو جمع کرو۔ ہم نے لوگون کو جمع کیا۔
آپ نے ان سے پوچہا کہ یہہ اونٹ کس کا ہے۔ چند آدمیون نے
انصار کی قوم مین سے کہا کہ ہمارا ہے آپ نے اون سے پوچہا کہ تم نے

Marfat.com

اسکے ساتھہ کیا کیا ہے۔ اونہون
لاوا کرتے تھے اب ہم نے چاہا کہ اس کو
ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو
مال ہے اور اونہون نے یہہ بھی عرض کیا کہ
ہین کہ آپ کو سجدہ کرین۔ آپ نے فرمایا کہ اگر میں
مخلوق کے آگے سجدہ کرین تو عورتون کو چاہیے تھا کہ
سجدہ کرین۔

معجزہ (۴۴) روایت ہے کہ آپ نے
بھیجا اور پیغام بھی دیا اونہون نے جاکر وہ پیغام دیا تو
اور کچھہ آپ نے نہین کہا تھا کہ دیا کہ آپ نے فرمایا
سنا تو اسکے حق مین دعائے بد کی۔ اوسی وقت اونٹ کا
اور وہ مرگیا اور جہان اوس کو دفن کرتے تھے وہین قبول
معجزہ (۴۵) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
دن ہم مسجد مین تھے اور ابھی تھوڑے اور صحابہ جمع تھے ہم نے گمان کیا
مشغلین کا وقت ہوگیا ہے اوسی وقت ایک اعرابی
کہ نماز پڑھ لی ہے۔ ہم نے کہا کہ رسول اللہ ابھی
پڑھی اون کو خبر کردو وہ اپنے گھر گیا اور کہا کہ الصلوٰۃ یا رسول اللہ
ہوکر بیٹھہ گیا۔ آپ نے وضو کی دیر کے بعد
ایک لکڑی ہاتھہ مین تھی۔ آپ نے فرمایا
وہی آپ نے اوس لکڑی کے ساتھہ
نماز پڑھی اور بادل چھٹ گیا۔

Marfat.com

سکر سپہر اعرابی کو بلایا اور بلاکر کہا کہ تم نے مجہہ کو دکہہ دیا۔ مین اپنے ہمراہی کے
ساتہہ بیٹہا ہوا تہا اور خدا کے ساتہہ مشغول تہا۔ ایک دفعہ سلیمان ابن داؤد
دنیا کا کام کر رہے تہے۔ خدا نے سورج اونکے واسطے واپس کر دیا۔ اگر
کا وقت یہی گذر جاتا تو خدا میرے لئے یہی سورج کو واپس کر دیتا اور
نماز پڑھ لیتا۔ پہر آپنے اعرابی سے کہا کہ مین نے ایک لکڑی تجہہ کو
ی ہے اوسکا قصاص مجہسے لے لے۔ اعرابی نے کہا کہ میں قصاص
ہیں لیتا۔ آپ نے فرمایا کہ مجہکو بخش دے اوس نے کہا کہ میں بہت
حتاج ہون۔ آپ نے ایک اونٹ اوس قصاص کے بدلے دیدیا
معجزہ (۵۶) شعیل اشجعی رضی اللہ تعالے عنہ کہتے ہین کہ میں ایک
چنگل مین آپ کے ہمراہ تہا اور میرا گہوڑا بہت لاغر تہا اور وہ پیچہے
ہ جاتا تہا آپ نے ایک چابک اوس کو مارا اور زبان سے فرمایا کہ خداوند
سی مین اس کو برکت بخش وہ ایسا چالاک ہوگیا کہ اوس کی باگ شکل سے
کہتی تہی اور سب سے آگے جاتا تہا اوس کی نسل کے بچون سے
ں نے بارہ ہزار دینار حاصل کیا۔
معجزہ (۵۷) ایک جنگ مین آپ کی اونٹنی گم ہوگئی۔ آپ نے دعا
کہ وہ مل جاوے۔ خدا نے ایک دیو کو ایسا بہیجا کہ اونٹنی کو لیکر لایا
اور اوس دیو نے آپ کے پاس پہنچادی۔
معجزہ (۵۸) حنظلہ بن حذیفہ بن خزیمہ کہتا ہے کہ ایک دن پیغمبر خدا
نے اپنا منہہ میرے سر پر رکہا اور دعا فرمائی کہ خداوندا اسکو برکت دی
میرے یہ حال ہوگیا کہ اگر کسی کا منہہ سوج جاتا یا کسی بکری کے
تان سوج جاتے تو میرے منہہ لگانے سے وہ سوج رفع ہو جاتی۔

Marfat.com

معجزہ (۵۹) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے ایک روز میں نے
اور آکر عرض کیا کہ یارسول اللہ جو کچھ میں آپ سے سنتا ہوں
آپ نے فرمایا کہ اپنی چادر بچھا۔ میں نے اپنی چادر بچھا دی۔ آپ نے
سے کوئی چیز پڑھکر اوس میں ڈالی اور مجھکو فرمایا کہ اٹھا کر
رکھہ۔ میں نے جمع کر کے وہ چادر اپنے سینہ پر رکھہ لی۔ اسکے بعد
سنتا تھا مجھکو یاد رہتا تھا کبھی بھولتا نہ تھا۔

معجزہ (۶۰) ابوہریرہ سے اور روایت ہے کہ میری ماں جو
میں اوسکو ہر چند سمجھایا کرتا تھا مگر وہ اسلام قبول نہیں کرتی تھی
حق میں مکروہ باتیں کہتی تھی جسکو میں پسند نہیں کرتا تھا۔ میں روتا ہوا
پاس گیا اور جاکر عرض کی اور یہہ بھی عرض کیا کہ آپ دعا فرماویں کہ وہ
لے آوے۔ آپ نے دعا کی کہ خداوندا ابوہریرہ کی ماں کو ہدایت
دعا کے بعد میں اپنے گھر گیا دروازہ بند تھا اور کچھ پانی گرنے کی آواز
معلوم ہوتا تھا کہ وہ غسل کر رہی ہے۔ اوس نے میری آواز سنکر کہا کہ
ٹھیرو میں غسل کر کے آتی ہوں۔ اوس نے کپڑے پہن کر دروازہ
جب اوس نے مجھکو دیکھا تو وہ کلمہ پڑھ رہی تھی۔ میں آپ کے پاس
گیا اور جاکر عرض کی کہ یارسول اللہ آپ کو بشارت ہو کہ آپ کی دعا
میرے گھر کی تیسری بات تک کے مومن نر اور مادہ تیار ہو گئے
ماں ایمان لائی ہے۔ آپ دعا فرمائیں کہ مجھکو اور میری ماں کو
جسنے بھیجا کہ آپ نے دعا فرمائی اوسنے ہمارے
کرتے ہیں اور ہمارے اوپر کو پیار کرتا ہے

(۶۱) حضرت علی

Marfat.com

فرمایا کہ آپ یمن کو جاوین اور اوس عقب کے پاس پہنچیں جو یمن کے نزدیک ہے تو بہت سے لوگ آپکے استقبال کے واسطے آوین گے اور وہان کے پتھرون اور ڈھیلون اور کنکرون اور درختون کو میرا سلام کہنا۔ جب میں وہان پہنچا اور بہت سے لوگ میری پیشوائی کو آئے تو میں نے اون سب چیزون کو کہا کہ تم کو پیغمبر خدا کا سلام پونچے اوسی وقت زمین سے ایک شور ہوا اور اون سب نے یہہ آواز دی وعلے رسول الہہ السلام جو لوگ آئے تھے یہہ حالت دیکھکر مسلمان ہو گئے۔

معجزہ (۶۲) روایت ہے کہ امیر المومنین ابوبکر اور امیر المومنین عمر اور امیر المومنین عثمان اور پیغمبر خدا ایک دن گھر ابوالہیثم التیہان کے گھر مین گئے اور اوس نے سب کو مرحبا کہا اور یہہ بھی کہا کہ میں چاہتا تھا کہ بعد دوستونکے میرے گھر آوین اور میرے پاس کچھہ ایسا ہو جو آپکی نذر کرون آج آپ آئے اور کچھہ میرے پاس تھا وہ مین نے اپنے ہمسایون مین تقسیم کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا کیا ہے ہمسایون کا بڑا حق ہے۔ آپ نے دیکھا کہ اوس کے گھر مین ایک درخت کھجور کا ہے آپ نے پوچھا کہ اجازت ہے کہ اس درخت سے ہم کھجورین لے لیوین اوس نے کہا کہ آپ کو اختیار ہے لیکن یہہ بے پھل کھجور ہے اور کبھی اس کو پھل نہین لگا آپ نے فرمایا کہ خدا اسمین بہت سے برکت دیگا۔ تم ایک پانی کا پیالہ لاؤ۔ آپنے کچھہ پانی پی لیا اور کچھہ غرارے کر کے اوس کی جڑھ مین ڈال دیئے۔ اوسی وقت اوس درخت میں پھل نکل آیا کئی کھجورین کچھہ اور کچھہ خشک جس قدر آپ کو چاہیئے تھین وہ سب موجود ہو گئین۔ آپ نے فرمایا کہ یہہ ایک نعمت اون نعمتون سے ہے

Marfat.com

جو قیامت کے دن تم کو نصیب ہونگی

معجزہ (۱۴۳) ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک یہودی دولتمند تھا اور بہت خوبصورت ایک دن وہ آپ کے پاس آیا آپ نے اس کو فرمایا کہ مجھکو افسوس ہے کہ تو ایسا خوبصورت ہے اور تو دوزخ میں جلے گا۔ اوس نے کہا کہ میں اپنا دین کیونکر قبول نہین کرتا۔ ایک دن پھر وہ آیا اور آپ پہہ آیت پڑھ رہے تھے حور عین کا مثال اللؤلؤ المکنون جس اوسکا کانو یعملون۔ یہودی نے جب اس آیت کو سنا تو اوس نے کہا کہ آپ ضامن ہوتے ہین آپ نے کہا کہ ہان مین ضامن ہوتا ہون اور وہ ایمان لایا اور اچھا مسلمان ہوا جب وہ مرگیا تو آپ نے اوس کا جنازہ پڑھا اور اوس کو قبر مین دفن کیا اور آپ بھی اوس قبر میں داخل ہوئے اور کچھ عرصہ وہان رہے دیر کے بعد آپ نکلے تو آپکے ماتھے پر عرق تھا اور آپ کا پیراہن سونڈون سے پھٹا ہوا تھا۔ دوستون نے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہوا آپ نے فرمایا کہ جب پہہ قبر میں داخل ہوا تو کئی حوریں آپس میں لڑ رہی تھین ایک کہتی کہ میں اسکے واسطے ہون اور دوسری کہتی تھی کہ میں اور انہون نے یہ کپڑا بھی پھاڑ دیا۔

معجزہ (۱۴۴) ایک روز انصار اور مہاجر کی عورتین جمع ہوکر آپکے پاس آئین اور آکر عرض کیا کہ بی بی فاطمہ کو ہمارے ساتھ چلین اور بی بی کے کپڑے اچھے نہ تھے تامل کرتی تھین آپ نے فرمایا کہ ہمارا کام پہنچانا ہے ناامید کرنا آپ کو چاہیے کہ انکے ساتھ جاؤ آپ نے

Marfat.com

کیا اونکے ساتھہ چلی گئین ایک عورت اوسی مجمع سی آئی اور اوس سے پوچھا گیا کہ اوس مجمع کا کیا حال ہے اوس عورت نے بیان کیا کہ عورتون نے بہت اچھے کپڑے اور بہت اچھا لباس پہنا ہوا تھا جب بی بی فاطمہ آئی تو اونکا لباس دیکھہ کر سب حیران ہوگئے اور ایک دوسرے سے کہتا تھا کہ یہہ کپڑا اس ملک کا نہین ہے یہہ کہان سے آیا ہے۔ جب بی بی فاطمہ واپس آئے تو اونہون نے کہا کہ یارسول اللہ وہ کپڑے مجھکو کیون نہین دکھائے گئے کہ میں خوش ہوتی آپ نے فرمایا کہ خوبی اسی مین تھی کہ آپنے پہنے اور لوگ دیکھہ کر خوش ہوئے اور آپ نے نہین دیکھے۔

معجزہ (۱۵) زید بن ارقم رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم پیغمبر صاحب کے ساتھہ مدینہ کی گلیون مین پھرتے تھے ایک اعرابی کے خیمہ کے پاس گئے دیکھا کہ ایک ہرنی باندھی ہوئی ہے اور وہ فریاد کر رہی ہے اور کہتی ہے کہ یارسول اللہ اس شخص نے مجھہ کو شکار کیا ہے اور میرے دو بچے جنگل مین ہین اور میرا دودھ بند ہونے سے ایسا ہوگیا ہے کہ تھن پھٹے لگے ہین نہ مجھکو یہہ دن بھر کرتا ہے اور نہ چھوڑتا ہے کہ میں اپنے بچون کو دودھ دے آؤن۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تجھہ کو چھوڑ دیا جاوے تو۔ تو واپس آوے گی اوس نے کہا کہ ہان واپس آؤن گی اگر واپس نہ آئی تو خدا مجھکو عذاب دیوے۔ آپ نے اوس کو چھوڑ دیا ایک تھوڑا عرصہ نہ گذرا تھا کہ وہ واپس آئی آپ نے اوس کو اوسی جگہہ باندھ دیا۔ تھوڑے عرصہ کے بعد اوس کا مالک آیا اور آپ نے اوس سے پوچھا کہ اس ہرنی کو بیچتا ہے۔ اوس نے کہا کہ آپ کی ملک ہے آپ نے اوس ہرنی کو چھوڑ دیا۔ زید ابن ارقم کی روایت ہے کہ وہ ہرنی بھاگی جاتی تھی اور کہتی جاتی تھی کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

Marfat.com

معجزہ (۶۶) اہیان بن اوس خزاعی سے روایت ہے کہ میں اپنی بکریوں میں تھا ایک بھیڑیا آیا اور اوس نے ایک بکری پکڑ لی میں پیچھے دوڑا اور بکری چھوڑائی اور یہہ کہتا جاتا تھا کہ اس سے زیادہ میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ بھیڑیے نے جواب دیا کہ مجھ کو اس سے چیز سے جو خدا نے میری روزی مقرر کی ہے تعجب ہے کہ اہیان کہتا ہے بات ہے کہ بھیڑیا باتیں کرتا ہے۔ بھیڑیے نے کہا تعجب اس بات کا ملک شیرب میں محمد پیغمبر نازل ہوا ہے اور وہ خدا کی کتاب کی طرف تم ہے اور تم اوس کی پیروی نہیں کرتے اور تم اوس سے غافل ہو اہیان نے کہا کہ اگر میں وہاں جاؤں تو میری بکریاں کون چرائے بھیڑیے نے کہا بکریاں تمہاری میں چراؤں گا۔ وہ بھیڑیا اہیان کی بکریاں چراتا رہا اور اہیان اپنے ہمراہیوں سمیت مسلمان ہوگیا۔

معجزہ (۶۷) روایت ہے کہ پیغمبر خدا کہ آپ ایک جنازہ پر گئے بقیع غرقد میں اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے دور سے بھیڑیا نظر آیا کہ اوس کا منہ کھلا ہوا تھا اور آپ کی طرف آتا تھا آپ نے کہا کہ اس کو راستہ دیدو کہ میرے پاس سوال کرنے کو آیا ہے اوہ وہاں سے پھر دیدیا اور وہ بھیڑیا آپ کے پاس حاضر ہوا اور اوس نے حاضر ہو کر عرض کی یارسول اللہ سب درندے جمع ہوئے ہیں اور اونہوں نے کہا کہ مجھکو آپ کی طرف بھیجا ہے اور میں یہہ عرض کرنے کو آیا ہوں کہ آپ کو قیمانش کردیوین کہ وہ اپنے مال سے پیشی بھیجیں اور ہم اوسی پر کفایت کرین انکے باقی مالکو کھائیں گے کہا کہ اس کا یہہ سوال ہے سب دوستوں نے

Marfat.com

سکتے۔ آپ نے بہیڑے سے کہا کہ سن لے میری امت کیا کہتی ہے۔
بھیڑیے نے کہا کہ مجھکو درندون نے آپ کے پاس بہیجا ہے آپ کی امت
کے پاس نہین بہیجا ہے آپ کیا فرماتے ہین۔ آپ نے کہا کہ مین بہی وہی کہتا
ہون جو میری امت کہتی ہے اور یہہ بہی فرمایا کہ کچھہ اور کہنا ہے وہ بہی کہہ
دو اس نے کہا کہ درندے یہہ بہی عرض کرتے تھے کہ آپ کی بددعا اور آپ
کی امت کی بددعا سے ڈرتے ہین جو ہمارا نصیب ہے وہ ملتا رہے گا۔
لیکن آپ اور آپ کی امت بددعا نہ دین۔ آپ نے فرمایا کہ میں بددعا نہین
کرون گا وہ بھیڑیا خوش ہوگیا۔ اور دم ہلاتا ہوا چلا گیا اور کہتا گیا کہ خدا کا شکر ہے
کہ پیغمبر نے ہمارا اچھا فیصلہ کردیا۔

معجزہ (۶۸) روایت ہے کہ آپ ایک جگہ گئے اور آپ حضرت علی
کرم اللہ وجہہ کا انتظار کرتے تھے۔ حضرت امیر بہی وہان پہنچے ایک اعرابی
انکے ساتھہ تھا پیغمبر خدا نے اوس اعرابی سے سوال کیا کہ تو کس قبیلہ سے
ہے۔ اوس نے کہا کہ میں من قبیلہ سے ہون۔ آپ نے فرمایا کہ یہہ بات ہوسکتی
ہے کہ تو ہمارے ساتھہ ایک بات کے کہنے مین شریک ہو جو زبان سے بہت
آسانی سے نکل سکتی اور پلہ اوسکا بہت بہاری ہے اور تجھہ کو بہت سا نفع
ہوگا اوس نے کہا کہ وہ بات کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
اوس نے کہا کہ بات تو اچھی ہے مگر لات عزے کی قسم کہ میرے سر پہ اگر احد
پہاڑ کہدیا جاوے تو اوس کا بوجہہ اس بوجہہ سے کم ہوگا۔ پہر وہ اعرابی
حضرت عمر کے پاس گیا اور جاکر حضرت عمر کو کہا کہ یہہ جادوگر چھوٹا نبی بنتا
ہے۔ حضرت عمر نے یہہ بات سنکر تلوار کھینچی اور مارنا چاہا آپ نے
منع کیا کہ اس کو قتل مت کرو خدا اسکو سچا راستہ بتلا دیوے گا۔ آپ نے

Marfat.com

پھر اعرابی کو کہا کہ اسلام قبول کر اوس نے کہا کہ میں تیرے ساتھ پھر
اسلام قبول نہ کروں گا جب تک تو تین دن یہ کر اس نے
نے فرمایا کہ اگر میں مبتلا دون تو تو مسلمان ہو جاویگا آپ نے فرمایا کہ
میں ایک ہرنی ہے آپنے ہاتھ ڈالکر ہرنی کو اس کال
کہا کہ اے ہرنی تو بات کر خدا کے حکم سے اوہ بولی کہ
نہیں اوس ہرنی نے کہا کہ لا الہ الا اللہ و انک رسول اللہ خدا کا
اوس سے پوچھا کہ تو اسکے ہاتھ میں کس طرح پہنچی اوس
دو بچے ہیں شیر خوار کل سے بے تھنوں میں دودھ نہ
اور میرے بچے بھوکے رہے اور ہم رات بھر نہیں
پینے کے واسطے باہر گئی اور اس نے مجھے شکار کر
آپ کے یار سب روئے پھر آپ نے اوس اعرابی سے کہا کہ
اگر ہرنی ایمان لاوے تو میں بھی ایمان لاؤں گا اب اقرار کیا کہ
بھی ایمان لایا اور کلمہ شہادت کا پڑھا۔ پھر اوس ہرنی نے
توجہ ہو کر کہا کہ یا رسول اللہ میرے صلاح ہو جاوے
کہ میں پھر واپس آؤں آپ نے اعرابی سے کہا کہ
چھوڑتا ہوں اور چھوڑ دیا اور اوس نے جاکے اپنے بچوں کو
معجزہ (۶۹) ایک رات پیغمبر خدا کی عائشہ کے گھر
سی رات گذری تھی کہ ابوبکر بھی آ گئے آ
آنیکا کیا سبب ہے حضرت ابوبکر نے عرض
صرف بھوکہ کا سبب ہے کہ مجھکو
نہیں رہا گیا کہ اسیر عمر آ گئے اور اوس

Marfat.com

ں سے پوچھا کہ اسیے وقت آنیکا کیا سبب ہے، حضرت عمر نے عرض کیا کہ مجھکو
وقت بہو کہہ مہپ کے پاس لے آئی ہے تہوڑی دیر آپ نے توقف
حضرت علی آگئے۔ آپ نے اون سے پوچھا کہ اس وقت گہر سے آنیکا کیا
ب ہے آپ نے فرمایا۔ ماخبر حنی الا الجوع۔ آپ نے تہوڑی دیر اپنا
رہبکائے رکہا اور پہر سر اوٹہاکر فرمایا کہ خدا کی قسم میں چند روز سے بہوکہا
ن جو شکایت تم کو ہے وہ مجہکو بہی ہے کئی روز سے میں نے کہانا نہین
یا اور شکم پر پتہر باندہے ہوئے ہین۔ اوس وقت حضرت علی نے عرض
آج میں نے مقداد بن اسود کے گہر میں کچہہ کہجورین دیکہی تہیں اوسکے درخت
ں لگی ہوئین چلو سب وہان چلین۔ سب ملکر وہان گئے۔ وہ سوئے ہوئے
ہے۔ حضرت ابوبکر نے جاکر پہلے آواز کی مقداد کی لڑکی نے وہ آواز پہچانی
اوس نے اپنی مان سے کہا کہ ابوبکر کی آواز ہے اوس کی مان نے جواب
اتنی رات کو جو گذر گئی ہے ابوبکر کا کیا کام ہے آنے کا۔ یہہ کہکر وہ پہر سورہے
پر آپ نے حضرت علی کو بہیجا اور آپ نے بہی آواز دی مگر کچہہ جواب
پہر آپ واپس چلے گئے پہر حضرت عمر کو بہیجا۔ اونہون نے بہی آکر
زدی اور اونکو بہی کچہہ جواب نہ ملا اور وہ بہی واپس گئے۔ پہر پیغمبر خدا
تشریف لے گئے اور اونہون نے جاکر کہا کہ اہل حدیفہ اگر تم جانتے ہوتے
ارا مہمان ایسی رات کے وقت کون ہے تو تم ہرگز نہ سوتے آپ کا آواز
لڑکی نے سنا اور مان سے کہا کہ خدا نے مجہہ کو سچا کیا۔ پہلے ابوبکر نے آواز
ہی اور میں نے تجہہ کو بلایا تہا تو نے اعتبار نہ کیا پہر حضرت علیؑ نے
ی اور میں نے تجہہ کو بلایا اور تو نے نہ مانا۔ پہر حضرت عمرؓ نے
ی اور میں نے تجہہ کو بلایا اور تو نے نہ مانا۔ اب پیغمبر خدا خود

Marfat.com

آواز دیتے ہین - مقداد نے آپکا نام سنا حاضر آیا اور آپکے
گر پڑا اور اوس نے عرض کی میرا باپ اور مال فدا ہون آپ
اس وقت کیسے تشریف لائے اور اندر تشریف لائے
کر میں آون یا میرے ہمراہی سبھی آوین اوس نے عرض کی کہ
سب اصحاب اندر گئے اور آپ نے مقداد سے فرمایا کہ کچھ
پاس ہین کہ میری مہمانداری کرے اوس نے کہا کہ بخدا کی قسم کچھ
پاس تھوڑی سی کھجورین تھین جو میں نے اپنے عیال کو دیدین
تھین اور میرا کنبہ سب بھوکا ہے ہین آپ نے حضرت علی کو فرمایا کہ
برتن لے جاؤ اور کھجور کے درخت سے کہدو کہ خدا کے حکم سے ہمکو
کھجورین دیدے - حضرت علی نے جاکر آپ کا سلام اوس درخت
کو دیا اور یہہ بھی کہا کہ کچھ کھجورین ہمکو دے اوسی وقت اوس درخت
کو کھجورین لگ گئین آپ نے وہ برتن کھجورون سے بھر کر لیا اور حضرت
خدمت مین لے آئے سب اصحاب نے کہا ہین اور مقداد کے عیال
بھی کہا ہین اور پیغمبر خدا اپنے عیال کیواسطے اور بی بی فاطمہ
کے واسطے بھی لے گئے -

معجزہ (۷۰) انس بن مالک سے روایت ہے کہ
کریمہ نازل ہوئی - یا ایہا الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا
بالقول کجہر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لا تشعرون ثابت بن قیس
بہت بلند آواز اور خطیب تھا اپنے گھر مین بیٹھا اور آپ
مین حاضر نہین ہوتا تھا - آپ نے اوس کا حال دریافت کیا لوگون نے
کہ ہم کو اوس کا حال معلوم نہین ہے آپ نے فرمایا کہ جاؤ اور اوس

Marfat.com

کہ وہ گھر کے کنارہ مین بیٹھا ہوا ہے اور سر آگے ڈالا ہوا ہے۔ اوس کا حال
پوچھا تو اوس نے بیان کیا کہ میرا حال بہت پریشان ہے کیونکہ میری آواز
آپ کی آواز سے اونچی ہے اس واسطے میرے سب اعمال خبط ہوگئے
اور مین دوزخ مین جانے کے لائق ہوگیا ہون۔ سعد نے آکر یہہ سارا حال
حضرت کی خدمت مین عرض کیا۔ آپ نے سعد کو فرمایا کہ تم جاؤ اور اوس
کو کہ دو کہ تو راضی نہین ہے کہ تجھ تک جبتار ہے تیرا نیک عیش ہو اور تو
لڑکر شہید ہوجاوے اور بہشت مین داخل ہو اور یہہ صحیح ہوچکا ہے
کہ ثابت بعد انتقال پیغمبر خدا کے لڑائی یمامہ مین شہید ہوگیا۔

معجزہ (۱۷) خریم بن عوف رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے
کہ مجھکو دکھایا گیا کہ میری امت مقام حیرہ کو فتح کرے گی اور ایک لڑکی اونٹ
پر سوار ہوگی اور وہ تجھکو ملے گی حضرت ابوبکر کے وقت مین خالد ابن ولید
کو حیرہ کیطرف بھیجا گیا اور مین اوس کی ہمراہ تھا۔ دشمنون مین سے سب
سے پہلے شیما کو مین نے پکڑ لیا اوسی صورت مین جسطرح سے پیغمبر خدا
نے مجھکو فرمایا تھا اور پکڑ کر مین خالد کے پاس لے آیا اور مین نے
کہدیا کہ یہ عورت پیغمبر خدا مجھکو بخش گئے ہین خالد نے مجھسے گواہ طلب
کئے۔ عبداللہ بن عمرو محمد بن مسلمہ و محمد بن بشر نے میری گواہی گواہی
دی اور خالد نے شیما میرے حوالہ کردی اوس کا بھائی عبدالمسیح پیچھے سے
آیا اور دس ہزار دینار دیکر میرے سے خرید کر لے گیا۔

معجزہ (۱۸) حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دن
جہل اس ارادے سے آیا کہ اگر پیغمبر خدا لات عزےٰ کو سجدہ نہ کرین تو آپ
کی گردن پر مین اپنا پاؤن رکھکر اونکے منہہ کو گرد و غبار سے آلودہ کرون گا

Marfat.com

جیساکہ وہ اپنے خدا کو سجدہ کرتا ہو اگر وہ [illegible] کرتا ہے
آپ سجدہ کر رہے تھے اور اوس نے اس بات کو غنیمت سمجھا اور آپ کی
طرف بدنیتی کے خیال سے آیا۔ جب آپکے قریب [illegible]
ہوا اور ہاتھ سے اشارہ کرتا تھا۔ لوگون نے اوس سے [illegible]
اور اوس نے کہا کہ میں آپ کی طرف جاتا تھا کہ مجھ پر آگ [illegible]
آگ کی سپر ہی ہوئی اور بہت سے لوگ میں نے دیکھے کہ مجھ کو [illegible]
منع کرتے ہین اور کہتے ہین کہ اس طرف مت آ۔ یہ حالت دیکھکر
بہت ڈرا اور واپس آیا۔

معجزہ (۳۷) ابو ہنیک سے روایت ہے کہ عمر ابن خطاب نے
کہا کہ ایک دن پیغمبر خدا کو پانی چاہیئے تھا اونہون نے مجھ سے پانی مانگا اور
میں پانی کا پیالہ بھر کر لے گیا اوس پیالہ میں ایک بال تھا وہ بال میں نے
نکال لیا۔ آپ نے پانی پیکر فرمایا کہ خداوندا عمر کو تر و تازہ رکھ تا [illegible]
روایت ہے کہ چورانوے برس کی عمر میں میں نے عمر کو دیکھا کہ اونکی [illegible]
کا ایک بال بھی سفید نہین ہوا تھا۔

معجزہ (۳۸) روایت ہے کہ ایک قوم نے عبدالقیس کے لوگون
سے چند بکریان خریدکین اور وہ حضرت کے پاس لائے اور [illegible]
عرض کی کہ مہربانی فرماکر ان بکریون پر کوئی نشانی ایسی لگا [illegible]
پہچانی جائین۔ آپ نے اپنی انگلی اون بکریون کے کان [illegible]
اون کے کان سفید ہوگئے اور مدت تک وہ [illegible]
رہی اور اون کی اولاد مین بھی وہ علامت باقی [illegible]

معجزہ (۳۹) عروہ بن زبیر [illegible]

Marfat.com

میں سے تہا جو آپ کو ایذا پہنچایا کرتے تہے اور ہمیشہ اس بات پر منتظر تہا
کہ کہین آپ کو اکیلا ملجاوے اور آپ کو ایذا پہنچاوے یا قتل کرے
ایک روز آپ اکیلے قضاء حاجت کے واسطے حجون کے کنارے گئے اُس
وقت لوگ اپنے گہرون مین تہے نضر بن حارث نے فرصت کو غنیمت سمجہا
اور آپ کی طرف روانہ ہوا جب آپ کے نزدیک پہنچا تو کانپتا ہوا واپس
ہوا اور ابوجہل کے پاس آیا اوس نے پوچہا کہ تو کہان تہا جواب مین کہا
کہ مین محمد صاحب کے مارنے پر تیار تہا جب اوسکے نزدیک پہنچا تو مین نے
دیکہا کہ کالے سانپ اوسکے سر پر سایہ کئے ہوئے ہین اور منہہ اونکے کہلے
ہوئے ہین اور میرے نگل جانے کی فکر میں ہین اوس جگہہ سے میں
ناامید ہوکر واپس آیا ہون۔

معجزہ (۶۷) عتبہ بن ابولہب و محمد بن اسحاق رحمتہ اللہ علیہ روایت
کرتا ہے کہ ابوالعاص بن ربیع بہانجہ بی بی خدیجہ کا تہا اور بی بی خدیجہ نے
زینب آپ کی لڑکی اوس کو دی ہوئی تہی اور آپ کی دوسری لڑکی رقیہ
عتبہ بن ابولہب کے نکاح میں تہی ان دونون نے یہ افترا بنایا کہ آپ
کی لڑکیان آرام سے رہتی ہین اور آپ کو اون کا کوئی نقصان نہین اس
واسطے صلاح یہ ہے کہ آپ کی لڑکیون کو طلاق دیوین اور بڑے آدمی
قریش کی لڑکیان تم کو ملجاوین ابوالعاص نے کہا کہ خدا کی قسم ہے کہ مین
اپنی عورت سے جدا نہین ہوسکتا اور کسی عورت کو اوس پر ترجیح نہین
دیتا۔ عتبہ نے کہا کہ اگر سعید بن ابوالعاص کی لڑکی مجہکو مل جاوے تو
رقیہ کو میں طلاق دیدون گا۔ قریشون نے وہ لڑکی اوس کو دلادی اس
واسطے عتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حاضر ہوکر یہ بات کہدی کہ

Marfat.com

میں نے رقیہ آپ کی لڑکی کو طلاق دیدی [illegible] کی اور
اپنے منہ کا پانی بھی آپ کیطرف پھینکا [illegible]
ہرا بھلا اوس کو کچھ نہیں کہا صرف نیکہا کہ اپنے خدا [illegible]
ایک کتا عتبہ کے اوپر چھوڑ دے اوس نے گھر میں آکر
اپنا حال بیان کیا ابولہب باوجود دشمنی کے یہ بات سنکر
خاطر ہوا اور کہا کہ آپ کی دعا خالی نہیں جائے گی جب قریش
واسطے شام کی طرف گئے تو ابولہب نے اپنے سب رفیقوں کو
عتبہ کی حفاظت رکھو کہ کوئی نقصان اس کو نہ پہنچے اور یہ مقرر کیا کہ
مجمع ایک جگہ اوترا کریں اور عتبہ درمیان میں ہو اور اونٹوں کا قافلے بار
ایک رات شیر آیا اور وہ ہر ایک کو سونگتا پھرا اور کسی شخص کو اوس شیر
نقصان نہ پہنچایا اور نہ کسی کو مارا جب عتبہ کے پاس آیا اور اوس کو سونگا
تو اوس کو پکڑ لیا اور پکڑ کر سب اونٹوں اور سب قافلے سے باہر لیگیا اور
باہر لے جاکر ایسا چبایا کہ کوئی ہڈی باقی نہ رہی اور اوس کا کوئی گوشت
پوست جسم پر نہ رہا۔

معجزہ (۷۷) حضرت امیرالمومنین علی [illegible]
دن بہت سے قریش آپ کے پاس آئے اور [illegible]
نے وہ دھوکے کیا ہے کہ آپ کے باپ دادا [illegible]
اگر آپ ہم کو کوئی معجزہ دکھادیں تو ہم [illegible]
ہیں آپ نے پوچھا کہ کیا معجزہ ہو [illegible]
وہ جتہ ہیں اکھیڑ کر آپ کے پاس آجاوے [illegible]
کہا اگر ایسا ہو تو تم ایمان لاؤ گے [illegible]

Marfat.com

آپ نے اوس درخت کو کہا کہ اے درخت کہ اگر تجھ کو خدا جل وعلا کے ساتھ
ایمان ہے اور تو جانتا ہے کہ میں خدا کا رسول ہون تو تجھ کو چاہیئے کہ سب
جڑھین اپنی اکھاڑ کر میرے پاس آ۔ حضرت علی فرماتے ہین کہ خدا کی قسم
جب آپ نے فرمایا تو وہ درخت اپنی جڑھین اکھیڑ کر آپ کی طرف روانہ
ہوا اور اوس کے آنے کی آواز آرہی تھی وہ چلتا ہوا آپ کے پاس آگیا اور
آپ کو کھڑا ہوا اور جو اُس کے سر پہ اونچی شاخ تھی اوس سے سایہ آپ پہ
کر دیا اور کچھ شاخون کا سایہ میرے سر پہ ہوگیا۔ جب مشرکون نے یہ
حال دیکھا تو اونہون نے پھر عرض کی کہ اب اس کو حکم دو کہ ادھا یہان
کھڑا رہے اور آدھا اپنی جگہ پر چلا جاوے۔ آپ نے اشارہ کیا تو آدھا
درخت پھر واپس ہوگیا اور آدھا وہان کھڑا رہا۔ پھر اونہون نے کہا کہ
اب اس کو حکم دو کہ یہ وہان چلا جاوے اور وہ اس جگہ پر آجاوے
آپ نے اشارہ کیا جو وہان کھڑا تھا وہ اس طرف آگیا اور اس جگہ کھڑا
تھا وہان چلا گیا جب میں نے یہ حال دیکھا تو میں نے کلمہ پڑھا اور کہا کہ
اس درخت نے آپ کی پیغمبری پر گواہی دی ہے اور وہ جو کافر تھے
اونہون نے کہا کہ محمد بڑا چالاک جادوگر ہے۔

معجزہ (۷۸) جب حضرت غزوہ ذی قعلبہ سے واپس ہوئے ایک
ایک اونٹ آپکے پاس آیا اور آپکے ساتھ اوس نے باتین کین۔ آپ نے
اپنے اصحاب سے پوچھا کہ تم جانتے ہو کہ یہ اونٹ کیا کہہ رہا ہے جابر نے کہا
کہ ہم نہین جانتے خدا اور اوسکا رسول جانتا ہے۔ آپنے فرمایا کہ یہ
اونٹ کہہ رہا ہے کہ جس مالک کی میں ملکیت ہون میں تمام عمر اوس کی خدمت
کرتا رہا ہون جب وہ چلنہار ہوا اب میں بوڑھا ہوگیا ہون اور مجھے لاغر لگ

Marfat.com

گیا ہے اب وہ جا رہا ہے
جابر کو کہا۔ جابر نے کہا کہ میں اس
تجھ کو بتلا دیتا ہوں اور اونٹ دونوں
میٹھے اور پوچھا کہ اس اونٹ کا کون سا
ہوں۔ میں نے کہا کہ تجھ کو رسول خدا نے
تینوں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے
تمہاری نسبت ایسی ایسی باتیں کرتا ہے یہ درست
سچ کہتا ہے آپ نے کہا کہ یہ اونٹ میرے پاس
کیا کہ آپ کا مال ہے بیچنے کی کوئی ضرورت
کے میں نہیں لیتا۔ آپ نے قیمت دیکر اونٹ
میں چھوڑ دیا جو کوئی چاہتا کہ اوس پر سواری کرے
کر سواری کرتا تھا۔ جابر کہتا ہے کہ تھوڑے روز تک اوس
اور تندرست ہو گیا۔

معجزہ (۹) بنی مخزوم کی قوم نے ارادہ کیا کہ آپ کو
کہ جب آپ نماز پڑھ رہے ہوں تو ابوجہل اور
اور آپ کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے
وہ نزدیک پہنچے تو آپ قرآن شریف
آپ کو دیکھتا تھا کہ کہاں میں
سنا کہ قرآن شریف پڑھ رہے
نہ دیکھ سکا اور سب واپس آ گئے اور

Marfat.com

معجزہ (۸۰) روایت ہے حضرت حسن رضی اللہ تعالے عنہ سے آپ
نے فرمایا کہ ایک شخص کی ایک لڑکی تھی اوس نے اوس کو دریا میں ڈال دیا وہ
مر گئی اوس کا باپ پیغمبر صاحب کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ دعا فرماؤ
میری لڑکی زندہ ہو جاوے آپ نے کہا کہ اوس دریا کے کنارے پر چل اور
آپ بھی ساتھ گئے وہاں جاکر آپ نے اوس لڑکی کا نام پوچھ کر پکارا
زندہ ہو جا تو خدا کے حکم سے وہ لڑکی اوس رود باراں سے نکل آئی اور
اوس نے کہا لبیک یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ تیرے ماں باپ مسلمان
ہو گئے ہیں اور چاہتی ہے کہ ان کو تمہارے ماں باپ کے حوالہ کر دیں اوس نے
کہا کہ ماں باپ کی کچھ ضرورت نہیں کیونکہ میں نے اپنے خدا کو ان سے بہتر
مہربان پایا ہے۔

معجزہ (۸۱) نعمان بن بشیر انصاری سے روایت ہے کہ ایک شخص
مسلمان مدینہ میں فوت ہو گیا اور اوس کو کفن پہنایا گیا اور اوس کے گرد
عورتیں جمع ہو کر شور و غل کر رہی تھیں اوس میت نے آواز دیا کہ چپ
رہو وہ چپ ہو گئیں اوس نے کہا۔ محمد الرسول النبی الامی وخاتم النبیین کان
مکتوب فی الکتاب مسطوراً۔ پیچھے اوس نے کہا کہ سچ۔ سچ ہے اوس کے
بعد کہا کہ سلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور پھر مر گیا۔

معجزہ (۸۲) عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے
کہ ایک اندھا آپ کے پاس حاضر ہوا اور اوس نے التجا فرمائی کہ آپ دعا
فرماویں کہ میری آنکھیں درست ہو جاویں آپ نے فرمایا کہ وضو کر کے دو
رکعت نماز پڑھ اور پھر دعا مانگ اور دعا میں یہ بات کہہ دے کہ تیرے محمد کو
رحمت کے واسطے لایا ہوں کہ میری آنکھیں اچھی ہو جاویں۔ اوس

Marfat.com

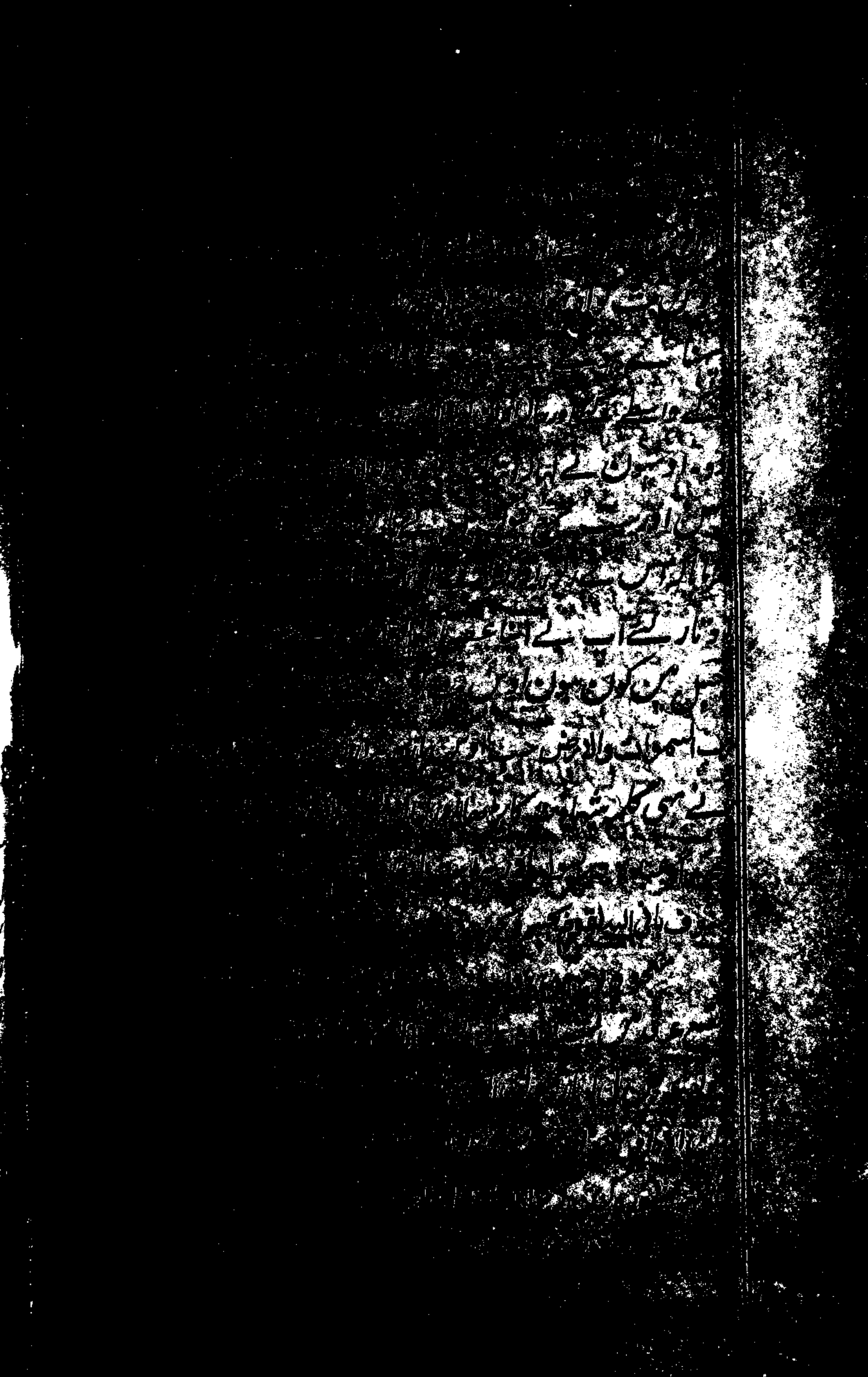

Marfat.com

[illegal] [illegal] [illegal] [

Marfat.com

[illegion] رختون [illegion] حاجت کیوا سطے مین نے جاکر اون درختون
رختون نے اپنی جڑین اکھاڑ کر اکٹھے ہوگئے اور پتھر بھی جمع ہوگئے
آنحضرت کی خدمت مین یہہ حال عرض کر دیا۔ آپنے فرمایا کہ پانی لا
تین پانی لیگیا اور آپنے قضاء حاجت کر کے وضو کیا اور پیر آپ خیمہ مین
ے اور مجھے کہدیا کہ ان درختون سے کہدے کہ اپنی اپنی جگہہ واپس جاوین
طرح سے اکٹھے ہوئے تھے اوسی طرح واپس گئے ٭

معجزہ (۸۸) قتادہ بن مرحان سے روایت ہے کہ آپنے
ہاتھ مبارک اوسکے مُنہہ پر پھیرا اور وہ بوڑھا ہوگیا تھا اور بوڑھاپن کی تاثیر
اوس کے جسم سے نظر آتی تھی جب وہ مرنے لگا راوی کہتا ہے کہ اوسکے
مرنے کیوقت مین وہان تھا ایک عورت میری پیٹھہ سے گذری اور اوس
عورت کا مُنہہ اوسکے چہرے سے نظر آرہا تھا جیسا شیشے مین مُنہہ نظر آتا ہے

معجزہ (۸۹) اصبح بن نباتہ سے روایت ہے کہ ایک دن مین
بی بی فاطمہ کے گھر تھا پیغمبر خدا وہان آئے اور بی بی نے اونکے پاس شکایت
کی کہ تین دن گذرے ہین میرے بچون نے اور میرے خاوند نے کھانا
نہین کھایا۔ آپنے ہاتھ اوٹھا کر دعا کی کہ خداوندا محمدؐ کیوا سطے ایک کھانا بہشت
سے بھیج جیسا کہ مریم بنت عمران کیوا سطے تو نے بھیجا تھا۔ بی بی فاطمہ کو
آپ نے فرمایا کہ اندر جاکر دیکھو۔ اونہون نے دیکھا کہ ایک کاسہہ جواہرات
سے جڑا ہوا دیکھا اور ایک ٹکڑا گوشت کا اوس مین رکھا تھا اور کچھ ثرید اور اوس
کھانے سے ایسی خوشبو آتی تھی جیسی کستوری کی ہوتی ہے۔ آپنے فرمایا
کہ کھاؤ محمدؐ کے نام سے روایت ہے کہ وہ کھانا سات روز تک
کھاتے رہے اور اہل بیت اوس کو کھاتے رہے۔ ایک روز حضرت امام

Marfat.com

آپنے اوسکی طرف
فرشتہ نے اونکے ہاتھ سے
فرمایا کہ اگر اسبات کو یہہ ظاہر
واسطے یہہ کھانا کافی تھا

معجزہ (۹۰) روایت

اور چمڑہ اوسکے موہڈوں پر تہا اوسنے
اوس نے آکر پوچھا کہ تم لوگوں نے
اوس نے اپنے سوال کیا کہ اگر آپ
کے اندر کیا چیز ہے آپنے فرمایا
اوس نے کہا کہ ہاں آپنے فرمایا
تو نے دیکھا کہ کبوتری کے
اون بچوں کی ماں آئی
تیرے پیچھے پڑی اور آپکو
کو کہولکر دیکھا تو کبوتری
بچوں پر گر پڑی اون
معجزہ
پھر لیا اسنے اپنی

Marfat.com

...بار فرمایا کہ آپکو ملک یمن پر خلیفہ بنا کر بھیجا جاتا ہے ہین
...ن کیا کہ جبکہ آپ خلیفہ بنا کر بھیجتے ہین مگر قضا کا حکم اور شرعی سزاون کا
...جھکو کچھ معلوم نہین آپنے مجھکو تھپتھپا دیا اور سر مبارک سے میرے شکم
...اور اپنے منہ کا لعاب میرے منہ مین ڈالا اور زبان سے کچھ فرمایا جسکو
...ہین سمجھتا پھر مجھکو فرمایا کہ اہل یمن کے درمیان حکم کرین چلا آیا اور اوسوقت
...سے ابتک حکم کرتا ہون خدا کی قسم ہے کہ قضا کا کوئی کام مجھ سے پوشیدہ نہین
...اور مجھکو کچھ مشکل نہین پڑا ۔

معجزہ (۹۳) فاطمہ بنت اسد حضرت امیر المومنین کی ان فوت
...گئی حضرت امیر فرماتے ہین کہ مین اوس روز اونکے پاس گیا اور جاکر عرض
...کیا کہ میری ماں فوت ہوگئی ہین۔ آپکو سنکر بڑا رنج ہوا اور آپنے فرمایا
...وہ میرے ساتھ ماں کیطرح برتاؤ کرتی رہین اور جو نیکیان میرے ساتھ
...ہین وہ چچا ابو طالب سے بڑھکر تھین آپنے اپنی چادر ام سلمہ کو دی اور
...یہ بھی بھیجا اور فرما بھیجا کہ اونکو غسل دیکر کفن پہناؤ اور جب فارغ ہو جاؤ تو
...مجھکو اطلاع دو اونہون نے غسل دیکر اور کفن پہنا کر ایک تختہ پر لٹایا اور جنازہ
...رکھنے کی جگہ پر لے آئے آپنے اون کا جنازہ پڑھا اور اوسکو لحد مین اوتار
...کر تھوڑی دیر آپ خاموش رہے پھر آپنے فرمایا کہ اے فاطمہ بنت اسد
...مرنے وہ دیکھ لیا ہے جسکا مین ضامن ہوا تھا۔ اوس بی بی نے فرمایا کہ ہان
...رسول اللہ مین نے دیکھا سب کچھ خدا آپکو نیک جزا دیوے۔ حیات مین
...رہمات مین یہ سنکر آپ اوسکی قبر سے باہر نکلے اور مٹی ڈالدی۔ ایک شخص
...نے قریشیون سے آپسے پوچھا کہ جسطرح ہمنے اسکے دفن کرنے مین کوشش
...کی ہے اوسطرح سنا جاتا ہے خدا کی۔ کی ہے اسکے پہلے کسی مردے کی بابت ہین کی ہے

Marfat.com

Marfat.com

[illegal] ذبح نہ کر کیونکہ میرے پیٹ مین بچہ ہے
[illegal] دوسرے ہی کو پکڑا اور اوسے ذبح کرنا چاہا اوس نے عذر کیا
[illegal] بچہ دودھ پیتا ہے اور چھوٹا ہے مجھے ذبح نہ کر پھر اوس نے تیسری
[illegal] اوس نے بلا عذر ذبح ہونا قبول کیا اور اوس نے کہا کہ مین پیغمبر کی
[illegal] جان جاؤن تو اس سے بہتر اور مجھے کیا ہے ✤

معجزہ (۹۵) انس بن مالک سے روایت ہے کہ آپکے
[illegal] عہد مین ایک عالم یہودیون مین سے تہا کہ اوس کا نام جلیب تھا اور اُس
[illegal] ایک بیٹا تہا اوس کا نام یہاب تہا وہ لڑکا ایسا خوبصورت تھا اور خوب
[illegal] سیرت تہا اوس وقت کے یہودیون مین سے اوس لڑکے جیسا اور کوئی
[illegal] تہا اور سب سے زیادہ ہوشیار اور لائق وہ تہا۔ ان دن اپنے باپ کے خزانہ
[illegal] مین گیا اور ایک ڈبیہ اوس نے دیکہی جو سونے کی بنی ہوئی اور کستوری کی
[illegal] موہر اوسپر لگی ہوئی تھی اور مطلب اوس موہر کا یہہ تہا کہ کسی شخص کو یہہ حال
[illegal] معلوم نہ ہو کہ اسکے اندر کیا ہے۔ بیٹا بہت غصہ کھاکر باہر نکلا اور اپنے باپ سے
[illegal] کہا کہ مین نے ایک ڈبیہ دیکہی ہے جو سر بموہر اور تیری بہت محبت اور شفقت
[illegal] میرے اوپر ہے لیکن اوس ڈبیہ مین جو کچہ ہے اوس کا حال مجھسے چھپا رکھا
[illegal] ہے۔ اوس یہودی نے کہا کہ مجھکو خدا کی قسم کہ اوس مین نہ موتی ہین نہ جواہرات
[illegal] مین مجھکو تجھے بنانے سے دریغ ہوتا۔ اوس مین کئی ایک ورق ہین کہ ایک
[illegal] شخص عربی جھوٹا پیدا ہوگا اور اوس کا حال لکہا ہوا ہے اور جب تو عالمون
[illegal] کی صحبت مین بیٹھکر ہوشیار ہو جاویگا اور حکیمون کی باتین سنے لگا اور اوسکے
[illegal] ہونے کی لائق ہوگا تو مین تجھکو دکہا دون گا میرے چھپانیکی یہی وجہ ہے
[illegal] جلیب یہ کتاب پیکر مست ہوگیا اور یہاب نے فرصت سمجھکر چراغ

Marfat.com

Marfat.com

بہت بڑھ گئی تو می انغطب
کے گھر مین اوس لڑکے کے چھوڑانے کو
دیتا تھا اوسان لوگون کے منع کرنیسے
پھر لوگون نے پوچھا کہ کیا گناہ اوس سے ہوا ہے
کہتا ہے اوس نے کہا کہ گناہ اوس کا یہہ ہے کہ مین اوس کو جان
اور جب تک مین اوسکو نہ مار ڈالون اوسکو نہین چھوڑون گا اور وہ گنہ
یہہ مجھ کے ساتھ ایمان لایا ہے اور باپ دادیکا دین اوس نے چھوڑدیا
لوگون نے اوس لڑکے کو نصیحت کرنی شروع کی اور کہا کہ اے لڑکے
تم سے پڑھتی ہے اور ہمارا دین اختیار کرنی ہے اور ہمارے پیچھے
یہہ کسطرح روا ہے کہ ہمارا دین چھوڑکر تو ایسا دین جسکو کوئی نہین جانتا
اور جو دین ہمارا پسندیدہ ہے اوس کو چھوڑ دے لہیاب نے کہا کہ مین نے
شریعت منسوخ کو چھوڑدیا اور وہ دین قبول کیا کہ جو قائم ہے اور شریعت
کی محکم ہے اور مین محمد صاحب کے ساتھہ ایمان لایا ہون جہانتک اوسکو
بخشش کی اوس نے کسی کا کہنا نہ مانا پھر اونہون نے آپسمین یہہ صلاح
پہناوے پہنکر اور اچھے غذا کھاکر اور اچھی کہیلین کہیل کر پرورش پائی ہے
اوسے سب اوتار لو اور اون یعنے پشم کے کپڑے پہناؤ اور اسکو ایک
بند کرو اور تیسرے روز ایک روٹی جو کی اور ایک کوزہ کوڑے پانی کا اسکو
دیا کر سیدہا ہو جاویگا اور پھر اپنے دین پر آجاویگا۔ طبیب
نے ویسا ہی کیا اوسکو ایک تنگ کوٹھڑی مین قید کیا اور جو غذا مقرر
کیا تھا اور وہ روٹی اور پانی نہ کہاتا پیتا تھا کیونکہ اوسکو
اوس کے باپ نے اوسکو دیتے دیکھکر کہا کہ

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ہاتھ کا اوسکی گردن کا طوق گر گیا، اور پاؤن کا زنجیر بھی ٹوٹ گیا اور
[illegible] مدینہ کیطرف چل پڑا۔ مدینہ وہان سے دوسو چالیس میل تھا اور وہ چلتا ہوا۔ عمار
[illegible] ن دا شکر انصاری کے کوٹھے پر پہنچا۔ عمار جب گھر سے باہر آیا تو اوس نے اِسکو
[illegible] دیکھا کہ بہت غمگین بیٹھا ہوا ہے تو اوس نے پوچھا کہ تو کون ہے اور کہان سے آیا
ہے اور کیا کام ہے اوس نے کہا کہ میرا حال بیان کرنے کے لایق نہین۔ عمار نے
کہا کہ مین تجھکو قسم دیتا ہون۔ محمد رسول اللہ کے دیدار کی کہ اپنا حال میرے پاس بیانکر
جہان تک مجھسے ہوسکے گا مین تیری خاطر کرون گا اور جو بات تجھکو بلا فی ہے
بلاؤن گا۔ بھیا نے جب آپ کا نام سنا تو بہت رویا اور اوس نے عمار سے پوچھا کہ
کہ تو نے پیغمبر خدا کو دیکھا ہے۔ عمار نے کہا کہ ہان دیکھے ہین۔ بھیا نے کہا کہ میرے
پاس آجیے عمار بھیا کے نزدیک ہوا تو بھیا نے اوسکی آنکھین چومی اور
زبان سے کہا کہ میری جان فدا ہو ان آنکھون کے کہ جنہون نے محمد صاحب کو
دیکھا ہے اور میرا سر اون قدمون پر رہے جو آپکی راہ مین چند قدم چلے۔ عمار نے
جب اوس کا ایسا صاف عقیدہ دیکھا تو اوس پر بہت مہربانی کی اور اوسکو کہا کہ اے
بھیا اگرچہ تیری عمر بہت چھوٹی ہے مگر عقل تیری بہت بڑی ہے تو چاہتا ہے
[illegible] کے پاس لیجاؤن۔ اوس نے کہا کہ ہان۔ عمار نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور آپکی
[illegible] لے آیا۔ جب بھیا نے پیغمبر خدا کا منہ دیکھا وہ حیران ہوگیا کہ وہ
[illegible] کن لفظون مین ادا کرے اور اوس نے جو شعر اوسوقت پڑھے کسی فارسی
[illegible] نے اون کا یہ ترجمہ کیا ہے۔ ابیات

[illegible] آرزومند نگارے بہ نگارے برسد
[illegible] کہ خزان دیدہ بود پس بہ بہارے برسد
[illegible] کہ پس از دوری بسیار بہ یارے برسد

Marfat.com

جب حضرت ابراہیم نے اپنے بیٹے اسمٰعیل کو اور
اسمٰعیل نے اپنے والد کو دوست رکھا اور
کہا جب سب کو دوست رکھو
عاشق اور کسکے بارے نہ ہوگا کہ عشق محبت
ظلم بہت اوٹھائے ہین اور تکلیفین اور محنتین
پیغمبر نے تکلیفین اوٹھاکر صبر اختیار کیا تھا اور محبت
سبب ہوئی اگر عاشق سچی محبت کرے تو معشوق
نے اس طرح سے بیان کیا ہے +

ہیچ عاشق خود نباشد عشق جو
لیک عشق عاشقان تن زہ کند
چون درین دل برق مہر دوست جست
ہیچ بانگ کفر ژن ماید بدر
تشنہ زمینالد کہ ہے آبا گوار
جذب آب است این عطش در جان ما
ملکت حق در قضا و در قدر
عاشقی گر زین سر و گر زان سر است
ملت عاشق ز ملت ہا جدا است
ہر چہ گویم عشق را شرح و بیان
آفتاب آمد دلیل آفتاب

کتابون مین مذکور ہے کہ جب پیغمبر خدا
آیا تو ملک الموت اون کی خدمت

Marfat.com

واسطے بھیجا ہے آپکا کیا ارشاد ہے۔ اگر آپ فرماوین تو آپ کی روح قبض
کیجاوے اگر نہ فرماوین تو نہ کیجاوے۔ اوسی وقت حضرت جبرائیل کو خدا نے
بھیجا اور اونہون نے کہا کہ یارسول اللہ۔ اللہ تعالی آپکا از خد مشتاق ہے کہ
آپ تشریف لاوین۔ جبرائیل نے یہ عرض کیا کہ میرا یہ پھیرا آخری پھیرا زمین
پر تھا۔ اور اونہون نے ایک شعر بھی اوسی وقت کہا۔ شعر یہ ہے

رفت بر بوئے سر زلف تو حقے بچمن
ورنہ کئے بوئے نسیم سحری بود غرض

یہ شعر شاید عربی مین کہا گیا ہو مگر اوس کے قصہ مین کسی اوستاد نے اُسکا
ترجمہ فارسی مین کیا ہوا ہے۔ حضرت نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اپنا
کام کر جس کام کیواسطے آیا ہے۔ چنانچہ بی بی عائشہ صدیقہ نے آپکا سر اپنی
زانو پر رکھدیا اور اپنے منہ پر طمانچہ مارنے شروع کئے۔ اور یہ بھی قصہ بیان کیا گیا
ہے کہ ملک الموت کو پروردگار سے یہ حکم ملا کہ تم جاؤ میرے دوست کیپاس مگر
اور کہو کہ بغیر اوسکی مرضی کے اوس کا روح قبض نہ کرنا۔ چنانچہ حضرت ملک الموت
ایک اعرابی کی شکل مین آئے۔ اور آکر باہر دروازہ پر کھڑے ہوئے۔ اور کہا کہ
السلام علیک یا اہل النبوت ومعدن الرسالت جبیہ کلام سنا۔ تو حضرت
بی بی فاطمہ نے جواب دیا کہ پیغمبر خدا ایسے حالت مین ہین کہ وقت ملاقات کا نہین ہے
اوس نے پھر دوسری دفعہ اذن طلب کیا کہ اگر اجازت ہو تو مین آجاؤن اور بی بی
صاحبہ نے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا تیسری دفعہ بڑی بلند آواز سے اوسنے
اذن طلب کیا۔ اور اوس آواز کی ہیبت سے سب لوگ جو اوس گھر مین تھے
چپ ہوگئے۔ اور حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی آنکھین کھول لین
آپ نے سوال کیا کہ کیا ہو رہا ہے حاضرین نے صورت حال بیان کی پھر

Marfat.com

آپنے بی بی فاطمہ کو بلا کر کہا
جو لڑا
عورتون کو بیوہ کرتا ہے اور بچون کو یتیم
الفاظ سنکر رونے لگین اور حضرت
کہ تیرے رونے سے ہمارے
سے آنسو پونچھین۔ اور بیمار ہی رہنے لگین
پہونچ جاویگی اور تو بہشت کی عورتون کی سردار
میری مفارقت کے بدلہ تو اسکو صبر
کہ واحسرتا یعنے افسوس اس رنج سے
تمہارا باپ پر اس دن کے بعد بہ سبب غم
نہین ہوگا اور فرمایا کہ اپنے بیٹون
امام حسن و حضرت امام حسین کو آپکے سامنے
کو اس حالت مین دیکھا تو محبت
رحمے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اون
کہ اون دونون کے ساتھ وہ محبت
حضرت کے پاس حاضر ہوئے اور
خدا نے آنکھین کھولین اور
اوس کے مطابق عمل کرنے لگے
وہی وصیت اج
فرمایا کہ جو وصیت پیغمبر
بھائی علی کو بلا کر

Marfat.com

پیغمبر خدا کا سر اپنے گھٹنے کے اوپر رکھ لیا۔ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ فلان
تجھ سے بیٹے کی بدولت تیار ہی جنگ اور سامان کے لئے تھی وہ
تیرے اوپر کو ادا کر دینا ایسا نہ ہو کہ میرے ذمہ باقی رہے۔ اور یہ بھی
بتا کہ تجھ سے پہلے تو وہ شخص ہوگا کہ میرے پاس حوض کوثر پر پہونچیگا اور
تیرے مرنے کے بعد تجھ کو کئی ایک رنج پہونچینگے تجھ کو چاہیئے کہ اون رنجون
سے دل تنگ نہ کرنا اور اون پر بہت سا صبر کرنا اون رنجون کی تکالیف
سے جب تجھ کو یہہ بات ثابت ہو جاوے کہ خلقت دنیا کو اختیار کرتی ہے
تو نے دنیا کو چھوڑ کر عاقبت پر صبر کرنا۔ جسوقت آپ یہہ گفتگو فرماتے
تھے تو آپ کے دہان مبارک سے پانی جو نکلتا تہا وہ حضرت علی
کے پہونچتا تہا ان ہی باتون مین آپ کی حالت متغیر ہو گئی اور عورتین پردہ
کے پیچھے بے طاقتی کر رہی تھین۔ حضرت علی بھی تحمل نہ کر سکے۔ اونہون نے
حضرت عباس کو بلایا کہ میرے پاس پہونچو۔ چنانچہ وہ پہونچ گئے اور آپکا سر
اپنے زانو پر رکھدیا اور روح حضرت کا قبض ہو گیا بی بی عائشہ سے روایت ہے کہ جب حضرت کا روح مبارک
نکل گیا تو آپکے بدن مبارک سے اس قسم کی خوشبو آتی تہی۔ کہ وہ خوشبو اون کے جسم سے
پہلے کبھی نہین آئی تہی۔ اور بی بی ام سلمہ سے روایت ہے کہ بعد قبض
پیغمبر خدا کے میں نے اپنا ہاتھ اون کے سینہ پر رکھا چند جمعہ مجھپر ایسے گذرے
کہ جب وضو کرتی تہی یا روٹی کہاتی تہی تو میرے ہاتھون سے مشک کی خوشبو
آتی تہی بعد وفات حضرت کے بی بی فاطمہ یہہ مین کیا کرتی تہی کہ اے میرے
خدا نے مجھے بلایا تو چلا گیا اور تو جنت مین داخل ہو گیا تیرے مرنیکی خبر
جبرئیل کو کون پہونچاوے اب جبرئیل کس آدمی پر نازل ہوگا۔ اے خدا فاطمہ
کی روح کو اوسکے پاس پہونچا۔ اے خدایا مجھکو بھی اپنے دوست کے

Marfat.com

نصیب سے حصہ (نصیب کر) حضرت
بی بی فاطمہ کو ہنستے نہیں دیکھا تھا لیکن
پیغمبر کا جس نے بجائے دولت کے
اختیار کی۔ اور افسوس ہے اوس دن
کے غم سے تمام عمر بستر استراحت پر
قدمی پر رکھ کر نفس امارہ کے ساتھ ہمارہ امین کرتا رہا
کبھی خیال نہ کیا جو اوسکو منع کیگئی تھیں اور کبھی خیال
ضرر پہونچانے سے اوسکے ضمیر منیر پر نہ بیٹھتا تھا اور ہر گز
اون سے جو فقیر اور محتاج ہوں بند نہیں کیے
مبارک جو مثل دُر کے تھے وہ شکستہ ہو گئے اور
نان جوین سے کبھی سیر نہ ہوا تھا بی فاطمہ ایسے ہی
گرد نواح سے آواز آئی کہ السلام علیکم یا اہل البیت ورحمۃ اللہ
نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
کے بعد کہنے والے نے یہہ کہا کہ بے صبری اور بیتابی
کے ملیگا اس کہنے والے کو کسی شخص نے نہ دیکھا تھا
حضرت ابا بکر نے یہہ کہا کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام
بعد جو حالت امت کی ہوگی بیان کرنے کے
کہا کہ خدا نے میری آنکھیں اندھی کی ہیں
نہ دیکھتا کسی نے کہا کہ میں مرجاتا لیکن
تک اسی خیال میں رہے کہ حضرت
ہوئے ہیں یہ میں اوس کو جان

Marfat.com

لوگ بہت بُری حالت مین ملتے کوئی روتا تہا کسی نے سب عیش ترک کر دیئے تھے. حضرت صدیق اکبر نے سب اصحابون کو جمع کیا اور سمجہایا کہ تم نے قران نہین پڑہا اور نہین دیکہا جس مین لکہا ہے (ما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل ط افان مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم) اس کے معنے یہ ہین کہ نہین تہا محمد مگر ہمارا بہیجا ہوا رسول اور ہم نے اوس سے پہلے بہی کئی رسول بہیجے اگر وہ مرگیا یا قتل ہوا تو تم پہر کافر بن جاؤگے دین کو چہوڑکر. اسواسطے سبنے جزع فزع ترک کر دیا ۔

کرامات اولیاء کرام

حضرت کیوقت مین اویس جس نے آپکو دیکہا بہی نہ تہا اور اوس کا عشق اس درجہ پر تہا کہ تبس دانت اس شبہ پر توڑ دیئے تھے کہ جنگ اوحد مین حضرت کا کونسا دانت ٹوٹا اور آپ خود فرمایا کرتے تھے کہ مجہکو یمن کے ملک کیطرف سے خداوند تعالے کی بو آتی ہے اور آپنے اپنا جبہ فقیری کا حضرت علی کو اور حضرت عمر کے ہاتہ اویس کیطرف بہیجا تہا اور اویس نے اپنی زندگی جنگل مین گذاری اور حضرت عمر کو یہ نصیحت کی کہ یہ خلافت تمہارے کس کام ہے اور کیون تم نے اختیار کی ہوئی ہے. حضرت عمر نے جواب دیا کہ اگر کوئی شخص مجہ سے خلافت لیکر ایک نان جوین مجہکو دیوے تو مین بیچ دینے پر راضی ہون اوس نے جواب دیا کہ وہ بڑا احمق ہوگا کہ جو ایک دن کی غذا آپ کو دیکر ایک بکہڑا خرید لے گا. امیر معاویہ کے جنگ مین حضرت علی کیطرف ہوکر شہید ہوگئے بندگان خدا کے یہہ افعال ہین. ابو القاسم طبشتری نے بیان کیا ہے

اویس قرنی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر خدا مجہکو مدد بخش کرے اور دل کو یہہ تسلی دیوے

Marfat.com

کہین کسی سنگ یا من وسمان مکروہ

خدا کسیطرف سے مخلصت منکر ہوئی

آدمی کے دل مین باقی رہتا ہے۔ جب یہ

دل کا خالی ہوجانا مشکلات سے ہے جب

نے پوچھا تو آپنے فرمایا کہ وہ ایک بندہ خدا کا ہے اوس نے

نے نورانی کر دیا ہے اور جب چاند اور سورج کا

روشنی اوس کے برابر ہے۔ ہارخ ایک اصحاب کے

پاس آیا اور آپ نے اوس سے سوال کیا کہ رات

ہوئی۔ اوس نے جواب دیا کہ رات کو بھی سیر

ہے۔ آپنے فرمایا کہ ایمان کی حقیقت بیان کرو اوس نے

اپنے نفس کو دنیا سے منحرف کیا ہے۔ سیر سے نظر کو

پتھر وغیرہ سب برابر ہین ۔

جنید بغدادی فرماتے ہین کہ فقیر وہ شخص ہے

چیزین موجود ہون۔ سبھی ہو۔ خدا کی رضا پر راضی ہو

تو اوس پر صبر کرے۔ غریب ہو۔ صاحب اشارت ہو

بولے۔ فقیر ہو۔ یہ صفتین محمد صاحب

خزائن کی کلیدین آپکے پاس بھیجین اور

ان خزائن سے قبول کرو۔ تم جواب

عرض کیا کہ خداوندا یہ دولت

اور دوسرے روز نہ ملے اور

امام باقر صاحب کا

Marfat.com

کی کراونکو بلا جاوے اور ملا کر قتل کیا جاوے۔ حربہ اوس نے زرکے ہاتھہ مین دیا اور غہائش کی کہ جب وہ آکر میرے پاس بیٹھہ جائین تو تم نے اس حربہ سے قتل کرنا۔ جب امام صاحب آئے تو بادشاہ نے خاطر تواضع کی اور اوسی وقت عرض کر دیا کہ آپ تشریف لیجاوین آپ اوسی وقت رخصت ہوآئے لوگون نے کہا کہ کیا وجہ ہے کہ آپنے اون کے ساتہہ اس طرح کا سلوک کیا بادشاہ نے جواب دیا کہ جب وہ میرے سامنے آئے تو دو شیر اون کے دونون جانب تہے اون شیرون نے مجھ سے کہا کہ اگر تم نے ان کو مار ڈالنے کا قصد کیا تو ہم پہلے تم کو مار دینگے۔ مین نے اس خوف کے باعث سے اون کو رخصت کر دیا۔ امام ہمیشہ تمام رات نماز مین کھڑے رہا کرتے تہے اور خداوند تعالے کے اوصاف اسقدر بیان کرتے تھے کہ بیان لکہے نہین جا سکتے اور تمام رات اون کے رونے مین گذرتی تہی کسی نے اون سے پوچھا کہ آپ اسقدر کیون روتے ہین آپ نے جواب دیا کہ یعقوب نے ایک یوسف گم کیا تہا اور اسقدر رویا کہ اوس کی آنکہین سفید ہوگئین اور مین جب سے اپنے یوسف کو پہلا مین گم کئے ہین۔ ایسا نہ روؤن کہ میری آنکہین بھی سفید ہو جاوین۔

مالک دینار ایک بزرگ تھے کہ وہ ہمیشہ عود بیچا کرتے تہے ایک دن وہ اپنے ہمراہیون کے ساتہہ عود بیچ رہے تھے۔ باقی ہمراہیان تو سو گئے اور عود سے خود بخود آواز آئی کہ اے مالک تمکو کیا ہو گیا ہے کہ تم توبہ نہین کرتے مالک دینار نے اگر حسن بصری کے ساتہہ توبہ کی اور مجاہدات کرتے رہے اور بڑے صاحب کرامت ہو گئے۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ آپ کشتی مین بیٹہے ہوئے تہے ہمراہیان کے سوا۔ ہمراہیون مین سے ایک کے پاس جو ہر تہا وہ گم

Marfat.com

ہوگیا لوگون نے مالک بہ

سنکر آسمان کیطرف دیکھا اور

دریا کی مچھلیان

ہوگئین مالک نے اوس شخص کو کہا کہ اپنا جوہر دیکھ کر

نے اپنا جوہر ایک مچھلی کے سونہ سے پکڑ لیا اور مالک کو

اوسی وقت دریا مین کود پڑے اور پیادہ دریا سے پار ہو

ابو حکیم بن سلیم الراعی کا ذکر بھی تھوڑا سا کرنا چاہیئے

دریا فرات کے چرایا کرتے تھے ایک شخص اون کی زیارت

نمازمین مشغول تھے اور بھیڑیا اون کی بکریان چرا رہا تھا

ہوئے تو اوس شخص نے پوچھا کہ آپکی بکریان بھیڑیا کیون چرا رہا ہے

جواب دیا کہ خدا تعالے میرے ساتھ موافقت رکھتا ہے اور میں

عبادت کیا کرتا ہون اسواسطے بھیڑیا میری بکریون کو

اسلیے وہ بکریان چراتا ہے اوس نے کہا کہ مجھکو نصیحت

کی کہ اپنے دل کو صندوق حرص کا نہ کر اور اپنے

کر

ایک رات کا ذکر ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی

کے مکان سے غیر حاضر ہوئے بی بی نے

نے خیال کیا کہ کسی اور بی بی کے مکان

کے مکان پر بی بی نے آپکو تلاش کیا

نے جاکر مسجد مین دیکھا تو وہان آپ

اور اوس نے آنکر اذان دی

Marfat.com

گئے اوسوقت آپکے پاون سوجھے ہوئے تھے بی بی نے عرض کی کہ
آپ اسقدر مشقت اوٹھاتے ہین اور آپ کی بخشش کا پہلے وعدہ ہوچکا ہے
اپنے جواب دیا کہ اے عائشہ تو نہین چاہتی کہ مین اون لوگون کے شمار مین
جاؤن جو خدا تعالے کے شکر کرنیوالے ہین ٭

فضیل بن ربیع کی روایت ہے کہ خلیفہ ہارون رشید حج کو گیا اور اوس
نے پوچھا کہ حج مین کوئی بزرگ بھی موجود ہے یا نہین۔ فضیل بن ربیع نے کہا کہ
فضیل بن عیاض موجود ہے اوس کے پاس چلو دونون ملکر اوس کے مکان
گئے اور مکان کو دستک دی فضیل بن عیاض نے پوچھا کہ کون ہے
فضیل بن ربیع نے جواب دیا کہ امیر المومنین ہین۔ فضیل بن عیاض نے کہا کہ مجھے
امیر المومنین سے کیا کام ہے فضیل بن ربیع نے بہت عاجزی کے ساتھہ درخواست
کی کہ دروازہ کھولا جاوے۔ فضیل بن عیاض نے دروازہ کھولدیا۔ اندر اندھیرا تھا
خلیفہ ہارون رشید اندھیرے مین تلاش کرتا پھرا اس حد تک کہ اوس کا ہاتھہ فضیل
بن عیاض تک جا پہونچا۔ فضیل بن عیاض نے فرمایا کہ افسوس اس ہاتھہ سے
کیا نرم ہے اگر خدا تعالے کا عذاب آوے تو اس ہاتھہ کا کیا حال ہوگا۔ ہارون
رشید یہہ بات سنکر بہت رویا بعد رونے کے فرمایا کہ مجھکو نصیحت فرمائی جاوے
فضیل نے نصیحت فرمائی کہ اپنے باپ کی زیارت کیا کر اور اپنے بھائی کیساتھہ سلوک
کر۔ پھر ہارون رشید نے عرض کی کہ اگر کچھہ قرض آپکے اوپر ہو تو فرمایئے آپنے
فرمایا کہ میرے اوپر اور تو کوئی قرض نہین ہے صرف خدا کا قرض ہے اور مین
کل رات دن عبادت کرکے ادا کر رہا ہون ہارون رشید نے ہزار دینار نذر
قبول کرنے کو عرض کی فضیل بن عیاض نے فرمایا کہ یہہ نذر اپنے کسی
ضرورتی کام مین صرف فرمائے اور یہہ بھی کہا کہ میری نصیحتون کے بدلے

Marfat.com

Marfat.com

ے آپ اونکی ہدایت کی درخواست کرتے ہین اور زبور ہزدہم ضمن ۳۷
ی ملاحظہ کرو کہ داؤد پیغمبر کے معاملہ مین آپ کا استقلال اور آپکا صبر کسقدر
اوالنون صاحب فرماتے ہین کہ مین بیت المقدس کے راستے راستے
ا جاتا تھا مین ایک عورت مجھکو ملی اوس نے جبہ پہنا ہوا تھا مین نے اوس
ے پوچھا کہ آپ کہان سے آئے ہین مینے اوسکو جواب دیا کہ اللہ تعالی کیطرف
تے۔ مین نے پوچھا کہ کہان جاؤگے اوس نے کہا کہ اللہ کیطرف۔ خدا تعالے
لے وہ بندے ہین جو خدا تعالی کو ہر امر کا فاعل سمجھتے ہین۔ یہہ عورت غالباً
ہ بصری تھی ٭

بشر حافی کا ذکر ہے کہ ایک روز آپ راستے راستے جاتے تھے راستہ مین
کاغذ کا پرچہ پڑا ہوا تھا جو اوسکے پاؤن نیچے آگیا اونہون نے جب اوس پرچہ
ھایا تو اوسپر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا وہ اوٹھا کر گھر مین لے آئے اور اونکو
انجن ہوا کہ یہہ پرچہ اون کے پاؤن کے نیچے آگیا اور اوس پرچہ کو اونہون نے
خوشبو لگائی اور بہت سنبھالکر اونچی جگہہ پر رکھا اور خدا کی جناب مین
یا کہ مجھسے غلطی ہوگئی ہے معاف فرمایا جاوے اور آئندہ عہد کیا
ی جوتہ نہین پہنونگا کیونکہ زمین خدا کا فرش ہے اور مین اس لائق
کہ خدا کے فرش پر جوتیان پہنکر پھرون۔ اسی واسطے آپ کا نام بشر
رکھا گیا ٭

جنید بغدادی سری سقطی کے مرید تھے لوگون نے سری سقطی سے
کیا کوئی مرید ایسا بتلاؤ کہ پیر سے بڑھ گیا ہو اونہون نے بطور
وتنی کے فرمایا کہ جنید میرا مرید ہے اور مجھ سے وہ بڑھ گیا ہے
نصیحت کیا کرو۔ مگر وہ واعظ کرنا نہین چاہتے تھے۔ ایک

Marfat.com

[illegible] جب عنید سوئے تو اونہون [illegible]
علیہ وسلم اونکو فرماتے ہین کہ اسے [illegible]
خدا تعالے نے موجب نجات مقرر کی [illegible]
بھیجا اور پیغام پہنچا کہ تم نے میرے [illegible]
نے فرمانے تھے وعظ کروگے اور سوتت عنید کے [illegible]
بظاہر و باطن ہے ٭

اس کے آگے ایثار نفس مین چند مثالین ذکر کی ہین
ذکر کرنا باعث طوالت ہے اور ایک حکایت بیان کرتا ہون
بزرگون نے لکھی ہے اور وہ یہ ہے کہ کوئی کام نہین
کے سوا اگر آدمی مین قدرت اس کام کی ہو اور اگر [illegible] قدرت نہ ہو
اس کے برابر ہین۔ ذوالنون مصری فرماتے ہین کہ مین نے
دیکھا کہ وہ ہوا پر اڑ رہا ہے مین نے اوس سے [illegible]
کہان سے پایا ہے اوس نے جواب دیا کہ [illegible]
خصلتون کو مین نے پاؤن کے نیچے [illegible]

ابراہیم خواص فرماتے ہین کہ مین جنگل مین [illegible]
مجھکو نظر پڑا مین نے اوس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور
نصرانی ہون اور تمہارے ملک کیوا [illegible]
پاس کہانا اور پانی نہین ہے [illegible]
مشہور ہے اور آپکو کہانے پانی [illegible]
کی بات ہے، مین نے [illegible]
تک جنگل مین [illegible]

Marfat.com

مجھکو پانی چاہیئے تین خدا کی جناب مین سجدہ کیا اور عرض کی کہ خداوندا مجھکو اس کافر کے سامنے شرمندہ نہ کرانا اور بہشت سے کہا تا بیع جب مین نے سجدہ سے سر اوٹھایا تو ایک طباق دیکھا جس مین دو روٹیان اور ایک کاسہ پانی کا تھا ہم دونون نے وہ ملکر کہایا ٭

خواجہ امام ہرمزی نے فرمایا ہے کہ مین لڑکا تہا اور توت کے پتر نوت کے درخت پر چڑہکر توڑ رہا تہا اور شیخ ابو الفضل بن حسن رستہ پر جاتے تھے اور یہہ کہتے جاتے تھے کہ اے خداوندا عرصہ ایک سال کا گذرا ہے کہ مینے اپنا سر نہین دہویا اور مجھکو ایک دانگ بھی ہاضمہ نہین آئی کہ مین سر کے بال دہو لون اونکے یہہ کہنے سے سب درخت اور پتھر زرین نظر آنے لگے شیخ شبلی نے فرمایا ہے کہ مین نے ایک روز ایک ہزار دینار دریائے دجلہ مین والدیا لوگون نے مجھہ پر اعتراض کیا کہ آپ نے یہہ کیا کام کیا ہے غریب مسلمان بہت ہین اونکو دینا تہا دریا مین ڈالنے سے کیا فائدہ اونہون نے فرمایا کہ مینے سو واسطے دریا مین ڈالدیئے کہ میرے نزدیک پتھر دریا مین ڈالنے چاہیئے قیامت کے روز اگر مجھہ سے سوال کیا جائیگا تو تم نے حجاب اپنے دل سے دور نہین کیا اور مسلمانون کے دل پر حجاب ڈالدیا تو اوسوقت مجھے اس کا جواب بہتر نہ پڑتا اسواسطے مین نے دریا مین ڈالنا مناسب خیال کیا ٭

فصل کرامات شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ

اگر کوئی یہہ کہے کہ اوسکے لکھنے سے ایک کتاب بہت طویل ہو

Marfat.com

جاتی ہے اور جو لوگ کرامات اولیاء کے منکر ہیں ان کے
انکار کا باقی نہیں رہتا مگر سب سے بڑھ کر
شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ ہیں
ہے کہ علماء امتی انبیاء بنی اسرائیل
اوس نے کہا کہ مجھکو تحقیق یہ ملی ہے شیخ علی سے کہ
کے پاس گئے اور وہ سوئے ہوئے تھے ہم نے چاہا کہ
شیخ علی نے منع کیا اوس نے کہا کہ خدا کی قسم
حضرت عیسے کے حواریون میں سے کوئی انکی پاس ہے پھر
باہر آئے اور آپنے فرمایا کہ ہین محمدی ہون اور جو
عیسے کے حواری ہین پھر آپنے معرفت کی باتین
کہ مین نے کوئی آدمی نہین دیکھا کہ وہ اس قسم کی باتین
جیلانی سے کہین ہین نقل کرتے ہین کہ شیخ ابوسعید ابن علی
شہاب الدین سہروردی کو کہلا کہ کوئی آپ بات
آپنے فرمایا کہ ہم نے دیکھا کہ قیامت برپا ہے
میرے سامنے آئے پیغمبر خدا اور اونکی امت
دریا مین ہوتا ہے اور اوس مین کئی ایک بزرگ
ہین اور اون مشائخ مین سے ایک مشائخ
کہ یہ کون ہین لوگون نے کہا کہ یہ عبدالقادر
سہروردی نے کہا کہ مین اپنے پیر ابوالنجیب
پاس گئے میرے آنے سے پہلے آپ کا
ہوئے تو ہم آپنے پیر خالہ

Marfat.com

کیا ہے میرے چچا نے جو ادبیا کرین کسطرح سے ادب نہ کرون اوس شخص کا کہ جس نے ساتھ خدا فرشتون پر فخر کرتا ہے اور مین کسطرح ادب نہ کرون اوس شخص کا کہ میرا دل خدا نے اوسکے حوالہ کیا ہے اور مین کسطرح ادب نہ کرون اوس شخص کا کہ تمام اولیا اونکے دل اوسکے حوالہ ہین اور سب اولیاون کا دل اوسکی حفاظت مین ہے۔ چاہے اور چاہے بگاڑے اور شیخ موسے بن نے کہا ہے کہ مین کسطرح ادب نہ کرون اوس شخص کا کہ جس کا ادب فرشتگان خدا کرتے ہین شیخ شہاب الدین سہروردی سے روایت ہے کہ مجھکو جوانی کے دنون مین علم ادب کے پڑہنے کا بڑا شوق تہا اور مین نے بہت سی کتابین علم ادب کی یاد کین ہوئین تھین ایک دن مین شیخ ابو النجیب کے ساتھ شیخ عبد القادر کیخدمت مین گیا اور میرا چچا مجھکو علم ادب کے پڑھنے سے منع کرتا تہا اور مین نہین مانتا تہا ایکدن ہم دونون عبد القادر کیخدمت مین گئے مجھکو ابو النجیب نے کہا کہ ہم اوس آدمی کے پاس جاتے ہین جو خدا کی باتین سناتا ہے تمکو چاہیئے کہ اون سے بہت ادب سے گفتگو کرنا ہم جاکر ایک کونہ پر بیٹھ گئے اونہون نے میرا حال پوچھا تو میرے چچا نے بتلایا کہ میرا بھتیجہ ہے اور اسکو علم کلام کے پڑہنے کا بہت شوق تہا مینے ہر چند منع کیا لیکن وہ باز نہ آیا۔ آپ نے میری طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ کون کون کتاب تم نے پڑہی ہے مین نے کتابون کا نام عرض کیا کہ فلان فلان کتاب آپنے میرا ہاتھ اپنے سینہ پر رکہدیا۔ خدا کی قسم ہے کہ اونہون نے اوسوقت میرے سینہ سے ہاتھ اوٹہایا کہ جب مجھکو سب کتابین بہول گئین تھین اور اون کتابون کا ایک حرف مجھکو یاد نہین رہا تہا اور مجھکو علم لدنی ہی یاد ہوگیا اور جب مین اوٹہا تو حکمت کی باتین بیان کرتا تہا۔ شیخ شہاب الدین فرماتے ہین کہ شیخ عبد القادر اپنے طریقہ

Marfat.com

کے بادشاہ تھے. وشیخ ابی عمرو عثمان [illegible] ہے
پیر ہے اور ہمارا امام ہے. اور خدا نے [illegible]
اُسکی عظمت عبدالقادر کے دل میں [illegible]
عبدالقادر امام طریقت کے ہیں اور شیخون [illegible]
لوگون کے نورانی ہوتے ہیں اور خدا کے سپرد [illegible]
اور آپ کا نور پیغمبر صاحب کے نور سے [illegible]
خلیفہ اکبر نے پیغمبر خدا کو دیکھا کہ وہ فرما رہے ہیں کہ شیخ عبدالقادر صاحب
زمانہ کے ہیں اور میں ہمیشہ اونکی تائید کرتا ہون اور شیخ شہاب الدین
نے فرمایا کہ ہر ولی کا قدم نبی کے قدم پر ہوتا ہے اور شیخ عبدالقادر نے
کہا میرا قدم اپنے دادا مصطفےٰ رسول خدا کے قدم پر ہے جس جگہ
قدم رکھا میں نے بھی اپنا قدم اوسی جگہ رکھا.

روایت ہے کہ شیخ عارف ابو عبداللہ محمد بن ابی الفتح الہروی
ہے کہ میں چالیس سال تک شیخ عبدالقادر کی خدمت میں حاضر رہا اور
اس چالیس سال میں برابر دیکھا کہ صبح کی نماز سے لیکر عشا کی نماز تک
وضو سے پڑھتے تھے کئی دفعہ خلیفہ رات کے وقت
لیکن موقعہ ملاقات کا رات کے وقت نہیں مل سکا
عبادت کرنے میں گذرتا تھا پھر ذکر شروع کرتے
المجید. العالم الرب الشہید الحبیب اقبال
اس ذکر کو کرتے ہوئے آپ پر
جانتک کہ ہوا میں دو اڑتے ہوئے
دونون قدمون پر نماز پڑھتے

Marfat.com

سرا حصہ رات کا اس ورد مین گذرتا تہا پہر مراقبہ مین بیٹھ جاتے تھے جبوقت
پ مراقبہ کرتے تہے تو آپ سے ایک نور پیدا ہوتا تہا کہ جو ایکوڑہانپ
لیتا تہا اور اوس نور کے دیکھتے ہی آنکہین خیرہ ہوجاتی تہین کہ آنکہ اون کو
یکہ نہین سکتی تہی مگر مین اوازین سنا کرتا تہا کہ بہت لوگ آکر سلام علیک کرتے
تھے اور وہ علیک سلام فرماتے تہے. صبح تکٹ پہ مسجد مین واسطے
نماز صبح آجاتے تھے آپنے فرمایا ہے کہ میرے پاس شیطان آتے تھے
مختلف شکلون مین اور صف باندھکر آپس مین لڑای کرتے تھے اور میری
طرف آگ کے انگارے پھینک جاتے تھے اور میرے دل مین بہت کچہ تپش
پیدا ہوتی تھی اور کبہی آکر مجہے کہتے تھے کہ عبدالقادر ہم نے تجکو تپش
پہونچای ہے اور مجہکو کبہی کبہی ایک ایک آکر ڈراتا تہا اور کبہی آکر کہتا تہا کہ ہم تمہارے
ساتہہ یہہ کرینگے وہ کرینگے اور مین نے ایک شیطان کے منہہ پر تمانچے مارے
اور وہ بہاگا اور جب مین نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑہا تو وہ بہاگا
ایک روز مینے شیطان کو دیکہا کہ مجہ سے دور ہٹا ہوا ہے اور روتا ہے اور
اپنے سر پر خاک ڈالتا ہے اور مجہکو کہتا ہے کہ مین تم سے ناامید ہوگیا
ون. مین اوسکو کہا کہ دور ہو اے لعین مین ہمیشہ تم سے ڈرتا رہتا ہون اوس
نے بہت سے جال بچہائے اور وہ جال تھے شرک اور خیالات بد کے
ن سے اوس سے پوچہا کہ یہہ کیا ہے اوس نے کہا کہ یہہ دنیا کے جال
ایک سال تک مین نے کوشش کی وہ بات بند ہوگئی. پہر اوس نے
جال بچہائے. مین نے اوس سے پوچہا کہ یہہ کیا ہین اوس نے کہا کہ
کے اسباب ہین جنکے ساتہہ آپکا تعلق ہے. مین نے اون کیساتہہ
سال تک توجہ کی اور ایک سال کی توجہ کرنیسے خلاصی پای. پہر مجہکو

Marfat.com

دکھائے گئے بہت دستاویز بلائق پہرین نے بچھا رہ کیا اور
جواب دیا کہ یہہ آپ کی خواہشین ہین اور آپ کے اختیار مین ہین
اوس پر توجہہ کی وہ بہی بند ہوگئے۔ پہر محمد نے اوس سوداگر کا حال
کیا کہ مین نے دیکہا کہ میرے لئے کی خواہشین پوری ہوین
ایک سال مین نے اوسپر توجہہ کی کہ وہ بہی بند ہو گئین پہر اوس
جو کچہہ میرے نفس کی خواہشین تہین وہ پہر یہہ
رستہ پر آیا کہ اس رستے سے گذرون اوس رستے مین
دیکہی پہرین شکر کے دروازہ پر آیا پہر شکر کے دروازہ پر آیا
پر آیا پہر حرب کے دروازہ پر آیا پہر مشاہدہ کے دروازہ پر آیا
کی تہی پہر فقر کے دروازہ پر آیا وہ دروازہ خالی تہا۔ اوس کے اندر
اور اوس دروازہ مین مینے دیکہا جو چہوڑ دیا تہا اور دروازہ مین
خزانہ ملا کیونکہ صفات کا درجہہ مین نے چہوڑ دیا اور وجود ذات
اور اسبات پر خدا کا شکر ہے۔ روایت ہے
ابو نصر موسے بن شیخ محی الدین عبد القادر رضی اللہ عنہ سے
باپ نے مجہکو کہا کہ مین سمرقند تا ہوا پہر نے باپ مین اور
مجہکو پیاس لگی اور پانی نہین تہا اور پہر آسمان سے
اوپر سایہ کیا اور مجہکو ایک ندی نظر آئی مین
ایک نور نظر آیا کہ اوس سے اور کپڑون
دیکہی کہ وہ کہہ رہی ہے کہ
چیزین تیری ہے اور حلال کرتی مین
سنے جب یہہ

Marfat.com

ہوئے تھے پس وہ نور ناپدید ہو گیا اور وہ صورت بھی دھواں ہو گئی
اوس نے مجھکو کہا کہ اے عبدالقادر تو نے مجھ سے خلاصی پائی خدا
کے حکم سے وہ ستر آدمی اہل طریقت اسی فریب سے مین نے گمراہ کئے
سے پوچھا گیا کہ آپ نے کسطرح پہچانا کہ یہہ خدا نہین یہہ شیطان ہے۔ آپ نے
فرمایا کہ جب اوس نے کہا کہ سب حرام تیرے اوپر حلال کر دیئے تو مین نے
سمجھا کہ شیطان ہے۔

روایت ہے کہ شیخ ابوالقاسم عمر بن مسعود سے مین نے سنا ہے
کہ شیخ عبدالقادر فرماتے تھے کہ ایک روز میرے اوپر ایسا حال آیا کہ
مین دور تا تھا اور نہین جانتا تھا کہ کہان جاتا ہون۔ ایک وہی حال مجھ کو بغداد
کے جنگل مین آیا اور مین شوستر پہونچگیا جو بغداد سے بارہ منزل ہے
جب وہ حال مجھ سے رفع ہوا تو مین نے ایک عورت کو دیکھا کہتی ہے کہ
تو اس بات سے تعجب کرتا ہے اور تو شیخ عبدالقادر ہے۔

روایت ہے کہ شیخ ابی عبداللہ محمد بن الخضر بن عبداللہ الحسینی الموصلی
نے کہا کہ مین نے اپنے باپ سے سنا ہے کہ مین نے تیرہ سال تک
شیخ محی الدین عبدالقادر کی خدمت کی کبھی آپکے منہہ سے پاخانہ یا ناک کا پانی
نہین آیا تھا اور کبھی آپکے جسم پر مکھی بیٹھی تھی اور آپ کبھی کسی دنیادار کی تعظیم
کو اوٹھے نہین اوٹھے تھے اور آپکے دروازہ پر کبھی کوئی بادشاہ نہین آیا تھا
کہ کوئی بادشاہ آپکی بساط پر بیٹھا تھا اور کسی نے آپکے ساتھہ کہانا کھایا تھا مگر
ایک دفعہ کہا کہ خلیفہ کیطرف سے لکھا تھا کہ عبدالقادر تجھکو حکم دیتا ہے اور تو
جانتا ہے کہ اوس کا حکم ہمیشہ جاری ہونیوالا ہے کہ تو یہہ کام اسطرح کر اور تو جانتا ہے
کہ ہمارا قوت تمام تر خلیفہ سے برزگ ہے اور اوس کا کیا ہوا ہمارے پر

Marfat.com

دلیل ہے جب خلیفہ کے پاس آپ کا حکم پہونچا وہ آپ
یہہ بھی لکھا گیا ہے کہ ایک دن اویس کے پاس آپ کا
فہمن آیا تھا اوس نے آکر کہا کہ شیخ عبدالقادر جیلان نے
کرکے کہا تھا کاش کہ تو پیدا ہی نہ ہوتا اسپر
تمہارا تو کیون پیدا کیا گیا ہے۔ اپنی خواہش سے
کبول اور دیکھ کہ تیرے آگے کیا ہے تمہارے آگے شکر
ہین۔ لے پیادے اور لے زوال پکڑنے والے اور لے
کتی سال سفر کرتا کہ مجھسے ایک بات سن جاوے اور وہ یہہ بات
نے تجھکو زہر دیا ہے بڑے مرتبے اور بڑی دولت سے اور
دو قدم کا ہے۔ اور تحقیق پہونچنا تیرا ہے خدا کیطرف تو دنیا امد
آگاہ ہو اور خدا کی طرف پھر آپ یہہ فرماکر کرسی سے جب
آپکے شاگردون نے عرض کی کہ آپنے ان باتون کے کہنے مین
کیا ہے آپنے فرمایا کہ میری ہانوانی ہین کہ جو اندھیرے کے دور کردی
کہتا ہے کہ اوسکے بعد ہمیشہ وہی نقیب آپکی خدمت مین حاضر ہوتا
وہ بے وقت آتا تھا اور آپکے سلمنے بہت متواضع ہوکر بیٹھتا تھا
نے آپسے سوال کیا کہ آپ کا حکم کس چیز کی نسبت ہے
حکم صدق پر ہے۔ کیونکہ جھوٹ مین نے کبھی نہین
سردی کے موسم مین آپکے اور ایک
مبارک عرق سے بہرتا تھا اور
سیبے گرمی مین بنکے سے آپکا
روائت

Marfat.com

در مین گفتگو ہو رہی تھی۔ اوسوقت ایک سانپ چھت سے گرا جتنے مجلس کے لوگ تھے سب بھاگ گئے صرف اکیلے رہ گئے وہ سانپ آپ کے بدن پر چلا گیا اور آپ کے بدن پر پھرتا رہا مگر آپنے کلام کو بند نہ کیا اور آپ اپنی جگہ سے ذرا بھی اِدھر اُدھر نہ ہوئے وہ سانپ پھر آپ کے سامنے ہوا۔ راوی کہتا ہے کہ جو باتین اوس سانپ نے کین وہ میری سمجھ مین نہین آئین اور آپنے جو کلام اوس سانپ سے کی وہ بھی سمجھ مین نہین آئی پھر وہ سانپ چلا گیا اور سب لوگ جمع ہو گئے۔ لوگون نے پوچھا کہ آپ نے سانپ کے ساتھ کیا باتین کین۔ آپنے فرمایا کہ مین نے بہت سے اولیاؤ کا امتحان کیا ہے مگر مین نے کوئی نہین دیکھا کہ جس کے ثابت اور قرار آپکے برابر ہو۔ آپنے فرمایا کہ مین نے اوسی سانپ کو کہا کہ مین گفتگو کر رہا تھا قضاؤ قدر کے باب مین اور مین نہین چاہتا تھا کہ میرا قول اور قدر برابر نہ ہو اس واسطے قضاؤ قدر نے ہی تجھکو بھیجا اور بغیر قضاؤ قدر کے حکم سے تو کچھ نہین کر سکتا تھا۔

روایت کی ہے کہ شیخ عبدالوہاب و شیخ عبدالرزاق اور کئی مشائخون نے کہ ہم نے سنا شیخ محی الدین عبدالقادر سے آپنے فرمایا کہ مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کرسی پر بیٹھے دیکھا پیغمبر خدا نے مجھکو فرمایا کہ اے میرے بیٹے تو لوگون کے ساتھ باتین کیون نہین کرتا۔ مین نے عرض کی کہ عجمی آدمی ہون فصیح بلیغ کے سامنے مین کس طرح باتین کرون۔ آنحضرت نے فرمایا کہ اپنا منہ کھول مینے اپنا منہ کھولا اور آپنے اپنے مونہہ کا لعاب میرے مونہہ مین سات بار ڈالا اور مجھکو فرمایا کہ جو باتین کہا کر۔ اور لوگون کو خدا کی راہ کیطرف بلا اور اون کو بیخوف کر۔ مین نے خاندان کی پڑھی اور وعظ کہنے بیٹھ گیا۔ میرے پاس

Marfat.com

بہت سے لوگ جمع ہوے۔ لوگون
اوس وقت حضرت علی
مونہہ کھول۔ مین نے اپنا مونہہ کھولا
میرے مونہہ مین ڈالا مین نے چبا لیا
میرے مونہہ مین سات بار لعاب
سات بار پاری نہین کی میرے
روایت
نے کہا مجھ
باپ کرسی پر بیٹھتا ہے اور
اوسکے پاس ہو یا غائب ہو اور
مجلس مین اولیاؤن کا اور
نہین ہوتا ہے بہت سی
بن یحییٰ بن نضر بن
بلایا اور بہت
محمد القادری بن
وہان آتا ہے
کسی ایک طرف
کہ پہلے اوس
سے فرمایا اے
ملتے ہین اور افسوس ہے
فرقے سے

Marfat.com

کا آسمان سے سرخ اور سبز خلعتین اوترتی ہین اور اہل مجلس پر وہ ڈالی جاتی
ہین سینے خوف کہا کر اپنی آنکھین کھولین اور مین کانپتا تہا اور مین نے چاہا کہ یہ حال
لوگون سے بیان کرون مجھکو شیخ عبدالقادر نے بلایا اور فرمایا۔ چپ ہو رہو کیونکہ تیرا
کہنا دیکھنے کے برابر نہین ہو سکتا ابوالحفص فرماتے ہین کہ مین شیخ عبدالقاسم
کی مجلس مین اون کے سامنے بیٹھا ہوا تہا مینے دیکھا کہ ایک نور کی قندیل آسمان
سے اوتری اور آپکے موہنہ مبارک کے نزدیک پہنچی اور پھر واپس اوپر کو گئی تین
دفعہ مینے دیکھا ایسے ہی ہوا مین صبر نہین کر سکتا تہا اور چاہتا تہا کہ لوگون کو یہ بات
بتلاؤن شیخ نے مجھکو جلدی سے منع کر دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جا کیونکہ جو مجلس مین بیٹھا
ہوا ہو۔ امانت رکھنا ہر ایک بھید کا ضروری ہے۔ مین بیٹھ گیا اور مین کسیکے ساتھ
بات نہ کرتا تہا۔ شیخ ابوعبداللہ محمد بن حسین نے فرمایا ہے کہ مین حاضر تہا مجلس
شیخ عبدالقادر جیلانی محی الدین مین اور دس ہزار آدمی اور بہی وہان موجود تہے
اور حضرت گوناگون کی باتین کرتے تہے جب آپ کرسی پر بیٹھے تو آپکی موہنہ
یا بینی سے کوئی بات نہین نکلتا تہا۔ اور آپکی عظمت کی وجہ سے کوئی آدمی مجلس
سے اوٹھ نہین سکتا تہا اور آپکی باتین سنکر مجھکو اور بہت لوگون کو وجد ہو گیا
آپکی آواز جیسی نزدیک ویسی دور سنی جاتی تہی اور جب آپ کرسی پر کہڑے ہو
جاتے تہے تو تمام آدمی کہڑے ہو جاتے تہے۔ اور جب آپ فرماتے تہے کہ چپ
ہو جاؤ تو ہر ایک آدمی چپ ہو جاتا تہا اور سوائے اونکی سانس کے اور کوئی آواز
انکے موہنہ سے نہین نکلتی تہی اور آپکی مجلس مین کچہ ایسے آدمی بہی ہوتے تہے
جنکی بینی اوپر رہا تہہ پڑتا تہا لیکن اونکی صورتین نظر نہین آتی تہین اور آپ فرماتے
تہے کہ اے غلام تیرے پاس بیٹہنا اس مجلس مین بہت بہتر ہے۔ کیونکہ ولایت
کی بلندی درجہ تک مجھ مین ہے۔ اے خریدار توبہ کے خدا کا نام لیکر میرے

Marfat.com

پاس آ۔ اے خریدار بخشش کے خدا کا نام لیکر میرے پاس آ۔ تجھ کو
ایک بار یا ہر ماہ مین ایک بار یا ایک سال مین ایک بار یا تمام عمر مین ایک بار
ہزار ہزار چیزین مجھ سے لے۔ اے غلام بیشک تو نے سوال کیا
باکسن جسوقت تو میرے پاس آوے اپنے آپکو دیکھ اور
اور اپنی پرہیزگاری بھی نہ دیکھ اور اپنا احوال بھی نہ دیکھ اور
وہ میری سے لے۔ کیونکہ میری مجلس مین فرشتہ اور غائب اور
اور جو زندہ ہین یا مر گئے ہین وہ میری سی تواضع اور خضوع سیکھتے ہین جو
وہ اپنے جسم کے ساتھ آتے ہین اور جو مر گئے ہین ان کی روح
قدرہ ابی سعید فیلوی نے کہا کہ دیکھا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
شیخ عبدالقادر کی مجلس مین کئی دفعہ اور انبیاء کے ارواح آسمان
درمیان آتے جاتے ہین جیسے ہوا آتی جاتی ہے اور مین نے
دیکھا کہ ایک طائفہ دوسرے طائفہ کے بعد آتا جاتا ہے اور
یہ حال دیکھا مین نے کہ ایک دوسرے پر سبقت کرتے
مین حاضر ہوتے ہین مین نے خضر علیہ السلام کو دیکھا کہ بہت دفعہ آپکی
حاضر ہوتے تھے۔ ایک دفعہ مین نے پوچھا کہ آپکے آنیکا کیا سبب ہے
جواب دیا کہ جو شخص اپنی بخشش چاہتا ہے اوسکے پاس جاتا ہون کہ
ہوا کرے۔ شیخ زمیل شریف ابوالعباس احمد ابن شیخ عبدالرزاق
کہا ہے کہ ایک دن مین شیخ عبدالقادر کی مجلس
مجلس مین دس ہزار آدمی جمع تھا اور خضر
سامنے بیٹھا ہوا تھا کہ مین سو گیا اور
آ گئے اور مین جاگ پڑا اور

Marfat.com

ہے مین نے کہا کہ ہان مین نے دیکہا ہے اسنے پوچہا کہ تجھکو پیغمبر خدا
نے کیا وصیت فرمای مین نے جواب دیا کہ آپ کی مجلس مین حاضر ہونیکیواسطے
صیت فرمای اور مین نے لوگون سے ذکر کیا کہ مین نے پیغمبر خدا کو خواب مین
یا ہے اور شیخ عبدالقادر نے بیداری مین دیکہا ہے اور سید عبدالرزاق حضرت
کے بیٹے آپکے پاؤن مین بیٹہے ہوے تہے اور آپ ممبر پر بیٹہے ہوے
تہے کہ آپکے لڑکے نے ہوا کیطرف دیکہا تہوڑی دیر وہ دیکہکر بیہوش ہوگئے
اور آپکے کپڑے جل گئے اور آپنے ممبر سے نیچے اوترکر کپڑون کی آگ
بجہائی اور عبدالرزاق سے پوچہا گیا کہ کس چیز نے تمکو بیہوش کردیا تہا اوس نے
کہا کہ ہوا کیطرف مین نے دیکہا تو مجہکو کہی ایک آدمی نظر آئے جو ہوا مین سر نیچے
لٹکے ہوے ہین اور آپکی کلام سن رہے ہین اور اونکے کپڑون مین آگ
ہے اوسی آگ سے میرے کپڑون مین آگ لگ گئی۔ یہہ بھی روایت ہے کہ
شیخ قاری آپکی مجلس مین قرآن شریف پڑھ رہا تہا جب وہ اس آیت
پر آیا کہ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ط۔ تو آپ کہڑے ہوگئے اور لوگ بھی کہڑے ہوگئے
اون کو آپنے اشارہ کیا اور یہہ فرمایا کہ الملک ولی اور دو تین مرتبہ اس بات کو
فرمایا جب آپ یہہ فرما رہے تہے تو شیخ احمد جو بہت عبادت کرنیوالا اور
بہت مجاہدہ کرنیوالا تہا اوس نے کہا کہ ملک میرے واسطے ہے آپ نے
اوس کے منہہ پر طمانچہ مارا اور اوسکو کہا کہ اے احمق کب تو خدا کا ہوا تہا کہ وہ
تیرا ہو۔ مجہکو بلانے کہیرا ہے اور تیرے نزدیک بہونچگئی ہے اوس فقیر نے
لباس پارہ پارہ کردیا اور جنگل کیطرف برہنہ بہاگ گیا۔
روایت ہے کہ شیخ عارف ابو محمد فرغ شہاب سہیانی جب شیخ
عبدالقادر رضی اللہ تعالی عنہ کا عروج ہوا اور سنا فقیر جمع ہوے اور اونہون

Marfat.com

سنے یہ امر قرار دیا کہ ہم ایک [illegible]
مجلس وعظ میں آئے اور یہ [illegible]
شیخ نے اپنا سر [illegible]
فقیروں کے دلوں میں آنکار گیا [illegible]
اضطراب ہر ایک کو پہونچا اور ہر [illegible]
پکارا اور ہر ایک کا سر [illegible]
قدموں پر رکھ دیئے تمام مجلس میں [illegible]
وشر سارے بغداد میں پھیل گیا اور [illegible]
تھے اور دوسرا جواب دیتا تھا کہ [illegible]
وہ سب مجلس ختم ہو گئی میں اولیں جا [illegible]
کیا حال ہے اونہوں نے کہا کہ [illegible]
بھول گیا اور جب اپنے ہمکو [illegible]
آپ نے بتلا دیئے اور ان کے جواب [illegible]

روایت ہے

ہے کہ میں بیٹھا کرسی شیخ عبدالقادر [illegible]
کرسی پر دو تین آدمی بیٹھے [illegible]
بیٹھے ہوئے تھے ایک [illegible]
ایک کے دل پر حق اور [illegible]
محو ہو گئے اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

نکے عمامے واپس کر مین نے ہر ایک کا عمامہ واپس دیا مگر میرا سر بند ہاتھ نہین آتا
وہ سر بند کہین غائب ہوگیا آپ جب نیچے اوترے تو آپنے میرے موڈون
ہاتھ رکھہ کر بیٹھہ گئے اور آپنے فرمایا کہ اے ابو القاسم جب لوگون نے اپنے
ے سر پر رکھے لئے تو تیری ہمشیرہ نے جو اصفہان مین رہتی ہے تمہارا سر بند
ن نے اپنے موڈہ پر رکھا تہا اور اوس نے ہاتھہ بڑہا کر مجھ سے لیا :-
روایت ہے قاضی القضاۃ ابو صالح نصر بن سید عبد الرزاق سے
سنا مین نے اپنے چچا سے جسکا نام عبد اللہ سید عبد الوہاب ہے اوس نے
ار مین مقرر کیا بجے کے شہرون کا اور مین نے کئی ایک علم حاصل کئے اور مین واپس
بغداد مین اور مین نے کہا کہ اگر آپ کی مرضی ہو تو مین لوگون کو وعظ کہون آپکے
لسنے۔ اونہون نے اجازت دی اور مین کرسی پر بیٹھہ کر وعظ کرنے لگا اور مین
عظ مین جو خدا کو منظور رہتا کہتا اور میرا باپ سنتا رہتا۔ اہل مجلس نے میرے
ے کہا کہ وہ وعظ کرین مین کرسی سے نیچے اوتر آیا اور میرا باپ میری جگہہ بیٹھہ
ا اور مجکو دیدہ تہا اور ام یحیی نے میرے واسطے انڈے پکا لئے اور ایک کاسہ
ا الکر طاق پر رکھدیئے ایک بلی آئی اور اوس نے اوس برتنکو گرا دیا اور وہ
ٹ گیا اہل مجلس نے فریاد کی اور نعرے مارے یہہ شور سنکر آپ نیچے
آئے اور مین نے اون سے عرض کی یہہ کیا شور تہا اونہون نے مجھکو
ا کہلے لڑکے تو اپنے سفر پر ناز کرتا ہے اور آسمان کیطرف اشارہ کیا
سمان کا سفر کیا ہے اور مین کبہی کرسی پر بیٹھہ کر وعظ کرتا تہا اور کبہی نیچے اوتر
تا اور میرے وعظ مین کچہہ تاثیر نہین تہی۔ مین نے آپ سے سوال کیا کہ
ے وعظ کی بڑی تاثیر ہوتی ہے اور میرے وعظ مین نہین۔ آپنے فرمایا کہ
ین کرتا ہے اپنی اللہ مین باتین کرتا ہون لوگون کی۔ ایکدن کا ذکر ہے کہ آپ

Marfat.com

اپنی مجلس مین وعظ کرتے تھے مگر بعضے آدمی سنت ہوتے
خدا چاہتا تو میرا وعظ سننے کیواسطے بیحتا پرندہ
سنتے آپنے یہہ فرمایا تو آپکی تمام مجلس پرندہ
گو کہ حاضر تھے سبنے دیکھا اور دوسرے روز بھی
بہت خوبصورت آئے اور لوگون نے دیکھے۔ ایک روز
الخلقت پرندہ مجلس مین آگیا اور لوگ اوسکو دیکھنے لگے
جانور کو کہتا کہ تو مر کر گر جا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جا تو فوراً
تہا کہ وہ جانور ٹکڑے ہو گیا ٭

روایت ہے شیخ قدوہ بقا بن بطو نے کہا کہ ایک روز مین
عبدالقادر کی مجلس مین حاضر تہا کہ آپ وعظ فرما رہے تھے کہ
پر آپنے کلام کرنی بند کردی اور ایک ساعت خاموش رہے اور اوپر
آگئے اور دوسرے پایہ پر بیٹھ گئے اور مین نے دیکھا کہ
بہت چوڑا ہو گیا ہے اور اوسپر سبز سبز کا نور
خدا اور اصحاب بیٹھے ہین اور شیخ عبدالقادر
اور تہوڑے سے وقت کے بعد وہ بڑھنے اور آگے
آنے لگے کہ اون کی شکل کو دیکھکر ڈر آنے لگا اور
لوگون نے شیخ بقا سے پوچھا کہ آپنے
جواب دیا کہ اون کے ارواح متشکل ہو گئے
خدا نے اونکو قوی کیا ہے اوس قوت
ہو گئی اور وہ قوت یہہ تھی کہ شیخ عبدالقادر
اور فرہہ نظر آئے اور ہاتھ نہ

Marfat.com

پیدا نہین ہوتا مگر تائید نبوی سے اسی واسطے شیخ عبدالقادر گر جاتے اگر
اونکو پیغمبر خدا اگر نہ سنبھالتے اور تجلی ثانی کے سبب سے آپ پر خوف طاری
ہوا اسی واسطے آپ لاغر اور نزار نظر آئے اور تجلی ثالث صفت جمال کی
تھی کہ وہ فربہ اور بالیدہ نظر آئے اور یہ فضل خدا کا ہے جسکو چاہے دیتا ہے
اور آپ تین مرتبہ وعظ کیا کرتے تھے جمعہ کی فجر کو اور سوموار کی شام کو اور توا
کی فجر کو اور حاضر ہوتے تھے اون کے وعظ مین مشایخون کے بزرگ اور بڑے
فاضل اور بڑے متقی جیسے شیخ ابقابن بطور اور شیخ ابوسعید قیلوی اور شیخ علی اور
شیخ ابو النجیب عبدالقادر سہروردی اور شیخ ماجد کردی اور شیخ مظہر مادرانی اور
سوائے اونکے بہت سے مشایخ اور علما اور اولیا راوی نے کہا ہے مین نہین
جانتا تہا کہ شیخ عبدالرحمن طفسونجی بغداد مین کبھی آئے مگر طفسونجی مین نے
کئی بار دیکہا تھا اور بہت سے بزرگ حاضر ہوتے تھے اور آپکی باتین لکھہ لیا
کرتے تھے اور جو لکھنے والے تھے وہ قریب چار سو آدمی کے تھے ۔ یہہ بھی
روایت ہے کہ شیخ عبدالقادر سے کہ آپ وعظ کرتے تھے کہ ہوا مین اوڑ
گئے اصحاب نہون نے فرمایا کہ اے اسرائیل کلام محمدی کو بھی سن ۔ تہوڑی دیر
کے بعد واپس آئے لوگون نے پوچھا کہ کون تہا آپنے فرمایا کہ خضر ہماری مجلس
سے جلدی چلے گئے تھے ۔ اسواسطے مین اونکے پاس گیا اور ہمراہ لے آیا اور مینے
کہا کہ ہماری کلام سنکے جاؤ اور کرسی پر بیٹھ گئے جب آپ بیٹھے تو آپنے نہ کوئی
آیت کی تھی اور نہ کسی قاری کو قرآن شریف پڑھنے کیواسطے فرمایا تہا سب حاضرین
مجلس کو ایسا وجد ہوا کہ جو بڑا بہاری وجد تھا شیخ صدقہ حیران ہو گیا کہ نہ آپنے کچھہ فرمایا
ہے اور نہ قرآن شریف پڑہا ہے اس وجد کا کیا سبب ہے آپنے میری طرف دیکھ
فرمایا کہ اے عدی میرے پاس ایک مرید آیا ہے جس نے بیت المقدس سے

Marfat.com

ایک قدیم اسپتال بغداد میں تھا اور اب
اور جو لوگ باقی حاضر ہیں ان
زیادہ حیران ہوا کہ اس شخص نے
بغداد میں پہونچایا وہ کس
کیطرح آپکی پہچیرے دل میں
اے عمر وہ شخص جو ہوا پلا ہوا جاتا ہے
میرے پاس اسواسطے آتا ہے کہ میں اوسکو
پھر آپنے فرمایا کہ میں ہون جسکی شخص
اور میرے سکان لگے ہوئے
زین کیا ہوا ہے اور نیزہ میرا ہو
لوگون کے حالون کو ثابت کر دینے والا ہون
مین بات کرنیوالا ہون لوگون کیواسطے
ہون اے روزہ داران اے شب بیداران
پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاوین اور بتا
کے رہنے والو تمہاری دہرم سالہ
اے تمکو چاہیے کہ اوس
ہے کہ نیک بخت اور بد بخت مجھکو
پڑہین اور مین عنقریب مارا جاؤنگا
ہوتا ہے اور مین خدا
کا سون اور وارث اوس

Marfat.com

...خیخ ہوئے اور فرمایا آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرض موت کیوقت اور یہہ
فرمایا کہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان دوری اتنی پڑی ہے کہ جیسے آسمان
اور زمین مین دوری پڑی ہے مجھکو قیاس نہ کرو ہر آدمی کیطرح اور ہر آدمی کو میرے طرح
قیاس نکرو مین تمہاری عقل مین نہین آسکتا کیونکہ مین خلقت سے جدا ہون
اے زمین کے رہنے والو ۔ اے آسمان اور زمین کے رہنے والو خدا کا فرمایا ہوا
جو کچھ مین جانتا ہون تم نہین جانتے ۔ مین اون آدمیون سے ہون کہ جو تم نہین جانتے
رات اور دن مین مجھکو ستر بار رکھا جاتا ہے اور مجھکو کہا جاتا ہے کہ اے عبدالقادر
میرے حق سے تو کہا اور میرے حق لیے تو پی اور جب تیرے ساتھہ مین باتین کرون
تو وہ سن ۔ مین نے تیری آرزو لین تجھکو دین اور فرمایا آپ نے جب کوئی بات کہتا
ہون تو کہتے ہین کہ سچ کہا آپ نے اور مین کلام نہین کرتا جس کلام کا مجھکو یقین نہ
ہوا اور میری کلام مین کچھہ نہین ہوتا جو مجھکو تبلایا جاتا ہے وہ مین کہتا ہون اور جو
مجھکو دیا جاتا ہے اوسکو مین بانٹتا ہون اور جو مجھکو حکم ہوتا ہے مین وہی کرتا ہون مین نے
دم کھینچا ہوا ہے تاکہ تم خدا سے ڈرو اگر نہ ہوتی لگام شریعت کی میری زبان پر تو مین
تم کو بتلاتا کہ تم نے کیا کہا یا اور کیا تمہارے گہر مین رکھا ہوا ہے کہین علم پناہ پکڑتا عالم
کے حافظہ کی جو اوس مین پوشیدہ باتین ہین وہ ظاہر کرین جاوین اور مین تمہارے
ظاہر اور باطن کو جانتا ہون اور تم میرے سامنے شیشہ کیطرح ہو اور فرمایا آپ نے
کہ تمام ولی کے مرد جس وقت قتل کو پہونچے تو اونہون نے اپنے آپکو نگاہ مین رکھا
اور جب مین قتل کو پہونچا تو مجھکو سوراخ نظر آیا اور اوس سوراخ سے مجھکو گذار کر
لیگئے مین نے اقدار حق کو واسطے حق کے ۔ حق کے اندر رہنے نزاع کی پس مرد وہ
ہے کہ منازعہ کرے قتل کا نہ موافقت کرے ۔ تمکو چاہیے کہ سوال کر منکر نکیر
سے بموجب فرمانے کے ہمارے پاس آوین اور میرا حال اون سے پوچھو ۔

Marfat.com

روایت ہے شیخ ابی الفضل [illegible]
نیاز سے اوسنے کہا کہ شیخ عبدالقادر [illegible]
کا پہنتے تھے اور بہت قیمت کا لباس [illegible]
پاس آیا اور مجھکو اوس نے کہا کہ مجھکو کپڑا [illegible]
وہ کپڑا اوسکو دیدیا اور مینے پوچھا کہ یہ کپڑا کس کیواسطے [illegible]
کپڑا شیخ عبدالقادر کیواسطے ہے۔ مین نے اپنے دل [illegible]
خلیفہ کیواسطے بھی لباس نہ چھوڑا یہ حرف میرے [illegible]
ایک میخ گھس گئی اور سخت درد ہوا اور مجھکو موت نظر آگئی اور [illegible]
جمع ہوگئے کہ وہ میخ نکال لین اور وہ جمع ہوکے نہ نکال سکے [illegible]
کے پاس لیچلو وہ مجھکو اٹھاکر لیگئے ۔ ۔ ۔ اور شیخ کے [illegible]
مجھکو فرمایا کہ اے ابی الفضل تمنے اپنے دل [illegible]
خدا کی قسم ہے کہ مین نے اوس کپڑے کو نہیں پہنا [illegible]
کہ وہ کپڑا پہن جو ایک دینار کے بدلے [illegible]
کفن ہے اور میت کو وہ کفن چاہیے کہ جو [illegible]
نصیب ہوا ہے کبھی رفیعہ مرنے کے بعد میرا [illegible]
نخود نکل گئی ۔

آپ کی کرامات اور [illegible]
لطور نمونہ لکھدیے جائین تو [illegible]
الامام عبداللہ جعفری [illegible]
ماابلغت مثلہا من احد من شیوخ الآفاق [illegible]
متواتر ہمارے پاس [illegible]

Marfat.com

کے کسی شیخ سے ایسی کرامتین نہین ہوئین. روایت ہے کہ آپ سے پوچھا گیا
آپ نے کسطرح سے معلوم کیا کہ آپ ولی ہین آپ نے فرمایا کہ میری
س برس کی عمر تھی اور گہر سے مکتب کیطرف جایا کرتا تہا اور فرشتے میرے ارو
رد ہوتے تھے اور مسجد مین پہونچکر اوستادون کو کہتے تھے کہ خدا کے ولی کیواسطے
جگہہ خالی کرو کہ وہ بیٹھ جاوے ایک دن ایک آدمی ہمارے پاس آیا کہ مین اوس کو
نہین پہچانتا تہا فرشتے اوس سے کچہہ باتین کرتے تھے اوس شخص نے فرشتون
سے کہا کہ یہہ لڑکا کون ہے. فرشتون نے جواب دیا کہ وہ لڑکا ہے کہ جسکی شان
بہت بلند ہوگی اور اسکو منع نہ کیا جاویگا بلکہ اسکی عزت کیجاویگی اور اوسکو دور نہیں کیا
جائیگا بلکہ اسکو بہت نزدیک کیا جاویگا. مین نے اوس مرد کو چالیس سال کے بعد
پہچانا کہ وہ وقت کا ابدال تہا ؛

شیخ قدوہ ابو عبداللہ محمد ابن قاید نے حضرت کو آداب کہا اوسوقت مین
جوان تہا. ایک سائل نے سوال کیا کہ آپکا کام کس امر پر قایم رہا ہے. آپنے فرمایا
سچ پر مین نے کبہی جہوٹہہ نہین کہا. اوسوقت بہی جب مسجد مین پڑہتا تہا. مین بہت
روتا تہا اور شہر کے نواح مین پہر رہا تہا وہ روز عرفہ کا تہا اور مین بیلون کے پیچہے
جاتا تہا اور کہیلتا تہا اور وہ بیل کہیتی کا کام کرتے تھے ایک بیل نے میری طرف دیکہا
مجہکو کہا کہ اے سید عبدالقادر تو اسواسطے پیدا نہین کیا گیا اور نہ تجہکو حکم ہے اس
کے کرنیکا. مین ڈرا اور اپنے گہر کیطرف واپس آیا اور اپنی ماوی پر چڑہہ گیا کچہہ لوگ
نظر مین نے دیکہے اور مین اپنی مائی کیطرف گیا. اور مین نے اجازت لی میر
کی پہر اوسوقت سے مین نے علم پڑہنا شروع کیا اور زیارت صالحین کی
جب چہوٹا تہا اوسوقت مین قصد کیا کرتا تہا اور لڑکون کے ساتہہ کہیلنا چاہتا تہا
ایک شخص ہر مجہکو نظر نہین آتا تہا وہ کہتا تہا کہ اے مبارک لڑکے میری طرف

Marfat.com

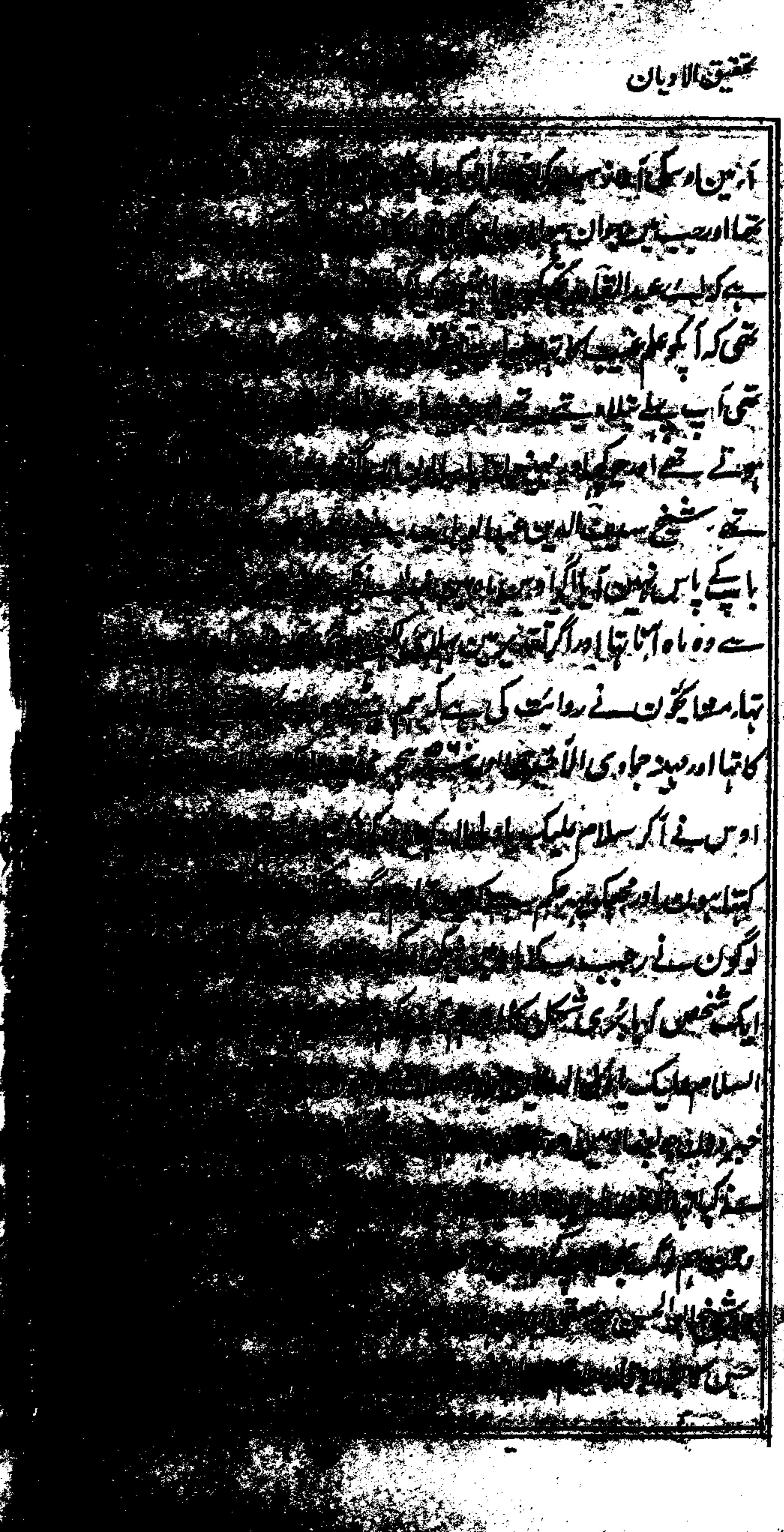

Marfat.com

ون مین اسول سے آپکے پاس آیا ہون کہ عذر خواہی کرون آپکے سامنے کہ جو کچھ
رسنے مین تاخیر کہی گئی ہے اور وہ تاثیر یہہ ہے کہ مین آپکو دعا کرون اور دوسرے
ن مین آپکو مین پاون گا یہہ میرا ملنا آخری ملنا ہے پھر آپکے اوپر دوسرا رمضان
یکر آپ فوت ہو گئے شب شنبہ تاریخ ناوین ربیع الآخر کے ۔

روایت ہے کہ بہت مشایخ نے خبر دی ہے کہ ہم حاضر تھے آپکی مجلس
ت آپنے کہا کہ کوئی تم مین سے ہے جو حاجت رکھتا ہے کہ ہم اوسکو دیوین جو
چاہتا ہے۔ شیخ ابو السعود احمد ابن حریمی نے چاہا کہ مین تدبیر کو چھوڑ نا اور راضی
چاہون۔ محمد ابن قائد نے کہا کہ مین اپنے مجاہدہ کرنے کے وقت چاہتا ہون شیخ
قاسم نے کہا کہ مین خدا سے خوف کرنا چاہتا ہون۔ شیخ ابو محمد حسن فارسی نے
کہا مجکو خدا کے ساتھ خاص حال تہا اور وہ حال مجھ سے جاتا رہا وہ حال واپس
چاہتا ہون اور اوس سے زیادتی بھی چاہتا ہون۔ شیخ جمیل ابو یوسف نے کہا
چاہتا اپنے وقت کے حفاظت چاہتا ہون کہ وہ ضایع نہ جاوے ابو حفص عمر غزال
نے کہا کہ مین علم کی زیادتی چاہتا ہو۔ شیخ جلیل حریری نے کہا کہ مین نہ مرون جبتک
قطبیت کا درجہ کو نہ پاوے۔ شیخ ابو البرکات ہمامی نے کہا کہ مین خدا کی
مین بے خود ہونا چاہتا ہون۔ شیخ ابو الفتوح معروف بہ ابن الخضر بن نصر
نے کہا کہ مین قرآن شریف و حدیث شریف کا حفظ ہونا چاہتا ہون۔ شیخ
نے کہا کہ مین خدا کی معرفت چاہتا ہون کہ اوس معرفت کیساتھ مین فرق کر
ابن امرون مین کہ جو خدا کے حکم سے ہوتے ہین اور جو خدا کے حکم سے نہین
سکتے۔ ابو عبد اللہ بن بنت اللہ نے کہا کہ مین چاہتا ہون ثابت اور وزارت ابو
ابن عبد اللہ نے کہا کہ مین گھر کا دربان ہونا چاہتا ہون۔ ابو القاسم بن صاحب
کہ مین حاجب بننا چاہتا ہون۔ شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس بات

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible] کرتا رہا ہے اور مجھکو تکلیف دیتی
[illegible] کاٹ لیتے ہوا کرتے ہے اس چیل کو ہوا ایسے زور سے
[illegible] جگہ سے سنکل یا اور بدن اوس کا دوسری جگہ سے کھسکد یا پھر
[illegible] اوسکا اپنے ہاتھہ مین پکڑ لیا اور پکڑکر ہاتھہ
[illegible] پڑہا وہ چیل زندہ ہوکر اوڑ گئی ٭

[illegible] ہے کہ ایک عورت آپکے سامنے آئی اور اوس کا لڑکا ساتھہ
[illegible] کہا کہ میرا لڑکا آپکے ساتھہ بہت تعلق رکہتا ہے مین خدا
[illegible] ہون آپنے قبول کیا اور اوسکو مجاہدہ اور سلوک کا طریقہ
[illegible] کئی روز کے بعد اوسکی ماں پھر آئی اور اوسکو بہت نحیف
[illegible] پایا اور بیمار رہکرتا تہا اور جاگتا تہا اور روٹی جو کی کہاتا تہا اوس
[illegible] آئے اور آپکے سامنے ایک برتن مین ہڈیان مرغ کی
[illegible] اوس عورت نے عرض کیا کہ اے سید آپ مرغ کہاتے ہین اور
[illegible] آپنے اپنا ہاتھہ اون ہڈیون پر رکہا اور کہا کہ
[illegible] اوسکے حکم سے جو بھی ہڈیون کو پھر زندہ کرتا ہے اور مرغ اوٹھہ
[illegible] اوس عورت کو فرمایا کہ جب تیرا بیٹا اسطرح کا ہو
[illegible] ہے جو چاہے کہاوے ٭

[illegible] شیخ قدوہ ابو الحسن علی قرشی سے کہ مین اور شیخ عملے
[illegible] ہجری مین گئے آپکے پاس بیٹھے ہوے
[illegible] اوس نے کہا
[illegible] جو کوئی کسی شخص کی دعوت
[illegible] مین آپکی دعوت کرتا ہون کہ آپ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

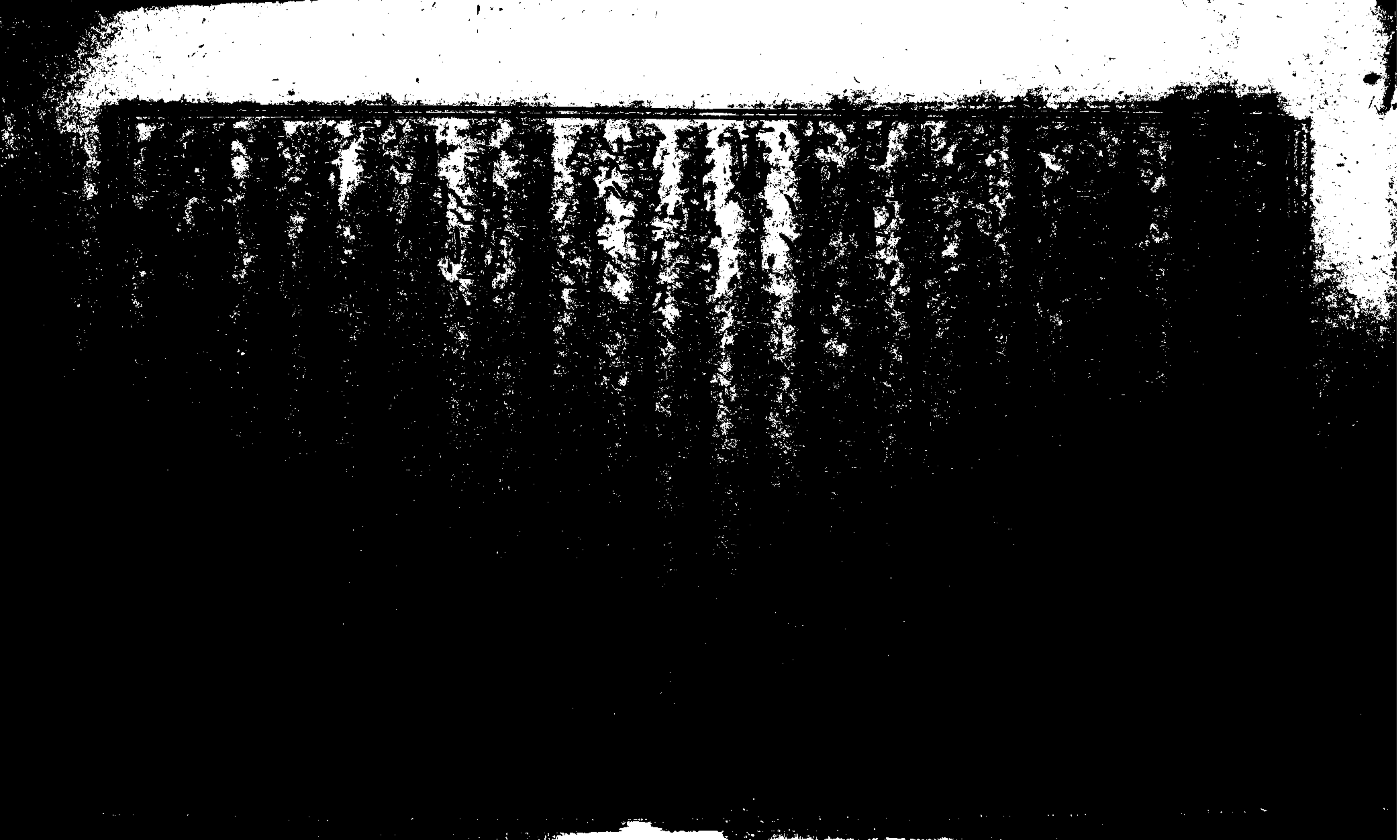

Marfat.com

[illegible] شیخ عادی [illegible] بن [illegible] ایک لڑکی
[illegible] اوپر چڑھی اور وہان سے غائب ہوگئی۔ شیخ
[illegible] حاضر ہوا اور سارا حال اُن سے عرض کیا آپنے
[illegible] کہ تو جا اور پانچویں پل پر بیٹھ اور زین کے اوپر
[illegible] بسم اللہ پڑھ جب کچھ رات گذر جاویگی
[illegible] تیرے پاس آویںگے کہ تو اونکو دیکھ کر ڈر جاویگا اور تجھ
[illegible] بادشاہ صورتکا آویگا اور تجھ سے پوچھیگا کہ تیری کیا حاجت ہے تو نے
[illegible] کو شیخ عبدالقادر نے بھیجا ہے۔ آپکے پاس اور اپنی لڑکی
[illegible] اوس جنگل میں چلا گیا اور جو کچھ آپ نے فرمایا تھا وہ
[illegible] جب کچھ رات گذر گئی تو میرے سامنے بہت سے جن آئے جنکی
[illegible] کالے اور ڈراؤنے تھے میرے سامنے آتے تھے لیکن دائرے کے
[illegible] پھر بادشاہ اونکا گھوڑے پر سوار ہوکر آیا اور اوسکی سواری
[illegible] جب وہ دائرہ کے مقابل آیا تو مجھ سے اوسنے
[illegible] کہا کہ مجھ کو شیخ عبدالقادر نے بھیجا ہے
[illegible] شیخ کا نام سنا تو گھوڑے سے نیچے اوترآیا اور
[illegible] بیٹھ گیا میں نے اپنی لڑکی کے جانیکا حال
[illegible] چھکر یہ کام کس نے کیا ہے جنون نے جواب
[illegible] ایک بڑی عورت اوس نے کہا کہ اوس لڑکی کی
[illegible] اوسنے یہ کام میں نے کیا ہے بادشاہ
[illegible] نوکر سے یہ کام تو نے کیا اور
[illegible] قتل کر دیا اور بادشاہ

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] پاس حال کہہ گیا اور جو چیز ان باتوں سے گمان تھی
[illegible] مظفر کیطرف رات ہی دونوں چلتے اور جمع ہو کر
[illegible] حاضر ہوئے شیخ نے مظفر کو کہا کہ اے مظفر وہ
[illegible] مظفر نے جو حال دیکھا تھا بیان کیا اور اوس بیان
[illegible] شیخ رحمۃ اللہ نے خود بلایا پھر آپنے ابوبکر سے توبہ چاہی اون
[illegible] وہ کیا کرتا تھا اور اوس نے توبہ کی آپنے سینہ سے لگا لیا
[illegible] اوس سے گمی تھی واپس ہوگئی بلکہ کچھ زیادہ ہو گئی
[illegible] کہ آپنی ماں کے پاس کسطرح آیا کرتے تھے
[illegible] اپنی ماں کی طرف زیارت کا ارادہ کرتا تھا تو مین زمین سے
[illegible] مہینے کی راہ زمین کے نیچے نیچے اپنی ماں کے گھر تک پہونچاتے تھے
[illegible] سے فارغ ہوتا تھا تو واپس پہونچاتے تھے اور شیخ عباد کی روایت
[illegible] مین جیتا رہونگا شیخ عبدالقادر محی الدین کے مرنے کے بعد آپنے
[illegible] فرمایا کہ مین تیرے مین اور تیرے قبیلہ مین فساد ڈالونگا
[illegible] اوسکا ہاتھ شیخ کے ہاتھ
[illegible] کہ سب حال اوس کا گم ہو گیا ہے اور تمام معاملات
[illegible] اوس حال اوس کا دیر تک رہا اور شیخ جمیل بدوی ایک
[illegible] اوس کے اوپر یہ حال آیا کہ اوس کا جبہ گر گیا اور
[illegible] ہو گیا اور وہ اٹھایا گیا تو مین سے آسمان کیطرف اور
[illegible] ایک مجلس مین گیا وہان ایک جماعت تھی مشائخ کی
[illegible] اور وہان ایک ہوا چلی کہ اوس ہوا سے سب
[illegible] نے کہا کہ یہ خوشبو مقام شیخ عبدالقادر کے

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

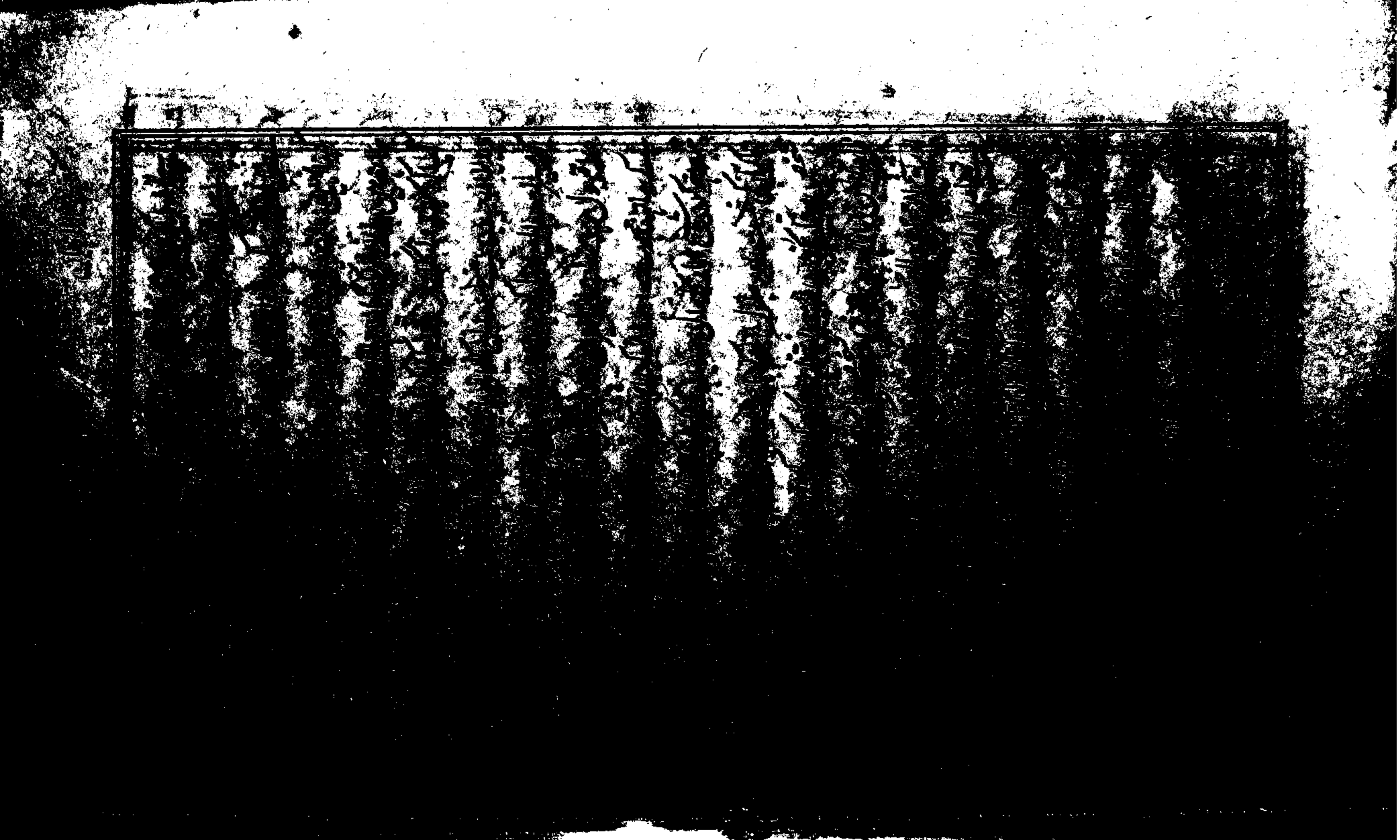

Marfat.com

ابو عبداللہ محمد ابن نضر بن حسین موصلی سے
نے فرمایا کہ میں نے شیخ عبدالقادر کی خدمت تیرہ سال کی
اور اس عرصہ میں بہت سی کرامتیں انہیں سے دیکھیں۔ اگر کسی شخص کو
کے ذریعہ سے اپنا ہاتھ اوس بیمار کے مالک اوسکو
تھے اور آپ دعا کرتے تھے اور اپنا ہاتھ اوس مریض کو
لگا دیتے تھے برکت تھی کہ مریض وہاں کھڑا ہو جاتا تھا۔ ایک
یا اس سے کچھ زیادہ کے وقت میں اوس کے ایک رشتہ دار کو مرض
اور اسکا پیٹ بہت بڑھ گیا لوگ اوسکو آپکے پاس لے آئے
نے اوسکے پیٹ پر لگایا اور اوس کا پیٹ ایسا نیچا ہو گیا کہ گویا وہ مرض
ہی نہ تھی ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ کے پاس آکر ابوالمعانی احمد ابن
نے کہا کہ میرے بیٹے کو پندرہ ماہ سے تپ آتا ہے اور کبھی
اور مجھکو بہت رنج ہے اور غم بہت ہے۔ آپنے فرمایا کہ جا اوس
سکو لے کہ شیخ عبدالقادر نے فرمایا ہے کہ جا اور اوس
کے حلق میں تھوک دے وہ لڑکا اچھا ہو گیا اور حملہ سے خبر
تپ آگیا ہے پھر آپنے اوس کیواسطے بھی دعا کی اور وہ
عبداللہ محمد ابی الفتح سے روایت ہے کہ میں
نے کہا کہ میں آئی اور میں نے لعاب پھینکدیا اور میں
نے بتلایا ہے کہ آپکے سامنے تھوک دیا
تھوک نہیں
کہا تھی یا تھوک
فرمایا ہے کہ میرا قد بہت

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] گیا اور جا کر کہا کہ [illegible] سکو دیوین گبرون نے انکار
[illegible] صاحب کے پاس [illegible] عرض کی کہ گبر آگ نہین دیتے اوس
[illegible] مختار صاحب [illegible] کا لڑکا اوس نے اوٹھایا ہوا تھا آپ نے خود آکر اوس
[illegible] آگ کی پوجا کیون کرتے ہو خدا تعالی کی پرستش کرو جس نے
[illegible] اور جیوان کا ہے اوس نے کہا کہ ہمارے نزدیک
[illegible] قیامت کے دن یہہ لوگ ہمکو جلانے سے محفوظ
[illegible] مختار کو کہا کہ تم اتنی آگ کی پوجا کرتے ہو آگ کو پکڑو یا آگ مین ہاتھہ
[illegible] آگ کا کام جلانا ہے یہہ ضرور جلا دیگی آپنے وہ لڑکا چھین لیا اور
[illegible] کہ اے آگ سرد ہو جا اور سلامتی ہو جا اوپر ابراہیم کے یہہ آیت پڑھکر
[illegible] آگ مین ڈالے تھے اور گبرون نے واویلا و فریاد کی دیر کے
[illegible] نکلے تو کوئی نشان یا داغ یا دھوان آپکو یا اوس لڑکے کو نہین پہونچا تھا
[illegible] کیا حال ہے اوس نے کہا کہ اس شخص کی برکت سے کوئی
[illegible] نہین پہونچا مین سمجھتا تھا کہ مین ایک باغ مین ہون اور میرا دماغ خوشبو سے
[illegible] کر سب گبر مسلمان ہو گئے دو سال چھ ماہ خواجہ معین الدین
[illegible] مین حاضر رہے اوس کے بعد شیخ عبد القادر جیلانی کی
[illegible] اور آپکے ارشاد کے مطابق نماز پڑھتے رہے اور
[illegible] اور آپسے مجاہدہ کرایا کہ ایک آٹھ پہر مین آپسے ایک ہزار
[illegible] آٹھ پہر آپسے مجاہدہ کرایا پھر آپ کی خدمت مین
[illegible] ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ آسمان کیطرف دیکھو خواجہ
[illegible] شروع کیا پیر صاحب نے پوچھا کہ دیکھتا ہے تو
[illegible] تک جو کچھ ہے وہ سب نظر آگیا ہے پھر

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

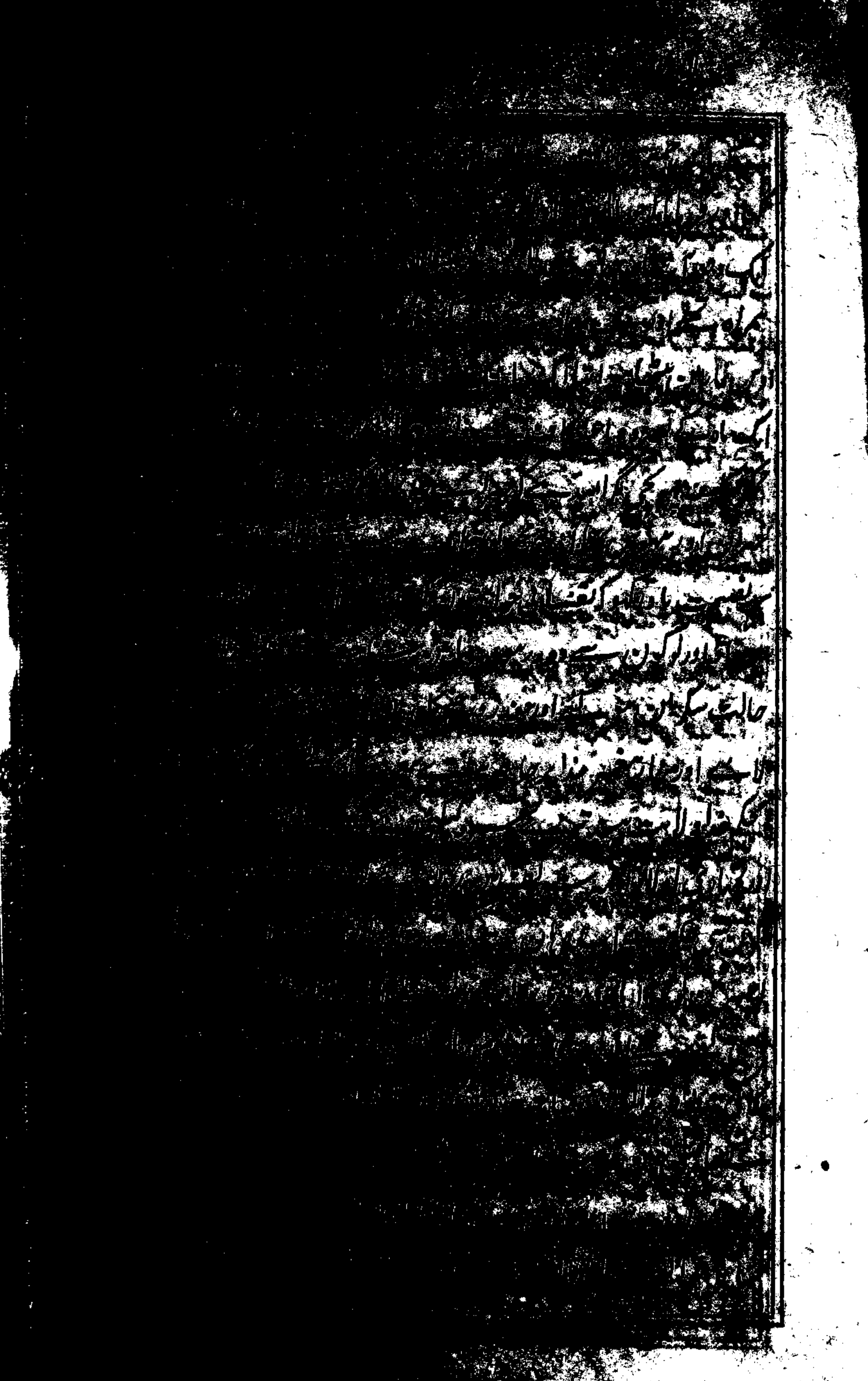

Marfat.com

[illegible] کو چھوڑ دیا اور حضرت
[illegible] آپکے روانہ ہو گیا پہر دہلی مین پہونچے اور پتھورا راجہ کے
[illegible] مین پہونچے خواجہ صاحب کے ہمراہ اذان و تکبیر ہوتی تھی دہلی مین آپنے سات
[illegible] کو مسلمان کیا اور اجمیر مین پہونچے اور پتھورا و جیپال کے ساتھ آپ کا مقابلہ
[illegible] بیان کرنا ضرور نہین کیونکہ وہ پیچھے مذکور ہو چکا ہے۔ خواجہ صاحب رات
[illegible] سوتے تھے تمام رات وضو کے ساتھ بیٹھے رہے رہتے تھے
[illegible] مراقبہ کے بعد اگر آپ کی نظر کسی فاسق پر پڑتی تھی تو
[illegible] اگر کافر پر پڑتی تھی تو مسلمان ہو جاتا تھا آپ یہہ نصیحت فرماتے
تھے کہ جو شخص درویش کا خرقہ پہنے اوسکو چاہئے کہ درویشون کے کام کرے
درویشون کا کام کیا ہے۔ رنج اور مصیبت اوٹھانا اور فقر و فاقہ اور غربا و مساکین
سے محبت کرنی۔ خواجہ صاحب کے بعد حضرت قطب الدین بختیار کاکی کو آپ نے
اپنا جانشین و دستار حوالہ کی اور فرمایا کہ مین نے اس کی خدمت اچھی طرح سے کی
اب تمہاری سپرد ہے تم نے بھی اسی طرح خدمت کرنی کہ قیامت کے دن شرمسار
نہ ہو اوسکے بعد یہہ نصیحت فرمائی کہ ہر ولی اللہ پر دو درجہ قائم ہوتے
ہین ایک درجہ ربوبیت کا اور ایک درجہ عبودیت کا۔ درجہ ربوبیت مین وہ قائم بذات
[illegible] مین بالذات اور درجہ عبودیت مین ملقین راہ ہدایت طالبین کو حاصل ہوتا
[illegible] قطب الدین بختیار کاکی نے فرید الدین شکر گنج کو کہا کہ پہلے تحصیل
[illegible] علم سحر شیطان کا ہوتا ہے۔ بابا فرید الدین صاحب واپس
[illegible] مین پہونچے اور ریاضت کرنے لگے ایک روایت
[illegible] بارہ سال ریاضت کر کے واپس آئے
[illegible] اور اپنی سرگذشت سنائی۔ مالی

Marfat.com

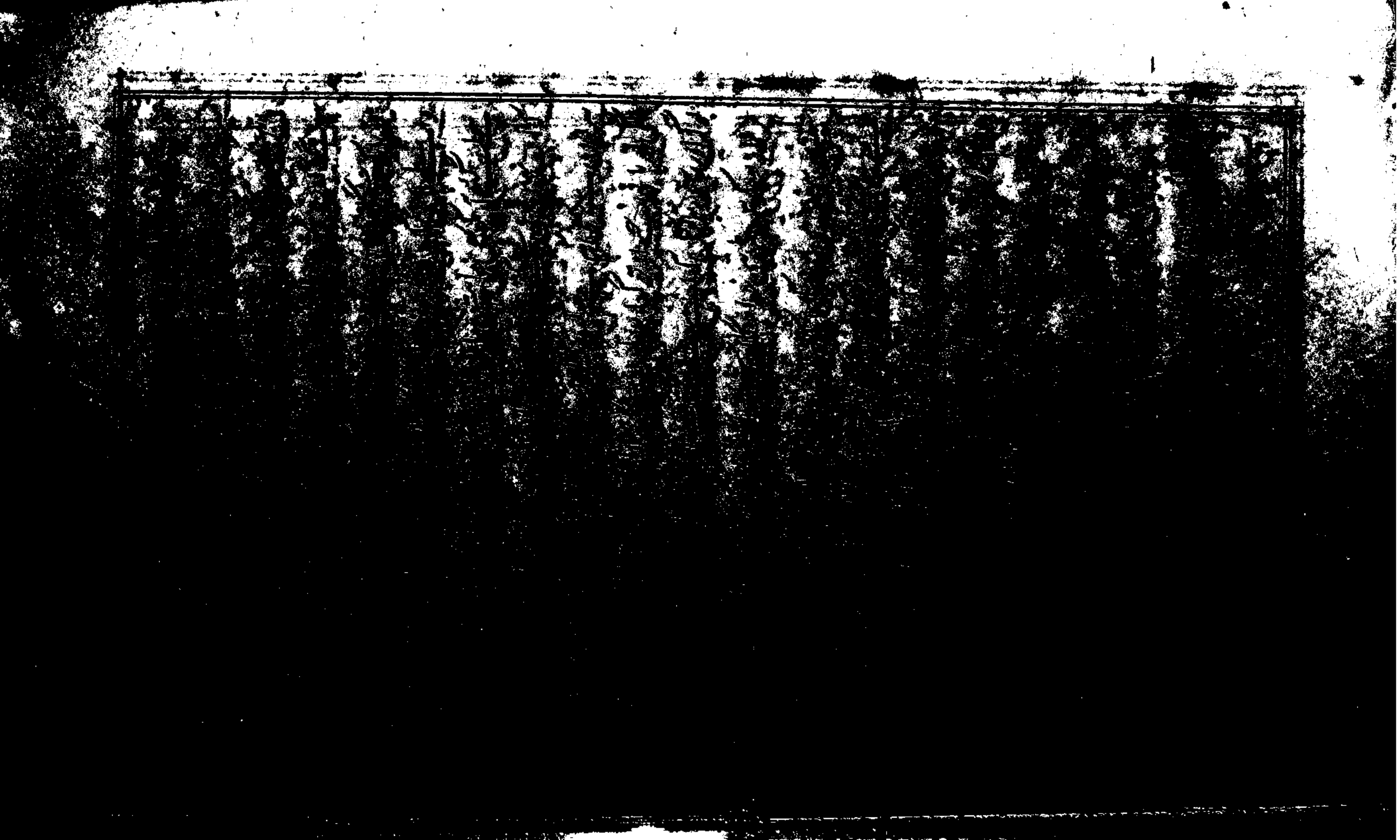

Marfat.com

[illegible] کل [illegible] نے کاٹ دیا اور آپ نے مٹی پر لیٹ کر زخم پر لگا دیا
[illegible] اس دریا پر بہت سے ماہی گیر تھے ایک ماہی گیر نے
[illegible] بہت سی مچھلیاں بھی آ گئیں اور اونہون نے کہا کہ آج ہمارے
[illegible] کچھ نذر کے طور پر کچھ طعام پیش کرتے ہین بابا صاحب نے
[illegible] کچھ تقسیم کی اور وہ طعام ابتک آپ کے عرس
[illegible] دریا پر کوئی کشتی نہ تھی اسواسطے اپنی گودڑی آپ نے بچھا دی اور
[illegible] سوار ہو گئے اور دریا سے پار ہو گئے جو اوس دریا کے پار خیخ
[illegible] اوس کا نام شیخ صوفی تھا اوس نے فرمایا کہ اگر آپ مرید ہونا چاہتے ہین
[illegible] شہاب الدین سہروردی کے پاس جا کر بغداد مین مرید ہوا اور وہان بغداد
[illegible] پہونچے اور وہان جا کر دیکھا تو شیخ کا بہت مال تھا اور بہت سے باغات
[illegible] جس شخص سے سوال کرتے تھے کہ یہ کس کا ہے تو وہ جواب
[illegible] کہ شیخ کا ہے سنتے حضرت شہباز قلندر نے اپنی گودڑی زمین
[illegible] اور خدا تعالی کی جناب مین عرض کی کہ دنیاوی علاقہ فقیر کے پاس نہ
[illegible] یہ بھی شیخ نے لیوے جب شیخ کے مکان کے قریب
[illegible] خادم نے آکر آپکو جگہ واسطے قیام کے دی اور کھانا حاضر کیا
[illegible] نے کچھ نہ کھایا مگر بابا صاحب نے فرمایا کہ ہم شیخ کے ساتھ کھائینگے
[illegible] جا کر عرض کیا شیخ نے خادم کو کہا کہ جاؤ روزہ ہے بابا صاحب
[illegible] جب تین روز گذر گئے تو شیخ نے چاروں کو
[illegible] تو تو اوسیون کو اندر سے نکالکر اونکا سر
[illegible] جا کر ملاقات ہوئی ملاقات کیوقت شیخ
[illegible] دونون آدمیون کو مین نے قتل کیا ہے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] اور پہرا وٹھ نہیں سکتا تھا۔ سب چیلے گرو
[illegible] ہی پہر وہ جوگی خود غصہ ہو کر آیا اور کہا کہ مجھکو کچھ
[illegible] نے فرمایا کہ پہلے تم دکھاؤ۔ وہ جوگی ایک ڈنڈہ پر سوار
[illegible] اور اونچا بلند گیا کہ نظر نہ آتا تھا۔ آپنے اپنی جوتیون کو اشارہ
[illegible] جوگی کے سر پر پڑنی شروع ہوئین جب وہ زمین پر
[illegible] تک غرق ہو گیا۔ اوس نے امان مانگی تو آپنے دعا کی تو جوگی زمین
[illegible] ہو کر اسلام قبول کیا اور مرید ہوا۔ اور اوس کا نام آپ
[illegible] رکھا اور دعا دیا خصت کر کے پہر وہ ولی ہو گیا ٭

روایت ہے۔ ایک قاضی بنام ابو مسلم اہل قریش سے قصبہ پاکپٹن
[illegible] صاحب حضرت بابا صاحب رہنے لگے اور اکثر سماع حضرت کے پاس
[illegible] ظاہر ہیں ہوتے ہین۔ قاضی مذکور نے حسد اور بغض حضرت
[illegible] کیا چنانچہ ایکدفعہ صوبہ ملتان کیطرف کہ پاکپٹن صوبہ ملتان ہین
[illegible] کیا جو ایک شخص آپکو فقیر کہلاتا ہے اور سماع سنتا ہے
[illegible] حکم ہوا کہ اوسکو نکالدو جب وہ پروانہ لفافہ کیا ہوا قاضی مذکور
[illegible] کہ اوس مین مرقوم ہے کہ قاضی ابو مسلم کو شہر سے نکالدو ٭
[illegible] دیئے مدت عرصہ کے بعد قاضی نے پھر شکایت مرقوم
[illegible] کا ابدا بنا شروع کیا پھر صوبہ سے صادر ہوا پہلے تم اوس
[illegible] بار بار تحریر کرتے ہو جب قاضی نے نام حضرت
[illegible] حضرت بابا فرید الدین ذکر یا نے ملاحظہ کیا
[illegible] اوس شخص کا مرقوم کرتا ہے
[illegible] اوسکے تئین دو جواب اوسنون نے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ہوا عرصہ قلیل ہی گذرا تہا۔ پہلے اوسکی باہمی گہر
[illegible] بیٹوں نے جاکر قدمبوسی کی حضرت بابا صاحب نے تمام سرگذشت اپنی بیان
[illegible] اپنے کو ہمراہ لیکر مرید بابا صاحب کا کرایا اور وہ پنج کنال جس
[illegible] چار دیواری بنی ہوئی ہے مسند اول جس جگہ پہلے قیام کیا تہا اور یہ حویلی
[illegible] بابا صاحب نے للہ نذر کی اور آپ مع فرزند ہر وقت خدمت
[illegible] لنگر درویشان مصروف رہے جب حضرت بابا صاحب شہر میں سکونت

[illegible]

روایت ہے ایک زمین کے مقدمہ میں حاکم وقت نے آپکو کہا
[illegible] پیش کرو یا گواہ۔ آپنے ایک اپنے خادم کو بھیجا کہ ہمارے پاس نہ کوئی سند
[illegible] کوئی گواہ ہے تم خود سوار ہوکر زمین پر جاؤ اور زمین سے پوچھو کہ وہ ہمارے
[illegible] ہیں اور تمہاری گردن زمین کے جواب دینے پر ٹوٹ جاویگی۔ آپ کے
[illegible] زمین سے سوال کیا تو اوس نے جواب دیا کہ میں صرف پانچ کنال ہوں
[illegible] ملکیت تمام روئے زمین ہے۔ وہ حاکم جب واپس ہوا تو گھوڑے سے
[illegible] گردن ٹوٹ گئی۔ بہت سے لوگ اس کرامت کو دیکھکر مرید ہوئے

روایت ہے دریان درجہ محبوبیت کے جس جگہ اب روضہ حضرت
[illegible] پہلے اوس جگہ خلوت خانہ عبادت کا تہا جب حضرت بابا
[illegible] تو دروازہ حضرت مولانا بدرالدین اسحاق صاحب
[illegible] ایک روز مولانا صاحب کسی ضرورت کیواسطے گئے اور حضرت
[illegible] کوئی آیا تو خبر کرنی یا کوئی ارشاد بابا صاحب
[illegible] یکایک بابا صاحب کو جذبہ عشق پیدا ہوا اور یہہ
[illegible] شروع کی

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] اور کچھ نہ کھایا۔ شہبت لاغر ہو گئے اونکی والدہ جو آئی اور
[illegible] تو بچہ کو پکڑ کر آپکے پاس لائی اور کہا کہ آپکے لنگر مین سب کچھ
[illegible] بچے کا پیٹ کھرچنے سے یہ حال ہو گیا ہے۔ آپنے پوچھا تو علی احمد
[illegible] نے جو بدیا کہ آپکا حکم تقسیم کرنیکا تہا۔ کہا نیکا نہ تہا۔ علی احمد صاحب
[illegible] گلے لگا کر نعمت عطا کی اور نام صابر رکہا۔ انکا طریقہ صابریہ مشہور ہے
[illegible] ہندوستان مین بہت سے اولیا صاحب کرامت ہوے ہین ٭

[illegible] نے کہ مولانا بدرالدین اسحاق کو ایک ایسا مسئلہ پیش آیا کہ
[illegible] سے حل نہ ہو سکا تو آپ ملتان اور ایران اور عربستان کیطرف جانا
[illegible] اور ایک مرید آپکا بھی اوسکو ملگیا وہ مرید فرید فرید کا ذکر کرتا تہا آپنے
[illegible] لیا کہ ناحق گنہگار ہوتا ہے خدا کا نام لیا کر جب پاکپٹن پہونچے تو اوس
[illegible] نے کہا کہ میرے پیر سے ملاقات کر جاؤ۔ مولوی صاحب اوسکے ساتہ گئے
[illegible] اوسوقت ایک طالب علم کو پڑہا رہے تہے۔ بابا صاحب باطن سے
[illegible] اوسکو فلان مسئلہ کی ضرورت ہے۔ اونہون نے لڑکے کو وہی
[illegible] بتا دیا اور یہ حدیث بیان کی قال النبی علیہ السلام
[illegible] الناس بالوطم و للہ عباد یعرفو
[illegible] للہ عبادا لہم نور یمشون فی الناس
[illegible] فی الاحیا و للہ عباد یمشون فی النا
[illegible] الاحیاب

[illegible] مولانا صاحب بابا صاحب کیخدمت مین
[illegible] آئی اور اونہون نے آکر سوال کیا کہ
[illegible] ارادے سے آپکے پاس آئے ہین آپنے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] روزگار رحمال زار و پریشان حال اگر پاکپٹن میں
[illegible] کڑی جنگل سے لاکر فروخت کرکے قوت
[illegible] کڑی جنگل سے پکڑ لیتے جب ملک غازی نثار
[illegible] تو مفت جاتیگا
[illegible] حضرت علاؤالدین صاحب میں ڈالیں نثار
[illegible] کے کوئی چیز کسی کی
[illegible] حضرت علاؤالدین صاحب نے فرمایا اسکی قیمت بیانکر ملک
[illegible] جو کچھ حضور سے عطا ہو غنیمت ہے جب دو تین مرتبہ
[illegible] کہنے سے نکرار کیا تب ملک غازی نے زبان عجز سے
[illegible] سلطنت دہلی کی ہے جو کچھ حضور
[illegible] تو لنگر سے قوت اپنا کہا لون گا۔ یہہ کلام عجز آمیز
[illegible] حضرت نے فرمایا سلطنت دہلی کچھہ عجیب چیز ہے انشاءاللہ
[illegible] سلطنت دہلی تمہارے نصیب ہو گی
[illegible] ساتھ اوسی فوج کے روانہ ہوا اور منظور اور
[illegible] جب دیپالپور میں پہونچے حاکم دیپالپور کو صوبہ نے
[illegible] کیا بعد چند عرصہ کے تخت دہلی پر جلوس فرما
[illegible] یابی بعد اسکے زیارت حضرت علاؤالدین
[illegible] روانہ ہوا اور صحیح بیش قیمت کہ ایک دانہ اوسکا
[illegible] کرکے نقد جنس و پارچات پیش کرکے قدمبوسی
[illegible] حضرت نے وہ تمام نقد وغیرہ درویشوں و
[illegible] تقسیم تمام کرکے ایک گودڑی ضعیفہ اسکیو

Marfat.com

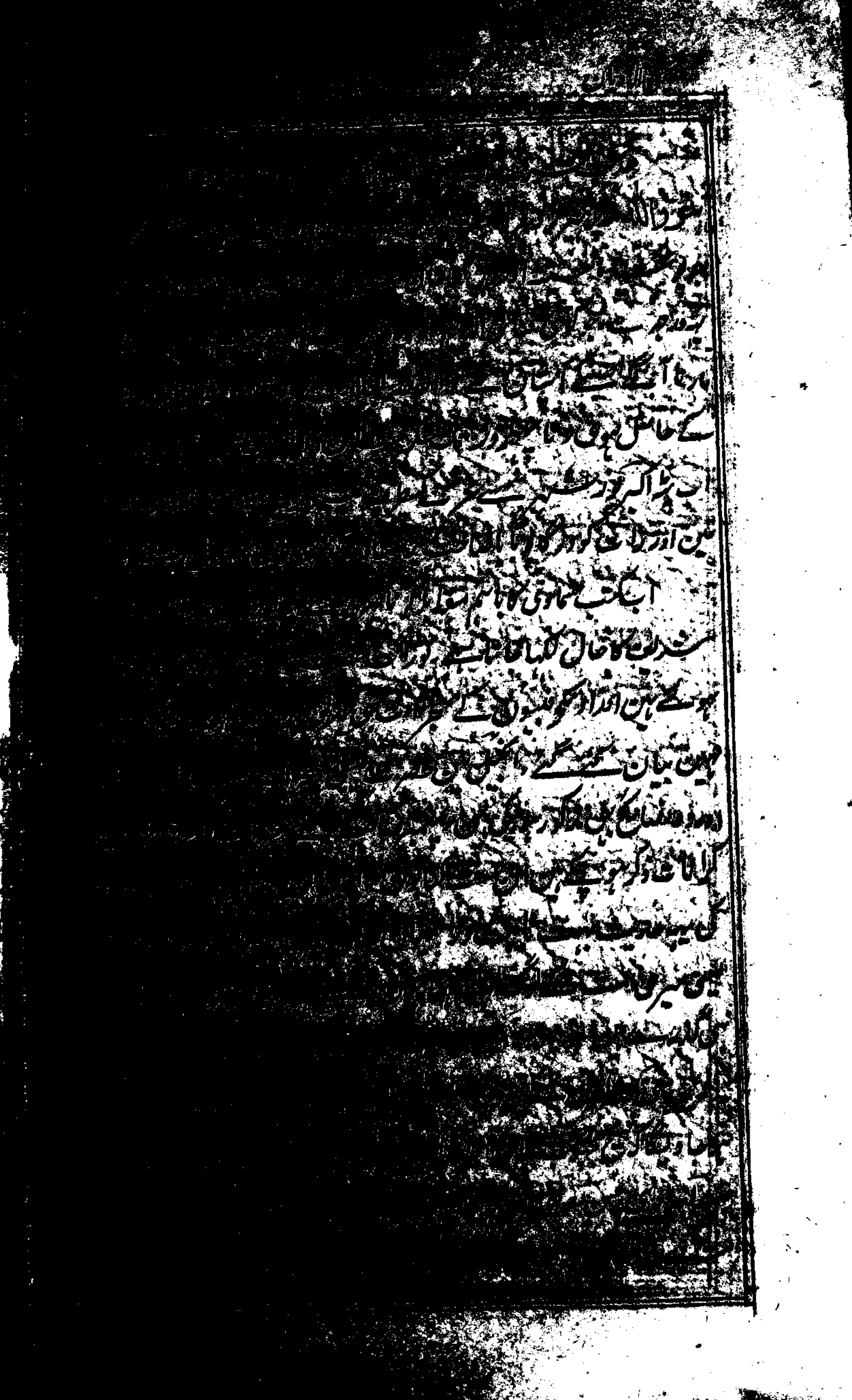

Marfat.com

ابی الفتح الہروی، شیخ جلیل ضیاء الدین ابو نصر سوسنی
[illegible] شیخ ابی عبداللہ محمد ابن الخضر بن عبداللہ الحسینی الموصلی
[illegible] شیخ عبدالرزاق، امام ابوبکر عبدالعزیز، شیخ ابوزکریہ بن یحیٰی بن نغرین
[illegible] شیخ ابو عبداللہ محمد ابن خضر حسینی، شیخ قدوہ ابی سعید قیلوی، شیخ زلیل شریف
[illegible] احمد بن شیخ عبداللہ ازیر حسینی عارف ابو محمد ظفر شہاب شہبانی شیخ ابو صالح
[illegible] سید عبدالرزاق، شیخ قدوہ بقایین بطو شیخ ماجد کردی، شیخ مظہر مادرانی شیخ
[illegible] شیخ ابی الفضل، احمد بن قاسم بن عبدان قرشی بغدادی، شیخ
[illegible] احمد بن حربی، محمد ابن قائد شیخ ابو محمد محسن فارسی، شیخ جمیل ابو یوسف، شیخ
[illegible] عمر بن عزال، شیخ جلیل مصری شیخ ابو البرکات ہمامی، شیخ ابو الفتوح معروف
[illegible] خضر بن نصر بغدادی، شیخ ابو الخیر، شیخ ابو عبداللہ بن ہبۃ اللہ، خواجہ عثمان ہارونی
[illegible] قطب الدین بختیار کاکی ہمیر علی، شیخ حسین ربانی، اویس قرنی، ابو القاسم طشتری
[illegible] مالک دینار، فضیل بن ربیع، ذوالنون مصری، بشر حافی، سری سقطی
[illegible] خواجہ امام ہرمزی شیخ شبلی، ان بزرگون کی کرامتین اور اخلاق اور ان کی
[illegible] کا تعلق دنیا سے تھا اور اسکی معاشرت اس کتاب مین ہر ایک کی مفصل
[illegible] سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیغمبر خدا نے یہہ فرمایا ہے
[illegible] ان بزرگون کے نام جو مین نے لکھے ہین جو کرامات
[illegible] بنی اسرائیل کے نبیون کے ساتھہ مقابلہ کرو تو اس حدیث
[illegible] ان لوگون سے ہوے ہین وہ کسی بنی اسرائیل نبی

[illegible] کے باہمی مقابلہ کلام

[illegible] کی فی الحقیقت خدا رجوع صالحانست

Marfat.com

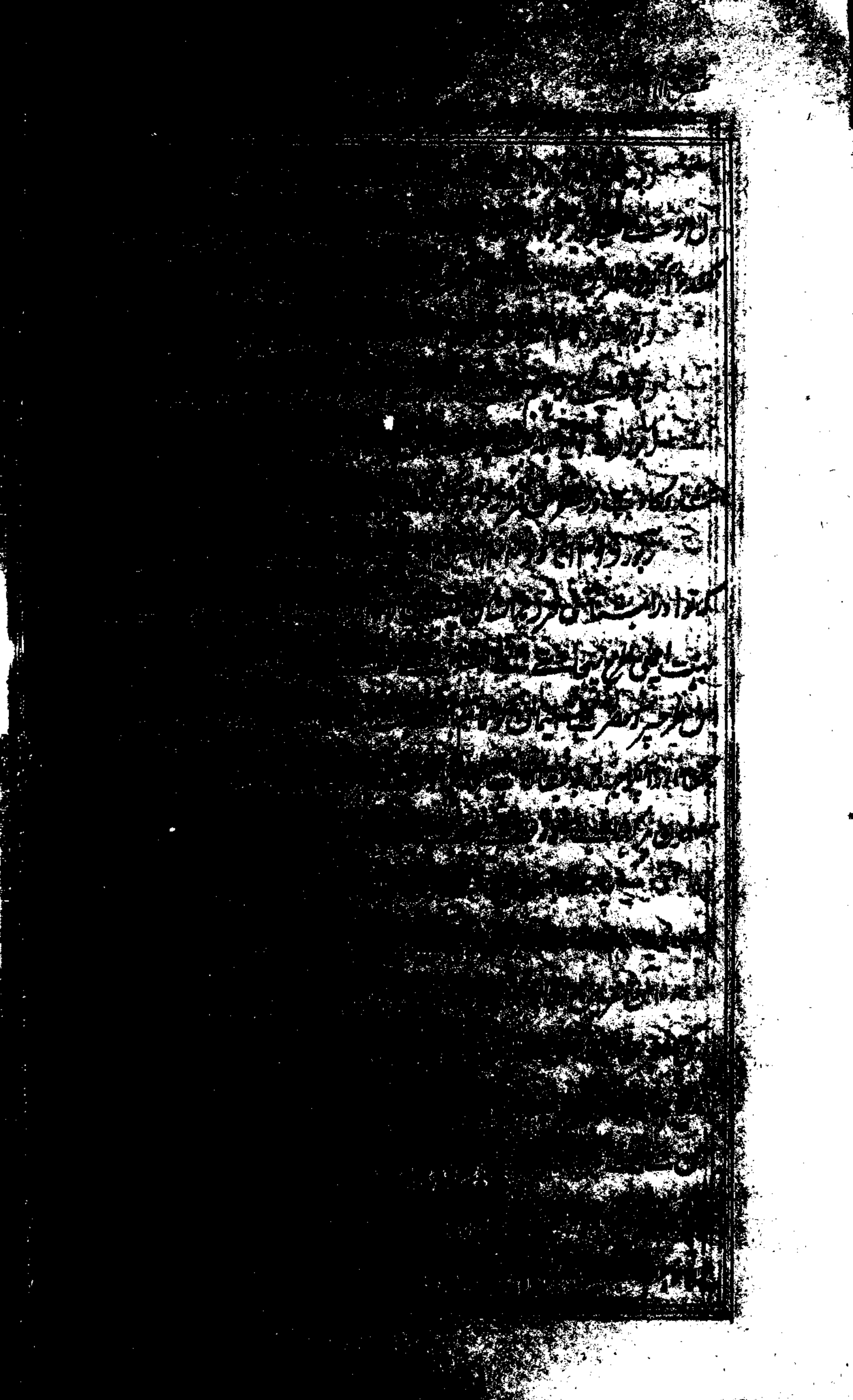

Marfat.com

[illegible] ہی ذکر کرنی چاہیئے۔ اس رباعی پر عمل کرکے مین
[illegible] حاصل ہوئے ہین اور جن لوگون نے اس پر عمل کیا امید ہے کہ
[illegible] فائدے حاصل کئے ہونگے۔ وہ رباعی یہ ہے ؎

[illegible] بخواہی ہیچ خاطر را بخراش ۔ تا دلِ خویش نیازارد دریں نشود
[illegible] بگیر ۔ گر کاسۂ زرین شکند ۔ قیمتِ سنگ نیافزاید و زر کم نشود

[illegible] ضرورت نہین مگر حاصل اس کا بیان کیا جاتا ہے اور وہ حاصل یہ ہے کہ اگر
[illegible] برتن کا چھوٹے آوے یا نہ پتھر کی قیمت بڑھگئی نہ سونے کی گھٹ گئی یہ عمدہ بیان کا
[illegible] کہ واقعی حالت کو ایک عمدہ نصیحت بنادیا ؎

[illegible] کے معجزات اب ذکر کئے جاتے ہین۔ خداوند کے فرشتہ نے خواب
[illegible] کہ یوسف کی ماں اور اسکے بچہ اور اوسکی ماں کو ساتھ لیکر بھاگ جا۔ وہ مصر کو روانہ
[illegible] ہیرودیس کے مرنے تک وہی رہا اور ہیرودیس نے تمام بچے قتل کرادیئے اور
[illegible] بپتسمہ لینے کے بعد یسوع پر خدا کی روح کبوتر کیطرح اپنے اوپر اوترتے

[illegible] ضمن (۹) مین یسوع چالیس روز تک جنگل مین رہا۔ اور چالیس روز دن
[illegible] ایک کوڑہ کو اچھا کیا۔ ایک صوبہ دار کے خادم کو اچھا کیا پطرس کی

[illegible] باب (۸) ضمن (۲۳ لغات ۲۷) یسوع نے طوفان کو تھما دیا۔ کتاب
[illegible] ایک بیمار عورت کو شفا بخشی اور مردہ لڑکی کو جلایا۔ کتاب
[illegible] دو اندھوں کو بینائی بخشی۔ کتاب متی (۹) ضمن (۲۲ تا
[illegible] کتاب متی باب (۱۲) ضمن (۱۳ تا ۲۱) مین پانچ
[illegible] کتاب متی باب (۱۲) کو ملاحظہ کرو یسوع

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] کیا اس راست باز آدمی کے خون سے میں بری ہوں
[illegible] کہا تم ہی جانو۔ کتاب متی باب (۲۷) ضمن (۲۷ تا
[illegible] سپاہیوں نے یسوع کو قلعہ میں لیجا کر اوس کے
[illegible] اوتار کر اوسپر کھتوکا اور کپڑے اوتار کر اوسے صلیب
[illegible] باب (۲۷) ضمن (۳۲) کو ملاحظہ کرو کہ اوسکو سولی پر چڑھانا یا
[illegible] سکے ہاتھ کیل سے ٹھونکے اور تین دن میں بنانے والے
[illegible] صلیب پر سے اوتر آ اور ٹھٹھے سے یہہ بھی کہتے
[illegible] اگر اپنے تئیں نہیں بچا سکا یہہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے
[illegible] صلیب پر سے اتر آئے تو ہم اوسپر ایمان لائینگے۔ کتاب متی (۲۷) ضمن (۵۰ تا ۵۶)
[illegible] مر گیا اور وہاں ایک زلزلہ آیا اور زمین بھی کانپی۔ پھر یوسف
[illegible] لاش مانگی اور لاش لیکر اوس نے دفن کی۔ ایک ہفتہ کے بعد یسوع
[illegible] کے وقت بھی زلزلہ آیا اور خدا کا ایک فرشتہ آسمان سے
[illegible] کر پتھر کو لڑھکا دیا جو اوس قبر پر تھا اور اوس پتھر پر بیٹھ گیا اوسکی صورت
[illegible] اور اوسکی پوشاک برف کی مانند سفید تھی اوس فرشتہ نے عورتوں
[illegible] میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو ٭

مصنف:۔ یہہ حال یسوع کے معجزات کا اور اوسکی اختیارات
[illegible] اوسوقت بھی اچھے لوگ یسوع کو راست بازاور
[illegible] کی نسبت اسکے بعد بھی جسکو تیرہ سو برس گذرا
[illegible] آپکے الہامات اور تعریفیں ہو رہی ہیں۔ مگر وہ
[illegible] تو بھی روز روشن کی طرح ظاہر ہے
[illegible] خدا و خداوند کریم کی جناب میں بھی

Marfat.com

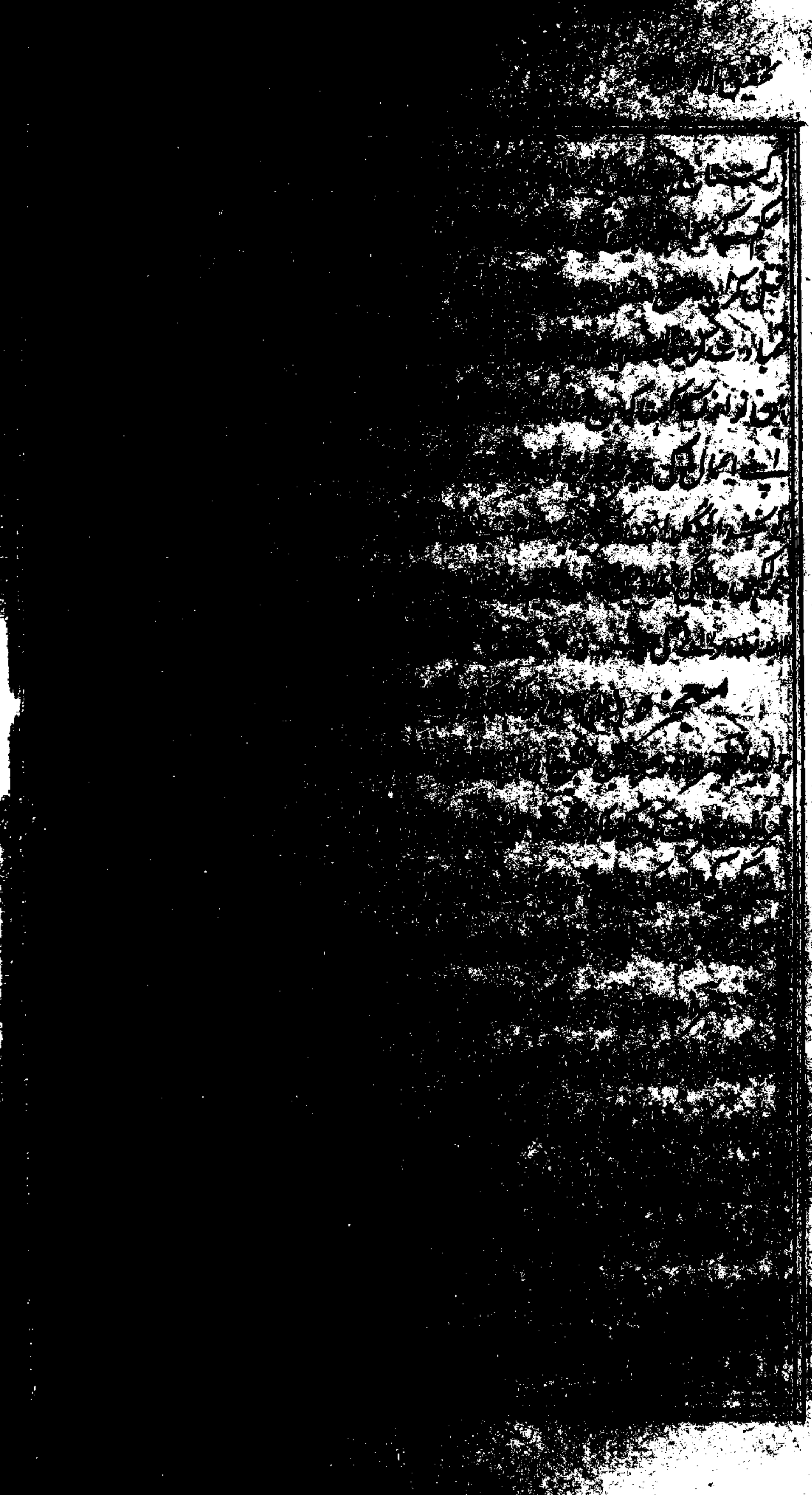

Marfat.com

[illegible] بہت سے قریش جن کے نام نہین
[illegible] حاضر ہوکر اونہون نے عرض کی کہ اگر آپ سچے
[illegible] کے دو ٹکڑے ہوجاے تو ایمان لاوگے اونہون نے اقبال کیا کہ ہان
[illegible] آپنے دونون ٹکڑون کو ملا دیا چاند کے ٹکڑے ہوکر
[illegible] اور دوسرا پہاڑون کے نیچے ہوگیا
[illegible] ہے مگر مسافرون پر ایسا جادو نہین
[illegible] مسافرون سے پوچھا کہ اونہون نے بھی دو ٹکڑے دیکھے ہین۔
[illegible] مسافر باہر سے آے تو اونہون نے بھی تصدیق کی کہ ہان ہم نے دو ٹکڑے دیکھے
[illegible] اور ایمان نہ لاے ٭

[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ اوس ہرنی نے کس طرح سے آپکے حکم کی
[illegible] ہرنی کو اوس شکاری نے رہا
[illegible] یہ بھی بیان کیا گیا کہ میں خدا
[illegible] ہون خدا کا پیغمبر تمکو خدا کی عبادت سکھلاتا
[illegible] اوس کا کہنا نہین مانتے اور نہ خدا کی

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ابو ہریرہ [illegible] کر دیا اور کاسہ پھر ختم ہوا ٭

[illegible] (۱۸۴) کو ملاحظہ کرو کہ ایک پیالہ دودھ سے اصحاب صفہ اور ابو ہریرہ [illegible] کو آپنے سیر کیا اور دودھ خود آپنے پی لیا ٭

[illegible] (۱۸۵) کو ملاحظہ کرو کہ خیبر کے دن تھوڑے سے کھانے پر [illegible] لشکر اور فوج کو کھانا کھلایا گیا اور سب سیر ہو گئے ٭

[illegible] (۱۸۶) کو ملاحظہ کرو کہ انس بن مالک کی روایت ہے کہ اوسکی بغل مین [illegible] دن سے اتنی آدمیون کو آپنے کھلایا اور سب سیر ہو گئے ٭

[illegible] (۱۹۱) کو ملاحظہ کرو کہ چار سو شتر سوار کو تھوڑی سی کھجورون سے آپنے [illegible] کر دیا اور کھجورین باقی بھی رہگئین ٭

[illegible] (۱۹۳) کو ملاحظہ کرو کہ ایک دعوتی نے آپکے ساتھ کیا کیا ذکر کیا اور [illegible] بی فاطمہ کی بغل مین اوس نے جاندی ٭

[illegible] (۱۹۴) کو ملاحظہ کرو کہ رکابدار چھوارون کو تین دفعہ آپنے گرایا اور آخر کو [illegible]

[illegible] (۱۹۲) انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن پیغمبر خدا بی بی [illegible] کے گھر گئے دیکھا کہ بیٹا بھوکا ہے کہ کی شکایت کرتی تھین جب آپ تشریف لے گئے [illegible] عرض کیا کہ تین روز ہوئے ہین کہ کچھ نہین کھایا حضرت نے آپنے [illegible] کر کہا کہ چار روز سے مین نے کچھ نہین کھایا اور چار انتین آپکے [illegible] بی بی فاطمہ سے بھوکا کی شکایت سنکر آپ بچہ کی طرف [illegible] پانی پلاتا تھا اوس سے آپنے پوچھا کہ کچھ کام ہے [illegible] پانی کا نے کو کام ہے۔ آپنے پوچھا کہ اجرت کیا ہے [illegible] اجرت مین۔ آپنے ایک بوسہ اسکا لا اور دین

Marfat.com

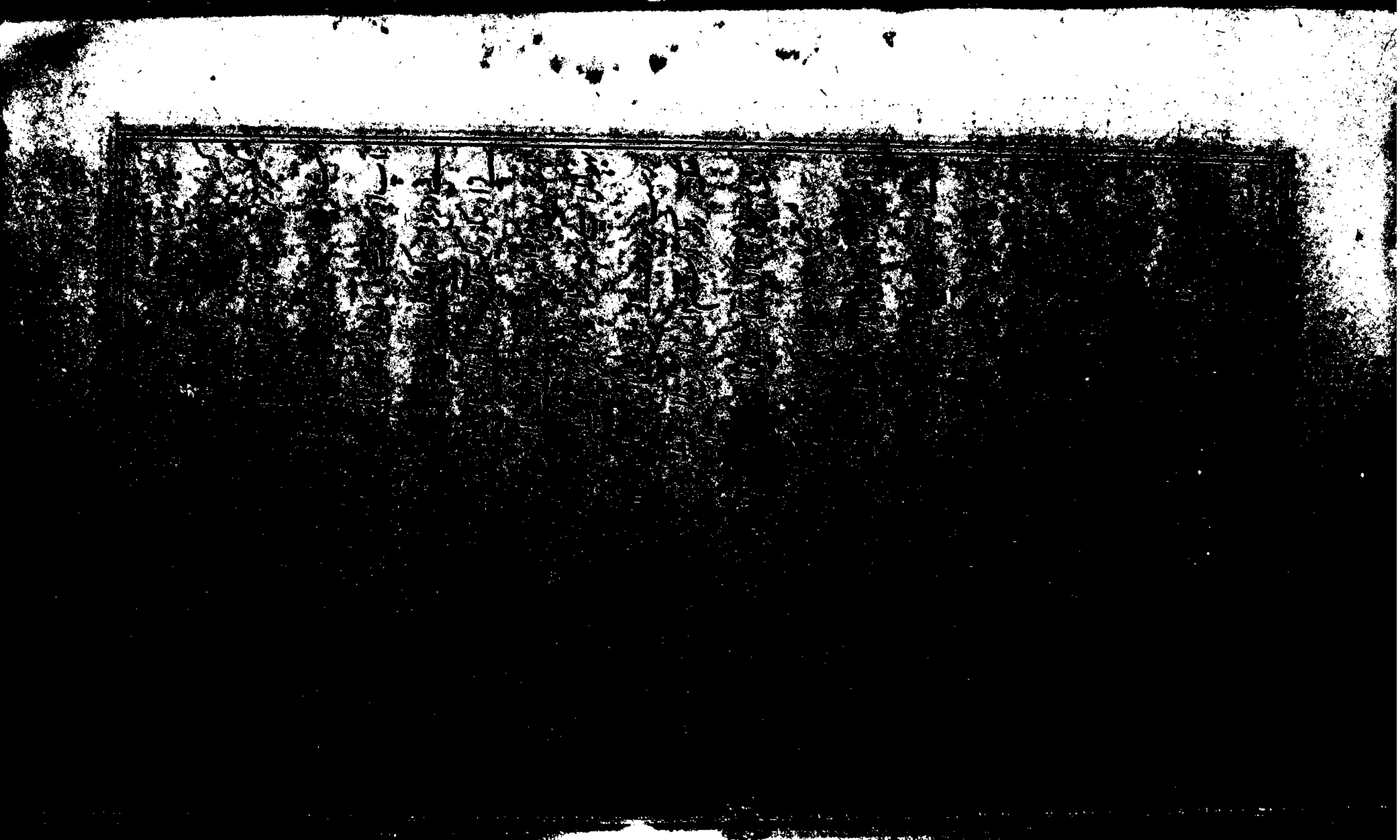

Marfat.com

معجزہ (۲۵) کو ملاحظہ کرو کہ ضمار بت نے کس طرح سے آپ کی پیغمبری تصدیق کی اور بن سواد نے یہ سنکر آپکے ہاتھ سے اسلام قبول کیا۔ *

معجزہ (۲۶) کو ملاحظہ کرو کہ ایک کافر نے جو بیمار تھا۔ تورات مین جو کچھ لکھی ہوئی آپ کی صفات ہیں پڑھنے کے برخلاف پڑھکر سنا دین اور اوسی وقت کلمہ شہادت کا پڑھا اور اوسیوقت فوت ہوگیا اور مسلمانون کی طرح دفنایا گیا *

معجزہ (۲۷) کو ملاحظہ کرو کہ ایک اونٹ نے آپکے پاس آکر فریاد کی کہ جسمین جوان تھا تو مالک کا کام کرتا تھا اب بوڑھا ہوگیا ہون تو مجھکو ذبح کرکے کھانا چاہتے ہین اوس کا مالک بھی وہان پہونچ گیا اور اونٹ نے اونٹ کی کلام کو تصدیق کیا۔ آپنے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اوس نے چھوڑ دیا۔ اونٹ نے آپ کو سجدہ کیا۔ اصحابنے کہا کہ جب اونٹ آپ کو سجدہ کرتے ہین تو ہم کیون نہ کرین۔ آپنے فرمایا کہ آدمی کو سوائے خدا کے کسی اور کو سجدہ کرنے کا حکم نہین *

معجزہ (۲۸) کو ملاحظہ کرو کہ حضرت علی نے کس طرح سے پانی لائے اور اوس پانی سے فوج نے استعمال کیا اور پھر وہ پانی کچھ کم نہ ہوا اور وہ ساری قوم مسلمان

معجزہ (۲۹) کو ملاحظہ کرو کہ شہد ایک عورت نے تحفہ بھیجا وہ آپ نے لیا اور وہ برتن اور اوس کے گھر کا دوسرا برتن شہد سے پُر ہوگیا۔

معجزہ (۳۰) کو ملاحظہ کرو کہ گوسفند چانور کا آپ کی سواری کے واسطے گوسفند سے اوسنے گوسفند اصحابون کو بلانے کا کام بھی دیتی تھی استعمال کرنے کے بعد وہ تین دن زندہ رہ کر مرگئی *

Marfat.com

Marfat.com

ابن عباس کی روایت کو ملاحظہ کرو کہ جس باغ
[illegible] آپ تشریف لے گئے اور تھوڑے سے پہل
[illegible] کہ باقی کھجوریں بیچ رہیں

[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ ام سلیم ایک عورت نے ایک برتن روغن
[illegible] کے ہاتھ تحفہ ارسال کیا آپ نے وہ تحفہ لے لیا اور روغن
[illegible] اور برتن بھرا ہوا تھا وہ برتتی رہی اور اوس کا خاندان بھی
[illegible]

[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ ابن عمرو بن احوص سے روایت ہے کہ ایک کاسہ طعام
[illegible] کے دست مبارک خدمت میں حاضر کیا گیا صبح کے وقت پیشین کے
[illegible] جو کوئی تلذذ ہاتھ سے کہاتا تھا۔ لوگوں نے سمرہ سے
[illegible] کہ اس کاسہ کو کوئی مدد پہونچتی تھی اگر آسمان سے پہونچتی

[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں
[illegible] اور دس برس کی میری عمر تھی ایک رات اور۔ دو۔ دو رات
[illegible] تھا۔ ایک روز میری ماں ہٹی بیر جو۔ لائی اور ایک
[illegible] اور تھوڑا سا دودھ ہمسایہ سے مانگا وہ ابو طلحہ کو بلانے
[illegible] علیہ وسلم اور بہت سے اصحاب کو ساتھ بلا لائے تھیتر
[illegible] کھا لیا اور سب سیر ہو گئے اور نہ ہوئی دستور پڑی رہی
[illegible] کہ تو ہی کہا اور جس کو چاہے دے۔

[illegible] تھوڑے سے دودھ میں ہے۔ اور سب
[illegible] علیہ وسلم نے دودھ پیا اور سب سیر ہو گئے۔

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ملاحظہ کرو کہ بچہ کو کسطرح سے قے آئی اور ایک کیڑے
[illegible] کے اندر سے نکل گیا اور وہ تندرست ہوگیا ٭
معجزہ (۵۱۴) کو ملاحظہ کرو کہ ایک کہوہ جسمین پانی نہین تہا۔ آپنے دعا
[illegible] کے سات ڈیرے اوس کہوہ مین گرائے پانی کہوہ مین ایسا بڑہ گیا کہ
[illegible] کم نہوا ٭
معجزہ (۵۱۵) کو ملاحظہ کرو کہ درخت آپکے فرمانے سے مل گئے
[illegible] آپکے واسطے پردہ کردیا اور ایک عورت کے بچہ کا جنون رفعہ ہوگیا اور ایک
[illegible] نے آپنے اوس کی عرض سنکر مالک سے سوال لے لیا۔ ٭
معجزہ (۵۱۶) کو ملاحظہ کرو کہ ایک شخص نے آپ کی زبان سے ایک پیغام
[illegible] کہ جو جہوٹہ ہی کہدیا تہا آپنے اوس کے حق مین دعائے بد کی اور
اوس کا شکم چاک ہوکر مرگیا۔ جہان اوس کو دفن کرتے تہے زمین قبول
نہین کرتی تہی۔
معجزہ (۵۱۷) کو ملاحظہ کرو کہ ایک اعرابی نے قبل از وقت آپ کو آذان
کہکر طلب کرلیا اور آپنے اوسکو منع کیا اور ایک لکڑی ہی ماری پہر اوس
[illegible] کے بدلے ایک قصاص دیدیا۔
معجزہ (۵۱۸) کو ملاحظہ کرو کہ ایک گہوڑے کی نسل سے بارہ ہزار دینار
[illegible]
معجزہ (۵۱۹) کو ملاحظہ کرو کہ آپ کی اونٹنی گم ہوئی تہی اور اوسکو ہوا نے
[illegible] کے پاس پہونچادی۔
[illegible] کہ حنظلہ کو آپنے دعا کی اور اوس کے ہاتہ
[illegible] اگر کسی کے سونہ پر سوج پڑجاوے یا کسی کے بدن

Marfat.com

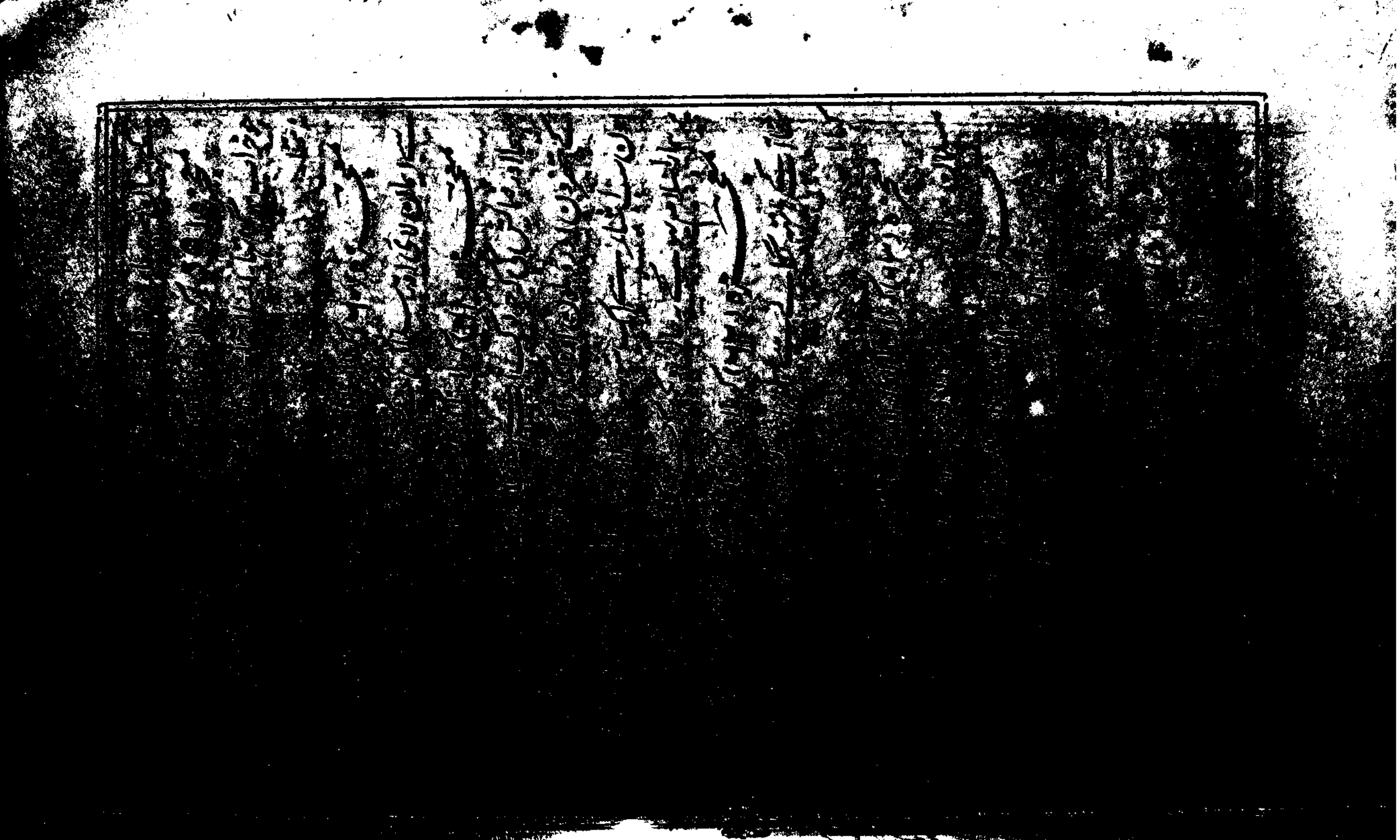

Marfat.com

ملاحظہ کرو کہ اہبان نے ایک بہیڑے سے بکری
اور اس بہیڑے پر افسوس کیا کہ ایسا ظالم بہیڑیا جو زبان سے
بولتے ہیں تو نے کبھی نہیں دیکھا بہیڑے نے جواب دیا کہ ملک یثرب
مین محمد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نازل ہوا ہے اور وہ تمکو خدا کی کتاب کی
طرف بلاتے ہے اور تم پیروی نہین کرتے۔ اہبان نے جواب دیا کہ اگر
مین وہان جاؤن تو میری بکریان کون چراوے۔ بہیڑے نے کہا کہ
بکریان مین چراؤنگا بہیڑیا بکریان چراتا رہا اور اہبان اپنے ہمراہیون سمیت
مسلمان ہوگیا۔

معجزہ (۶۷) کو ملاحظہ کرو کہ بہیڑے نے آپکے پاس آکر
عرض کیا اور جواب لیکر دم ہلاتا ہوا واپس گیا۔

معجزہ (۶۸) کو ملاحظہ کرو کہ ایک ہرن نے آپ کی پیغمبری کی شہادت
دی اور وہ اعرابی بھی مسلمان ہوگیا اور کلمہ شہادت کا پڑھا۔

معجزہ (۶۹) کو ملاحظہ کرو کہ حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ اور حضرت علیؓ بہوکہہ
کے باعث سے آپکے مکان پر حاضر ہوئے اور مقداد کے گھر مین گئے اور
کھجور کے پتے پیل کو ہاتھ لگانے سے وہ اوسیوقت پھلدار ہوگیا
اور انہون نے کھائین اور مقداد کے عیال نے بھی کھائین اور بی بی
اپنے گھر مین بھی لیگئین۔

معجزہ (۷۰) کو ملاحظہ کرو کہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب
نازل ہوئی یا ایہاالذین امنوا لاترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا
تجہروا لہ بالقول کجہر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون۔ تو ثابت
بن خطیب تنہا اپنے گھر مین بیٹھ رہا اور آپ کی خدمت

Marfat.com

Marfat.com

مجزہ (۷۴) کو ملاحظہ کرو کہ عبدالقیس سے چند بکریاں خریدیں تہین
د خریدار نے حضرت سے پاس عرض کیا کہ انپر کوئی ایسا نشان لگاؤ کہ یہ
اخت ہو جائین۔ آپنے انکی کانون مین پھیر دی سو ان او سکے سفید ہو گئے
رتدت تک وہ اسی علامت سے شناخت ہوتی رہی۔

مجزہ (۷۵) کو ملاحظہ کرو کہ عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ
ن حارث آپ کو ایزا پہونچانا چاہتا تہا ایک دن اوس کو موقعہ مل گیا اور
پ کی طرف اپنا پہونچانے کے واسطے روانہ ہوا پہر کانپتا ہوا واپس آیا
ابوجہل کے پاس اونسے بیان کیا کہ جب مین نزدیک گیا تو کالے سانپ
کہولے ہوئے میرے نگل جانے کا ارادہ کرتے تہے اس خوف کے
مارے مین واپس آیا۔ ؟

مجزہ (۷۶) کو ملاحظہ کرو کہ عتبہ بن ابولہب کا کہ جو قافلہ شام کی
رف گیا تہا۔ ابولہب نے اپنے دوستون کو کہدیا کہ عتبہ کی حفاظت رکہو کہ کوئی
ان اسکو نہ پہونچے۔ اوس قافلہ کا یہ قاعدہ تہا کہ عتبہ کو درمیان رکہتے تہے
قافلہ اوس کے ارد گرد سوتا تہا اور اونٹون کا قلعہ کراتے تہے۔
اونہون نے سب قافلہ کو سونگہا اور عتبہ کو سونگہہ کر پکڑ لیا اور
اوس کی ایک ہڈی چبائی اور کوئی گوشت اوس کے جسم

ملاحظہ کرو کہ درخت کے جڑہون کے آپکے فرمانے سے
حضرت پر مشرکون نے عرض کیا کہ اس کو
درخت کو بلاؤ سے آپنے اشارہ کیا اور

Marfat.com

Marfat.com

[illegal] کی آرائش درست ہو گئیں اور واپس

[illegal] کا لحاظ کرو کہ ملانے ہزار آدمی کا امتحان کرنے کیواسطے
[illegal] اصحاب کے ساتھ ایک بت تھا جسکا نام حبل تھا
[illegal] کہ انہوں نے پہاڑ پر رکھ دیا اور بہت سے اوسکو کپڑے
[illegal] پہنائے تھے حضرت اون کی پیشوائی کے واسطے گئے اور
[illegal] کر کہا کہ خدا تمہارے اوپر احسان لاوے اور اس پتھر کو پوجا چھوڑ دو انہوں
[illegal] کوئی معجزہ دکھاؤ آپنے فرمایا کہ حبل کے پاس چلو سب حبل کے
[illegal] گئے اور جاکر حضرت نے اپنے عصا کو اوس کے سینہ پر لگایا اور
[illegal] حبل نے کون ہون اوس بت نے کہا کہ تو اوس خدا کا رسول
[illegal] ہے کہ جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ وہ بارہ ہزار آدمی یہ معجزہ دیکھ
[illegal] مسلمان ہو گئے اور انہون نے کلمہ شہادت کا پڑھا اور اوس قوم کے بارے
[illegal] نازل ہوئی کہ قریب ہے جو ایک قوم آپکے پاس آویگی کہ آپ اُس
[illegal] گے اور وہ قوم آپکو دوست رکھیگی۔ *

[illegal] (۸۴) کو ملاحظہ کرو کہ ایک بھیڑیا آپکے پاس حاضر
[illegal] پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم صاحب نے اوسکا فیصلہ کیا
[illegal] بھیڑیا بہت راضی ہوا اور شکر کرتا ہوا واپس گیا۔ *
[illegal] ذکر کہ ابن عباس سے روایت ہے کہ میں قیصر روم
[illegal] کے اوصاف سنکر میں ملک کو
[illegal] وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہتا تھا
[illegal] سے ہی بھیڑیے کی طرف مخاطب ہو کر

Marfat.com

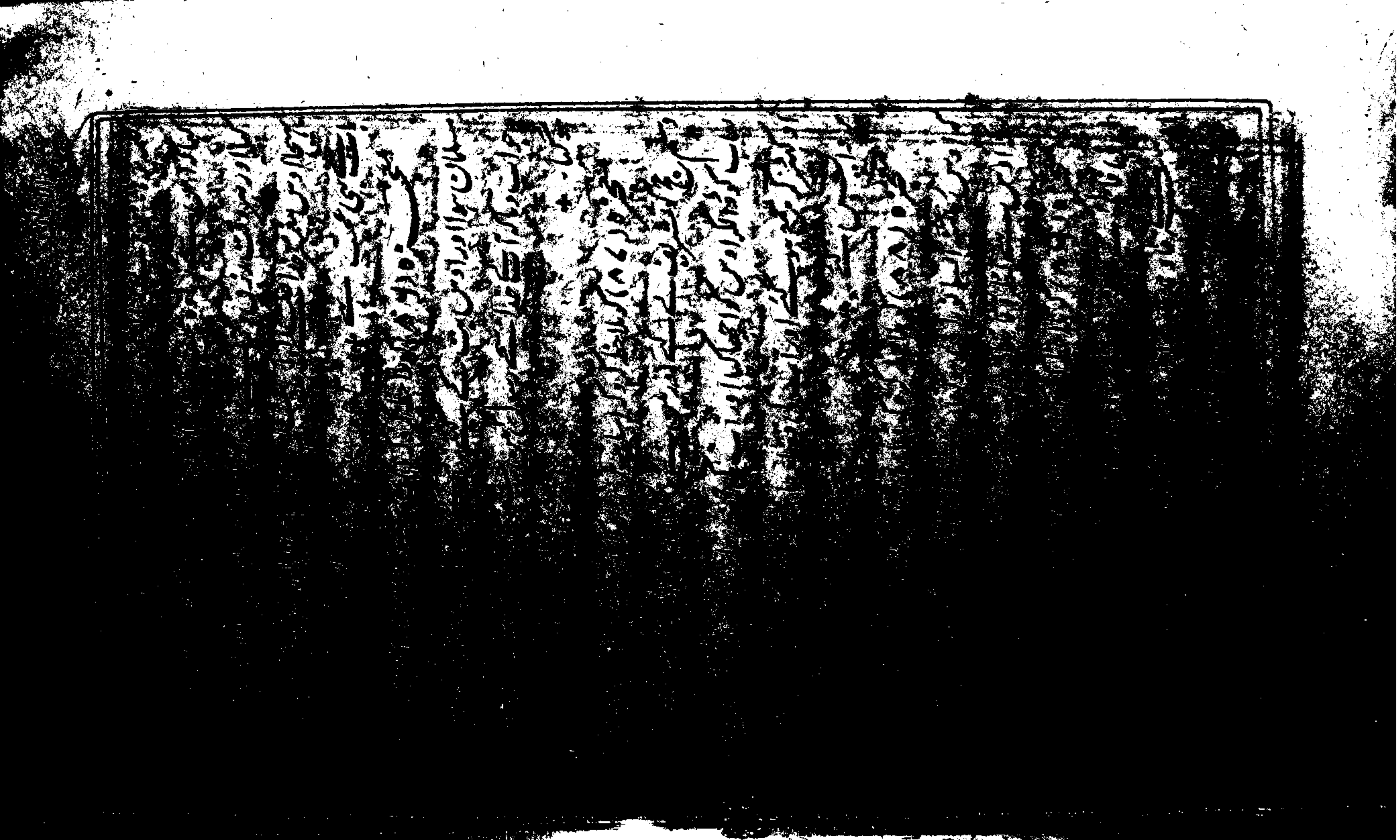

Marfat.com

[illegible] ایک کہانا بہشت سے بھیجا کہ جیسا صریم بنت
[illegible] یہ دعا کر کے آپنے بی بی فاطمہؑ کو کہا کہ اندر جا کر
[illegible] تو اوسنے دیکھا کہ ایک طشت جواہرات سے جڑا
[illegible] ہے اور ایک ٹکڑا گوشت کا پڑا ہے اوس کہانے سے
[illegible] شبو آتی ہے جیسے کستوری سے۔ آپنے بی بی سے کہا کہ محمد صلی اللہ
[illegible] کے خدا کا نام لیکر اسکو کھاؤ۔ سات روز تک اہلبیت کہاتے رہے
[illegible] حضرت امام حسن ایک ٹکڑہ گوشت کا اٹھا کر باہر لائے ایک یہودی
[illegible] نے اول کو پوچھا کہ یہ کہانا کہان سے آیا ہے آپنے چاہا کہ اوسکو
[illegible] فرشتے نے اون کے ہاتھ سے لیا اور اوس عورت کو دیئے
[illegible] وہ طشت بھی اوٹھایا گیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مال
[illegible] کرتے تو تمام عمر تک آپ کو دوسرے کہانے کی حاجت نہ تہی ۔

[illegible] (۹۰) کو ملاحظہ کرو کہ ایک اعرابی کے عبادہ مین سے
[illegible] کے نکلے اور آپنے وہ بچے اوس کی ماں کے حوالہ کر دیئے۔
[illegible] (۹۱) کو ملاحظہ کرو کہ زینب کا سونہا آپکے وضو کے پانی سے
[illegible] کر دیئے برس کی عمر تک وہ جوان نظر آتی رہے۔
[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ حضرت علیؑ کے منہ کا لعاب ڈالنے سے اور
[illegible] کے حکم کو ملنے سے یمن کی قضا کا سب حال معلوم ہو گیا
[illegible] کام سے واقف ہو گئے ۔

[illegible] کرو کہ فاطمہ بنت اسد قبر مین ننگے بدن نہین
[illegible] سختی نہین کی۔
[illegible] پردہ پڑا رہتا تہا آپ اوسکے

Marfat.com

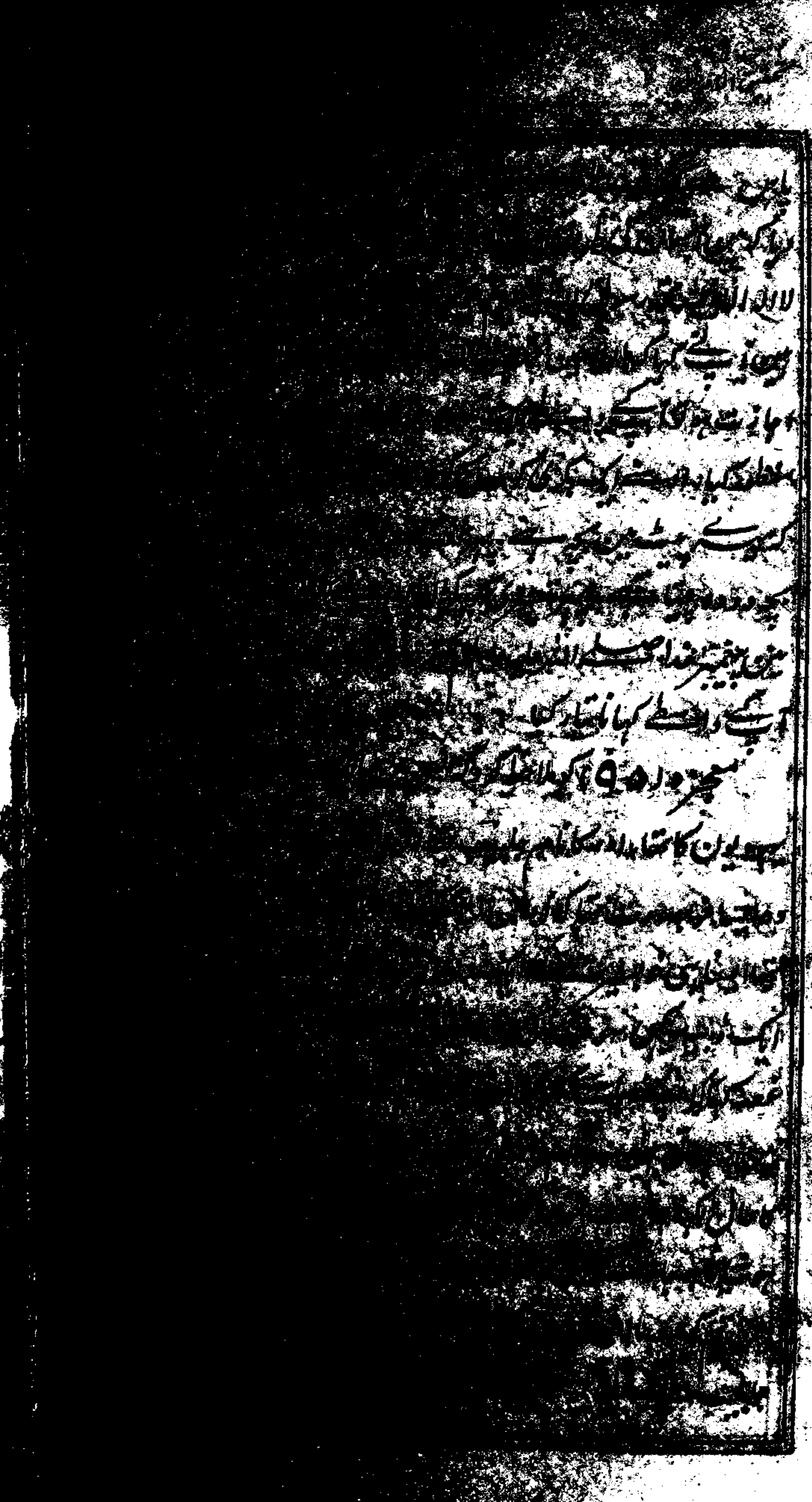

Marfat.com

[illegal] [illegal] [illegal] [

Marfat.com

مذہب آریہ

اسمین ذکر کرتا ہون اوس نئے مذہب کا کہ جو پنجاب مین یا ہندوستان مین
[illegible] سے ہوا ہے۔ پہلے ہندو صاحبان کا سناتن دہرم تہا اور سناتن
دہرم مین [illegible] کی پوجا ہوتی تہی۔ اون مذاہب کے پیروان نے
کوئی اختلاف غیر قومون کے ساتہہ نہین کیا تہا مگر اس نئے مذہب نے جو مہاراج
[illegible] نے ایجاد کیا بہت اختلاف ساکنان ہندوستان کے درمیان
ڈالدیا اور وصل حصل کا کچہہ خیال نہین کیا یہ امر ہر آدمی کو معلوم ہے کہ مذہب کے
ساتہہ ہر آدمی کو خیالی تعلق ایسا ہے کہ اوس مین وہ جگڑا ہوا ہے اور کسی طرح
اپنے مذہب کے خلاف وہ کوئی کام کرنا نہین پسند کرتا اگر اپنی مرضی سے کرتا ہے تو
اپنے آپ کو گناہ گار سمجہتا ہے اور دل مین شرمندہ ہوتا ہے کہ مین نے یہ کام
اچہا نہین کیا مگر اس مذہب کے پابندی کا نتیجہ ظاہرا اسوقت کوئی موجود نہین مرنیکے
[illegible] کہ ہر ایک مذہب کا نتیجہ اوسکے پیروان کو ملیگا۔ اور اوس نتیجہ کی
[illegible] کسی کو اطلاع ہے اور نہ نتیجہ بیگتنے کے بعد کوئی شخص دنیا
[illegible] کہ جہکو نتیجہ ملا دنیا مین رہ کر صرف تمدن کا لحاظ کرنا بہت ضروری
[illegible] کے سب کاروبار نیک تمدن کے ذریعہ سے انجام پاتی ہین اور
[illegible] ہو وہی دولت اور حکومت اور فارغ البالی سے اپنا
[illegible] نے اپنا مذہب ایجاد کرکے مسلمانون سے الگ ہونے
[illegible] سے اسلام ملک ہندوستان و پنجاب مین آیا
[illegible] مسلمانون کی تہی اور ہندو صاحبان اوسوقت سمجہ

Marfat.com

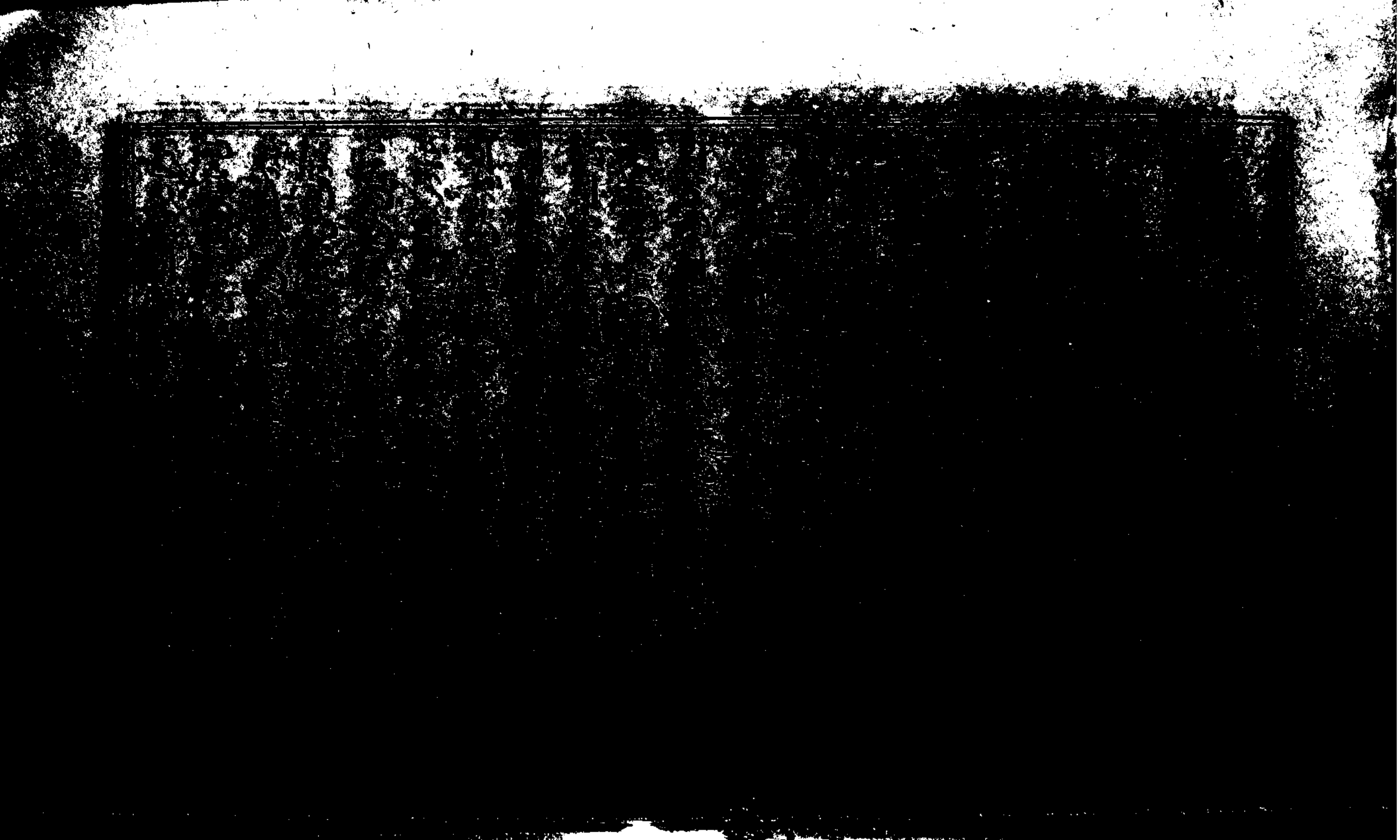

Marfat.com

[illegible] واقع کرتا ہے۔ خدا کا قادر مطلق کہنا صرف
[illegible] کا جو اوسنے بنایا اوسکے برخلاف وہ کچھ کر نہیں
[illegible] خدا ممکن کو غیر ممکن نہیں بنا سکتا اور غیر ممکن کو ممکن
[illegible] بنا سکتی مقررہ قاعدہ کو توڑ سکتا ہے اس حد تک بے اختیار ہے
[illegible] یا پانی کی شہنشاہ کو وہ پلٹ نہیں سکتا۔ خدا بخشنے کو رحیم ہے
[illegible] کسی شخص کے گناہ بخش نہیں سکتا اور کوئی شخص مناجات اوس کی جناب
[illegible] اور اپنے گناہوں سے توبہ کرے تو وہ ہر گناہ بخشتا ہے اور نہ
[illegible] قبول کرتا ہے اور خدا بندوں کا کچھ حال نہیں جانتا سوامی جی سنے پر پیشر
[illegible] سکتی مان تسلیم کیا ہے اور اوسکے یہ معنے لئے ہیں کہ کسی کی مدد کے
[illegible] اپنے کلام سے کرتا ہے ویدوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ اس الہامی کتاب
[illegible] ہدایت ہے کہ سب انسان کو چھوڑ کر میرے ہی شرن میں آجا میں تجھ
[illegible] سے نجات دونگا اور گناہوں سے پاک کر دونگا افسوس کہ نہ
[illegible] صفحہ نمبر ۱۳۲ صفحہ نمبر ۱۳۳ میں یہ فرمایا گیا ہے گناہ کرنیوالا
[illegible] اور پاپ سے اور تب اوسے ریاضت کرنے سے اور
[illegible] گناہوں سے چھوٹنا ہے آگے اوسکے لکھا ہے کہ
[illegible] کرے اوتنا ہی وہ گناہوں
[illegible] ہونے
[illegible] آزاد ہے
[illegible] خدا
[illegible] اوسوقت
[illegible] کوئی شخص ملے گا وہ ہیں

Marfat.com

Marfat.com

ں ہیں اگر اوسکو پیغمبرون کے مانا جاوے تو اوس مین کچھ عیب
ہین مگر روح کو خدا کی جگہ ماننا سراسر حماقت ہے۔ ایک بندۂ عاجز نا چار جو خدا
کی صفات کا کچھ حصہ نہین ہے وہ کسطرح اس لائق ہو سکتا ہے کہ خدا کے ساتھ
کچھ نسبت رکھے یا وہ خدا کا قایم مقام یا اوسکے ساتھ کچھ نسبت رکھ سکے۔ قرآن
مین یہ آیت ہے یحکم اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب یعنے جو کچھ خدا چاہتا ہے
اوسکو مٹا دیتا ہے اور جو کچھ خدا چاہے اوسکو لکھ لیتا ہے کیونکہ لوح محفوظ اوسکے
پاس ہے اور اوسی کا نام ہے ام الکتاب اس آیت کی تصدیق سب پیغمبرون کے
کے افعال اور اقوال نے کی ہے۔ جب سے بابا آدم پیدا ہوئے اوس دن سے
جو جو واقعات پیغمبرون کے ساتھ واقع ہوئے وہ سب اسباب کے تصدیق کرتے
ہین کہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ خدا کے حکم سے ہو رہا ہے آدم کو حکم تھا کہ تنگ کے
درخت کے نزدیک نہ جاوے۔ ایک مدت تک بہشت مین اس حکم کی تعمیل کرتا رہا اور
کوئی واقعہ اوسکے واسطے سخت پیش نہ آیا جب خدا کی مرضی ہوئی کہ اس دنیا کو آباد
کیجے تو اوس نے کہا کہ اور اوسکے کہنے کا کہنا تھا کہ وہ بہشت سے
نکالا گیا اور اس دنیا کی پیدائش کا سبب بنا جو ممانعت اوسکی کہنے کے کہنے
تھی اوس آیت سے ظاہر ہے۔ ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین۔
اس حکم کی تعمیل نہ کرنے سے آدم قصور وار ہوا اور باعث پیدائش دنیا کا ہوا
آدم سے لیکر جب پیدا ہوئی تو ہر ایک پیغمبر کے ساتھ ایسے واقعات پیش آئے
جو فعل و فراست سے باہر ہین۔ سب کا ذکر کرنا یہان باعث طوالت
ہوگا اس لئے ذکر کرنا ضروری ہے۔

[illegible] زندہ رہنا اور کل ملک کا غرق ہو جانا ایک مسلم بات ہے
[illegible] سے ثابت ہے کوئی شخص انکار نہین کر سکتا ہے

Marfat.com

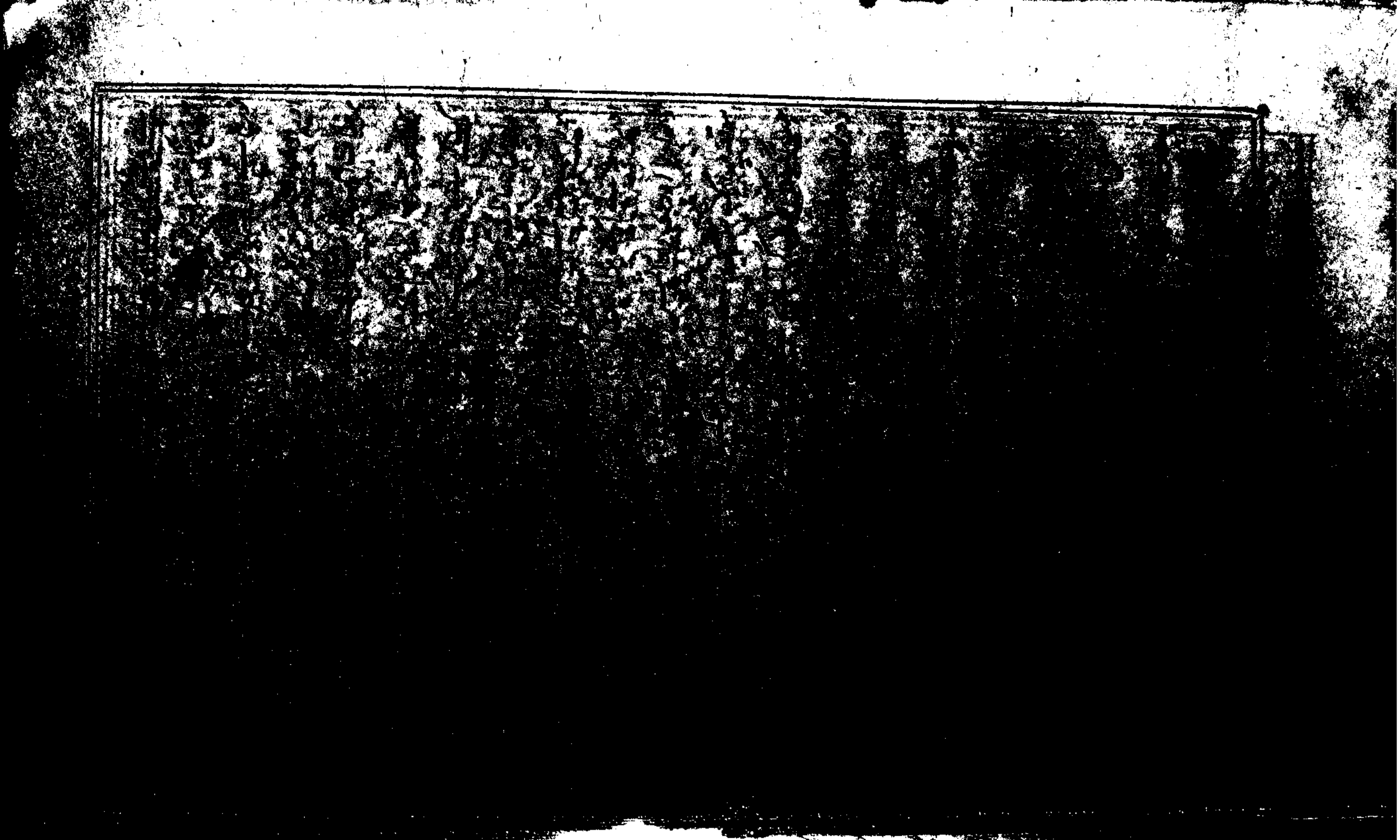

Marfat.com

وہان کا جو بادشاہ تہا وہ نیک آدمی نہ تہا اوس نے
بی بی سارہ کے حسن و جمال کا شکر اون کو خاوند سے علیحدہ کر کے اپنے مکان
پر طلب کر لیا اور اون کو لالچ دیتا رہا جب وہ بی بی کی طرف ہاتھ بڑہاتا تہا
وہ ہاتھ خشک ہو جاتا تہا پھر بی بی کی دعا سے اوسکا ہاتھ اچھا ہو جاتا تہا
اس طرح سے ایک مدت اوسنے گذاری اور آخر کو شرمندہ ہو کر بی بی کو خاوند کے
حوالہ کیا یہ کونسا خاتون قدرت تہا کہ بی بی کی عصمت کو خدا نے ایسے ظالم کے
ہاتھ سے بچا کر رکھا پھر حضرت ابراہیم کا اولاد پیدا کرنا کون قانون قدرت تہا۔
وہ بوڑہے ہو گئے تہے اور اون کی بی بی بہی بانجہہ تہی یہ آیت اسبات کی شاہد
ہے کہ کیف وقد بلغنی الکبر و امراتی عاقر۔ حضرت ابراہیمؑ کو جب یہ حکم پہونچا کہ خدا
کی راہ میں بیٹا دیگا تو اونہون نے عرض کیا کہ اے خداوندا کس طرح سے مجہہ کو بیٹا
دیگا کیونکہ میں بوڑہا ہو گیا ہون اور میری عورت بانجہہ ہے اوسکو حکم ملا کہ جسطرح سے
خدا پیدا کرتا ہے اوس طرح ظہور میں آتا ہے پہلے حضرت اسمٰعیلؑ پیدا ہوئے مسلمانون
کا یہ عقیدہ ہے کہ جب خدا نے اونکو حکم دیا اپنے بیٹے کے قربانی کرنے کا تو
حضرت اسمٰعیلؑ کو وہ پہاڑ پر قربانی کرنے کے واسطے لے گئے تہے مگر
یہود کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت اسحاقؑ کو قربانی کرنے کے واسطے گئے
تہے پہاڑ پر پہنچ کر اون کی جگہ وہ ذبح کیا گیا قربانی کی رسم
ہماری ہے اور مسلمانون میں قربانی صرف اوس رسم کی پابندی
سے ہے آدمی جسکی عمر سو برس کی تہی اولاد پیدا کرنا اور
برس کی تہی بچہ جنا کون سا قانون قدرت ہے اس
انسان کے برابر ضعیف آدمی جسکی عقل بہی بہت کم ہو
کس طرح سے ہو سکتا ہے بلاشبہ ہر یہ لوگون نے وضع کیا

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] باب نمبر ۱۰ ضمن نمبر ۱۳ و ۱۴ کو ملاحظہ کرو کہ یشوع نے سورج کو حکم دیا
[illegible] وہ جبلون پر ٹھیرا رہے اور چاند کو کہا کہ وادی ایالہ کے درمیان کھڑا رہے سورج
[illegible] ہر یک پہم کیطرف مائل نہ ہوا اس کتاب کے دیکھنے اور پڑھنے والے برائے
خدا انصاف کریں کہ یشوع کے کہنے سے سورج اور چاند نے تعمیل کی مگر محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کیوقت جو شق القمر ہوا اوس کا اب تک بہت سے گروہ قائل نہین
ہین یہ کون سا انصاف ہے غرض یہ جو لوگ قانون قدرت کے قائل ہین وہ
[illegible] یشوع کے کہنے سے جب سورج دن بھر جبعون کی طرف مائل نہ ہوا تو یہ
[illegible] قانون قدرت کا ایک بندے کے کہنے سے جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم بھی نہین
تھا کسطرح واقعہ ہوا۔

[illegible] یشوع کی کتاب باب نمبر ۱۳ ضمن نمبر ۲ نہایت کو ملاحظہ کرو کہ اوس مین خداوند
کے فرشتہ کا یشوع سے ملنا اور خدا کے لئے قربانی کا منظور کرنا اور لڑکا پیدا ہونے
[illegible] بابت بشارت دینا اور اوس لڑکے کا پیدا ہونا اور اوسکا نام سمسون رکھنا یہہ
[illegible] واقعات بند کور ہین اور سمسون کا ایک گدہے کے جبڑے سے ایک ہزار
[illegible] کا مار ڈالنا ایسے واقعات ہین جو قدرت کے قانون قدرت کے
[illegible]

[illegible] سلاطین باب نمبر ۱۷ ضمن نمبر ۹ نہایت نمبر ۱۲ کو ملاحظہ کرو۔ ایلیاہ کی
[illegible] کہ بیوہ عورت نے ایک مٹکہ کے آٹے سے کئی دن تک
[illegible] کا کھلا دیا اور لوٹے کا تیل کئی عرصہ تک ختم نہ ہوا اور جب
[illegible] تو اوس عورت نے ایلیاہ سے کہا کہ تو اسواسطے
[illegible] ایلیاہ کا اوس لڑکے کو چھت پر لیجانا اور

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] بلایا بادشاہ نے اوس عورت سے پوچھا کہ تیرے
[illegible] بلایا تو اوس عورت نے تصدیق کی پھر بادشاہ نے ایک
[illegible] اوس عیوبت کے ساتھ کیا اور حکم دیا کہ اوسکی زمین اور پیداوار اور
[illegible] اوس نے چھڑا لیا اوسکو پھیر دو۔

کتاب [illegible] باب نمبر ۲ فصل نمبر ۱ نہایت نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو خداوند ایک تند رو
[illegible] کے ساتھ بھیجدیگا اور مصر کے بت اوسکے حضور مین لرزان
[illegible] گے اور مصر کا دل اوسکے اندر پگل جاویگا اور مین مصریون کو ہتھیار
[illegible] ایک دوسرے کے مخالف کرونگا ہر ایک شخص اپنے بھائی سے لڑے گا
[illegible] ہر ایک شخص اپنے ہمسایہ سے لڑے گا۔ شہر شہر سے لڑیگا اور سلطنت
[illegible] سلطنت سے لڑیگی۔ اور مصر کا جی اون کے اندر خشک ہو جاویگا اور مین
[illegible] کے منصوبے کو فنا کرونگا اور وہ اپنے بتون اور افسون گرون کی اور
[illegible] کے جنکے پاس ارواح ہون اور جادوگرون کی تلاش کرینگے۔ پھر مین مصریون کو
[illegible] ظالم حاکم کے قابو مین کرونگا اور ایک زبردست بادشاہ اونپر سلطنت
[illegible] خداوند یہوواہ الافواج یون فرماتا ہے کہ دریا سے سبھی پانی خشک ہو جاویگا
[illegible] خشک اور خالی ہو جاویگی اور نالے بدبودار ہو جاوینگی اور مصر کی
[illegible] جاوینگی اور چیلہ وار مین نئی کملا جاوین گی چراگاہین ندی کے پرند
[illegible] ندی کے پاس پاس بوئی جاتی ہین مرجھا دین گی اور فنا ہ

[illegible] فصل نمبر ۱۲ کو ملاحظہ کرو۔ اوس نے مجھے
[illegible] تک طرف اوٹھا۔ مین نے آنکھین اوتر کیطرف
[illegible] کی طرف مذبح کے دروازے پر وہی صورت ہے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] کو کہونگا اور اسرائیل کی سرزمین مین لاونگا اور اپنے
[illegible] تم جی پڑو گے۔ تمہاری زمین مین تم کو بسا ونگا اسوقت
[illegible] خداوند ہون۔

کتاب دانی ایل باب نمبر ۵ فقرہ نمبر ۲۵ تا ۲۹ مین لکھا ہے۔ منی منی تقیل اوفرسین
اسکے معنے کے معنے ہین کہ خدا نے حساب کیا تمہاری مملکت کا اور اوسے تمام
کر ڈالا۔ تقیل کے معنے یہ ہین کہ تو وزن کیا گیا اور وزن مین کم نکلا۔ فرئیس کے معنے
یہ ہین کہ تیری مملکت منقسم ہوئی اور مادیون کو اور فارسی کو دیگئی تب بلیشفر نے
حکم کیا اور اونہون نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے کا کنٹھا اوسکی
گردن مین ڈالا اور اوسکے لئے منادی کرادی کہ وہ مملکت مین تیسرے درجہ
کا حاکم ہوگا۔

تب دانی ایل نے جواب مین بادشاہ کی حضور مین عرض کیا کہ تیرا انعام تیرے
[illegible] اور اپنا انعام تو کسی اور کو دے مین تیرے واسطے اس لکھی
[illegible] اوسکے معنے بتلاؤنگا۔ آے بادشاہ خدا تعالے نے بنون کد نضر
[illegible] کو سلطنت اور حشمت اور شوکت اور عزت بخشی اور اوس حشمت کے
[illegible] اور اہل نسب اوسکے حضور لرزان اور ترسان ہوے جسکو
[illegible] کیا اور جسکو چاہا جیتا چھوڑا اور سرفراز کیا اور جسکو چاہا ذلیل کیا لیکن
[illegible] دل غرور سے سخت ہوا تو وہ اپنی
[illegible] معزول کیا گیا اور اوسکی حشمت چھینی گئی اور وہ بنی آدم
[illegible] دل حیوانون سا بنا۔ اور وہ گورخرون کے ساتھ
[illegible] اوس کا بدن آسمان کی شبنم سے نم
[illegible] انسان کی مملکت پر قسلط رکھتا ہے اور

Marfat.com

جسے چاہے اور جسے چاہے قائم کرتا ہے
تو اُس سے حلال ہے واقف
کے خداوند کے آگے اپنے سر
آگے لائے اور تو نے
پی اور سونے پیتل
پرستش کی اور وہ
وہ خدا جسکے ہاتھ میں تیرا دل ہے اور
تعظیم نہ کی۔ تو رات میں جو معجزے
اب انجیل کے معجزات کا ذکر کیا جاتا ہے

ذکر معجزات

پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ انجیل
فہمین نکلی اور
کی انجیل
پہلا
نہایت
دیتا ہے کہ
معمر یہ کہ
جب کہ
ہے

Marfat.com

[illegible] چالیس دن اور چالیس رات جنگل مین حضرت عیسےٰ [illegible]
[illegible] آزمانے والے نے حضرت عیسیٰ سے آکر کہا کہ اگر خدا
[illegible] کہا کہ یہ پتھر روٹیان بن جاوین حضرت عیسےٰ نے جواب دیا کہ
آدمی صرف روٹی سے زندہ نہین رہتا بلکہ ہر بات مین جو کہ خدا کے منہ سے نکلتی
ہے آدمی کی زندگی ہے۔

کتاب متی باب ضمن نمبر ۱ انغایت نمبر ۲ مین حضرت عیسےٰ نے فرمایا ہی کہ
مین توریت یا نبیون کی کتابون کو منسوخ کرنے نہین آیا۔ بلکہ اوسکو پورا کرنے آیا
ہون۔ اور مین تمسے سچ کہتا ہون کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جاوین۔
ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے نہ ٹلے گا۔ جب تک سب کچھہ پورا نہ ہو جاوے۔
باب نمبر ۸ ضمن نمبر ۱ انغایت نمبر ۴ کو ملاحظہ کرو کہ اسمین ایک کوڑی کو حضرت عیسےٰ
نے اچھا کیا۔

کتاب متی باب نمبر ۹ ضمن نمبر ۱ انغایت نمبر ۸ کو ملاحظہ کرو کہ اوس مین ایک شخص
[illegible] کتاب متی باب نمبر ۹ ضمن نمبر ۱ تا نمبر ۳۶ کو ملاحظہ کرو کہ ایک
سردار کی عورت کو اچھا کیا اور ایک مردہ لڑکی کو زندہ کیا۔ کتاب متی باب نمبر ۹ ضمن نمبر
[illegible] کرو کہ اندہون کو آپ کے کہنے سے آنکھین مل گئین۔ باب نمبر ۹
[illegible] کرو کہ ایک گونگی کو اچھا کیا۔ کتاب متی باب نمبر ۱۴
[illegible] کرو کہ پانچ روٹیون سے پانچ ہزار آدمی کو کھانا کھلایا
[illegible] باب نمبر ۱۵ ضمن نمبر ۲ تا نمبر ۲۸ ایک عورت کنعانی
[illegible] ضمن نمبر ۳۲ تا ۳۹ کو ملاحظہ کرو کہ سات روٹیون سے
[illegible] کتاب متی باب نمبر ۱۷ ضمن نمبر ۱۳ تا نمبر ۲ کو ملاحظہ کرو

Marfat.com

کیمبرج والا لیکچر کو اچھا کیا ہے
دوسرا خطبہ ہولناک کو اچھا کیا۔ تو
معجزات کا ذکر کرنا ہے۔ وہ اس
اس واسطے بیان لکھے نہیں جاتے
فرمایا ہے کہ علماء امت کہ انبیاء بنی اسرائیل
جیسے نبی اسرائیل کے نبی تھے ویسے
وسلم کے باب میں لکھے گئے
معجزات میں وہ سب ہمارے
زیادہ بھرا ریہ سماج کیطرح
محض حماقت ہے
اب میں یہ ذکر بھی کرنا چاہتا ہوں
جو ستائن دھرم ہندو دھرما
رام رامچندر کا سمندر
راون پر فتح پانا اور کرشن جی کا
واسطے گاہن ہو جاوے
اور کرشن جی کا
ساتھ
فتح
ظاہر ہے کہ
کے
اور

Marfat.com

بیان کرنا مشکل ہے
اوصاف کس عمدگی سے بیان کئے ہین۔ زبور چہاردہ
ہے کہ فی الحقیقت خدا اور حق صالحانست۔ پھر زبور
بیانات اسطرح سے بیان کئے ہین کہ رفتارش کامل و
دل ثابت میگوئید با ہمسایہ خود بدی نہ نمائید۔ برخویش خود ملامت
طرش تا اہل ذلیل است وخدا ترسان را عزیز میدارد ضمن نمبر ۳
ہے کہ طریق خدا کامل است وکلام خدا مصفاست۔ زبور سوزدہم
بیانات خدا محض صدق وعدل است۔ زبور بست وپنجم مین فرمایا ہے
جانوکل کردہ ام پشیمان نہ شوم۔ دوشمنان من برمن فخر نہ کنند
ضمن نمبر ۱۰ مین فرمایا ہے کہ می نیشی وغیبت برادر خود میکنی وپسر
خود ملامت میکنی تا پنجاہ وسوم ضمن نمبر ۲ مین خدا از آسمان برنبی آدم
تا بیند اگر عاقلی ہست کہ طالب خدا باشد۔ زبور یکصد دوم مین گویا پیشین
ہے کہ خداوند تعالیٰ از آسمان بر زمین نظر کرد
تا آہ اسیران را بشنود وفرزندان مقتولان را
زبور یکصد وچہارم ضمن نمبر ۴ مین فرمایا ہے کہ خداوند را

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] جب پہلی آیت قرآن کی اونہون نے
[illegible] کی زبان سے ادا کردہ سنی اور اونھون نے
[illegible] یہ کلام بشر کا کلام نہیں ہے اور پھر جب تک
[illegible] اونھون نے کہی قرآن شریف کی فصاحت کے مقابلہ کا اقرار نہ
[illegible] کسی اور نے بلکہ اون سے بھی فصاحت قرآن شریف
[illegible] کذاب نے مقابلہ کیا تھا اور اسکا مقابلہ ۔۔۔ ایسا بیہودہ
[illegible] کہنے سے بھی شرم آتی ہے اسواسطے مین برائے
[illegible] مدعی ہون کہ قیامت تک کوئی شخص خواہ عرب کا رہنے
[illegible] قرآن شریف کا نہین کر سکتا اور قرآن شریف جیسی فصاحت
[illegible] زبان سے نکل سکتی ہے مولوی نظام الدین نے آپ کی فصاحت
[illegible]

[illegible] از الف آدم میم مسیح

[illegible] آپ کی صفت اس شعر مین ایسی بیان کی ہے کہ اس
[illegible] بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر ۔ اور حافظ

[illegible]

[illegible] کو جو اوصاف سب پیغمبرون مین گذرے تھے وہ
[illegible] آپ کو خدا نے بہت سے معجزے
[illegible] یہ کہنا بالکل سچا ہے اور
[illegible]

Marfat.com

Marfat.com

[redacted] ان اللہ سمیع علیم ۔ اس آیت

[redacted] خدا کیونکر ہے تم خدا کو جس طرف منہ

[redacted] خدا تم کو ملیگا اور خدا کسی خاص مقام میں محدود نہیں خدا

[redacted] جاننے والا خدا سب جگہ میں موجود ہے ۔ از

[redacted] یعنی آن سو کہ روے قصد آری ناحو

[redacted] باشد آنجا بسوے او کن او

[redacted] ہمہ جا عارف حق شناس را

[redacted] آنجا جمالِ حق پیدا ۔ گمشدہ از جمالِ حق قطعا ۔

(آیات قرآن شریف کا ذکر)

[redacted] نے یہ فرمایا ہے کہ ہم نے جو تیرے اوپر قرآن نازل

[redacted] حکم ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاق اور یعقوبؑ کی اولاد

[redacted] ہتے ۔ سیپارہ نمبر ۲ رکوع نمبر ۲ میں خدا

[redacted] میرا ذکر کرو تو میں بھی تمہارا ذکر کرونگا اور میرا شکر کرو

[redacted] سیپارہ نمبر ۳ رکوع نمبر ۳ میں لکھا ہے کہ تمہارا خدا

[redacted] وہ ایسا خدا ہے کہ رحمان و رحیم ہے

[redacted] سورہ نمبر ۲ میں ہے کہ جو وقت میرے بندے مجھ

[redacted] اس لئے اون کے بہت نزدیک

[redacted] ہوں ۔

[redacted] تاکید ہے ۔

[redacted] خدا کے واسطے

Marfat.com

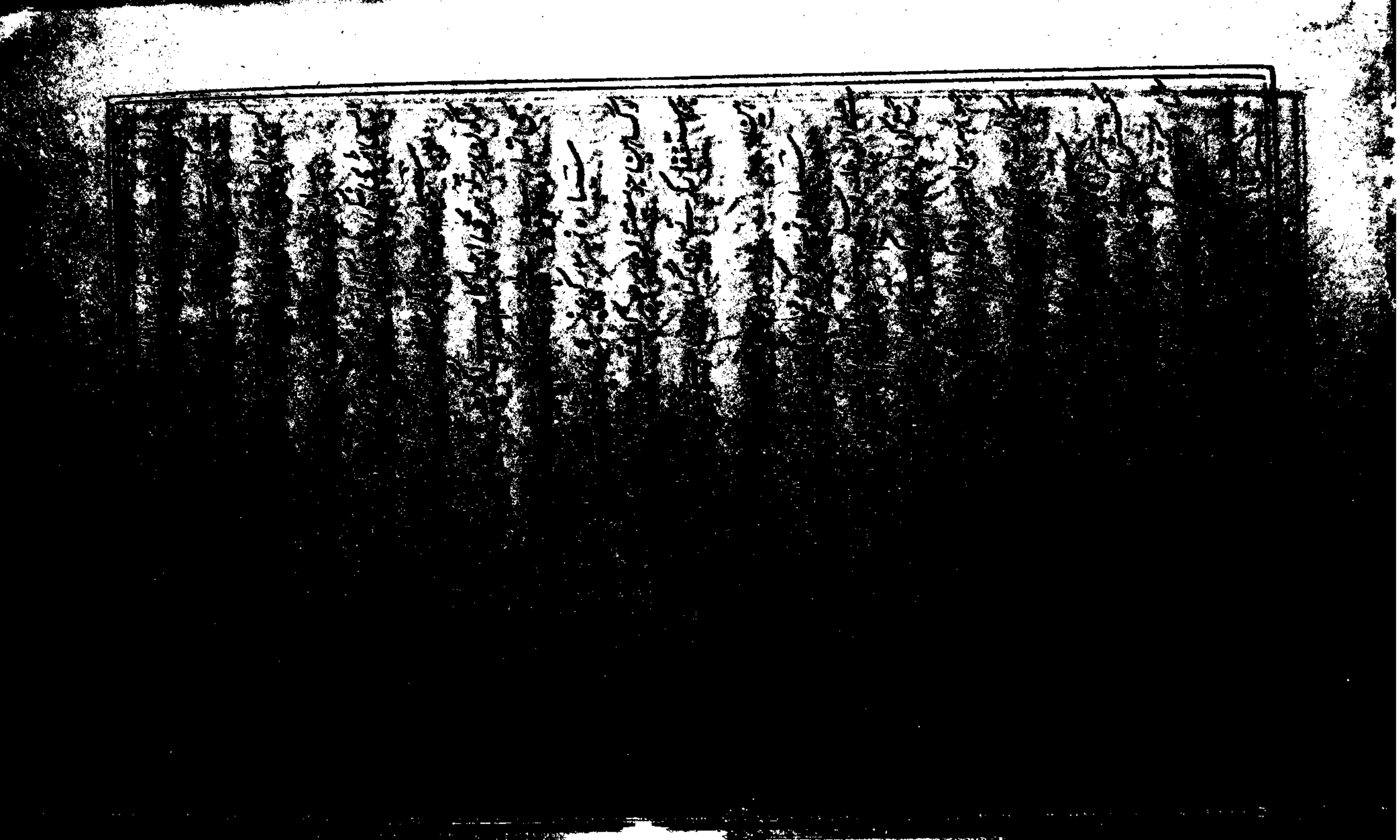

Marfat.com

[redacted]

[redacted] اگر وہ تم کو ذلیل اور خوار کرنے تو کوئی شخص
[redacted] اسوا سطے سیدھا راستہ یہ ہے کہ خدا پر تم توکل کرو۔ پھر اوسکے
[redacted] کے باب مین خدا نے فرمایا ہے کہ ہمنے رسول صلے اللہ علیہ
[redacted] تم کو اون کی برادری مین سے تنہا اور دوسرا یہ فرمایا کہ جو
[redacted] تم مین سے بگڑے پڑے لوگ تھے اون مین سے وہ رسول بھیجا اور اوسکی
[redacted] خدا کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہارے نفسون کے تصفیہ کی تعلیم
[redacted] اور تم کو اون کتابون سے اور دانائی کی باتون سے سکھاوے۔
[redacted] نمبر ۱۴ رکوع نمبر ۲ مین خدا نے فرمایا ہے کہ خدا کسی ایمان والے کو
[redacted] اور اوسکے بعد توبہ کرنے اور نیک آدمیون کو نیک آدمیون سے جدا نہ کر لیوے اور
[redacted] یہ بھی تعلیم کی ہے کہ اوسکی راہ مین جہاد کرنا چاہئے وہ غرور کی جگہ ہے۔
[redacted] نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۲ مین لوگون کو اسباب کے کرنے کی ہدایت ہوئی
[redacted] اور لوگون نے خدا کی جناب مین عرض کی کہ اے خدا یا ہمنے سنا ہے کہ ایک
[redacted] خدا پر ایمان لاؤ خدا کے ساتھ اسواسطے ہم خدا کے ساتھ
[redacted] ہمارے گناہ ہے کہ جو ہمنے گناہ کئے ہین وہ بخشے جاوین اور
[redacted] کی طرف رغبت نہ رہے اور جب ہم مرین تو نیک لوگون کی طرح
[redacted] نمبر ۱۶ رکوع نمبر ۱ مین اون اہل کتابون کا ذکر ہے جو ایمان لائے
[redacted] خدا کے ساتھ بہت عاجزی کی اور عاجزی کے
[redacted] ہے کہ اون کو خدا کے پاس سے
[redacted] والا ہے۔
[redacted] حالت معاد کی ہے کہ جو عربون کے نہ

Marfat.com

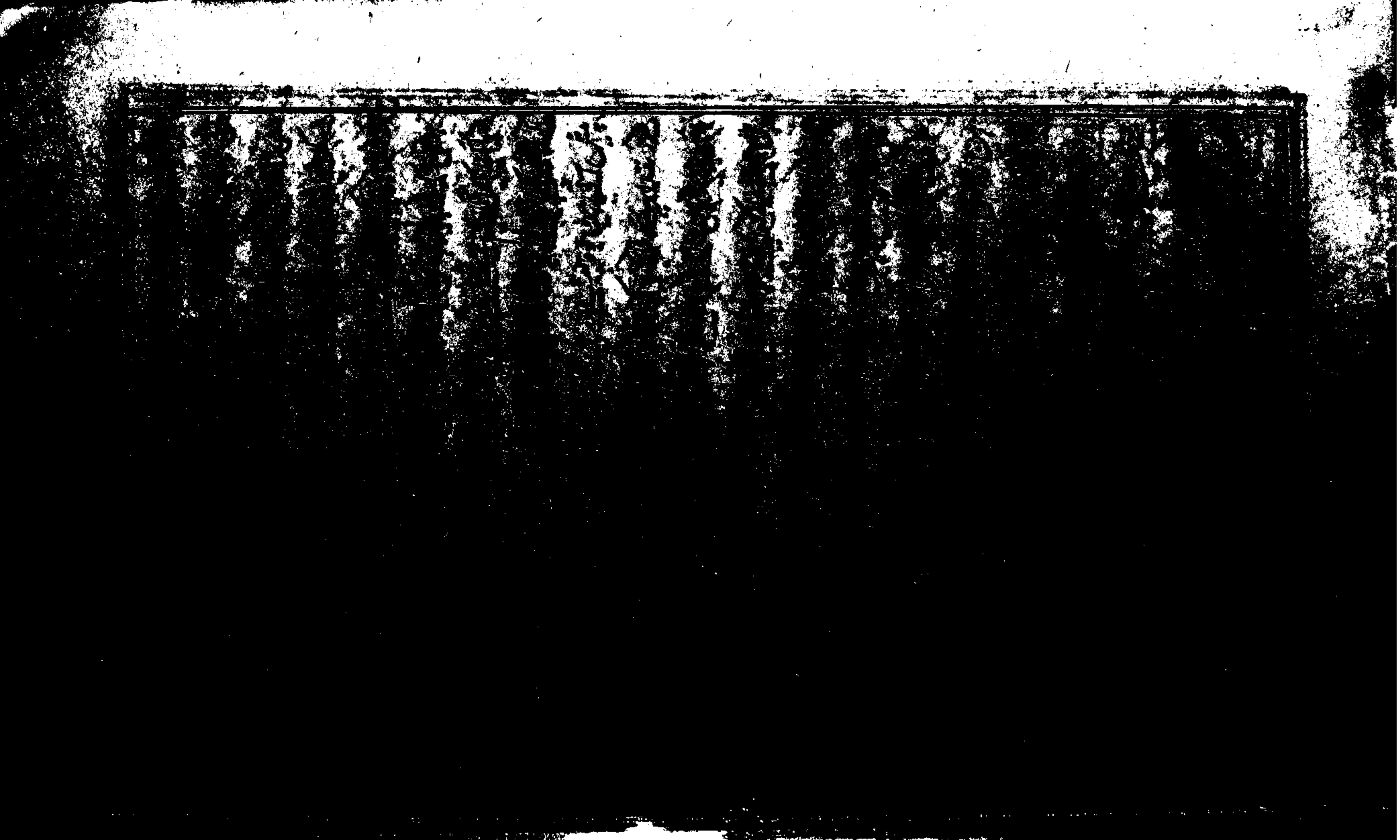

Marfat.com

اور ہفتہ اور ماہ اور سہ ماہی اور ششماہی
اور سالگرہ پر خیرات کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اِس مال کا ثواب اوس مردہ
کو پہنچے اِس امر کی بابت بحث کرنی ضرور نہین کہ واقعی اوس
مردہ کو ثواب پہنچتا ہے یا نہین کیونکہ یہہ امر خدا کے اختیار مین ہے کہ دیئے ہوئے
کا ثواب کسطرح پر دیا جاوے تو مردہ کو پہونچتا ہے یا نہین مگر یتیم بیچے اکثر نابالغ
ہوتے ہین اور وہ جانتے بھی نہین کہ اون کے مرنے والے نے جو مال چھوڑا تھا
وہ اون یتیمون کا حق ہے خواہ وہ دیویں یا نہ دیویں مگر اِس آیت مین اونکو
یہہ حکم ہوا کہ جو یتیمون کا مال کھاتے ہین وہ مال نہین کھاتے بلکہ اپنا پیٹ آگ
سے بھرتے ہین

سپارہ ۴ رکوع ۱۰ نمبر ۱ مین یہہ ہدایت ہے کہ خدا کی عبادت کرو اور اوسکے
ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کیساتھ احسان کرو اور جو قریبی ہین
اون کیساتھ احسان کرو اور یتیمون کے ساتھ احسان کرو اور مسکینون کے ساتھ احسان
کرو اور احسان کرو ہمسایہ خویش سے اور احسان کرو اوس ہمسایہ کے ساتھ جو اکٹھا ہے
تمہارے ساتھ راستہ مین اور راستہ کے مال سے احسان کرو اور جو لونڈی غلام تمہارے
اون کے ساتھ احسان کرو خدا انھین دوست رکھتا اوس شخص کو
جو فخر کرتا ہو اپنے کامون پر

سپارہ ۵ رکوع ۱۰ نمبر ۱ مین ممانعت ہے بخیل کرنے کی اور فیاضی بخیل کرنے کی
ہدایت ہے کیونکہ بخیل سے آدمی خود بھی رنج اٹھاتا ہے اور
اوسکے ہمسایون کو بھی رنج دیتا ہے اور دوسرا خدا کی
نعمتون مین ناشکرگذار ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنی نعمتون کا
شکر ہے ایسے ہی شرک کی بھی سخت ممانعت ہے اور

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ایک واقعہ ہے کہ جو حضرت عیسٰے کے پیدا
ہونے کے بعد اون کے ملک اور دیش میں مشہور ہو گیا تھا کہ حضرت عیسٰے بھی خدا ہین
اور حضرت مریم بھی خدا ہے اور ایک خدا تیسرا ہے خداوند کریم نے اون سے
پیدا کرکے یہ شہور کیا ہے کہ مین بھی خدا ہون اور میری ماں بھی خدا ہے۔
حضرت عیسٰے نے عرض کی کہ تیری ذات پاک ہے مجھکو کیا ہو گیا تھا کہ مین ایسا
کہتا جو میرے لایق نہ تھا اور تو دل کے ارادے کو جانتا ہے اور تیرے ارادہ کو
کوئی نہین جانتا اور غیب بھی تو جانتا ہے مین نہین جانتا مین نے تو صرف لوگون کو
یہ کہا ہے کہ اون خدا کی عبادت کرو جو تمہارا بھی خدا ہے اور میرا بھی خدا ہے۔
پیغمبرون کے ساتھ اکثر یہ واقعہ پیش آتا رہا ہے کہ اون کی اُمتین اون کے
ساتھ ہی کیا کرتی تھین اور اون سب کی ثابت حراب ہے۔

سیپارہ ۷ رکوع نمبر ۲ کو ملاحظہ کرو۔ پھر سیپارہ نمبر ۷ رکوع نمبر ۱ پاؤ نمبر ۲
[illegible] جس مین یہ لکھا ہے کہ اگر خداوند کریم تمہارے ساتھ سختی کرے
[illegible] تو یہ نہ کہنا کہ خداوند کریم بھی خداوند کریم ہر شئے پر قادر ہے
سیپارہ نمبر ۷ رکوع نمبر ۱۲ پاؤ نمبر ۲ کا ملاحظہ کرو اس مین حضرت ابراہیم کا
[illegible] باپ کو کہنا کہ تم گمراہی پر ہو اور ستارون اور چاند اور سورج
[illegible] جب یہ ڈوب جاوین تو کہدینا کہ یہ ہمارے خدا
[illegible] صرف ایک خدا میرا ارادہ ہے جس نے تمام زمین اور ستارون
[illegible] زمین کو بنایا اور قطعی شرک سے انکار کرنا
[illegible] سکتے ہین۔ اسکے آگے
[illegible] لوگون کا ذکر ہے کہ جو خداکریم کا جو ہمہ
[illegible] جو درحقیقت ہیں نہین آتی یا کہتے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] پارہ نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۱ آیت نمبر ۱ مین خداوند کریم نے اپنی صفت فرمائی ہے اور
[illegible] وہ خدا ہے کہ جسنے آسمان زمین کو چھ دن مین پیدا کیا ہے۔
[illegible] پارہ نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۱ آیت نمبر ۱ مین ہدایت ہے کہ خدا کی عبادت کرو بڑی زاری کے
[illegible] کہ ریا سے پاک عبادت کرو۔
[illegible] پارہ نمبر ۱۵ رکوع نمبر ۱ آیت نمبر ۱ مین حضرت موسےٰ کا اپنے عصا کے ساتھ ایک جگہ
[illegible] بارہ چشمے پیدا ہو جانے اور بارہ جگہ پانی پینے کیواسطے اوس قوم کا تقسیم
[illegible] کا اپنے سر پر سایہ کرنا اور من اور سلوا اون کے کھانے کو اترنا
[illegible] کرنا مذکور ہے۔ انقلاب بادشاہی صرف خداوند کریم کے
[illegible] خداوند کریم نے پارہ نمبر ۱۹ رکوع نمبر ۱۲ آیت نمبر ۱ مین صاف فرمایا ہے
[illegible] اوسکو وہ بخشتا ہے۔
[illegible] پارہ نمبر ۱۹ رکوع نمبر ۱۲ آیت نمبر ۲ مین خدا نے فرمایا ہے کہ ہم نے آدمی انسان اور جن
[illegible] پیدا کئے ہین کہ دوزخ مین ڈالے جائینگے اور ہم نے اون کو ایسے دل دیئے
[illegible] سمجھتے اور ایسی آنکھین دین ہین کہ اون آنکھون
[illegible] سکتے اور ایسے کان دیئے ہین کہ اون کانون کے ساتھ وہ کچھ سن
[illegible] ہین بلکہ اونسے بھی زیادہ گمراہ اور غافل۔ پھر کافرون
[illegible] قیامت کب آویگی۔ آپنے اونسے فرمایا کہ اسبات
[illegible] تم کو اچانک آجاویگی اور رین
[illegible] اگر ایسا ہوتا تو سب نیکیان اپنے واسطے
[illegible] تو صرف تم کو ڈرانے والا اور بشارت
[illegible] ہین۔
[illegible] پارہ نمبر ۱۹ رکوع نمبر ۱۳ آیت نمبر ۱ مین خداوند کریم نے یہ فرمایا ہے کہ میرا ذکر کرو تم اپنے

Marfat.com

تفصیل کے لیے دیکھئے [illegible]

کردار، رات کو [illegible]

سیارہ [illegible]

ہر فعل کا فاعل حقیقی صرف خدا [illegible]

جس کام کو چاہے فوراً انجام [illegible]

سیارہ [illegible]

نظام جہان کا قائم ہے یہ [illegible]

اول سے واپس [illegible]

تو تم اپنے نفسوں کو خود خراب [illegible]

جب وہ اپنے آپ کو خود خراب کر [illegible]

لیتا ہے کہ چوغطا یوں سے واپس [illegible]

اور اون کے عمال اس قدر خراب ہو [illegible]

اپنی بخشی ہوئی لیتی ہے [illegible]

کر دو اگر اون کو اپنے [illegible]

ساتھ اور اپنی [illegible]

ساتھ جو [illegible]

تم ڈوبتے ہوئے [illegible]

ہوں خدا سے [illegible]

جہاد کرتے ہے [illegible]

سے نہ سوچے [illegible]

Marfat.com

[illegible] چھوڑکر صرف خدا کو برگزیدہ کیا اور اوس کے ساتھ محبت رکھی اور اوسکی تعمیل کی اور تقوے اور پرہیزگاری اختیار کی اور صبح اور شام عبادت مین مشغول رہتے اور دنیا کی کسی چیز کی طرف اون کی توجہ نہ ہوئی اور نہ مہلت کرکے وہ نفس امارہ پر غالب آئے اور اپنے نفس کو نفس مطمئنہ بنایا وہ خدا کے بندون مین شمار ہوئے اور ایسے ہی لوگ ہین جنسے معجزات اور کرامات صادر ہوئے ہین اور ان کے علاوہ جو گروہ ہے وہ مطالب مین ناکام ہے اسلئے اسکا ذکر اسکے آگے ہے جنہون نے کہا مسیح بیٹا خدا کا ہے اور یہ اونکا کفر ہے اپنے منہ کی باتین ہین اور ان کی مثال پہلے کافر گذر چکے ہین کہ جو احبار اور رہبانون کی خدمت کرتے ہین اور خدا کی طرف توجہ نہین کرتے [illegible] کہ کسی خدا کی سوائے اوس خدا واحد کے [illegible] پاک ہے کہ اوسکے ساتھ کوئی شریک گردانا جاوے [illegible] پارہ نمبر ۱۱ رکوع نمبر ۱۰ پاؤ نمبر ۳ مین خدا نے فرمایا ہے ہر امت [illegible] پاس رسول بھیجا جسوقت اونکا رسول اونکے پاس پہونچا تو اون [illegible] اونکے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیے اور لوگون [illegible]

[illegible] پارہ نمبر ۱۲ رکوع نمبر ۳ پاؤ نمبر ۱ مین خداوند کریم نے طوفان نوحؑ کا ذکر [illegible] ایک کشتی بنائی وہ بڑی لمبی اور بڑی چوڑی تھی اور اسمین [illegible] اور اوسنے کہا کہ سوار ہو جاؤ اس [illegible] جاری ہوا اور پانی پہونچا تحقیق خدا میرا بہت غفور [illegible] ہے وہ کشتی دریا کی موجون مین چل رہی تھی جیسے [illegible] نوح نے اپنے بیٹے کو جو کنارہ پر بیٹھا ہوا تھا آواز کی کہ

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] کو ملاحظہ کرو۔ اسکے آگے خداوند کریم ذکر
[illegible] کے ہنسون پر تمسخر کیا کرتے تھے
[illegible] کہ عنکبوت لونگا اور تیسرا
[illegible] پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہونچتی تھی
[illegible] تھے تو خدا نے انکا رنج دور کرنیکے واسطے یہ آیت
[illegible] ایسی باتون کا رنج نہین کرنا چاہیئے بلکہ خداوند کریم کا حمد اور شکر کرنا
[illegible] خداوند کریم کو سجدہ کرنا چاہیئے اور خدا کی عبادت موت کے وقت تک کرنی

[illegible]

[illegible] ۱۵ مین خداوند کریم اپنے پیغمبرون کو فرمایا کہ تم ان لوگون کو سمجھاؤ
[illegible] پہلے گا اوس کی ذات کو اوس سے فایدہ پہونچے گا اور جو کوئی
[illegible] گا وہ اپنی ذات کے واسطے کرے گا ایک بوجھ دوسرے
[illegible] ہم کسی کو عذاب نہین دینگے جب تک کہ اوسکے واسطے

[illegible] کو ملاحظہ کرو۔

[illegible] خداوند کریم نے اپنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی معرفت یہ ہدایت
[illegible] ترجیحون کا ہے وہ ادا کرنا چاہیئے اور جو محتاج ہین
[illegible] بخشش کرو مگر ایسا نہین کہ دولت کو بکھیر کر اوڑاؤ
[illegible] شیطانون کے بھائی ہوتے ہین اور شیطان خداوند کریم کا

[illegible] مین سخت تاکید ہے کہ اگر تم عہد کرو تو اوس
[illegible] اوسکے ایفا کرنے کی بابت تم سے باز پرس ہوگی اگر عہد

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] خدا آپس مین لڑتے اور ایک رہ جاتا یہ ایک بڑی
[illegible] کا ایک قول سچا ثبوت ہے۔ کہ دو بادشاہ در اقلیم نمے
[illegible] صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمایا کہ ہمنے تجھ سے
[illegible] ہیں اونہون کو یہ فہمایش کی تہی کہ اپنی امتون کو سمجھا دین کہ
[illegible] گروہی ایک ذات پاک سوا سلطے تم اوس کی عبادت کرو اور
[illegible] ہے کہ جسنے کوئی بیٹا نہین بنایا۔ پھر پروردگار نے جو حضرت ایوب کے
[illegible] اونھون نے بہت صبر کیا اور بہت تکلیف اوٹھائین جب
[illegible] پہونچ گئی تو اونہون نے خدا کی جناب مین عرض کیا کہ اے
[illegible] ہے اور تو رحمت کرنیوالا ہے ہمنے اوسکی دعا قبول
[illegible] کا ملاحظہ کرو۔
[illegible] فرمایا ہے اون لوگون کا کہ جو اپنے گہرون سے نکالے
[illegible] اونکے نکالنے کی یہ وجہ تہی کہ اونکا قول تہا کہ ہمارا خدا
[illegible] اگر خدا تعالے نہ ہٹاتا تو لوگون کو آپس کی لڑائی سے۔ تو وہ عبادت
[illegible] خدا کا ذکر ہوتا ہے وہ سب گرجاتے اور مسجدین بہی گرجاتین۔
[illegible] نے اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ اگر تجھکو کافر
[illegible] پہلے بہی جہٹلا چکے ہین۔ نوحؑ کی قوم حضرت نوحؑ کو اور عادؑ
[illegible] اپنے پیغمبرون کو جہٹلا چکے ہین۔ ابراہیمؑ کی قوم حضرت ابراہیمؑ
[illegible] کو اور حضرت موسےٰؑ کی قوم حضرت موسےٰؑ کو پہر
[illegible] کے انکار کا خیال ہوا۔ پہر خدا تعالے نے اپنے
[illegible] کہ تو اپنی امت کو کہدے کہ وہ اپنے آپ کو یہ نہ سمجہین
[illegible] کوئی عبادت کی نہ ہماری طرف رجوع کیا خدا تعالے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] حضرت ہونے کی طرف کتاب
[illegible] دیر جایا اور ہنسے کہا اون دونون سے
[illegible] جھٹلانے والون کو مارا
[illegible] نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو پھر خدا تعالے نے اپنے
[illegible] فرمایا ہے کہ میرے بندے وہ ہین جو زمین
[illegible] اور جب جاہل اون سے کافر مخاطب ہوتے ہین تو ایسی نرم
[illegible] کہتے ہین کہ اون کے ساتھ کہ اون کے دل نرم ہوجاوین
[illegible] خدا تعالے کے ساتھ وہ تمام رات گذارتے ہین سجدہ
[illegible] سیپارہ نمبر ۱۹ رکوع نمبر ۴ پاؤ نمبر ۱ اسی آیت کی تائید مین
[illegible] کے وہ نیک بندے ہین کہ جسوقت کسی شخص کا نعرہ
[illegible] اس سے کنارہ کرتے ہین اور اون سے کہتے ہین کہ ہمارے
[illegible] نصیب ہون اور تمہارے عمل تمہارے نصیب ہون اور ہماری طرف
[illegible] ہم جاہلون سے نا ہین چاہتے پھر خدا نے اپنے پیغمبر کو یہ ہدایت کی
[illegible] کہ تو چاہتا ہے اوسکو تیری طرف سے ہدایت نہین ہوسکتی مگر خدا
[illegible] ہے اور وہ خدا تعالے جانتا ہے اون لوگون کو
[illegible] گے خدا اپنے پیغمبر کو فرماتا ہے کہ ہم نے وصیت
[illegible] کرنے کی اور اگر تمہارے ساتھ تمہارے
[illegible] ساتھ دوسرے کسی کو شریک گردان کہ
[illegible] نہ مان کیون کہ میری طرف تم سب نے
[illegible] جو تم کرتے تھے

Marfat.com

Marfat.com

سیپارہ نمبر ۲۳ رکوع نمبر ۲ پاؤ نمبر ۱ میں خدا نے فرمایا ہے کہ اے پیغمبر تو اپنے
لوگوں کو یہ بات کہدے کہ خدا کا یہ ارادہ ہے کہ تم کو تمہارے خدا میں
سے ہر ایک بڑی بات دور کر دیوے اور تم کو ایسا پاک بنا دے کہ جو پاک
ہونے کا حق ہے اسکے بعد خدا نے پیدائش کے وقت جو حال گذرا تھا بیان
کیا ہے کہ جب آسمان زمین اور پہاڑ پیدا کئے اور خدا کی اطاعت اور شوق
سے پیش کیا کہ وہ اس بوجھ کو اوٹھاویں۔ اون سب نے انکار کیا کہ ہم اس بوجھ کو
نہیں اوٹھا سکتے۔ پھر اس بوجھ کو انسان نے اوٹھا لیا اور انسان تھا اپنے حق میں
ظلوم اور جاہل۔ شعر۔

آسمان بار امانت نتوانست کشید قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند

خدا نے اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ آپ اپنی امت کو فہمائش کرو کہ آپ
سے جن لوگوں نے گناہ کئے ہیں اور اپنے نفس کو اسراف کیا ہے وہ
اپنی خطاؤں سے اور خدا کی رحمتوں سے نا امید نہوں کیونکہ خدا تمام گناہ بخش
دیتا ہے اور خاص بخشش کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے۔

سیپارہ نمبر ۲۴ رکوع نمبر ۲ پاؤ نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو پھر خداوند تعالے نے فرمایا
کہ اے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ آپ اپنی امت کو فہمائش کرو کہ وہ نہ سجدہ
سورج کو کریں گے اور نہ سجدہ کریں اوسی خدا کا کہ جس نے ان دونوں کو پیدا کیا۔

سیپارہ نمبر ۲۴ رکوع نمبر ۸ پاؤ نمبر ۴ کو ملاحظہ کرو۔

یہ بات ذکر کرنے کے قابل ہے کہ جب اکثر حصہ قرآن شریف کا
خدا کے موافق عمل کرنے لگے اور عبادتیں شروع کیں تو
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور حاضر ہو کر
صلے اللہ علیہ وسلم جو کچھ ہم کو آپ نے سکھایا یا خدا کا راہ

Marfat.com

Marfat.com

ان [illegible] ان رسولون کے ساتھ باندہی ہوئین وہ بادشاہ
[illegible] ان کے زبان نہوجو وتے اونہون نے اون کو
[illegible] بادشاہ کے پاس دربانون نے جاکر عرض کیا کہ عرب
[illegible] ہین اگر اجازت ہو تو اندر آجاوین۔ حکم ہوا کہ تلوارین اور سوئے لیلو اور
[illegible] اونہون نے تلوارین اور سوئے اون سے مانگے تو اونہون
[illegible] کیا اور کہا کہ تلوارون سے ہم کبھی رات دن جدا نہین ہوتے اگر اجازت
[illegible] تو تلوارین ہمکو پھر واپس جاتے ہین پھر بادشاہ نے اون کو اجازت
[illegible] تلوارین آنے دو۔ چنانچہ وہ روبرو بادشاہ کے گئے
[illegible] سلام ہو اوس شخص پر جو سیدھے رات کی تابعداری کرتا ہے۔
[illegible] فرش بہت بیش قیمت بچھا ہوا تہا۔ وہ فرش
[illegible] کہا تمنے فرش اوٹھا کر
[illegible] اختیار کیا اور فرش پر کیون نہین بیٹھے تو اونھون نے کہا کہ ہمارے
[illegible] فرشنا فہا السماء دون۔ اسکے معنی یہ ہین کہ زمین
[illegible] ہمارا فرش بچھانیوالے ہین ہمنے خدا کا فرش چہوڑ
[illegible] لیے ہم وہان نہین بیٹھے۔ بادشاہ نے پوچھا کہ
[illegible] بیان کرو تو اونہون نے کہا کہ آپکے سامنے
[illegible] اہل کتاب ہین اور خدا نے فرمایا ہے کہ اہل کتاب
[illegible] اولاد کو جانتے ہے آپ اپنی کتابون سے پڑہکر
[illegible] پاس اون کا حال کہنے کی کیا ضرورت
[illegible] اون کا حال ہے اور اون کی قوم

Marfat.com

Marfat.com

سیپارہ نمبر ۲۹ رکوع ۲ اس سیپارہ مین اوس آیت کا ذکر کرنا مناسب ہے کہ جس کو
مفسرین حضرت علیؓ اور اہل بیت کی شان مین بیان کرتے ہین اور وہ قصہ اسطرح پر
ہے کہ ایام بیضہ کے تھے اور تمام اہل بیت نے روزہ رکھا ہوا تھا جب افطار کا
وقت قریب آیا تو ایک مسکین نے آکر سوال کیا اہل بیت نے خود کچھہ نہ کھایا اور
اوسکو کھانا دیدیا دوسرے روز پہر روزہ رکھا اور جب افطار کا وقت قریب آیا تو
ایک یتیم نے سوال کیا تو سب اہل بیت نے خود کچھہ نہ کھایا اور اوسکو کھانا دیدیا تیسرے
روز کا کہنا ہے ایک قیدی نے سوال کیا اور اونہون نے اوس قیدی کو کھانا
دیدیا اور خود بھوکے رہے یہ بھی کہدیا کہ ہم تمکو دیتے ہین صرف خدا کی خوشنودی
کی واسطے ہم اسکا بدلہ تمسے کوئی چاہتے یا شکر نہین چاہتے سیپارہ نمبر ۲۹ رکوع
نمبر ۱۰ نمبر ۱۱ کو ملاحظہ کرو۔

سیپارہ نمبر ۳۰ مین خدا نے یہ ہدایت فرمائی ہے کہ جس شخص نے عمر بھر خدا
کے خوف سے اپنے نفس کو ہوا سے روکا بہشت اوسکا گھر ہے سیپارہ نمبر ۳۰
رکوع نمبر ۱ نمبر ۲ کو ملاحظہ کرو۔

سیپارہ نمبر ۳۰ مین خدا نے اون لوگون کی تعریف کی ہے کہ جنکو اوس نے نفس مطمئنہ عطا
کیا اور اونہون نے اوسکو راضی کر لیا اور اوس نے فرمایا ہے کہ اے نفس مطمئنہ تو رجوع کر اپنے خدا کی طرف
تو اوس سے راضی ہے اور وہ تجھہ سے راضی ہے اور تو نے ایسے کام کئے ہین جو ہم کو بھی
پسند ہین پس تو ہمارے خاص بندون مین داخل ہو اور ہمارے بہشت
مین داخل ہو سیپارہ نمبر ۳۰ رکوع نمبر ۱۴۔ پاؤ نمبر ۲ کو قرآن شریف کے
مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو اوصاف مین وہ اوصاف ہین
جو ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو کہ ہمارا
سوا بجز اوسکے کوئی خدا نہین صرف وہ اکیلا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ہوئی نے بڑی بڑی مدارج حاصل کی مگر اوسکو کسی نے
[illegible] کوئی کو اوتار ماننے کی لائق نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ایسی ذات پاک
[illegible] ادراک سے باہر ہے۔ ہندو صاحبان کا مذہب ہین نہین کہتا
[illegible] یا اوس مذہب کے رہنے والون کو نجات نہوگی مگر اسقدر
[illegible] کہ اون مذہب کے عجا بات آتے ہین۔ کہ معمولی عقل فراست کے عقلون
[illegible] پہلے اون کا یہ بات قرار دینا کہ نظام دنیا کے واسطے خدا نے
[illegible] ہر ایک کے ذمہ دنیا کا ایک کام لگایا ہوا ہے مہادیو
[illegible] دنیا کو پیدا کرنے کا ذمہ ہے کہ وہ دنیا کی پرورش کرے
[illegible] اندر کا ذمہ ہے کہ وہ مینہ برساوے اور فصل کو
[illegible] کہ انسان اور حیوان کو دنیا سے اوٹھاوے یا دنیا
[illegible] کو تباہ کرنے۔ اب اس بات سے بڑا تعجب ہوتا ہے کہ تمام
[illegible] کا قائل ہے کہ جب وقت خدا نے دنیا کو پیدا کرنا چاہا تو صرف کن کے
[illegible] پیدا ہوگئی۔ اور سب کتب سماوی اس بات کے قائل ہین کہ جو
[illegible] زمین سمندر و پہاڑ جنگل سورج۔ چاند سیارہ۔ ذرات
[illegible] بنائے۔ پھر اوس خدا کو کیا ضرور
[illegible] کرتا تھا مگر اعتراض اس مذہب والی الا نظر
[illegible] سب کا یہ سوال ہے اوسکے آگے ایک گداگر اور
[illegible] آدمی ہین سب رسولون مین سے جو اوس کی یاد
[illegible] اوس کی خاطر بھی عزیز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
[illegible] اون خدمتون کی یاد کی اور اپنے
[illegible] سلسلہ چلا ہے آیت یہ ہے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] (سبحانی) اسکے معنی یہ ہین کہ خدا کی جناب مین میرے
[illegible] جانتا اس بات کو کہ میرا کیا حال گذرنا ہے بہت بہتر ہے
[illegible] کا قائل ہونا اور اوسکا ہر خیر و شر کا فاعل ہونا اس طرح پر سمجھنا چاہئے
[illegible] ابراہیم نے سمجھا۔ پھر تو یوتا و یومی شب تنگ۔ ٹہاکر اور مہادیو اور رکھی گنیش
[illegible] خدا کو چھوڑ کر کس طرح سر جھکانے کے لائق ہو جاتے ہین۔ اب مجھکو اس
[illegible] ذکر کرنا ہے کہ ہندو صاحبان مین جو یہ مسئلہ ہے کہ آدمی اپنے اعمال کے
[illegible] کوئی کوئی جون بھوگتے ہین اور پھر اوس جون مین جو عمل وہ کرین اوسکا
[illegible] اور دوسری تبدیل ہوتی ہے اور جیسا خدا قدیم ہے ویسے ہی مادہ
[illegible] قدیم ہے خدا کا اختیار اوس مادہ کے استعمال کا ہے مگر اوسکے زائل کرنے کا
[illegible] یہ دونون مسئلہ بڑے بحث طلب ہین۔ مادہ کا قدیم ماننا بھی خلاف
[illegible] کے ہے اگر مادہ خدا کا پیدا کیا ہوا ہے تو وہ قدیم نہین بنتا بلکہ حادث
[illegible] ہے کیونکہ جو چیز پیدا کیجاوے وہ حادث ہوتی ہے قدیم نہین ہوتی دوسرا خدا
[illegible] قدرت کو محدود کرنا لازم آتا ہے اور اوسکی شان کے
[illegible] خدا نے سات روز مین زمین و آسمان اور ساری دنیا بنائی وہ
[illegible] آدمی بھی بناتا رہا ہے اور چیزین بھی بناتا رہے۔ توراۃ مین
[illegible] ایل نبی کے وقت ایک جنگل مین جو ہڈیون کے
[illegible] نے کہا کہ اے نبی صلے اللہ علیہ وسلم تم ایسا ہڈیون
[illegible] جگہ جگہ مین چنانچہ وہ ہڈیان آپس مین جڑ گئین اور
[illegible] نسین بھی چڑھ گئین اور پھر اون کے عروق
[illegible] گئین اور پھر اون مین روح ڈالا گیا اور آدمی
[illegible] ہے پھر اوسکو تسلیم کرکے اوس کی

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

[illegal] کے واسطے چنا اور
[illegal] سب لوگ اپنے
[illegal] کے
[illegal] ذبیح کو جو گرایا گیا تھا پھر بنایا اور سوختنی قربانی
[illegal] خداوند کے حضور سے ایک آگ نازل ہوئی اور
[illegal] سوختنی قربانی اور لکڑیون اور مٹی کو جلا دیا۔ سب لوگ اوندھے
[illegal] گر پڑے اور کہنے لگے کہ بعل کے نبیون کو پکڑو کہ ایک بھی ان میں
[illegal] دیا۔ ان لوگون نے پکڑ لیا اور ایلیا اون کو وادی قیسون مین
[illegal] لے گیا اور وہین قتل کیا۔

ضمیمہ نمبر ۲ فہرست نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو۔ کہ سات برس تک
[illegal] نے ایک عورت کے بیٹے کو جلایا اور بادشاہ نے تصدیق کی کتاب
[illegal] نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو کہ کس قسم کا نفاق مصریون مین ڈالا
[illegal] کے قابو مین کیا اور دریا کا پانی خشک ہو گیا اور ندی اور
[illegal] ہو گئین۔

ضمیمہ نمبر ۲ فہرست نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو۔ کہ دیوار کہودنے سے
[illegal] کہ کس طرح کے یہ جانورون کی صورتین اور بنی اسرائیل

ضمیمہ نمبر ۱ فہرست نمبر ۱ کو ملاحظہ کرو کہ خدا نے پوچھا کہ
[illegal] سے کہی ہین اور داؤد اون سے
[illegal] نے خدا کی جناب مین عرض کی
[illegal] ہے کہتے ہے کہ یہ آپس مین جڑ جاویں

Marfat.com

Marfat.com

انجیل

متی کی انجیل۔ مرقس کی انجیل۔ لوقا کی انجیل۔ یوحنا کی انجیل۔ یہ

حضرت عیسےٰ کے حالات ہیں

اور مریم کی انجیل سے جو کچھ مضمون لکھونگا

حضرت یوسف کے ساتھ ہوگئی

اور اسکے شوہر نے

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ اوس مین یسوع نے
[illegible] اون سے کہا کہ ہم یروشلیم کو جاتے ہین اور مجھہ کو
[illegible] جائیگا اور وہ میرے قتل کا حکم دین گے اور وہ غیر
[illegible] گے اور غیر قومین مجھے ٹھٹھا کرین گی اور کوڑے مارین گے
[illegible] گے مگر مین تیسرے دن پھر زندہ کیا جاؤنگا۔ کتاب متی باب نمبر ۲۰
[illegible] نمبر ۳۴ کو ملاحظہ کرو کہ دو اندہون کو اچھا کیا اور اوسکے پیچھے ہو لئے۔
[illegible] باب نمبر ۲ ضمن نمبر ۱ تا نمبر ۱۱ کو ملاحظہ کرو۔ جو بارہ آدمی یسوع کے ساتھہ
[illegible] سے ایک تھے جنکا نام پہلا شمعون جسکو دوسرا پطرس کہتے تھے
[illegible] کر یسوع کو تمہارے حوالہ کردون تو مجھہ کو کیا دوگے اونھون نے اوسکو
[illegible] اور اس تلاش مین رہا کہ یسوع کو پکڑکر اون کے حوالہ کرے۔
[illegible] ضمن نمبر ۶ تا نمبر ۱۶ کو ملاحظہ کرو۔ کہ یسوع کا مقدمہ بن گیا اور
[illegible] کے پاس اوسکو لے گئے اور اسبات کی تلاش کی کہ کوئی جھوٹی
[illegible] مگر کوئی جھوٹی گواہی اوسکے برخلاف دستیاب نہ ہوئی پھر اوسنے
[illegible] کہ مین خدا کے مقدس کو ڈہا سکتا ہون اور تین دن مین اوسے
[illegible] یسوع نے کچھہ جواب نہ دیا چپ رہا۔ سردار کاہن نے اوسسے کہا کہ
[illegible] کے پاس دیتا ہون کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو کہدے یسوع
[illegible] تو نے خود کہدیا بلکہ مین تمسے کہتا ہون کہ اوسکے بعد تم ابن آدم کو
[illegible] اور آسمان کے بادلون پر آتے دیکھو گے اسپر
[illegible] پھاڑے اور کہا کہ اسنے کفر بکا ہے تمہاری کیا
[illegible] دیا کہ یہ قتل کے لائق ہے اونھون نے اوسکے
[illegible] کتاب متی باب نمبر ۲ ضمن نمبر ۱

Marfat.com

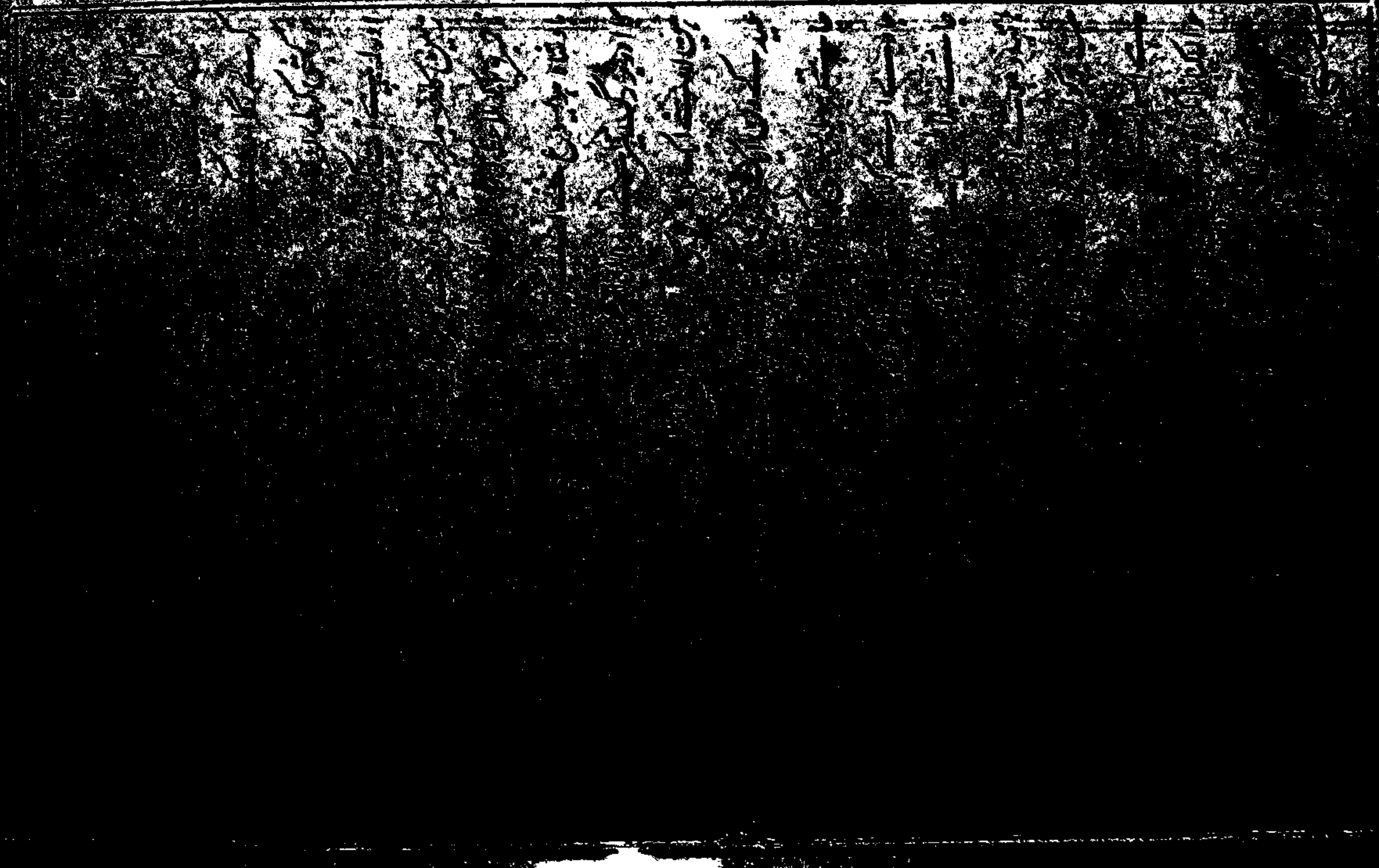

Marfat.com

سر پر رکھا اور ایک سرکنڈہ اوسکے ہاتھ
کر ٹھٹھوں میں اوڑانے لگے اور کہنے لگے
ا ب اور لاشیر ہوگا اور کنڈہ اوسکے سر پر مارنے لگے
اوسکے بدن سے اوتار کر وہی کپڑے پہناوے اور

بہ ہاشمن نمبر ۳۳ کو ملاحظہ کرو۔ کہ وہان یسوع کو صلیب پر چڑہا دیا
ڈاکو انٹھے لیے ہاتھ چلتے والے سر ہلا کر اوسکو لعن طعن کرتے
کیل ٹھوکنے والے اور تین دن میں بنانیوالے اپنے
صلیب پر سے اوتر آ کاہنون کا سردار اور فقیہون کے
کتنے کو بچایا اور اپنے تئین نہین بچا سکتا یہ

بہ ہاشمن نمبر ۳۴ کو ملاحظہ کرو دوپہر سے لیکر تیسرے
بڑی آواز سے کہا ایلی۔ ایلی لما سبقتنی یعنے اے میرے خدا۔
مجھکو کیون چھوڑ دیا لوگون نے سنکر یہ خیال کیا کہ یہ ایلیا کو
جان سے بڑی آواز سے چلا کر یسوع نے جان
اوپر سے پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گئے اور زمین
اور قبرین کھل گئین اور بہت جسم اون مقدسون کے جو
اٹھنے کے بعد قبرون سے نکلکر مقدس شہر مین گئے
اور اوسکے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے
کو ملاحظہ کرو جسمین لکھی ہوئی تو یوسف نام

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] اب میں صرف وہ اوصاف بیان کرونگا کہ
[illegible] میں لکھا ہے کہ خدا نیک بختوں کے گروہ

[illegible] اوصاف یہ بیان ہوئے ہین کہ وہ نیک کام کرے اور
[illegible] اپنی زبان سے کسی کی غیبت نہ کرے اور اپنے ہمسائے
[illegible] کرے اور اپنے رشتہ دار کے ساتھ ملامت نہ کرے جو نا اہلونکو
[illegible] اور خدا ترسون کو عزیز جانے زبور اٹھارویں ضمن نمبر ۳۰ مین لکھا ہے
[illegible] اور کلام اوس کی سطح ہے ضمن نمبر ۳۱ مین لکھا ہے کہ
[illegible] نے مارا ایسا مارا کہ وہ اوٹھ نہین سکتے تھے اور وہ میرے پیرون

[illegible] مدلے کے تمام قوانین سچ ہین اور عدل ہے۔ زبور نمبر ۲۵
[illegible] ہے کہ خدا پر توکل کرو جو اوس پر توکل کرے وہ پشیمان نہین ہوتا اور
[illegible] اور دشمن اوسکے مقابلے مین اپنے بڑائی نہین کر سکتے مگر
[illegible] کے بغیر کسی سبب کے وہ شرمندہ ہوتے ہین اور جو سچے دل والے ہین۔

[illegible] کو لایق ہے۔
[illegible] غیبت کی سخت ممانعت ہے اور اپنے بھائی کو بھی کوئی
[illegible] بڑی سخت ممانعت ہے۔
[illegible] کہ خدا نے آسمانون سے نظر کی کہ کوئی عقلمند دیتا
[illegible] فرمایا گیا ہے کہ تمام بت پرست پشیمان ہونگے
[illegible] ساتھ فرمایا گیا ہے۔ اے بتو خدا

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] زبور نمبر ۱۱۹ امین یہ لکھا ہے کہ
[illegible] نگاہ رکھتے ہین اور اون کے دل تمام
[illegible] یہ لکھا ہے کہ اے خداوند تیری کلام بہت پاک
[illegible] کلام کو بہت دوست رکھتا ہے۔ زبور نمبر ۱۴۲ امین یہ
[illegible] ہمیشہ رہنے والے ہین اور تیری شریعت سب درست ہے
[illegible] لکھا ہے کہ خداوند نے تیرے عہد کے ساتھہ داؤد کے ساتھہ
[illegible] یہ مخالف نہیں ہوگا کہ تیری اولاد سے تیری تخت
[illegible] تیری اولاد میرا عہد اور میرا حکم اور وہ گواہی کہ مین اونکو سکھاؤنگا

[illegible] لکھا ہے کہ اگر آسمان پر مین جاؤن تو وہان بہی تو ہی اور اگر
[illegible] ہوؤن تو وہان بہی تو ہی ہے۔ زبور نمبر ۱۴۴ ضمن نمبر ۳
[illegible] خداوند آدمی کیا چیز ہے جو تو اوسکو سچہانے فرزند آدمی کا کیا
[illegible] یہ لکھا ہے ضمن نمبر ۹ مین لکھا ہے کہ اے خدا تیرا راگ
[illegible] اور دس ساز کے ساتھہ جسکی دس تارین ہون مین تیرے

[illegible] ہے کہ تیغ زنی اون کے گلے مین ہوگی اور تلوار دو

[illegible] جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا ذکر
[illegible] بڑا معجزہ یہ ہے کہ ایک ناخواندہ پیغمبر صلے اللہ
[illegible] زبان سے قرآن شریف نکلا۔ دلیل
[illegible] جواب دینے کے شاگرد

Marfat.com

Marfat.com

ں کے بزرگوں سے جابر ابن عبداللہ انصاری کا قرضہ
ادا کرنے کے واسطے بیچ رہین۔
کرو کہ غزوہ خندق کے دن بہت تھوڑے کہانے سے
پھر بیچ رہا اور ابو ہریرہ کو تھوڑی سی کھجوریں دین اور وہ خود کہاتا
کھلاتا رہا اور خوشحالی تک اوسکے پاس موجود رہین کہ جب تک اوسکا
کرو کہ (۱۹) کو ملاحظہ کرو کہ پہلوان کو تین دفعہ کشتی کر کے آپؐ نے گرا دیا
مسلمان ہوگیا۔
کرو کہ آپؐ نے بوکہ نکالکر کھجورین اجرت مین حاصل
کین اور بی بی فاطمہؓ کے گھر مین لیجاکر اون کو کھلائین اور جو رسی
کر گیا تھا اور اوس اعرابی نے آپؐ کے سونہہ مبارک پر تماچہ مارا
کہ کنوہ سے نکل آیا اور اوس اعرابی کا ہاتھہ جو اوس نے خود
پکڑکر خود چوڑ دیا۔
کرو کہ ابوجہل سے قیمت اونٹ کی آپ نے مانگی
نے آپ کی رسالت کی کسطرح تصدیق کی۔

Marfat.com

Marfat.com

[illegal] صاحب سوا ابو طلحہ اور تہتر آدمیون کے
[illegal] کھانا کھایا اور سب سیر ہو گئے اور آپنے ام سلیم
[illegal] دیکھو کیا ہے اور کہی وہ ۔ ؛
[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ تھوڑے سے دودہ سے سب اصحاب صفہ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ
[illegal] گئے اور دودہ بچ رہا ؛
[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ایک عورت کے دو مشکیزے تھے سب لوگ جو آپ کے
[illegal] اوس سے سیراب ہوئے اور سب نے پانی بہر لیا اور پانی بدستور
[illegal] واپس کیا جب وہ عورت پانی لیکر اپنے قبیلہ مین واپس پہونچی تو سب
[illegal] مسلمان ہو گیا ؛
[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ابو حدیجہ ایک عورت پر عاشق تھا حضرت کا جامہ پہنکر
[illegal] صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اوس قبیلہ پر پونچا اور یہ جھوٹھ بیان کیا کہ مجھکو
[illegal] صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے آپکو جب یہ خبر پہونچی تو آپنے اوس شخص کے
[illegal] مین بددعا کی اور خونرا سانپ نے اوسکو کاٹا اور وہ وہین مر گیا۔
[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ رافع ابن حدیجہ خزرجی کے پیٹ مین درد ہوتی تھی
[illegal] سے رافع ہو گئی اور تمام عمر پھر اوسکو درد نہ ہوئی ۔
[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ چبائے ہوئے گوشت سے آپنے ایک عورت فاحشہ
[illegal] دیا وہ ایسی حیادار بن گئی کہ تمام عمر اوس نے کسی کو سونہہ نہین
[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ایک زانی عورتی کو آپنے دعا کی اور وہ ایسا حیادار بن
[illegal] کی طرف دیکھتا بھی نہ تھا۔
[illegal] کہ ایک لڑکی کا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا پھر آپنے ہاتھ پھیرنے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] صلے اللہ علیہ وسلم پر ہمارا سلام
[illegible] استقبال کے واسطے آئے سب نے مسلمان ہو گئے۔
[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ ایک کھجور کو جو پہل دار نہین تھا آپکے ہاتھ لگانے سے
[illegible] آپکے اور اصحاب نے کہا یا۔
[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ ایک یہودی آدمی جو بہت دولت مند اور خوبصورت تھا
[illegible] وفات ہوا تو قبر مین اوس کے پاس حورین آئین۔
[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ ایک شادی مین بی بی فاطمہؓ گئین اور اون کے کپڑے
[illegible] والی شادی مین پہونچین تو لوگ کپڑے دیکھہ کر حیران ہو گئے
[illegible] اونہون نے پہلے نہین دیکھے تھے۔ اور وہ کپڑے خدا تعالےٰ
[illegible] کے واسطے بہیجے
[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ ایک ہرنی نے آپکے پاس عرض کیا اور آپ نے
[illegible] سے اوسکو چھڑا دیا۔
[illegible] کو ملاحظہ کرو کہ اہبان نے ایک بھیڑیے سے بکری چھڑائی اور
[illegible] کہ ایسا بھیڑیا ظالم کبھی نہین دیکھا جیسا کہ یہ ہے تو اوس نے جواب دیا
[illegible] تم میرے سے زیادہ ظالم ہو کیونکہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پیغمبر تم
[illegible] وہ تم کو خدا کی کتاب کی طرف بلاتا ہے اور تم اوسکی پیروی
[illegible] سے جواب دیا کہ اگر مین وہان جاؤن تو میری بکریان کون چرائے
[illegible] یان مین چراونگا بھیڑیا بکریان چراتا رہا اور اہبان سعد اپنے
[illegible] پاس پہونچکر مسلمان ہو گیا۔
[illegible] سے آپ کی پیغمبری کی شہادت دی اعرابی
[illegible] گیا

Marfat.com

Marfat.com

[illegal] صاحب سونہ کہو سکے ہوئے اوسکو نظر آیا

[illegal] کہ عتبہ بن ابولہب کو شیر نے قافلہ کے درمیان سے تلاش
[illegal] کر نکل لیا گیا اور اوسکی ہر ایک ہڈی توڑ دی۔

[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ایک لڑکی زندہ ہوکر رود بار انی سے نکل آئی اور مان
[illegal] نا دینے سے منکر نہ کیا۔

[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ایک شخص فوت ہوگیا اور جب آپ گئے تو اوسنے آپ
[illegal] کی دعا سے پھر جی اٹھا۔

[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ایک اندھا آپ کی دعا سے بینا ہوگیا۔

[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ایک بت نے جسکا نام ہبل تھا آپ کی پیغمبری کی تصدیق
[illegal] کی اور کافر مسلمان ہوا۔

[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ گیہوڑے نے ایمان لانے کی ابن عباس کو ہدایت کی

[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ ایک بت کے کہنے سے ایک عرب مسلمان ہوا۔

[illegal] کو ملاحظہ کرو کہ آپ کیواسطے بہشت سے کھانا نازل ہوا۔

[illegal] کو ملاحظہ کرو جو قابل ملاحظہ ہے اور جو عشق مآب کو آپکے ساتھ تھا وہ
[illegal] سے حضرت ہوئے کیوقت سن وسلوا آسمان سے اوترتی رہی۔

[illegal] کا حال لکھ چکا ہے اور مقابلہ مذاہب کا بھی کیا گیا ہے جو شخص
[illegal] تمام مندرجہ کو کون سا مذہب سچا ہے اور کون سا مذہب جھوٹا ہے
[illegal] معلوم ہوجان تو اس کتاب کے ملاحظہ سے ہوجاتا ہے۔ خدا رسیدہ
[illegal] لوگوں نے دینے کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھا اور جو خصائل ان کی
[illegal] کی تعریف جمع کرنے کے لائق ہیں اونسے وہ ہمیشہ پرہیز کرتے

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ایک مقولہ ہے۔ ذاتین رام نہ رہے۔
[illegible] کے معنی یہ ہین کہ خدا تعالےٰ کسی آدمی کی ذات سے خوش
[illegible] ہوتا ہے کہ جو عبادت کرنیوالا ہو۔ خدا تعالےٰ نے
[illegible] اور جنکو اوسنے سجال رکھا وہ مدت سے ابتک
[illegible] اور جنکو اوسنے رکھنا نچاہا وہ تھوڑے دن بنکر معدوم ہوگئے اور ایسے
[illegible] تھوڑے دن رہکر معدوم ہو گئے بیشمار ہین ہندون مین اور مسلمانون مین
[illegible] ملکون مین اور یہودیون مین اون کی تفصیل لکھنی بے فایدہ ہے ہر ایک مذہب
[illegible] مذہب مقرر کی اور جیسا وہ مذہب ہے ایسی وہ شریعت ہے
مسلمانون کا مذہب شروع ہونے سے بہت جلدی ترقی پذیر ہوا اور جب پیغمبری نازل
[illegible] تھوڑے عرصہ مین فتوحات مسلمانون کی بڑہتی گئین اور تھوڑے عرصہ
[illegible] کئی ملکون کے مالک ہو گئے تو اریخ ہار ملاحظہ ہونی چاہئے اور ایسے جلدی
[illegible] ہونے کا باعث یہ نہا کہ قرآن مجید کی ہدایت کے مطابق عمل درآمد ہوتا رہا اور
[illegible] یہ تھی کہ خدا تعالےٰ نے مسلمانون کو ایک گروہ پیدا کیا کہ ہر ایک مسلمان دوسرے
[illegible] جیسا اپنے بھائی کا نفع نقصان دوسرے بھائی کو عزیز ہوتا ہے ویسا ہی
[illegible] نفع نقصان دوسرے مسلمان کو عزیز تھا اور یہ فرمایا گیا تہا (مخالف ہین
[illegible] تا)

[illegible] یہ ہین کہ خدا تعالےٰ نے تمہارے دلون مین الفت پیدا کر دی
[illegible] بن گئے۔ اسی حکم کے مطابق ایک مسلمان کے بدلے
[illegible] اپنا مال دینے کو ایثار نفس کہتے تھے۔ ایثار
[illegible] بہت سی ذکر ہوئی ہین اور کچھ نمونہ کے طور پر یہان
[illegible] اون رات کو کہ جب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ہجرت

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] کی روزانہ خبرین جو دریافت مین پہونچتی تہین
[illegible] کرتے تہے اور کوئی بحث طلب مرہوتا تہا تو اوس
[illegible] مجلس شوریٰ مین پیش کرتے تہے
[illegible] کے اراکین کے علاوہ تمام رعایا کو انتظامی امور مین مداخلت
[illegible] کے عاکم اکثر رعایا کی مرضی سے مقرر کئے جاتے تہے
[illegible] کا طریقہ عمل مین آتا تہا۔ کوفہ۔ بصرہ۔ شام مین جب اعمال خراج
[illegible] حضرت عمرؓ نے ان تینون صوبون مین احکام بہیجے کہ وہان
[illegible] سے ایک ایک شخص کو انتخاب کرکے بہیجین جو اون کے نزدیک
[illegible] سے زیادہ دیانتدار اور قابل ہو۔
[illegible] سے عثمان بن فرقد۔ بصرہ سے حجاج بن علاط شام سے سعد بن
[illegible] نے منتخب کرکے بہیجا اور حضرت عمرؓ نے انہین لوگون کو ان مقامات
[illegible] کیا۔ سعد ابن ابی وقاص بہت بڑے رتبہ کے اصحاب تہے اور نوشیروانی
[illegible] تہے حضرت عمرؓ نے اونکو کوفہ کا گورنر مقرر کیا لیکن جب لوگون نے
[illegible] کی تو معزول کردیا۔ حکومت جمہوری کا ایک بہت بڑا اصول یہ ہے۔
[illegible] حقوق اور اغراض کی حفاظت کا پورا اختیار اور موقعہ دیا جاوے۔
[illegible] ہر شخص کو نہایت آزادی کے ساتہہ یہ موقع حاصل تہا اور
[illegible] کا اظہار کرتے تہے حضرت عمرؓ نے خود بار بار موقع پر اس
[illegible] مین بہی لوگون کو مطلع کردیا تہا حکومت جمہوری کا
[illegible] قسم کے حقوق مین عام آدمیون کے ساتہہ برابری
[illegible] نہ ہو ملک کی آمدنی مین سے ضروریات
[illegible] اوس کی حاکمانہ حیثیت کا کچہہ

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] سوال ہے کہ عیسائیون کو ہم شہر سے
[illegible] یہ حق حاصل نہین ہے ہمنے
[illegible] یا ہے کہ وہ شہر مین اطمینان مین رہین اسلیے نقض عہد
[illegible] نے اپنی غلطی تسلیم کی آخر یہ فیصلہ ہوا کہ حمص چھوڑ کر دمشق
[illegible] موجود ہین اور عرب کی سرحد قریب ہے یہ ارادہ مصمم ہو چکا ہو
[illegible] جبیبا بن مسلمہ کو جو افسر خزانہ تھے بلا کر کہا کہ عیسائیون سے
[illegible] جو لیا جاتا ہے وہ اس معاوضہ مین لیا جاتا ہے کہ ہم انکی حفاظت کا ذمہ
[illegible] ہمارے ہاتھ سے ضائع ہوا ہے سب اون کو واپس دیدو۔
[illegible] کہدو کہ جو کچھ تمہارے ساتھ جو تعلق تھا اب بھی موجود ہے لیکن چونکہ
[illegible] حفاظت کے ذمہ دار نہین ہو سکتے اسلیے جزیہ جو حفاظت کا معاوضہ
[illegible] کیا جاتا ہے کچھ لاکھ کی جو رقم وصول ہوئی تھی کل واپس کر دی گئی۔
[illegible] کا محاصرہ کیا گیا تو بعد محاصرہ کے عیسائیون نے ہمت ہار کر صلح کی
[illegible] کی اور ساتھ ہی کہلا بھیجا کہ ہم کو جانا چاہیے حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ
[illegible] کی تھی حضرت علیؓ کو مدینہ مین نائب مقرر کر کے
[illegible] اور ماہ رجب ۱۶ھ ہجری مین روانہ ہو گئے
[illegible] لشکر معمولی ڈیرہ اور خیمہ تک

Marfat.com

Marfat.com

[illegal] انہوں نے ایک قیمتی گھوڑا اور
[illegal] پہننے سے انکار کیا اور فرمایا کہ خدا نے
[illegal] کہ ہے اور ہمارے لئے یہی کافی ہے اوسی حال
[illegal] سب سے پہلے مسجد مین گئے اور محراب داؤد کے پاس
[illegal] بیٹھ گئے پھر باقی بیت المقدس کو مین ٹہر کر کئی دن
[illegal] نے آکر شکایت کی کہ امیر المومنین ہمارے افسر پرند کا گوشت
[illegal] کہا ہے لیکن عام مسلمانون کو معمولی کھانا بھی نصیب نہین
[illegal] طرف کیطرح دیکھا اونہون نے عرض کی کہ اس ملک مین تمام چیزین
[illegal] جہان مین جس قیمت پر روٹی ملتی ہے اور کھجور ملتی ہے یہان اسی
[illegal] گوشت بہت کم میسر ہوتا ہے حضرت عمرؓ افسرون کو مجبور نہ کر سکے اور
[illegal] خوراک کے علاوہ ہر سپاہی کا کھانا بھی مقرر کیا جاوے۔ ایک دن
[illegal] حضرت عمرؓ نے بلالؓ سے درخواست کی کہ آج اذان دو۔ بلال
[illegal] عزم کر چکا تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کیلئے اذان نہ دونگا
[illegal] بلال نے اذان دینی شروع کی صحابہ کو پیغمبر خدا صلے اللہ
[illegal] بہت وقت طاری ہوئی۔ ابو عبیدہ اور معاذ ابن جبل رو
[illegal] حضرت عمرؓ ایسے روئے کہ اون کے رونے سے ہچکی لگ

فتوحات کے اصلی اسباب کا ذکر

[illegal] اس سوال کا مختصر جواب صرف اتنا قدر ہے کہ مسلمانون مین
[illegal] مقابل جہت زیادہ حوصلگی دلیری کا پیدا

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] ایجاد کا جذبہ بہ آسانی نہین جا سکتا تہا عراق
[illegible] بلد مسلمان ہو گئے اور مسلمان ہو جانے پر وہ مسلمانون کے
[illegible] آخر عربون نے اسلام قبول کر لیا اور رومیون کی

[illegible] کی حفاظت مین کبھی سر مو قانون انصاف سے تجاوز نہین ہو سکتا تہا آدمیون
[illegible] صرف دشمنون کے کاٹنے کی اجازت نہ تہی. بچون اور بوڑہون سے
[illegible] لیا جا سکتا تہا. دشمن سے کبھی کسی موقع پر بد عہدی یا فریب دہی نہین کی
[illegible] کو تاکیدی احکام جاتے تہے کہ دشمن تمسے لڑائی کرین تو ان سے
[illegible] کسی کی ناک کان نہ کاٹو کسی بچے کو قتل نہ کرو.

[illegible] واقعات کی تفصیل کے بعد یہ دعوے صاف ثابت ہو جاتا ہے کہ جب سے
[illegible] تاریخ سلام ہے آج تک کوئی شخص فاروق اعظم کے برابر فاتح اور کشورستان نہین

[illegible] نے بغیر کسی مثال اور نمونہ کے جمہوری حکومت کی بنیاد ڈالی اور اگرچہ
[illegible] اور اسکے تمام اصول و فروع مرتب نہ ہو سکے تاہم جو چیزین حکومت
[illegible] سب موجود ہین آئین ان مین سب کے اصل الاصول مجلس شوریٰ کا
[illegible] کوئی انتظام پیش آتا تہا تو ہمیشہ ارباب شوریٰ کی مجلس منعقد ہوتی تہی
[illegible] اور کثرت رائے کے عمل مین نہین آسکتا تہا تمام جماعت اسلام
[illegible] جو کل قوم کے پیشوا تہے اور جنکو تمام عرب نے گویا اپنا قائم
[illegible] مہاجرین و انصار. مجلس شوریٰ مین ہمیشہ لازمی طور پر ان دونون
[illegible] تہے
[illegible] اور اسکے پاس جسقدر مال و اسباب ہوتا تہا اوس کی

Marfat.com

Marfat.com

وہ کون ہے جو شرف یکرا پنے حق سے بارہ

باب

روایات حضرت علیؓ کی خلافت کے

[illegible] آیت بڑا مآل ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
[illegible] ہے تو بعض صحابہ نے اس سفر میں اور بعض
[illegible] مین علیؓ مرتضیٰ کی شکایتیں معاملات یمن کے متعلق رسولؐ
[illegible] کی شکایتیں چونکہ وہ شکایتیں غلط فہمی پر مبنی تھیں اسواسطے جب
[illegible] کا قیام غدیر خم پر ہوا تو آپنے علیؓ مرتضیٰ کا ہاتھہ پکڑ
[illegible] ایک تقریر کی امام احمد حنبل نے اس تقریر کو یون نقل کیا ہے
[illegible] غدیر خم پر اوترے تو علیؓ مرتضیٰ کا ہاتھہ پکڑ کر کہا۔
[illegible] مسلمانون کے لئے اون کی جانون سے زیادہ دوست
[illegible] پھر کہا بار خدایا جسکا مین مولےٰ ہون علیؓ مرتضیٰ
[illegible] بار خدایا جو علیؓ کو دوست رکھے تو اوسکو دوست رکھہ اور
[illegible] دشمن سمجھہ اس کے بعد عمرؓ فاروق علیؓ مرتضیٰ
[illegible] کو صبح اور شام کی تو نے
[illegible] مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کا ؛

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] آنحضرت صلعم کے بعد شان خلافت
[illegible] اور وجہ کی صفات بھی تھین پس اون صفات کمال
[illegible] کمال ہے امامت کے درجہ پر پہونچتا ہے۔ مثلاً رسول خدا
[illegible] حقانی بذریعہ وحی الہام کے جو مقتضائے فطرت نبوت
[illegible] کمال حاصل تہا اور گو اس درجہ کا کمال کسی دوسرے شخص کو حاصل نہین
[illegible] لوگون نے علم دین اور احکام شریعت کے سمجھنے اور نکالنے مین نہ بطور
[illegible] کوشش کی اور اوسکو حاصل کیا اور جم غفیر مسلمانون نے اسکو
[illegible] خطا کا احتمال بھی ہوا اونہون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] اوسکو تسلیم کیا جیسے کہ مجتہدین اربعہ امام ابوحنیفہؒ امام شافعی امام
[illegible] رضی اللہ تعالےٰ عنہم اجمعین تہے۔ یا مثلاً جو تقدس ذاتی اور صفات
[illegible] رسول خدا صلعم کو حاصل تہا اوسکو ائمہ اہل بیت علیہم السلام
[illegible] خواہ وہبًا اور اس کمال مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
[illegible] اس لئے جم غفیر مسلمانون نے انکو اس کمال مین امام تسلیم
[illegible] کے لقب سے ملقب ہوئے۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو علم
[illegible] دی یا الہام کے حاصل تہا جو دوسرے کو حاصل نہین ہو سکتا۔
[illegible] حاصل کرنا صرف استدلال پر منحصر تہا پھر جس نے استدلال سے
[illegible] بالکل حاصل کیا ہی احتمال ہوا اور جم غفیر مسلمانون نے اسکو تسلیم کیا
[illegible] پایا جیسے کہ امام غزالی اور امام فخر الدین رازی و
[illegible] امامت کو پہونچے تہے۔ علاوہ اس کے رسول اللہ
[illegible] ذاتی تہے جیسے تقدس روحانی استغراق فی ذات اللہ
[illegible] علی المسلمین وغیرہ وغیرہ پس جو شخص کمالات

Marfat.com

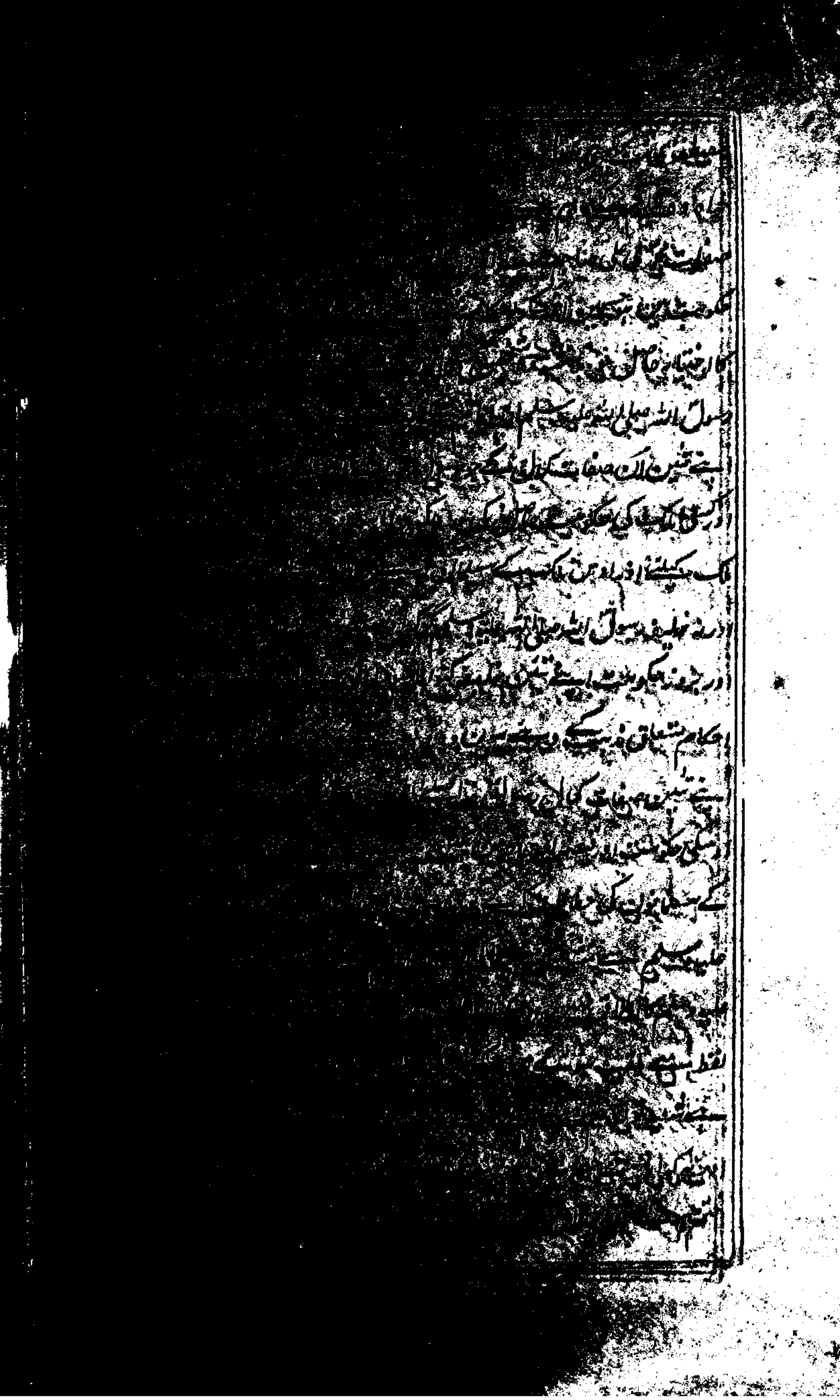

Marfat.com

ے امام المہدی آخر الزمان ہین اور قیامت کے قریب ظاہر ہونگے۔
ے ولی دوسرا شخص امام نہین ہوسکتا۔ مگر اہل سنت جماعت کسی امام کو منصوب
من اللہ اور معصوم عن الخطا قرار نہین دیتے بلکہ وہ سوائے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم
کے کسی کو گو وہ کیسا ہی متقدمن ذی علم اور صاحب فضل و کمال ہو معصوم عن الخطا نہین سمجھتے
ن اختلاف کا یہ ہے کہ شیعہ تو امام کے حکم تمام دنیا کے شیعہ مسلمانون پر چون
واجب التعمیل سمجھتے ہین مگر چونکہ اون کے امام دنیا کی آنکھون سے غایب ہین اسلئے
ن زمانہ مین کوئی ایسا حکم اون کیلئے وجود پذیر نہین ہوسکتا جسکی اطاعت تمام دنیا
ے شیعہ مسلمانون پر واجب ہو اہل سنت جماعت کسی امام موجودہ یا گذشتہ کا حکم تمام
دنیا کے سنی مسلمانون پر بے چون وچرا واجب التعمیل نہین سمجھتے جو لوگ بے پڑھے
لکھے مستعد اور قابل ہین وہ جب تک اسبات کو نہ سمجھ لین کہ وہ حکم امام کا صحیح اور
تاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہے اسکو واجب التعمیل
ن جانتے۔ طلحہ اور زبیر نے جو اسوقت مدینہ مین سب سے زیادہ معزز مہاجر اور
لافت کی شوریٰ کے ممبر رہ چکے تھے حضرت علیؓ کے پاس آئے طلحہ نے بصرہ
ے زبیر نے کوفہ کے جانے کی خواہش ظاہر کی حضرت علیؓ نے یہ جواب دیا
ے اللہ تم معاملات مین تمہارے مشورہ کی ضرورت ہے جب تم مدینہ سے
ے جاؤگے تو مین کس سے مشورہ لونگا۔ یہ جواب بہت معقول تھا مگر وہ دونون
ے ناخوش ہوئے اور اونہون نے حضرت پر یہ تہمت لگائی کہ حضرت
حضرت عثمانؓ کے قاتلون کا پتہ لگانے مین خود وقفہ کر رہے ہے۔
ے یہ کہا سنکر مجمع عام مین آئے اور لوگون سے کہا کہ اگر قصاص
ے معاملات مین حاضر ہوکر اپنے دعوے کو ثابت کرے تو مین
ے کے لئے تم کو اسی وقت آمادہ ہون۔ علی مرتضےٰ کی تقریر سنکر

Marfat.com

Marfat.com

پہنچ گئے اور
کے برخلاف متفق
بصرہ کی طرف پہلے چلیں۔ بی بی عائشہ پیغمبر خدا
کی ازواج کے پاس ہی گئے کہ وہ بھی ان کی رفاقت کرین
طلحہ اور زبیر و بی بی عائشہ بصرہ کی طرف روانہ ہوئے اور ایک
کے ساتھ ہوا۔ چھ سو شتر سوار تہا بی بی صاحب کی سواری اونٹ پر تھی
ایک چشمہ پر پہونچے جسکا نام حوآب تہا۔ حوآب کے کتے اوس لشکر
ان ہی ٹہیر گئین اور اوسکو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم صاحب کی حدیث
یہ تہی میری بیبون سے ایک بی بی ایسی ہوگی کہ اوسکو کتے حوآب
گے اسواسطے مجہکو یہان سے لوٹا لے چلو۔ آخیر لشکر بصرہ مین پہونچا
بن حنیف نے اوس فوج کے ساتھ مقابلہ کیا۔ شام تک فریقین مین تیراندازی
ہی اور دوسرے دن بھی نماز پیش تک اسی طرح قتال ہوتا رہا اور دونون
کر لڑائی بند کردی بی بی عائشہ نے کہا کہ فتنہ فرو کرنے کیواسطے
مین خون ریزی کے واسطے نہین آئے صلح کرو حضرت عثمان نے
اور مغیرہ کو آپ اپنے سے علیحدہ نہ کردیوین کیونکہ اونہون نے حضرت
کے توڑ دیا ہے اوسوقت یہ معاملہ فیصل نہ ہوا اور کئی ایک معاملات بذریعہ
ہوتے رہے۔ وسط ماہ جمادی الآخر ۳۶ ہجری مین دونون طرف
مین نکلین اور مقام خریبہ رزمگاہ قرار پایا۔ اسوقت حضرت علی مرتضیٰ
کہنا ہے مقابلہ سے پیشتر میرے پاس آؤ جب
آیا تو اوس وقت آپنے کہا تمکو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم
سے لڑوگے اور ظالم سمجہے جاؤگے۔ زبیر نے کہا

Marfat.com

درست ہے اور اگر تم ا
نہ نکلتا اور قسم کھا کر ا
سے یہ قصہ بیان کیا اور کہا مجھے
مین سوار رہنا مناسب ہے یا نہین
مر یکبارگی گھبرا گئے ہین اور آپنے یہ سمجھ لیا
رہی ہے زبیر نے کہا کہ یہ امر نہین ہے مگر مین
بی بی عائشہ نے کہا کہ حلف کا کفارہ دیدو زبیر
مین آزاد کر دیا اور لڑائی پر مستعد ہو گئے طلحہ و زبیر
تھی اور علی مرتضیٰ کی فوج بیس ہزار اور لڑائی
پر سوار تھی اونکا نام عسکری تھا اور ابنوہ خلائق
آخر کار طلحہ و زبیر و بی بی عائشہ کو شکست ہوئی
مارا جس سے وہ مر گیا۔ زبیر مدینہ کی طرف بھاگ گیا
مارا ڈالا اور بی بی عائشہ کا اونٹ اپنی جگہ قائم
ہوئی تھی وہ قتل ہوتے رہے بعض کا قول ہے
بعض کا قول ہے کہ ستر آدمی مارے گئے
فوج نے اونٹ پر حملہ کیا اور اوسکے دونوں
لوگ بھاگ گئے۔ حضرت علیؓ کے حکم سے محمد
بی بی عائشہ کو ٹھیرایا۔ حضرت علیؓ کی طرف سے
آدمی مارے گئے کل اس لڑائی مین
حضرت علیؓ مرتضیٰ۔ بی بی عائشہ کے
اپنے گھر مین پہنچا محمد

Marfat.com

[illegible] امام حسنؓ و امام حسینؓ کو ساتھ بھیجا۔ اس لڑائی
[illegible] سب نادم تھے۔ بی بی عائشہ کہتی تھی۔ کہ کاش میں لڑائی
[illegible] ہوتی اور طلحہ نے پسر حضرت علی مرتضیٰ سے بیعت کر لی اور زبیر کی نسبت
[illegible] نے فرمایا تھا کہ قاتل جہنمی ہے بہرحال حضرت علی مرتضےٰ حق پر تھے اور دوسرا فریق
[illegible] حضرت علی مرتضیٰ نے اون لوگون کا خطا بخش دیا۔ حضرت علی مرتضیٰ نے کوفہ
[illegible] مقرر کیا اور ۳۶ھ ہجری مین کوفہ دارالخلافت بن گیا حضرت علی مرتضیٰ مدت
[illegible] مین مقیم رہے اور ہمہم بصرہ مین مصروف رہے۔ امیر شام نے باشندگان ملک
[illegible] اپنا مطیع کر لیا اور ایک عرصہ کی خلافت کے بعد اوسکی طاقت بہت بڑھی
[illegible] حضرت عثمانؓ کی قتل کا بہانہ اوسکو ملگیا اور اسی بہانہ سے اوسنے بہت شامیون
[illegible] اپنے ساتھ شامل کر لیا اور اوسکی طاقت بہت زیادہ بڑھ گئی حضرت علیؓ نے پہلے ایک
[illegible] لکھا تھا اور اوسکا جواب اوسنے کچھ بھیجا۔ دوسرا خط کوفہ سے جریر بن عبداللہ کے ہاتھ
[illegible] اوس خط کا مضمون یہ تھا کہ جس بیعت مین سب مہاجرین اور انصار داخل
[illegible] ہیں تم بھی داخل ہو جاؤ۔ جریر نے جب خط پہونچایا تو اوسنے بیعت کا کچھ جواب
[illegible] شامیون کو برانگیختہ کیا کہ خون عثمانؓ کے طلب کرنے مین وہ زیادہ کوشش
[illegible] شامی بہت برانگیختہ ہو گئے اور نعمان بن بشیر نے حضرت عثمانؓ کا خون آلودہ کرتہ
[illegible] کی کٹی ہوئی انگلیان۔ کرتہ ممبر پر ڈالدیا اور انگلیان اوس کے اوپر
[illegible] حالت دیکھکر شامی بہت گریہ وزاری کرتے رہے اور اون شامیون نے
[illegible] کی کہ جب تک عثمانؓ کے قاتلون سے قصاص نہ لیا جاوے ہم
[illegible] نہ اتارینگے اور نہ فرش پر سوینگے۔ جریر یہ حالت دیکھکر کوفہ کو واپس گیا۔
[illegible] معاویہ کے مقابلہ کے لئے لگیا اور معاویہ نے اوس کے ساتھ صلح کی اور
[illegible] خون حضرت عثمانؓ کے طالب ہین عمرؓ نے کہا کہ آپ بھی اور

Marfat.com

وہ بھی حق سچا جب ہم نے
تھوڑے سے قتال کے بعد
جب معاویہ کو حضرت علی
العاص کے متعلق
شام کا جو شخص انتقام
ہجری میں کوفہ کی حکومت
کے ارادہ پر مقام کوفہ سے
لشکر مہیا کیا اور اوس
بیس ہزار فوج اوسکی ماتحت تھی
لشکر دریائے فرات کے قریب
علی مرتضیٰ سے پیاس کی
پر لڑائی کرنے کو نہیں آئے
ہوئے یہ لوگ پانی بند کر
آخر کو کچھ فیصلہ نہ ہوا
اور مالک اشتر فوج لیکر
مخالف کو پانی لینے
فرمایا کہ پانی کسی کا
جب دو یوم اسی حالت میں
شعیث بن ربعی کو بھیجا
بھری کا ہے یہ لوگ
وہی بہانہ کیا کہ خدا کی قسم

Marfat.com

[illegible] ہے کہ تم نے قصاص حضرت عثمانؓ کے بہانہ سے
[illegible] کو رکھا ہے خدا سے ڈر اور اپنے ارادے سے باز آ، اور
[illegible] کا حق ہے اس سے نزاع نہ کر معاویہ نے اس کے جواب میں
[illegible] پہلے ہم میں اور تم میں تلوار کے سوا کوئی چیز فیصلہ کرنے والی نہیں
[illegible] لشکر حضرت علی مرتضیٰ کے پاس واپس آئے اور حقیقت حال سے
[illegible] علی مرتضیٰ کو یقین ہوا کہ وعظ نصیحت سے کام نہ نکلے گا مجبوراً لڑائی پر آمادگی
[illegible] ذی الحجہ کا سارا مہینہ چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں گذرا ایک بار بھی کل لشکر کو میدان
[illegible] نہ دیا۔ یہ مہینہ ختم ہوا محرم ۳۷ھ ہجری کا مہینہ شروع ہو گیا۔ حضرت علیؓ نے
محرم کے احترام سے لڑائی روک لی اور مہینہ بھر تک کوئی لڑائی نہ ہوئی۔ حضرت نے
[illegible] موقعہ پا کر پھر معاویہ کو صلح کی طرف راغب کرنا چاہا مگر جو قاصد معاویہ کے
[illegible] گئے وہ بھی کامیابی نہیں ہوئی اور بلا کامیابی واپس آئے جب مہینہ سفر کا شروع
[illegible] لڑائی بھی شروع ہو گئی۔ سات روز تک متواتر لڑائی ہوتی رہی مگر کوئی نتیجہ نہ
[illegible] حضرت علی مرتضیٰ نے حکم دیا کہ کل فوج ایک مرتبہ میدان جنگ میں لڑائی
[illegible] یہ کہکر آپ قلب لشکر میں کھڑے ہوئے اور دھاوا کیا اور اوسکے
[illegible] شروع ہوئی کئی روز تک ہر روز لڑائی ہوتی رہی عمار بن یاسر نے علی مرتضیٰ
[illegible] لڑائی کی ان کی عمر کچھ اوپر نوے ۹۰ برس کی تھی اور ضعیفی کی وجہ سے
[illegible] ہاتھ میں کانپتا تھا اور علم بھی ان کے ہاتھ تھا اور کہتے جاتے تھے کہ یہ
[illegible] سے تین مرتبہ۔ ایک مرتبہ جنگ اُحد۔ دوسری مرتبہ جنگ بدر تیسری
[illegible] میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑا آرہا ہوں اور
[illegible] ایک روایت میں یہ بھی لکھا ہے کہ عمار ابن یاسر بڑی بلند
[illegible] کہتے تھے کہ ہم تمسے تاویل قرآن مجید پر اوسی طرح لڑ رہے ہیں

Marfat.com

جسطرح تنزیل قرآن مجید کی
اختیار کیا تھا اور ہم تم سے
کو نہین مانتے عمار اس عہد تک
اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی
صحیح سے لکھی ہوئی ہے اور وہ
تو اون کو جنت کی طرف دعوت کریگا
ہو چکے تو حضرت علی مرتضی نے بارہ ہزار جوان
تمام لشکر شام کی صفین شکست ہوگئین علی مرتضی
آنکھہ دالا اور بڑے شکم والا دکھائی نہین دیتا پھر
خلق خدا کی کیون خون ریزی کروا تا ہے آ ہم تم
تو خلافت میرے پاس رہے گی اگر تو نے مجھکو مار
عمرو بن العاص نے لشکر معاویہ سے کہا کہ
کہی ہے معاویہ نے کہا کہ کیا خاک انصاف کی
سے لڑا وہ کبھی فہم مند نہ ہوا بلکہ اوسکی علی مرتضی
لڑائیان ہوئین اور ایک سو دس
شام کے اور پچیس ہزار آدمی غراق
بدر مین سے تھے
آخری لڑائی مین مالک
بھالے پر مستعد ہوگئی معاویہ
گون ہوتا جاتا ہے اوسنے
اونچی آواز سے کہا اما شرف

Marfat.com

[illegible] قرآن مجید کو مانو یا مانو عراقیون
[illegible] نے بند کر دی اور حضرت علی مرتضٰی سے
[illegible] حضرت علی مرتضٰی سے جواب دیا کہ یہ لوگ اور معاویہ
[illegible] نے نیزے کو قرآن مجید نیزے پر بلند کیا
[illegible] کہا ہم کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں گے تو انکر اجابت
[illegible] تمیمی۔ زید بن حسین طائی بولے کہ آپ کو قرآن مجید سے
[illegible] ورنہ ہم آپ کو مخالفین کے حوالہ کر دین گے یا جو حال ہمنے
[illegible] کا تھا وہی حال آپکا کرین گے علی مرتضٰی نے کہا کہ اگر تم کو میری
[illegible] تو جنگ کرو اور اگر منظور نہین تو جو تمہاری رائے مین آوے کرو
[illegible] کا لقب سوار خون نے دیا ہے پھر آپسمین قاصد بھیجکر یہ امر
[illegible] کہ وہ منصف مقرر کر دین کہ وہ فیصلہ کر دیوین۔ شامیون نے عمرو بن
[illegible] منصف مقرر کیا اور عراقیون نے ابو موسیٰ اشعری کو منصف مقرر کیا۔ مگر حضرت علی مرتضٰی نے ابو موسیٰ کی
[illegible] مقرر کیا۔ اشتر نے کہا کہ ہم اس کے سوا اور کسی سے راضی نہین حضرت
[illegible] کہا کہ عبداللہ ابن عباس مقرر کیا جاوے اشتر نے عذر کیا کہ وہ آپکا چچا زاد
[illegible] ہے جو آپ کو معاویہ سے تعلق ہے کہا ہو وہ ثالث مقرر ہو۔ پھر حضرت علی مرتضٰی
[illegible] مقرر کرو اشتر نے یہ بات بھی نہ مانی حضرت علی مرتضٰی نے ابو موسیٰ کی
[illegible] ظاہر کی۔ اس کارروائی کے بعد لڑائی بند ہو گئی اور معاہدہ مقرر ہوئی
[illegible] کے اوپر فیصلہ دخل کرین منصفان نے آپسمین بحث مباحثہ کر کے
[illegible] کو معزول کیا جاوے اور مسلمانون کی مصلحت پر رکھا جاوے
[illegible] یہ نتیجہ کہ دونو مجمع عام مین آئے اور دونون نے یہ بات

Marfat.com

Marfat.com

[illegible] فوج بلاد مضر مین علی مرتضےٰ کے خلاف سازش کرنیوالا
[illegible] کہ شام کے لوگون نے معاویہ کو امیر المومنین کا لقب دیا ہے تو وہ
[illegible] عاص کی فوج کی روانگی کا حال سنکر محمد بن ابی بکر
[illegible] محمد کی فوج شکست کھاکر بھاگ گئی اور محمد بھاگتا ہوا خربتا
[illegible] آکر چھپ گیا اور ابن خدیج کے پاس آیا اسنے اسکو قتل کرکے لاشہ جلا دیا اور پھر آگ مین
[illegible] العاص نے معاویہ کی طرف سے مصر مین پہنچکر لوگون سے بیعت لی۔ بی بی عائشہ کو جب خبر پہنچی
[illegible] اور معاویہ اور عمر ابن العاص کو بددعائین دیتی رہی۔ پھر معاویہ نے حضرت علی کے
[illegible] مصر کی حکومت اوس نے بحال رکھی اور بصرہ کی حکومت کا یہ حال ہوا
[illegible] عباس تھا اسکی حضرت علی کے ساتھ شکر رنجی ہوگئی وہ بصرہ حکومت خود بخود چھوڑکر
[illegible] حکومت بھی معاویہ نے بحال رکھی۔ اسکے بعد خوارج کے تین اشخاص نے آپس مین مشورہ کیا
[illegible] عبداللہ تجمی جسکو حجاج بھی کہتے ہین عمر ابن بکر روسیون نے مشورہ
[illegible] کو قتل کردیا جاوے عام ملک مین آرام ہوجاویگا ابن ملجم نے کہا کہ علی کو مین
[illegible] عبداللہ معاویہ قتل کا ذمہ دار ہوا اور عمر ابن بکر نے عمر ابن العاص کے قتل کا ذمہ لیا
[illegible] خط یہ نام پر عاشق ہوگیا اوس عورت کے باپ اور بھائی کو علی مرتضےٰ نے
[illegible] نکاح کرنا اس پر منظور کیا کہ تین ہزار درم اور ایک لونڈی اور ایک غلام
[illegible] کے حق مہر مین ہو اس امر پر ابن ملجم راضی ہوکر روانہ ہوا اس عرصہ مین
[illegible] گئے اور تینون نے مشورہ قتل کا کیا آپ اپنے گھر سے صبح کی نماز کے
[illegible] بڑھکر تلوار کی ایک ضرب لگائی۔ وہ تلوار ایک تختہ پر لگی اور وہ بھاگ
[illegible] نے دوسری ضرب لگائی اور وہ وان بھاگ گیا ابن ملجم پکڑا گیا
[illegible] حضرت علی کے پاس لائے حضرت علی نے حکم دیا اگر مین مرجاؤن تو اسکو
[illegible] رہا کردینا اگر نہ مرون تو اسکے مطابق عمل کرونگا۔ اسکے بعد حضرت امام حسن اور

Marfat.com

Marfat.com

غلط نامۂ کتاب

تحقیق الادیان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۹	وجود	وجود	کا تنہا
۱۱	۴	غرض	عرض	پہچان	پہچان
۱۳	۷	شعر	مصرع	۷۵	۹	خودہ	خواہ
۱۴	۲۱	خدادر	خدا اور	۱۵۸	۱۳	احسانی	اسانی
۲۹	۱۲	سات سات	سات	۱۶۰	۲۱	جاؤنگا	جاویگا
۳۱	۱۸	ہیرا	میرا	۱۶۳	۱۳	یعقوت	یاقوت
۳۳	۱۱	ہو	ہوا	۱۶۴	۸	منظلم	منضم
۳۴	۲۱	ہنسی	ہنسنے	۱۶۵	۵	درمان	درمیان
۴۷	۲	السلام	اہتمام	۱۷۲	۱	ا	اور
۵۰	۷	فرماتے	فرمایئے	۱۷۶	۲۱	بات کرتے قابل	بات کرنیکے قابل
۶۰	۶	۰	تھا	۱۷۸	۱۱	ال	الّا
۶۱	۱۶	کے	کی	۱۸۶	۱۸	اسار	آثار
۶۸	۹	فرمایا	فرماتا	۲۱۱	۳	وجیہ الکلبی	دحیہ کلبی
۷۱	۵	ایک بیک	یک بیک	۲۲۵	۱۳	ابن العاص	ابن العاصر
۷۵	۱۶	اخلاقی	اخلاقی	۲۴۰	۲۰	نجمات	نجاست

Marfat.com

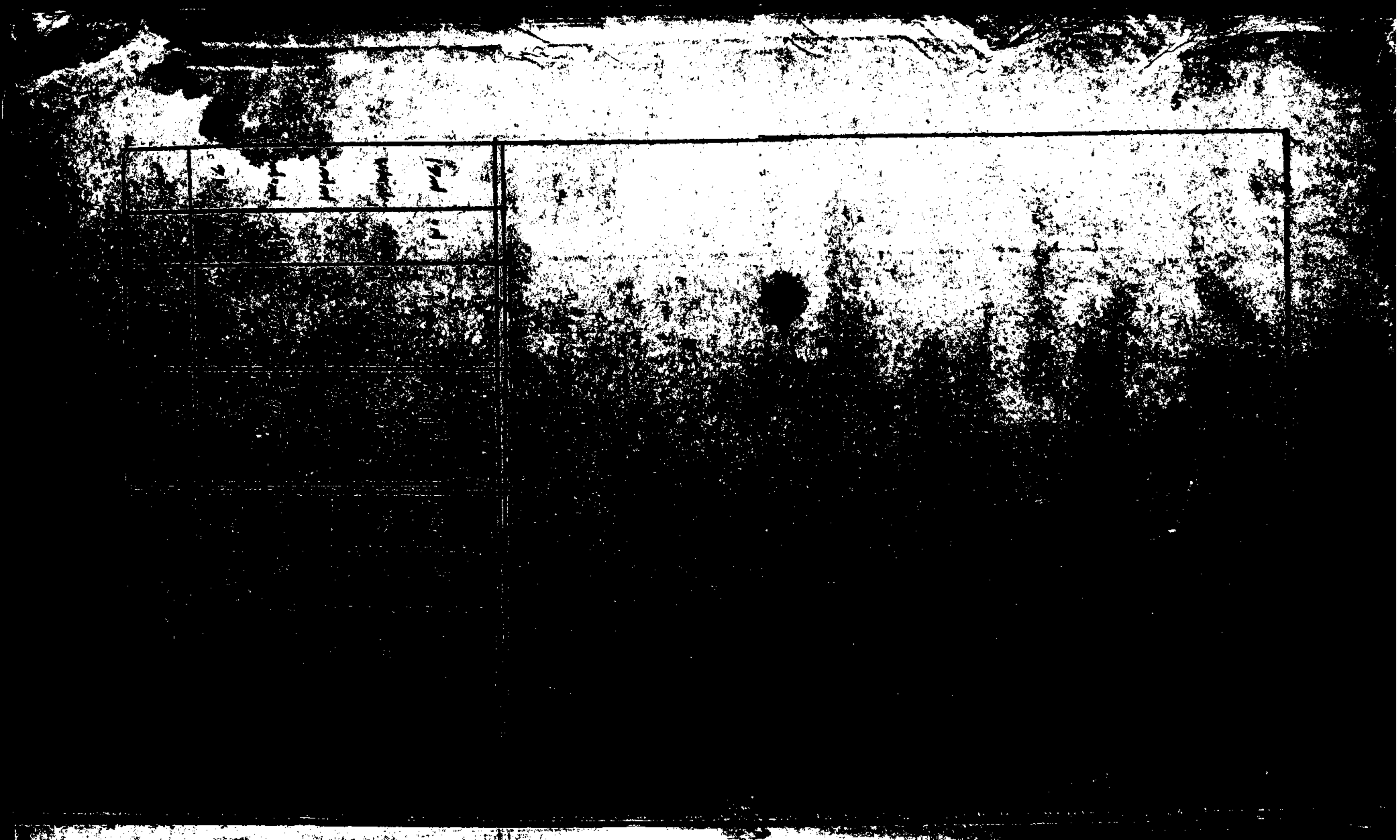

Marfat.com

Marfat.com

ذخیرہ

Marfat.com

ذخیرہ

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ذخیرہ
خان جمیل احمد ایم اے فرزند ولی نعمت خان بہادر میاں غلام فرید خان صاحب

تحقیق الادیان

مصنفہ

خان بہادر میاں غلام فرید خان صاحب
پنشنر ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و
رئیس اعظم ٹبالہ ضلع گورداسپور

۱۵ نومبر ۱۹۰۸ء

مطبع الاختر بٹالہ میں چھپا

قیمت فی جلد عہ ۸

Marfat.com